المیسرۃ
فی أصول القراءات العشر
واجراءھا بطریق الطیبۃ

تألیف

خادم القراءۃ والتجوید مولوی حافظ قاری **محمد صدیق** فلاحی سانسرودی
دارالعلوم فلاح دارین ترکیسر، سورت، گجرات

ناشر
لجنۃ القراء
دارالعلوم فلاح دارین ترکیسر، سورت، گجرات

Scanned by CamScanner

اَلْمُيَسَّرَة

فى أصول القراءات العشر

وإجراء ها بطريق الطيبة

Scanned by CamScanner

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

أنزل القرءان على سبعة أحرف فاقرءوا ماتيسر منه

اَلْمُيَسَّرَة

فی أصول القراءٰت العشر

وإجراءها بطريق الطيبة

جزء اول

تالیف

خادم القراءة والتجويد مولوی حافظ قاری محمد صدیق فلاحی سانسرودی

دارالعلوم فلاح دارین ترکیسر، سورت، گجرات، الھند

لجنة القراء

دارالعلوم فلاح دارین، ترکیسر

سورت، گجرات، الھند ۳۹۴۱۷۰

Scanned by CamScanner

کل الحقوق محفوظۃ

نام کتاب : الميسره فی اصول القراء ت العشر واجرائها بطريق الطيبة

مؤلف : حافظ قاری محمد صدیق سانسرودی دامت برکاتہم

سن اشاعت : ۱۴۳۲ھ مطابق ۲۰۱۱ء

صفحات :

طباعت : باراول

تعداد : ۱۱۰۰

ناشر لجنۃ القراء، دارالعلوم فلاح دارین ترکیسر، سورت، گجرات، الھند

کمپوزنگ : قاسم عمر فلاحی (ترکیسر)

ملنے کا پتہ

لجنة القراء

دارالعلوم فلاح دارین، ترکیسر،
سورت، گجرات، الھند ۳۹۴۱۷۰

Ph.9879825967--9879464947

Scanned by CamScanner

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
۱	تقریظ از : مفکر ملت، عارف باللہ حضرت مولانا عبداللہ صاحب کاپودروی دامت برکاتہم	۴
۲	تقریظ از : ماہر فن، شیخ القراء حضرت مولانا قاری ومقری ابوالحسن اعظمی دامت برکاتہم العالیہ	۸
۳	پیش لفظ	۱۱
۴	کتاب ایک نظر میں	۱۷
۵	ائمہ عشرہ اوران کے روات وطرق	۱۹
۶	بسملۃ بین السورتین کا بیان	۲۱
۷	فاتحۃ الکتاب کا بیان	۲۲
۸	میم جمع کا بیان	۲۳
۹	مفرد کے ماسوا ضمیر غائب کا بیان	۲۴
۱۰	ادغام کبیر کا بیان	۲۵
۱۱	ہمزۂ ساکنہ اور ادغام کبیر کے اجتماع کا بیان	۲۷
۱۲	ادغام ومد منفصل کے اجتماع کا بیان	۲۹
۱۳	کیا امام یعقوب کیلئے عام ادغام کبیر مد منفصل کے مد کے ساتھ جائز ہے؟	۳۱
۱۴	ہائے کنایہ کا بیان	۳۷
۱۵	مد فرعی کا بیان	۳۸
۱۶	مد بدل کا بیان	۴۰
۱۷	مد بدل والفات ذوات الیاء کے اجتماع کا بیان	۴۲

Scanned by CamScanner

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
۱۸	نقشہ مد بدل اور ذوات الیاء کا اجتماع	۴۵
۱۹	مدلین متصل کا بیان	۴۸
۲۰	مد معنوی کا بیان	۴۹
۲۱	مد تعظیمی و جمع مذکر سالم میں الحاق	۵۳
۲۲	ہمزتین فی کلمۃ کا بیان	۵۵
۲۳	ہمزتین فی کلمتین متفق الحرکت کا بیان	۵۷
۲۴	ہمزتین فی کلمتین مختلف الحرکت کا بیان	۵۸
۲۵	ہمزۂ منفردہ ساکنہ کا بیان	۵۹
۲۶	نقل حرکت کا بیان	۶۱
۲۷	سکتہ کا بیان	۶۲
۲۸	ابن ذکوانؒ، حفصؒ وادریسؒ کے سکتۂ لفظی کا بیان	۶۲
۲۹	کیا ابن ذکوان کیلئے مد متصل و منفصل کے طول پر بھی ساکن صحیح میں سکتہ صحیح ہے؟	۶۳
۳۰	امام حمزہ کے سکتۂ لفظی کا بیان	۶۵
۳۱	امام حمزہ کیلئے مد متصل و مد منفصل میں مد کے ساتھ سکتہ کرنے کا بیان	۶۷
۳۲	وقف حمزہ و ہشام کا بیان	۶۸
۳۳	کیا مفصول خاص میں وقفاً تحقیق بھی ہے؟	۷۱
۳۴	الحاق ہاء سکتہ کا بیان	۷۴

Scanned by CamScanner

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
۳۵	امام یعقوب کیلئے ادغام کبیر کے ساتھ جمع مذکر سالم میں الحاق	۷۶
۳۶	کیا جمع مذکر سالم میں وقفاً الحاق متروک العمل ہے؟	۷۸
۳۷	امالہ کا بیان	۸۰
۳۸	کلمات ذوات الراء کے امالہ کا بیان	۸۱
۳۹	امالہ بوجہ کسرہ کا بیان	۸۱
۴۰	الف بین الرائین کے امالہ کا بیان	۸۱
۴۱	افعال عشرہ کے امالہ کا بیان	۸۲
۴۲	کلمات خمسہ کے امالہ کا بیان	۸۲
۴۳	ہائے تانیث کے امالہ کا بیان	۸۳
۴۴	نون ساکن اور تنوین کا بیان	۸۵
۴۵	کیالن نؤمن لک جیسے مواقعِ ادغامِ کبیر میں بوقتِ ادغامِ کبیر ادغام مع الغنہ صحیح ہے؟	۹۱
۴۶	تغلیظ لام کا بیان	۹۳
۴۷	ترقیق راء کا بیان	۹۵
۴۸	یاءات اضافت کا بیان	۹۷
۴۹	یاءات زوائد کا بیان	۹۸
۵۰	اجراء (ایک پارہ مکمل)	۱۰۱
۵۱	تحریرات	۳۴۳

Scanned by CamScanner

باسمہ تعالی

تقریظ

از : مشفق ومہربان، مربی بے مثال، مفکر ملت، عارف باللہ، رئیس الجامعہ

حضرت مولانا عبداللہ صاحب کاپودروی دامت برکاتہم

الحمد لله وليه والصلوة والسلام على نبيه محمد ﷺ وبعد.

برصغیر کے مدارس عربیہ میں جہاں علم صرف ونحو، فقہ واصول فقہ، حدیث واصول حدیث، عربی زبان و ادب کی تعلیم ہوتی ہے وہاں تفسیر اور اصول تفسیر اور تجوید وقراءۃ کی تعلیم کا بھی قدیم زمانہ سے سلسلہ جاری ہے۔

علم قراءات کی ابتدا کے بارے میں مشہور قول یہ ہے کہ اس کی ابتدا مدینہ منورہ علی صاحبہا الف الف صلوۃ میں ہوئی، لوگوں کے بکثرت دخول فی الاسلام کے بعد کیونکہ ان کے لغات اور ان کے لہجے مختلف تھے، امت پر یہ اللہ رب العزت کی طرف سے تیسیر اور آسانی تھی کہ قرآن ان سبعہ احرف میں سے کسی حرف میں پڑھو الخ (تاریخ علم قراءت از شیخ ابوالحسن اعظمی مدظلہ ص/۳۹)

دور صحابہ میں سیدنا حضرت عثمانؓ، حضرت علیؓ، حضرت ابن مسعودؓ، حضرت ابی بن کعبؓ کی طرف مختلف قراءتیں منسوب کی جاتی تھیں، تابعین کے دور میں ابوجعفر مجاہد، عبدالرحمٰن سلمی رحمہما اللہ کی قراءات کہلاتی تھیں، امام ابوعبید بن سلام نے اپنی کتاب کتاب القراءات کے آغاز میں ان صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم اور تابعین عظام رحمہم اللہ کے اسماء گرامی کا ذکر کیا ہے جو وجوہ قراءات کے ناقل ہیں۔

ان تمام قراء کی قراءات کی اصل اور مدار نقل پر ہے اس میں قیاس کا کوئی دخل نہیں بلکہ ہر قراءۃ کسی نہ کسی جلیل القدر صحابیؓ تک پہنچتی ہے، امام جلیل علامہ شاطبیؒ فرماتے ہیں۔

وما لقياس فى القراء ت مدخل ☆ فدونک ما فيه الرضا متكفلا

(مجلّہ شاہ راہ علم محرم تا جمادی الآخری ۱۴۳۰ھ)

ہمارے صوبۂ گجرات میں علم قراءات حضرات تابعین عظام کے قدوم میمنت لزوم کے ساتھ ہی آ گیا تھا

Scanned by CamScanner

جیسا کہ بعض مؤرخین نے ذکر کیا ہے، سلاطین گجرات کے دور میں حدیث، تفسیر، فقہ کے ساتھ قراءات کا بھی چرچا رہا، زمانہ کے حالات کی تبدیلی کے ساتھ علمی مراکز میں بھی تبدیلی آتی رہی مگر پچھلے دور میں جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل کے قابل وفاضل مہتمم حضرت مولانا احمد بزرگؒ نے جب محدث کبیر حضرت مولانا سید انور شاہ کشمیریؒ اور ان کے رفقاء کو جامعہ ڈابھیل میں قیام کرنے کی دعوت دی تو جامعہ ڈابھیل کو از ہر ثالث کہا جانے لگا، ان کے اس زریں دور میں علم قراءات وتجوید کیلئے ملک کے مشہور اور عربی زبان کے ادیب قاری محمد یامین صاحب کو صدر قاری کا منصب دیا گیا جنہوں نے روایت حفص کے ساتھ قراءت سبعہ کی بھی تعلیم شروع فرمائی، ان کے گجراتی شاگردوں میں مرحوم قاری مولوی ابراہیم دیسائی ترکیسریؒ اور قاری مرزا نوساری والے کو ہم جانتے ہیں، قاری ابراہیم دیسائیؒ صاحب نے پاؤ پارے کا سبعہ میں اجراء کیا تھا۔

اس کے بعد حضرت مولانا مفتی اسماعیل بسم اللہ صاحب کے دور اہتمام میں کئی قراء تشریف لائے جن میں حضرت قاری محمد حسن امروہویؒ فن کے ماہر اور بہت ہی حسن صوت والے تھے ان کے شاگردوں میں مولوی حافظ محمد منصور بودھانویؒ سے ہم واقف ہیں اس کے بعد مولانا محمد سعید صاحب بزرگؒ کے دور اہتمام میں قاری محمد رمضان صاحب میواتیؒ کو شیخ القراء کا منصب دیا گیا، مرحوم قاری محمد رمضان صاحب قاری حفظ الرحمٰنؒ (صدر قاری دار العلوم دیوبند) کے شاگرد تھے اور فن پر ماہرانہ نظر رکھتے تھے ان کے شاگردوں میں بعض طلبہ حفص میں اچھے قاری ہوئے، مگر سبعہ میں خاطر خواہ کامیابی نہ ہوسکی، پھر مولانا محمد سعید بزرگؒ کی فکر اور سعی کے نتیجہ میں قاری احمد اللہ صاحب بھاگلپوری مدظلہ ڈابھیل تشریف لائے، موصوف نے فن قراءۃ وتجوید کی تعلیم میں اچھی توجہ فرمائی اور طلبہ کو اس فن میں پختہ کرنے کی سعی بلیغ فرمائی۔

۱۹۶۳ء میں دار العلوم فلاح دارین کی بنیاد ڈالی گئی، مولانا غلام محمد نورگتؒ نے قاری محمد رمضانؒ صاحب کو درجۂ تجوید کیلئے دعوت دی، قاری ابراہیم دیسائی صاحب اور قاری محمد رمضان صاحب نے بہت عمدگی کے ساتھ خدمات انجام دیں، طلبہ کی تعداد میں اضافہ کی وجہ سے قاری محمد صالح جوگواڑی مدظلہ اور قاری محمد عباس دھرمپوری مدظلہ کا تقرر ہوا۔

Scanned by CamScanner

ان سب بزرگوں کی محنت سے گجرات میں چند بچے حسن صوت اور تجوید کی رعایت کے ساتھ قرآن پاک پڑھنے لگے مگر اس کی کمی محسوس ہوتی رہی کہ ایسے فضلاء تیار ہوں جو فن تجوید کی کتابیں پڑھا سکیں اور قراءات سبعہ، ثلثہ، عشرہ کا اجراء کر سکیں۔

اس مقصد کیلئے صوبہ میں کوئی آدمی نظر نہ آیا تو شمالی ہند کا طویل سفر کر کے اور کئی اساتذہ سے مشورہ کر کے بالآخر لکھنؤ میں جناب قاری محمد انیس صاحب رحمۃ اللہ علیہ فیض آبادی سے رابطہ ہوا، اور ان کو دار العلوم فلاح دارین میں شیخ القراء کی حیثیت سے بلایا گیا۔

الحمد للہ قاری صاحب رحمہ اللہ فن پر مکمل دست رس رکھنے والے اور مکمل یکسوئی کے ساتھ فن کی خدمت کرنے والے استاذ تھے، اس کے ساتھ ذکر و شغل میں بھی مشغول رہتے تھے، انہوں نے روایت حفص، سبعہ، عشرہ کی تعلیم و تدریس اور اپنی تالیفات کے ذریعہ طلبہ کی ایک معقول تعداد کو فن سے مناسبت پیدا کر دی، فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

انہیں کے تلامذۃ میں قاری حافظ محمد صدیق صاحب سانسرودی سلمہ بھی ہیں، جنہوں نے استاذ گرامی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اپنے آپ کو فن تجوید و قراءات کیلئے وقف کر دیا اور اپنی مادر علمی فلاح دارین میں پچھلے ۳۰ سال سے تدریساً و تالیفاً اس فن شریف کی خدمت میں لگے ہوئے ہیں۔

آپ نے تدریس کی ذمہ داری کے ساتھ ساتھ فن کی کئی کتابوں کی تشریح و تسہیل فرمائی جو علمی حلقوں میں بہت مقبول ہو چکی ہیں فلله الحمد و الشكر۔

فن قراءات میں عشرۂ کبیر معدودے چند اداروں میں پڑھایا جاتا ہے، اس کی تعلیم و تفہیم محنت طلب ہے، ائمہ کے اختلاف کو یاد رکھنا اور اجراء کے وقت اس میں صحیح طریق پر قائم رہنا مشکل ہے۔

اللہ تعالی قاری محمد صدیق صاحب مدظلہ کو جزاء خیر عطا فرمائے کہ انہوں نے عشرۂ کبیر کی تعلیم میں ائمہ فن کی کتابوں سے بھرپور استفادہ کر کے یہ کتاب مرتب فرمائی، متقدمین کی کتابوں کے علاوہ متأخرین ماہرین فن کی تصانیف سے استفادہ کر کے بہت سے مشکل مقامات کو حل کر دیا، خصوصا مصر کے مشہور قاری شیخ

Scanned by CamScanner

محمد بن احمد بن عبداللہ جوالمتولی سے مشہور ہیں (وفات ۱۳۱۳ھ) باوجود فاقد البصر ہونے اپنے دور کے بلند پایہ قراء میں شمار ہوتے تھے، ۱۲۹۳ھ میں ان کو ازہر میں شیخ القراء مقرر کیا گیا، انہوں نے کئی اعلی درجہ کی کتابیں تصنیف کیں جن میں (۱) بدیعة الغرر فی اسانید الائمة الاربعة عشر (۲) مقدمة فی قراءة ورش (۳) منظومه فی القراءات (٤) الوجوه المسفرة فی اتمام القراءات الثلاث المتممه للعشرة مطبوع ہیں اس کے علاوہ کئی مخطوطات کتب خانوں میں محفوظ ہیں (الاعلام للزرکلی ج/۶، ص/۲۱) قاری صاحب نے ان کی بعض مطبوعہ کتابوں سے استفادہ فرمایا۔

اسی طرح متاخرین قراء میں شیخ مصطفیٰ بن عبدالرحمٰن بن محمد الازمیری (وفات ۱۱۵۶ھ) جنہوں نے عمدة الفرقان فی وجوه القرآن اور اس کی شرح بدائع البرهان اور تحریر النشر من طریق العشر، تقریب حصول المقاصد فی تخریج ما فی النشر من الفوائد تحریر فرمائی ہیں مگر افسوس کہ یہ کتابیں غالباً زیور طبع سے ابھی تک آراستہ نہیں ہوئیں، واللہ اعلم (الاعلام ج/۷)۔

قاری محمد صدیق سلمہ نے کتاب کے شروع میں جو پیش لفظ تحریر فرمایا اس کے مطالعہ سے کتاب کی اہمیت کا پتہ چل سکتا ہے دل کی گہرائیوں سے دعا نکلتی ہے کہ قاری صاحب نے اس کتاب کے ذریعہ عشرۂ کبیر کی جو خدمت فرمائی ہے اور اس سلسلہ میں جو عرق ریزی کی ہے رب جلیل اس کا بھرپور بدلہ عطا فرماوے، اور طالبان فن کو اس کتاب سے استفادہ کی توفیق عطا فرمائے، اللہ تعالی صحت وعافیت کے ساتھ قاری صاحب کو مزید خدمات کی ہمت اور توفیق ارزانی فرمائے، آمین۔ ایں دعا از من واز جملہ جہاں آمین باد

وصلی اللہ تعالی علی سیدنا محمد وعلی آلہ واصحابہ اجمعین

احقر عبداللہ غفرلہ کاپودروی

(۱۲/صفر المظفر ۱۴۳۲ھ مطابق ۱۷/جنوری ۲۰۱۱ء)

Scanned by CamScanner

تقریظ

از : ماہرفن، صاحب قلم، خوردنواز، استاذ الاساتذہ شیخ القراء
حضرت مولانا قاری ومقری ابوالحسن اعظمی دامت برکاتہم (دارالعلوم دیوبند)

۱۷ر صفر ۱۴۳۲ھ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد لله رب العلمين، والصلاة والسلام على سيد المرسلين.

قرآنی علوم میں اقدم اوراہم بلاشبہ علم تجوید اور علم قراءۃ ہے، علم تجوید تو ظاہر ہے کہ قطعی طور پر بنیادی ہے، کہ اس کے بغیر قرآن کریم کا صحیح تلفظ نہیں ہوسکتا، اور تلفظ صحیح نہ ہوگا تو صحت معانی چہ معنی دارد ! گویا اس علم کے بغیر مقصود ہی فوت ہوجاتا ہے، ایک طرف جہاں اس علم کی یہ اہمیت ہے وہیں دوسری طرف اس کی جانب کما حقہ توجہ نہیں۔ الا ماشاء اللہ!

رہا علم قراءۃ.. تو ؎ جب سر میں ہوائے طاعت تھی سرسبز شجر امید کا تھا،
جب سر سر عصیاں چلنے لگیں اس پیڑ نے پھلنا چھوڑ دیا

آغاز اسلام سے علم قراءۃ کی جانب کامل اعتناء اس کی اہمیت ہی کے لحاظ سے نظر آتا ہے مگر یہ بھی ایک حادثہ ہے کہ جوں جوں خیر القرون سے بُعد بڑھتا گیا اس کی برکتوں سے محرومی بھی روز افزوں ہوتی گئی۔

جہاں تک مسئلہ قراءات متواترہ صحیحہ کے ساتھ اعتقاد کا ہے تو ظاہر ہے کہ یہ ہر کلمہ گو کیلئے فرض عین ہے مگر صرف اعتقاد سے تو علم محفوظ نہیں رہ سکتا، بلکہ کامل عقیدت کے ساتھ ہر طرح سے اشاعت تعلیماً وتدریساً اور تصنیفاً وتالیفاً بھی ضروری ہے، اسی لئے اس علم کی بقاء اور تحفظ کیلئے اسے فرض کفایہ قرار دیا گیا۔

فرض کفایہ کا مطلب بھی سمجھ لینا چاہئے کہ اگر کسی علاقہ اور مقام پر کوئی قاری منزل من اللہ صحیح اور متواتر قراءات میں سے کوئی وجہِ قراءۃ انفراداً یا جَمعاً تلاوت کرے تو اس مقام اور اس علاقہ میں کم از کم ایک فرد اس قراءۃ کا جاننے والا ضرور ہو۔

جیسا کہ عرض کیا گیا کہ خیر القرون سے دوری کا غم برداشت کرنا پڑا، ساتھ ہی ایک غمناک دور ایسا بھی گزرا کہ کچھ لوگوں نے تو سرے سے قراءات کے اسقاط اور موقوف کردئے جانے کو بڑے شدومد کے ساتھ لکھنا اور بیان کرنا شروع کیا، اور اسے کیا کہا جائے کہ ایسے لوگوں کیلئے شخصیت بھی بڑی عظیم مل گئی یعنی علامہ ابن جریر طبریؒ (م ۳۱۰ھ) پھر تو ایسے ایسے گل کھلائے گئے کہ الامان والحفیظ! اور آج بھی کسی نہ کسی طرف سے ایسی لغو آواز اٹھ جاتی ہے۔ اللہ جزائے خیر عطا فرمائے علماء محققین کو جن کی طرف سے ہر زمانہ

Scanned by CamScanner

میں محققانہ جوابات دئے جاتے رہے۔

چونکہ علم قراءۃ نہایت ضروری اور بنیادی علم ہے، اللہ تعالی کو بہر حال باقی رکھنا ہے اسلئے اس کی خدمت کیلئے اپنے منتخب بندوں کو توفیق دیتا ہے، ارشاد ہے: ''ثم اورثنا الکتب الذین اصطفینا من عبادنا'' (فاطر)

ہمارے پیارے اور عزیز جناب محترم مولانا شیخ القراء، فخر ہند، المقری محمد صدیق صاحب سانسرودی دامت برکاتہم بلا مبالغہ اس آیت کے مصداق ہیں۔

اللہ تعالی جب اپنے کسی منتخب اور توفیق یافتہ بندے سے کوئی عظیم خدمت لینا چاہتے ہیں تو اسے علم کامل، وسیع اور گہرے مطالعہ کے ساتھ اور بھی متعدد خوبیاں اور کمالات ودیعت فرماتے ہیں۔

یہ دور علمی دور کہلاتا ہے، علم قراءۃ پر ائمہ اور مشائخِ متقدمین اور علماءِ محققین کے مآخذ اور مراجع کی اشاعت تحقیق وتشریح کے ساتھ ہو رہی ہے اور ان امہات کتب تک ارباب ذوق کی رسائی بھی ہو رہی ہے، مگر ان تحقیقات سے خاطر خواہ استفادہ اور اخذ کی بھرپور صلاحیت بھی سب کو میسر ہو جائے یہ ضروری نہیں ہے، کسی علمی وتحقیقی موضوع پر محض مطالعہ کافی نہیں ہے، اس کے ساتھ اخّاذ ذہن، اور مطالعہ اور معلومات سے صحیح نتائج تک رسائی، اور ان علوم کے بحر ذخّار میں غواصی کے بعد اس سے در بے بہا اور بیش قیمت جواہر نکالنے کا عمدہ سلیقہ بھی از بس ضروری ہوتا ہے۔

واضح رہے کہ جس طرح علم حدیث میں فن اسماء الرجال کا مقام ومرتبہ نہایت اہم اور عظیم الشان ہے، اسی طرح علم القراءۃ میں قراءات وروایات اور ان کے تمام طرق کی تحقیق اور چھان پھٹک، صحیح اور شاذ، علیل وسقیم، راجح ومرجوح، مقروء وغیر مقروء کی جانچ اور پرکھ اور صحیح اور کامل معلومات، یہ سب ایک محقق قاری اور مقری کیلئے بے حد اہم ہے، اس کے اندر نقص اور کمی سے بڑے نقائص پیدا ہوتے ہیں، آج ہمارے مدارس کے شعبۂ تجوید وقراءۃ میں استاذ عموماً غیر محقق اور ناقص ہوتے ہیں۔ الا ماشاء اللہ!

ایک عرصۂ دراز تک کسی محقق استاذ کی صحبت میں رہ کر علم وتحقیق سے آشنائی کے بغیر اس راہ میں قدم رکھ دیتے ہیں اور پھر اس کے نتائج بھی ظاہر ہیں۔

زیر نظر کتاب کے مصنف جناب قاری صاحب مدظلہ کو اللہ رب العزت نے علم وتحقیق کی دولت سے حظ وافر عطا فرمایا ہے، اس سے پہلے بھی جو گراں قدر کتابیں آپ کے قلم حقیقت رقم سے نکلی ہیں وہ شاہد عدل ہیں، اور خود یہ کتاب تو کہنا چاہئے کہ علم وتحقیق کا شاہکارِ اعظم ہے۔

میں نے آپ کے زمانۂ فراغت ہی سے آپ کے اندر پوشیدہ جوہر نایاب کی چمک دیکھ لی تھی، یہ یقین

Scanned by CamScanner

تھا کہ قادر مطلق نے اپنے اس بندے کو اپنے کلام کی مختلف النوع خدمات کیلئے اور تجوید وقراءات کیلئے بطور خاص پیدا فرمایا ہے۔

اپنے ملک میں بھی قراء ہیں جو وقتاً فوقتاً کچھ نہ کچھ لکھتے رہتے ہیں، مگر علم القراءۃ پر غائرانہ نظر، اس فن کے اہم اور قدیم مآخذ ومصادر، بطور خاص اس موضوع پر عدیم النظر محققانہ کتاب ''النشر فی القراءات العشر'' للمحقق ابن الجزریؒ کے مباحث اور اس کتاب کی معاون کتب تک رسائی اور ان کا مطالعہ اور پھر اس کے نتائج بحث جس سے فن کا ہر رخ پوری تحقیق، کامل اور صحیح تنقیح کے ساتھ واضح ہو کر سامنے آجائے اس کیلئے جس ذھن ودماغ، جدوجہد، راتوں کو دن بنانے والی جانسوزی اور جگر کاہی کی ضرورت ہے وہ ہمیں حضرت مصنف موصوف کی ذات میں بجا طور پر نظر آتی ہے۔

میں ابتدا سے ''وماذلک علی اللہ بعزیز'' اور ''ولیس علی اللہ بمستنکر'' کے الفاظ کے ساتھ آپ کیلئے دعا کرتا تھا، اللہ رب العزت نے خدمت فن کیلئے اپنے اس بندے کا انتخاب فرما کر بلا شبہ شائقین فن پر کرم بے پایاں فرمایا۔ فالحمد للہ!

زیر نظر کتاب ''المیسرة فی أصول القراءات العشر وإجراءها بطریق الطیبة'' علم القراءت کے جن اہم مسائل سے تعرض کرتی ہے اور تحقیق وتنقید کے ذریعہ جن پوشیدہ رخوں سے نقاب کشائی کرتی ہوئی نظر آتی ہے وہ تو بس مطالعہ ہی سے تعلق رکھتی ہے۔

اس کتاب میں مصنف نے پیش لفظ کے تحت کتاب کی خصوصیت کی طرف اشارہ فرمایا ہے، بیان مسائل میں آپ نے کیا کچھ گوشہ ہائے تحقیق واشگاف کئے ہیں اس کی تحقیقی داد وتحسین کا حق تو قدر شناش ہی ادا کر سکتے ہیں۔

پیش لفظ سے علم وفن اور اس کے غوامض کی طرف خاصا اشارہ ہو جاتا ہے، ان مباحث کے ساتھ آخر میں جمعاً (وقفی اور عطفی) ایک پارہ کا اجراء نہایت ہی اہم اور خاصے کی چیز ہے، اس کتاب کے ذریعہ مصنف کا اصحاب فن اور شائقین قراءات عشرۂ کبیر پر بڑا احسان ہے۔

میں سراپا دعا گو ہوں.... اللہ رب العزت ہم سب کو علمی وتحقیقی ذوق عطا فرمائے، مصنف کو اپنی شان کے مطابق جزائے خیر سے نوازے، صحت وسلامتی کے ساتھ حیات کی شادمانیاں اور عمر میں برکتیں عطا فرمائے اور اس کتاب سے بیش از بیش استفادہ کی توفیق بخشے، آمین۔

ابوالحسن اعظمی
دارالعلوم دیوبند
۱۷/صفر ۱۴۳۲ھ

Scanned by CamScanner

پیش لفظ

یہ ایک مصدقہ وناقابل تردید حقیقت ہے کہ امت مسلمہ کی سہولت کے خاطر قرآن کریم مختلف ومتعدد وجوہ میں نازل کیا گیا، نیز علمی حلقہ کو اس کا بھی بخوبی علم ہے کہ فی الحال ان میں کی دس ہی قراءات ہیں جو طریق تواتر سے ثابت ہیں اور جن کی قرآنیت کا اعتقاد ہر کلمہ گو کیلئے فرض عین ہے اور اس کی حفاظت واشاعت فرض کفایہ کی حیثیت رکھتی ہے، یہی وجہ ہوئی کہ قرن اول ہی سے اس فریضہ کی انجام دہی کیلئے نفوس قدسیہ کی ایک بڑی تعداد سرگرم عمل رہی اور حسب توفیق اپنی صلاحیتوں اور اوقات عزیز کو اسکے حصول اور ابلاغ کیلئے فارغ فرمایا اور اس فن شریف کو اپنی تمام تر عرق ریزیوں سے اپنے بعد والوں تک نہ صرف منتقل فرمایا بلکہ اس کے گیسوئے برہم کو سنوارتے ہوئے جملہ مسائل کی زبردست تحقیق فرمائی، باریک سے باریک تر مسائل کو اپنی فنی بصیرت ومہارت سے ایسا حل فرمایا کہ ہم بعد والوں کیلئے استفادہ سہل ہوگیا۔

تاریخ اس کی شاہد ہے کہ قرون اولی اور گذشتہ صدیوں کی تمام تر علمی درسگاہوں میں قراءات مختلفہ کو خوب پڑھا پڑھایا گیا، ہر صدی کی نامور شخصیات اس فن شریف میں امتیازی بصیرت ومہارت ہی کی حامل نہ تھیں، بلکہ دیگر علوم کے ساتھ ساتھ اس فن شریف میں بھی ان کی درسی وتحریری خدمات ناقابل فراموش رہی ہیں، ہمارے مدارس عربیہ نے بھی اسی مقصد نیک کے تحت درجات تجوید وقراءات قائم فرمائے جہاں علم قراءات کا کچھ چرچہ شروع ہوا اور بندگان خدا کی ایک ایسی تعداد (جس کو عام طلباء کی نسبت آٹے میں نمک کے برابر کہا جاسکتا ہے) نے نہ صرف ان درسگاہوں سے کسب فیض فرمایا بلکہ ان کے سوختہ جان مشائخ نے ان کے قلوب میں علم قراءت کی روح پھونک دی جس کا نتیجہ تھا کہ ان سعادت مند شاگردوں نے چھوٹی چھوٹی درسگاہوں میں بیٹھ کر خالصۃ لوجہ اللہ فن کی ایسی اشاعت فرمائی کے بڑے بڑے جامعات اس کی نظیر پیش نہیں کرسکے، اللہ تعالی کا شکر کہ پچھلے ۳۰/۳۵ سالوں سے تو ہمارے ان جامعات میں بھی اچھے منظّم انداز میں ان سنن نبویہ (علی صاحبها الف الف تحية) کی اشاعت کا اہتمام ہونے لگا اور علم تجوید کے ساتھ ساتھ

Scanned by CamScanner

قراءات سبعہ، ثلثہ وعشرہ کو بھی پڑھا پڑھایا جانے لگا ہے۔ الحمد لله على ذلك۔

بایں ہمہ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ ہمارے ان جامعات میں ابھی بھی عشرۂ کبیر کے درس وتدریس اور حفاظت واشاعت کا خاطر خواہ اہتمام نہیں اور قراءات سبعہ وثلثہ ہی پر اکتفاء ہے، اور کچھ بندگان خدا نے عشرۂ کبیر کی طرف اعتناء کرتے ہوئے اس کو پڑھنا پڑھانا بھی شروع کیا تو وہ جمع حرفی میں، اور ارباب فن اس سے بخوبی واقف ہیں کہ وجوہ مقروءہ وغیر مقروءہ کی تمیز اور وجوہ کی روایتی حیثیات کی معرفت جمع حرفی سے نہیں ہوتی، غور کرنے پر یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس کی ایک بڑی وجہ تو ذوق وہمت کی پستی ہے تو ایک وجہ سبعہ وثلثہ کی بنسبت عشرۂ کبیر کا مشکل وسخت ہونا بھی ہے اور کسی حد تک یہ صحیح بھی ہے کہ یہ ایک مشکل فن ہے کیونکہ اس میں (سبعہ وثلاثہ کی نسبت) اختلافات ووجوہات کی کثرت، اصول وفروش کی طوالت، اختلاف میں جمہور وغیر جمہور کی تمیز، معرفت طرق، خلط فی الطرق وخروج عن الطریق سے احتراز، بوقت اجراء وجوہ کی کثرت نیز وجوہ مقروءہ وغیر مقروءہ کے مابین تمیز اور وجوہ غیر مقروءہ کیلئے وجہ ممانعت جیسے امور فی الواقعہ کافی محنت طلب ومشکل ہیں، پھر ان سب کے حل کرنے کیلئے مارکیٹ میں کتب کی کمی، نیز مراجع غیر مطبوعہ سے متعلق معلومات کا نہ ہونا اور معلومات کے بعد ان تک رسائی کے اسباب کا فقدان، یہ سارے امور وجہ پریشانی ہیں، ''مگر مشکلے نیست کے آساں نہ شود'' اللہ رب العزت سے مانگتے ہوئے محنت کی ضرورت ہے نہ کہ ہمت ہارنے کی، پھر اشاعت الکتب کے اس دور میں جبکہ فن کی بڑی اہم ومراجع کی حیثیت رکھنے والی کتابیں بھی رفتہ رفتہ شائع ہونے لگی ہیں، نیز نظام قدرت دیکھئے کہ ہر دور میں ایک طبقہ نے اس فن کی اشاعت وحفاظت تعلیم وتعلم کیلئے تو اپنے آپ کو وقف کیا ہی تھا مگر اللہ تعالی کی قادر مطلق ذات نے گذشتہ دو تین صدی میں اس فن کی تحقیق وتخریج، تائید وتوثیق کیلئے اپنے بعض بندوں کا خصوصیت سے انتخاب فرمایا جنہوں نے اپنی سعی پیہم وانتھک کوششوں سے مسائل فن کی وہ تحقیق فرمائی کے دودھ کا دودھ پانی کا پانی الگ کردیا اور صحیح وسقیم، محقق وغیر محقق وجوہ کے مابین خط کھینچ دئے اور غیر محقق وغیر مقروء وجوہ کا باب ہمیشہ کیلئے بند کر گئے، جن میں شیخ مصطفیٰ الازمیریؒ وشیخ متولی علیہ الرحمۃ کی تحقیقات خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر ہیں کہ شیخ مصطفیٰ الازمیری (المتوفی ۱۱۵۵ھ) کی

Scanned by CamScanner

عالی ہمت واولوالعزم ذات نے بغرض تحقیق محقق فن علامہ جزریؒ کی النشر کے مراجع کی طرف ازسرنو رجوع فرمایا اور ائمۂ عشرہ وان کے رواۃ وطرق سے منقول وجوہات کا حیرت انگیز انداز میں ازسرنو بالتفصیل مطالعہ فرما کر بعض مواقع میں محقق جزریؒ کے مطالعہ اور بیان سے اختلاف بھی فرمایا، پھر تیرہویں صدی ہجری میں اللہ رب العزت کی بے نیاز ذات نے حفاظت قراءت کیلئے مصر میں شیخ محمد المتولی الضریرؒ کی بے مثال شخصیت کو پیدا فرمایا، اللہ تعالی کے اس فاقد البصارت مگر صاحب بصیرت بندے نے قراءت عشرۂ کبیر کی خاص کر ایسی بے مثال تحقیق فرمائی کہ ارباب بصارت وبصیرت کے سر خم ہوگئے، چنانچہ شیخ نے خاص کر قراءت عشرۂ کبیر کی بہت سی وجوہ میں ہونے والے خلط فی الطرق کا انکشاف فرمایا بلکہ علامہ جزریؒ نے جن وجوہ غیر مقروءہ کی طرف النشر میں تنبیہات وتحریرات کے ذریعہ توجہ دلانا شروع فرمایا تھا، علامہ جزریؒ کے بعد کے اس عظیم محقق نے جزری کے اس سلسلہ کو آگے بڑھایا اور پورے قرآن کریم کے ایسے سارے مواقع کی صرف نشاندہی نہیں، بلکہ اس کیلئے بڑی بیش قیمت تحقیقات بھی پیش فرمائیں، چنانچہ یہ آپ ہی کی مساعی جمیلہ کا ثمرہ ہے کہ جو وجوہ غیر مقروءہ ہماری درسگاہوں میں پڑھی پڑھائی جاتی تھیں یا جو وجوہ مقروءہ نہیں پڑھائی جارہی تھیں انہیں سمجھنے کا موقع ملا، نیز وجوہ غیر مقروءہ کی توجیہات کا بھی انکشاف ہوا اور نہ صرف ہمیں بلکہ ہماری طرح دنیا بھر کے باذوق طالبان قراءات کو موقع ملا اور عرب وعجم میں شیخ کی تحقیقات کا غیر معمولی استقبال ہوا اور باب قراءت میں امام جزریؒ کے بعد اب دنیا آپ ہی کی تحقیقات پر اعتماد کرتی ہے، مثلاً ہماری درسگاہوں میں نون ساکن وتنوین کے بعد لام وراء کے آنے پر ادغام ناقص ازرق کیلئے بھی پڑھا جارہا ہے آپ نے اس پر ''البرهان الأصدق والصراط المحقق فی منع الغنة للأزرق'' نامی رسالہ تصنیف فرمایا جس میں بالتحقیق یہ ثابت کیا گیا ہے کہ صحبہ کی طرح ازرق سے بھی ادغام ناقص نہیں ہے بلکہ صرف تام ہے۔

اسی طرح نون ساکن اور تنوین کے بعد لام ورا کے آنے پر جن کیلئے ادغام ناقص بھی جائز ہے، علامہ جزریؒ کی رائے یہ رہی ہے کہ مناسب ہے کہ اس جواز کو نون مرسوم کے ساتھ مقید کیا جائے یعنی نون مرسوم مثلاً أن لا میں ناقص جائز اور غیر مرسوم یعنی ألاّ میں ناقص کو جائز نہ رکھا جائے اور اتباع جزریؒ

میں مشائخؒ کے یہاں یہی معمول بہا بھی رہا، لیکن شیخ متولیؒ نے اس پر بڑے مدلل انداز میں بہت ہی وقیع بحث فرمائی اور اس ادغام ناقص کو مطلق رکھتے ہوئے نون مرسوم وغیر مرسوم دونوں میں جائز قرار دیا، اور یہ ایک واضح حقیقت ہے کہ علمی دنیا اور مراکز تحقیق میں امور شرعیہ اور مسائل علمیہ کی تحقیق و تنقیح کا سلسلہ قدیم زمانہ سے چلا آرہا ہے کہ اسلاف کے بیان فرمودہ بعض مسائل اور ان کی قائم فرمودہ بعض آراء جو مزید تحقیق وغور وفکر کی محتاج ہوتی ہیں نظام خداوندی کے تحت بعد کے ادوار میں اللہ کی بے نیاز ذات ایسے رجال بصیرت پیدا فرماتی ہے، جو اس دینی ضرورت کیلئے کمر ہمت باندھتے ہیں اور اس کا بیڑہ اٹھا لیتے ہیں جو دین اسلام کی حقانیت کی دلیل ہے، چنانچہ خود علم فقہ میں امام ابوحنیفہؒ کے بہت سے آراء پر آپ ہی کے باسعادت و بافیض شاگردان نے نظر ثانی فرمائی اور کئی مواقع میں مسئلہ کی مزید تنقیح فرما کر استاذ محترم کی رائے سے اختلاف کیا اور بعد کے مشائخ حقہ نے استاذ محترم کی رائے کے بالمقابل شاگردوں کی آراء کو منقح قرار دے کر اسی کو مفتی بہ قرار دیا، علم تجوید وقراءت میں بھی بعض مجتہد فیہ مسائل میں اخلافِ خلف نے اپنے اسلاف سے مضبوط دلائل کی بنیاد پر اختلاف کیا ہے۔

بنصرت الٰہی ہم بعض ایسے مسائل کو بھی زیر بحث لائے ہیں تاکہ دونوں طرف کے دلائل اور ضروری تحقیق و تنقیح سے علم دوست حضرات کو آگاہی ہو، وہ مسائل حسب ذیل ہیں۔

(۱) کیا ''الارض'' جیسے مواقع مفصول خاص میں امام حمزہ کیلئے وقفاً تحقیق بھی ہے؟

(۲) کیا جمع مذکر سالم میں وقفاً الحاق متروک العمل ہے؟

(۳) کیالن نؤمن لک جیسے مواقع میں ادغام کبیر کرتے ہوئے تام کے ساتھ ناقص بھی جائز ہے؟

(۴) کیا ابن ذکوان کیلئے مد متصل و منفصل کے طول پر بھی ساکن صحیح میں سکتہ ہوگا؟

(۵) مد بدل والفات ذوات الیاء کے اجتماع کے مواقع میں وجوہ مقروءہ پانچ ہیں یا چھ؟

(۶) نون ساکن وتنوین کے بعد لام ورا کے آنے پر جن قراء کیلئے ناقص بھی جائز ہے وہ نون مرسوم کے ساتھ خاص ہے یا مرسوم وغیر مرسوم دونوں میں ہوگا ؟

پھر دور حاضر میں ایک کتاب ''فریدة الدهر'' جو اسم بامسمی ہے منصۂ شہود میں آئی اور اس نے تو

Scanned by CamScanner

اجراء عشرۂ کبیر کو اور بھی سہل کر دیا ہے، فجزاہ اللہ عنا أحسن الجزاء۔

اس ناقص نے عشرۂ کبیر مرجع القراء امام الفن حضرت مولانا قاری محبّ الدین علیہ الرحمۃ کے فنی وارث وجانشین، استاذ الاساتذہ حضرت مولانا قاری انیس احمد صاحب فیض آبادیؒ سے پڑھی، اس زمانہ میں کتب عشرۂ کبیر کی بے حد قلت تھی اور نفس فن بھی مشکل جو محتاج بیان نہیں، اسلئے اسی زمانہ سے یہ ضرورت محسوس ہورہی تھی کہ کوئی بندۂ خدا اس فن کے اصول مختصر اور ایسے سہل انداز میں لکھ دے جس کا سمجھنا اور یاد کرنا آسان ہو، ساتھ ہی ساتھ کم از کم آدھ پون پارے کا اجراء بھی، کہ یہ مشکل بالکل ہی آسان ہوجائے اور اس کی اپنے بڑوں سے بار بار درخواست بھی کرتا رہا۔

ادھر چونکہ عشرہ پڑھنے ہی کے وقت سے جس آیت کا اجراء کرنا ہوتا ابتداءً اسے ایک کاغذ میں الگ سے لکھتے، پھر اس میں پائے جانے والے اختلافات کو لکھتے، اس کے بعد جمع عطفی میں اجراء کیلئے بالترتیب وجوہ کو لکھتے، یوں پاؤ پارہ اجراء کا دھندھلا سا خاکہ تو تیار ہی تھا، ادھر بتوفیق الٰہی پچھلے کئی سالوں سے اس کو پڑھانے کا موقع بھی ملا تو وہ تحریر نکھرتی اور سنورتی گئی ادھر مذکور الصدر دونوں بزرگوں بالخصوص شیخ متولیؒ نے فن کی ان گتھیوں کو سلجھایا تھا جن میں الجھاؤ تھا تو اس کی تسہیل اور مذکورہ بالا تحقیقات کے شیوع کی ضرورت کا احساس شدت پکڑتا گیا اور متوکلا علی اللہ ہمت کی اور کام شروع کیا، اس دوران اپنے مخلصین اور بزرگوں سے دعا کی درخواست بھی کرتا رہا، جس کے نتیجہ میں نصرت غیبی شامل حال ہوئی اور آج ہم اپنی یہ ناقص کاوش کو شائقین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کررہے ہیں۔

کلمات تشکر :- اللہ تبارک وتعالی اس حقیر کوشش کو شرف قبول عطا فرمائیں اور اپنی رضامندی کا ذریعہ بنائیں، (آمین) اس موقع پر کیسے فراموش کرسکتا ہوں میں سندنا واستاذنا حضرت العلام والمقری مولانا انیس احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو جن کی آغوش تربیت میں پرورش پاکر فن قراءت کا کچھ ذوق وشوق ملا، دلچسپی ووابستگی نصیب ہوئی اللہ پاک حضرت الاستاذ کو اپنی شایان شان بدلہ نصیب فرمائیں، آمین۔

نیز اللہ پاک جزائے خیر عطا فرمائے میرے محسن ومربی مفکر ملت حضرت مولانا عبد اللہ صاحب

Scanned by CamScanner

(کاپودروی) دامت برکاتہم رئیس جامعہ فلاح دارین ترکیسر کو کہ جن کی رہبری ورہنمائی اور حوصلہ افزائی مشعل راہ ثابت ہوئی، آپ ہمارے لئے پاور ہاؤس کی حیثیت رکھتے ہیں، جن کی صحبتِ بابرکت سے اس حوصلہ شکن دور میں کچھ لکھنے پڑھنے کا حوصلہ ملتا ہے، ڈاؤن شدہ بیٹری چارج ہوجاتی ہے، اللہ پاک آپ کے سایۂ عاطفت کو باعافیت وسلامت باکرامت تادیر قائم رکھیں، آپ کو جب اور کتابوں کی طرح اس کتاب کی ترتیب وتالیف کا علم ہوا تو بیحد خوشی کا اظہار فرمایا اور اپنے قیمتی اور وقیع کلمات طیبہ کے ذریعہ کتاب کو زینت بھی بخشی۔

اسی طرح اللہ رب العزت بہت ہی بہتر بدلہ عنایت فرمائیں میرے مخلص دوست، صلاحیت وصالحیت کے حامل، استاذ حدیث وتفسیر محترم جناب قاری مولانا محمد یوسف صاحب (ٹنکاروی) دامت برکاتہم کو جنہوں نے گذشتہ کی طرح اب کی بھی اپنے مصروف ترین اوقات عزیز سے وقت فارغ فرما کر اس تحریر کی صفائی اور اس کے سنوارنے میں مجھ ناقص وعاصی کا ساتھ نبھایا۔

نیز خصوصی شکریہ کے مستحق ہیں ادارہ کے جواں عمر مدرس جناب مولانا قاسم کٹھور صاحب زید مجدہ اور میرے رفقاء کار حضرات قراء کرام جنہوں شب وروز کی عرق ریزی اور قابل قدر لگن سے مضمون کی کمپوزنگ کی بالخصوص اجراء کی کتابت جو اپنے میں بڑی نزاکت رکھتی ہے، جن میں مطلوبہ سائز کے دائرے میں رہ کر کلمات مختلف فیہ اور وجوہ اختلاف کے مابین کا سیٹنگ جوتھکا دینے والا ہے، بڑی محنت ومشقت سے خالصۃ لوجہ اللہ اسے انجام دیا، فجزاهم الله أحسن الجزاء۔

اخیر میں رب کریم سے دست بدعا ہوں کہ وہ ذات عالی اس میں ہوئی ظاہری وباطنی کوتاہیوں سے درگزر فرمائے اور محض اپنے فضل سے اس کو شرف قبول عنایت فرمائے، آمین۔

محتاج دعا : محمد صدیق سانسرودی

Scanned by CamScanner

کتاب ایک نظر میں

(۱) طلبۂ عزیز کی سہولت کے پیش نظر اولاً بہت مختصر انداز میں اصول عشرۂ کبیر کو لکھا گیا ہے تاکہ اس کو بسہولت حفظ کیا جاسکے۔

(۲) پھر باب اصول کے وہ مواقع جہاں مزید وضاحت وتفصیل ضروری تھی اور ان کو اصول کے ساتھ لکھنے سے حفظ کی سہولت کا مقصد فوت ہوتا تھا، ان کو حاشیہ میں بیان کردیا ہے۔

(۳) اسی طرح اصول کے وہ مواقع جن سے متعلق مشائخ قراءت کی آراء مختلف ہیں، انہیں بالتفصیل حاشیہ میں بیان کیا گیا ہے تاکہ اس سے بھی واقفیت ہو اور اصول کا اختصار بھی متاثر نہ ہونے پائے۔

(۴) باب اصول کے وہ اجزاء جو ہمارے معمول بہا طریق پر مزید تحقیق چاہتے تھے مثلاً :

(۱) جمع مذکر سالم میں الحاق (۲) نون ساکن وتنوین کے بعد لام ورا کے آنے پر ازرق کیلئے بھی ادغام ناقص پڑھنا (۳) بعض شراح طیبہ کا یعقوب کیلئے ادغام کبیر کو غیر معمول بہا قرار دینا وغیرہ، ان کیلئے ارباب تحقیق کی عبارات سے مستفاد گفتگو حاشیہ میں کی گئی ہے۔

(۵) ائمۂ عشرہ اور ان کے روات نیز ہر راوی کے دو دو طریق کو بھی اجمالا بیان کیا گیا ہے۔

(۶) اور اجراء اس طرح لکھا گیا کہ کسی بھی آیت کے اجراء سے قبل مختلف فیہ کلمات میں پائے جانے والے جملہ اختلافات کو مع رجال اختلاف کے لکھا گیا، جس کی وجہ سے نفس اجراء اور وجوہ کی ترتیب سہل سے سہل تر ہوجاتی ہے۔

(۷) شروع میں تو ہر اختلاف کو بالتفصیل لکھنے کا اہتمام کیا گیا ہے، لیکن بعد میں ان میں کے کثیر الوقوع اختلافات کی صرف نشان دہی کرتے ہوئے تفصیل کو حذف کردیا گیا ہے۔

(۸) ابتداءاً دو رکوع کا اجراء جمع وقفی میں کیا گیا ہے کہ طالب علم کیلئے سمجھنے میں سہولت ہوجائے پھر پارۂ اول کے ختم تک جمع عطفی میں لکھا گیا ہے۔

Scanned by CamScanner

(۹) دوران اجراء وجوہ غیر مقروءہ کی نہ صرف نشان دہی کی گئی ہے بلکہ اولاً عقلی وجوہ کو لکھا گیا، پھر ان میں کی غیر مقروءہ وجوہ کی تعین کی گئی ہے، نیز ان کے غیر مقروء ہونے کی توجیہات کا بھی اہتمام کیا گیا ہے، تاکہ ہمارے طلبۂ عزیز ان کے غیر مقروء ہونے پر اطمینان حاصل کر سکیں۔

(۱۰) جب کسی بھی آیت کی وجوہ متعددہ میں کی کئی وجوہ غیر مقروءہ ہوں گی، تو ان کو بالاستقلال الگ سے لکھا گیا اور پھر اس آیت کا اجراء لکھتے ہوئے صرف وجوہ مقروءہ ہی کو باقی رکھا گیا، البتہ کسی آیت میں ایک یا دو غیر مقروء وجوہ ہوتی ہیں تو ان کو اجراء کرتے ہوئے وجوہ مقروءہ کے ساتھ ہی لکھا گیا، مگر ان کے غیر مقروء ہونے کی وضاحت کر دی گئی ہے۔

(۱۱) بلکہ کہیں کہیں غیر مقروء ہونے کی مزید وضاحت کی غرض سے ناقلین کی نقل کا نقشہ بھی دے دیا گیا ہے، تاکہ خلط واضح ہو کر الم نشرح ہو جائے اور مزید برآں ان کیلئے حوالوں کا اہتمام بھی کیا گیا ہے۔

(۱۲) خلف عاشر کیلئے چونکہ کوئی مستقل رمز نہیں ہے، لہذا ضرورت کے جملہ مواقع میں نشان دہی کیلئے ''ف'' کو بطور رمز تو لکھا گیا اور چونکہ امام حمزہ کی رمز بھی ''ف'' ہے لہذا دونوں میں تمیز کی غرض سے خلف عاشر کی ف پر تارہ (فٛ) بنا دیا گیا ہے۔

(۱۳) پھر اخیر میں تحریرات کے عنوان سے ان ساری غیر مقروء وجوہات کو یکجا بھی کر لیا گیا ہے، تاکہ باب تحریر سے استفادہ آسان ہو جائے۔

Scanned by CamScanner

نقشۂ ائمہ عشرہ اوران کے روات وطرق

ائمہ	روات	طریق (۱)	طریق (۲)
نافع المدنی	قالون	أبونشیط ابن بویان ، القزاز	الحلوانی ابن ابی مهران ، جعفر بن محمد
	ورش	أزرق النحاس ، ابن سیف	الاصبهانی هبة الله ، المُطَوَّعِیُ
ابن کثیرالمکی	بزی	أبوربیعه النقاش ، ابن بَنان	ابن الحباب احمد بن صالح ، عبد الواحد
	قنبل	ابن مجاهد سامری ، صالح	ابن شنبوذ ابوالفَرَج ، الشَّطُوی
أبوعمروالبصری	دوری	ابوالزعراء ابن مجاهد ، المُعَدَّل	ابن فرح زید بن بلال ، المُطَوَّعِیُ
	سوسی	ابن جریر عبدالله بن حسین ، ابن حبش	ابن جمهور الشُّذَائِی ، الشنبوذی
ابن عامرالشامی	هشام	حلوانی ابن عبدان ، جمال	داجونی زید ، الشذائی
	ابن ذکوان	اخفش النقاش ، ابن الاخرم	الصوری رملی ، مطوعی
عاصم الکوفی	شعبه	یحیی بن آدم شعیب ، ابوحمدون	یحیی العلیمی ابن خلیع ، الرَّزَّاز
	حفص	عبید بن صباح هاشمی ، ابوطاهر	عمر وبن صباح طریق الفیل ، زرعان

Scanned by CamScanner

حمزه الكوفى	خلف	ادريس	ادريس
		ابن[1] عثمان، ابن[2] مقسم،	ابن[3] صالح، المطوعی[4]
	خلاد	خلاد	خلاد
		ابن شاذان، ابن الهيثم	وزان، الطلحی
كسائى الكوفى	ابوالحارث	محمد بن يحیٰ	سلمه بن عاصم
		البَطِّی، القَنْطرِی	ثعلب، ابن ابوالفَرَجُ
	دورى	جعفر بن محمدالنصيبى	ابوعثمان الضرير
		ابن الجلندى، ديزويه	ابن أبى الهاشم، الشَّذَائِی
ابوجعفرالمدنى	ابن وردان	ابن شاذان	هبة الله
		ابن شعيب، ابن هارون	الحنبلی، الحمامی
	ابن جماز	أبوايوب الهاشمى	ابوعمرو الدورى
		ابن رزين، جمال	ابن النفاخ، ابن نَهْشَل
يعقوب الحضرمى	رويس	التمار عن اربعة فمنهم	التمار
		النخاس[1]، ابوالطيب[2]،	ابن[3] مقسم، الجوهری[4]
	روح	ابن وهب	الزبيرى
		المعدل، حمزه بن على	غلام بن شنبوذ، ابن حبشان
خلف البزار	إسحاق	ابن ابى عمر	اسحاق
		السوسنجردى، بكر بن شاذان	محمد بن اسحاق، البرصاطى
	إدريس	ادريس	ادريس
		طريق الشطى، طريق المطوعى	طريق ابن بويان، طريق القطيعى

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بسملہ بین السورتین کا بیان

کسی بھی سورت کو شروع کرنے کی دو صورتیں ہیں (۱) ابتداء قراءت ابتدائے سورت (۲) درمیان قراءت ابتدائے سورت، صورت اولی کا حکم یہ ہے کہ اس میں استعاذہ کے ساتھ بسملہ بالاتفاق ضروری ہے سوائے سورۂ براءۃ کے۔

صورت ثانیہ کی چار شکلیں ہیں (۱) وصل کل (۲) فصل کل (۳) وصل اول فصل ثانی (۴) فصل اول وصل ثانی، مذکورہ صورار بعہ میں کی وصل اول فصل ثانی تو بالاتفاق ناجائز ہے، باقی تین جائز ہیں جن میں سے فصل کل اور فصل اول وصل ثانی میں تو بسملہ بالاتفاق ضروری ہے، جبکہ وصل کل یعنی ایک سورت ختم کر کے دوسری سورت کو مرتبۃ یا غیر مرتبۃ بلا توقف شروع کیا جائے تو اس وقت بسملہ کے پڑھنے نہ پڑھنے میں ائمۂ قراءت کے مابین اختلاف[1] ہے اسی کو اصطلاح قراءت میں بسملہ بین السورتین کہتے ہیں۔

تفصیل جسکی یہ ہے کہ قالون، اصبھانی، ابن کثیر مکی، عاصم، کسائی، اور ابو جعفر بین السورتین بسملہ پڑھتے ہیں، جس کو اصطلاحاً فصل کہتے ہیں۔

ورش بطریق ازرق، ابوعمرو بصری، ابن عامر شامی اور یعقوب کیلئے تین وجہیں ہیں

(۱) بسملہ (۲) ترک بسملہ بدون سکتہ (۳) ترک بسملہ مع السکتہ۔

امام حمزہ کیلئے صرف وصل بلا سکتہ ہے، جبکہ خلف عاشر کیلئے وصل بلا سکتہ اور وصل مع السکتہ دو وجہیں ہیں[2]۔

---

[1] البتہ اگر شروع ہونے والی سورت ختم ہونے والی سورت سے مقدم ہو، مثلاً سورۂ یٰس شریف ختم کر کے بلا توقف سورۂ کہف شروع کی جائے تو اب بالاتفاق بسملہ ضروری ہے۔

فائدہ :- بعض اہل ادا یعنی ابن غلبون، علامہ مہدوی اور مکی جیسے حضرات نے بین السورتین سکتہ کرنے والے قراء یعنی ازرق، ابوعمرو، ابن عامر، یعقوب و خلف عاشر کیلئے اربع زہر میں بجائے سکتہ کے بسملہ کو پسند فرمایا ہے۔

اور بین السورتین وصل بدون سکتہ کرنے والوں (ازرق، ابوعمرو، ابن عامر، حمزہ، یعقوب، خلف عاشر) کیلئے سکتہ کر کے پڑھنے کو پسند فرمایا ہے۔

فائدہ :- اربع زہر سے مراد ویل للمطففین، ویل لکل، لا أقسم بیوم القیامة، لا أقسم بهذا البلد، یہ چار سورتیں ہیں۔

[2] خلف عاشر سے خُلف کی تفصیل یہ ہے کہ وصل بدون سکتہ تو اکثر متقدمین سے ہے، جبکہ وصل مع السکتہ اکثر متأخرین سے ہے (شرح نویری، ج ۱/ ۱، ص ۲۹۰/)

Scanned by CamScanner

فاتحۃ الکتاب کا بیان

مالک :امام عاصم، کسائی، یعقوب اور خلف اختیاری کیلئے مالک بالالف ہے، باقی قراء کیلئے بحذف الالف مَلِکِ ہے۔

الصراط :- کلمۂ صراط خواہ معرف باللام ہو یا غیر معرف[۱] قنبل بالخلف[۲] اور رویس بلا خلف بالسین پڑھتے ہیں اور خلف عن حمزہ ہر جگہ (معرفا کان أو منکرا) باشمام الزاء پڑھتے ہیں اور خلاد کیلئے طرق اربعہ ہیں۔

(اول) صرف سورۂ فاتحہ کے پہلے میں اشمام۔

(ثانی) فاتحہ کے دونوں میں اشمام۔

(ثالث) فاتحہ وغیر فاتحہ کے وہ کلماتِ صراط جو معرف باللام ہوں صرف ان ہی میں اشمام۔

(رابع) پورے قرآن کریم میں عدم اشمام[۳]۔

فائدہ :- لہذا ان طرق اربعہ کو جمع کر کے پڑھنے کی صورت یہ ہے کہ معرف باللام کے کل چھ مواقع اور غیر معرف میں سے صرف فاتحہ کے دوسرے کلمہ میں اس طرح کل سات مواقع میں دونوں وجوہ جاری ہوں گی اور باقی ۳۸ میں صرف صاد ہوگا۔ (کشف النظر ج ۱، ص ۴۳۷)

---

[۱] یہ کلمہ پورے قرآن میں ۴۵ جگہ واقع ہوا ہے۔

[۲] قنبل سے بطریق ابن مجاہد بالسین منقول ہے جبکہ ابن شنبوذ و دیگر ناقلینِ روایتِ قنبل سے صاد منقول ہے۔

[۳] ابن شاذان سے تین وجوہ ہیں

(۱) صرف پہلے میں اشمام (۲) صرف پہلے دو میں اشمام (۳) سب (۴۵) جگہ صاد۔

(پس ان کیلئے صرف پہلے دو میں خُلف اور باقی (۴۳) میں صرف صاد ہے اور ابن ہیثم و طلحی کیلئے ۴۵ جگہ بلا خلف صاد ہے اور وزّان کیلئے تین وجوہ ہیں (۱) صرف پہلے دو میں اشمام (۲) صرف ''ال'' والے میں اشمام (۳) ہر جگہ (۴۵) میں صاد پس ان کیلئے معرف باللام اور فاتحہ کے دوسرے کلمہ میں یعنی ان سات میں خلف اور باقی اڑتیس (۳۸) میں صرف صاد ہے۔

Scanned by CamScanner

میم جمع کا بیان

قاعدہ (۱) میم جمع کے بعد ضمیر کے علاوہ کوئی اور حرف متحرک ہوتو قالون بالخلف اور ابن کثیر مکی وابوجعفر بلاخلف صلہ کرتے ہیں، مثلاً علیهم غیر المغضوب۔

قاعدہ (۲) اور اگر میم جمع کے بعد ہمزۂ قطعیہ واقع ہوتو قراء مذکورین کے ساتھ ساتھ ورشؒ بھی اپنے دونوں طریق سے صلہ کرتے ہیں، جیسے لکم انفسکم باقی قراء کیلئے ترک صلہ ہے۔

قاعدہ (۳) اگر ضمیر ''هم'' کی میم جمع کے بعد کوئی حرف ساکن ہو اور اس هم کی ہا سے قبل کسرہ یا یاء ساکنہ ہوتو ابوعمرو بصری ھا و میم دونوں کو مکسور پڑھتے ہیں، مثلاً بهم الاَسباب ، علیهم القتال۔

اور امام حمزہ، کسائی وخلف عاشر ھا و میم دونوں کو مضموم پڑھتے ہیں اور امام یعقوب میم کو ھا کے تابع کر کے پڑھتے ہیں، یعنی اگر ھا مضموم ہوتو میم کو بھی مضموم پڑھتے ہیں، مثلاً یریهم الله، علیهم القتال وغیرہ اور اگر ہاء مکسور ہوتو میم کو بھی مکسور پڑھتے ہیں جیسے بهم الاَسباب[1]۔

---

[1] یعقوب کیلئے اگر ہاء سے قبل یاء ساکنہ ہوتو ھا مضموم ہوتی ہے اور اگر ھا سے قبل کسرہ ہوتو ھا بھی مکسور ہوتی ہے۔

Scanned by CamScanner

مفرد کے ماسوا ضمیر غائب کا بیان

قاعدہ :- ہر وہ ضمیرِ تثنیہ وجمع غائب جس سے پہلے یاء ساکنہ واقع ہو تو امام یعقوب اس ھا کو وصلا ووقفا مضموم پڑھتے ہیں، مثلاً فیهما، فیهم، یریهم، علیهن، علیهم، لدیهم۔

لیکن اگر یہ یاء کسی عامل جازم یا بناء کی وجہ سے حذف ہو جائے تو صرف رویس بضم الھاء پڑھتے ہیں اور روح بکسر الھاء پڑھتے ہیں جیسے فاتهم۔

فائدہ :- ایسے کلمات پورے قرآن میں سولہ[۱۶] ہیں جن میں سے (۱) سورۂ حجر میں یلههم الأمل (۲) غافر میں وقهم عذاب الجحیم (۳) وقهم السیئات (۴) سورۂ نور میں یغنهم الله ان مواقع اربعہ میں رویس کیلئے ہا کا ضمہ بالخلف ہے اور وجہ ثانی کسرہ ہے، جبکہ سورۂ انفال کے (۵) ومن یولهم میں بلا خلف ھا کا کسرہ ہے، بقیہ گیارہ مواقع میں بلا خلف ھا کا ضمہ ہے۔

(گیارہ کی تفصیل حاشیہ میں ملاحظہ فرمائیں) [۱]

قاعدہ :- امام حمزہ کلمات ثلثہ علیهم، إلیهم، لدیهم کو وقفا ووصلا ہر حال میں بضم الھاء پڑھتے ہیں۔

---

[۱] گیارہ کلمات کی تفصیل حسب ذیل ہے (۱) سورۂ اعراف میں (۱) فاتهم (۲) وإن یأتهم (۳) لم تأتهم (۴) سورۂ توبہ میں یخزهم (۵) أولم تأتهم (۶) سورۂ یونس میں ولما یأتهم (۷) سورۂ طٰہٰ میں أولم تأتهم (۸) سورۂ عنکبوت میں أولم یکفهم (۹) سورۂ احزاب میں اتهم (۱۰) سورۂ صٰفّٰت میں فاستفتهم أهم اشد. (۱۱) فاستفتهم الربک.

Scanned by CamScanner

ادغام کبیر کا بیان

قاعدہ - جب دو حرف متحرک بعلت[۱] ادغام خطاً[۲] ورسماً متصل ہوں، تو شرائط[۳] ادغام کے پائے جانے اور موانعِ[۴] ادغام کے موجود نہ ہونے کی صورت میں ابوعمرو بصری سے بروایت دوری وسوسی بالخلف ادغام کبیر مروی ہے مثلاً فیه هدی۔

قاعدہ :- صاحب مصباح ابوالکرمؒ نے یعقوب کیلئے بھی مثلین، متجانسین ومتقاربین کے جملہ مواقعِ ادغامِ کبیر میں ابوعمرو کی طرح ادغام بیان فرمایا ہے[۵]، جبکہ ان کے ماسوا نے یعقوب سے یہ ادغام نقل نہیں فرمایا ہے، لہذا جمع بین القولین والروایتین سے یعقوب کیلئے بھی ابوعمرو کی طرح جملہ مواقعِ ادغامِ کبیر میں ادغام بالخلف ہوکر اظہار وادغام دووجہ مقروء ہوں گی۔

---

[۱] علل ادغام تین ہیں (۱) علت تماثل (۲) علت تجانس (۳) علت تقارب۔

[۲] دوحرفوں کا باہم اتصال رسماً وکتابۃً ہونا ضروری ہے خواہ قراءۃً اتصال ہو یا نہ ہو، چنانچہ إنـه هو میں دو ها رسماً متصل ہے گو قراءۃً متصل نہیں، کیونکہ ضمۂ موصولہ یعنی واو مدہ حاجز ہے، پھر بھی ادغام ہوگا اور أنا نذير میں قراءۃً اتصال ہے مگر رسماً اتصال نہ ہونے کی وجہ سے ادغام نہ ہوگا۔

[۳] شرائط :-(۱) دوحرفوں میں اتصال رسماً ہونا ضروری ہے (۲) ایک کلمہ میں ادغام کیلئے مدغم فیہ کا ایک حرف سے زائد ہونا ضروری ہے چنانچہ خلقک میں ادغام نہ ہوگا جبکہ خلقکم میں ادغام ہوگا کہ مدغم فیہ ایک حرف سے زائد ہے.

[۴] موانع ادغام تین ہیں (۱) مدغم کا منون ہونا جیسے سميع عليم (۲) مدغم کا مشدد ہونا مثلا مسّ سقر، الحقّ كمن (۳) مدغم کا تائے ضمیر ہونا خواہ وہ ضمیر متکلم کی تا ہو یا خطاب کی مثلا كنـت تـرابا ، لقد كدت تركن، خلقت طينا وغيره۔

[۵] نوٹ :- طیبۃ النشر میں علامہ جزریؒ فرماتے ہیں ''وقيل عن يعقوب ما لابن العلا'' اس جگہ بعض

.....

بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ

شراح نے شاید قیل کے ظاہر کے پیش نظر یعقوب کے اس ادغام کبیر سے متعلق یہ لکھا ''لیکن جمہور کے نزدیک یہ قوی نہیں اور اب اس پر عمل بھی نہیں''

مگر ان کا یہ نظریہ محل نظر ہے کیونکہ علامہ جزری، صاحب اتحاف، علامہ نویری، علامہ متولی ان سارے ہی مشائخ کا یعقوب کیلئے ادغام کبیر پڑھنے پڑھانے کا معمول رہا ہے، پھر امام ابوالکرم اسکو صرف رویس اور روح ہی سے نقل نہیں کرتے بلکہ امام یعقوب کے دیگر روات سے بھی اسی طرح ادغام نقل کررہے ہیں۔

النشر میں علامہ جزریؒ فرماتے ہیں صاحب المصباح الزاهر فی العشرة البواهر امام ابوالکرم الشہرزوری البغدادیؒ نے رویس وروح وغیرھما سے اور اسی طرح یعقوب حضرمی کے باقی روات سے مثلین، متجانسین اور متقاربین کے ان تمام حروف ہجا کا ادغام نقل فرمایا ہے، جن میں ابوعمرو سے ادغام نقل ہوا ہے، آپ آگے فرماتے ہیں کہ ہمارے شیخ الشیوخ استاذ ابوحیان نے بھی اس قول کو اپنی کتاب ''المطلوب فی قراءة یعقوب'' میں بیان فرمایا ہے اور ہم نے بھی ان کے تلامذہ سے اسی قول کے موافق پڑھا واخذ کیا ہے (ج ۱، ص ۳۰۲)۔

معلوم ہوا کہ مشائخ فن نے اس کو پڑھا پڑھایا ہے لہذا امام یعقوب سے ادغام کبیر کو متروک العمل کہنا صحیح نہیں ہے۔

Scanned by CamScanner

ہمزۂ ساکنہ اور ادغام کبیر کے اجتماع کا بیان

مواقع ادغام کبیر میں جس طرح ابوعمروؒ سے ادغام واظہار دو وجہیں مقروء ہیں، اسی طرح ہمزۂ منفردہ ساکنہ میں بھی ابوعمرو کیلئے تحقیق وابدال دو وجہیں ہیں، یوں اب جب کسی آیت کریمہ میں دونوں جمع ہوجائیں مثلاً ولما یأتهم تأویله کذلک کذب الذین الخ تو عقلا مندرجہ ذیل وجوہ اربعہ نکلتی ہیں اور ان میں کی تین یعنی (۱) تحقیق مع الاظہار (۲) ابدال مع الادغام (۳) ابدال مع الاظہار یہ جائز ہیں، کیونکہ مذکورہ تینوں مروی، منقول ومعقول ہیں[1]۔

---

[1] متن میں مذکور وجوہ ثلثہ جائزہ میں سے تیسری وجہ ابدال مع الاظہار سے متعلق علامہ نویری شرح طیبۃ النشر میں فرماتے ہیں یہ وجہ جمہور عراقیین کی روایت کردہ وجوہ ثلثہ میں کی ایک ہے، نیز کتاب التذکار والتجرید نے بھی سوسی کی دو وجہوں میں سے اس کو ایک قرار دیا ہے، اور علامہ دانی نے بھی تیسیر میں اس کو فارس بن احمد سے پڑھی ہوئی دو وجہوں میں سے ایک فرمایا ہے اور جامع البیان میں اس وجہ کو ابوالحسن سے بھی پڑھنے کی وضاحت فرمائی ہے اور علامہ مھدوی مکی صاحب عنوان وکافی جو کہ ابوعمرو سے ترک ادغام یعنی اظہار کو نقل کرنے والے ہیں، انہوں نے بھی اس وجہ کو روایت کیا ہے اس طرح یہ وجہ مروی ومنقول ہے، رہا اس کا معقول ہونا تو اس طور پر کہ اثقل (ہمزہ) میں تخفیف اور ثقیل (موقع ادغام) میں عدم تخفیف ہے۔

اور دوسری وجہ ''ابدال مع الادغام'' تو یہ جملہ ناقلین ادغام، دوری وسوسی دونوں سے اس کو روایت کرتے ہیں، علامہ دانی نے جامع البیان میں اسکو بیان فرمایا ہے، اسی طرح کتاب التذکرہ، مفردات دانی اور شاطبیہ وغیرہ میں بھی مذکور ہے، یہ تو ہوا اس کا روایۃً ثبوت، باقی رہا اس کا عقلاً ثبوت، تو اثقل وثقیل دونوں میں تخفیف کی وجہ سے معقول بھی ہے۔

اور تیسری وجہ اظہار مع التحقیق سے متعلق علامہ نویریؒ فرماتے ہیں کہ ابوعمرو سے یہ وجہ جملہ کتب اور عام اصحاب ابی عمرو سے ثابت ہے اور کتاب التجرید میں یہ سوسی کی وجہ ثانی ہے اور دوری کی وجہ ثانی کے طور پر ان لوگوں نے بھی ذکر کیا ہے جو ترک ادغام کے ناقل ہیں اور اس کو تیسیر میں علامہ دانی نے بھی بیان کیا ہے، باقی رہا اس کا معقول ہونا تو وہ اسطرح ہے کہ اس روایت میں تخفیف ہی نہیں ہے، نہ ثقیل میں نہ اثقل میں۔

Scanned by CamScanner

رہی چوتھی وجہ تحقیق مع الادغام یا ادغام مع التحقیق تو یہ غیر مروی اور غیر معقول ہونے کی وجہ سے ناجائز ہے[۱] البتہ امام یعقوب کیلئے یہ وجہ رابع جائز ہے[۲]۔

---

[۱] چوتھی وجہ ادغام مع التحقیق تو یہ ممنوع وغیر مقروء ہے، کیونکہ ناقلین میں سے کسی نے اس کو نقل نہیں کیا ہے، چنانچہ علامہ جزری فرماتے ہیں کہ اس چوتھی وجہ کو جملہ محققین نے ناجائز قرار دیا ہے، بلکہ آپنے ہذلی اور واسطی سے ایک روایت اس کے جواز کی بیان فرما کر اس کی مکمل تردید فرمائی ہے (النشر ج ۱ ص ۲۷۸/)

اور علامہ نویری فرماتے ہیں کہ اس کو جائز قرار دینے میں ہذلی منفرد ہیں، چنانچہ امام ہذلی فرماتے ہیں هكذا قرأنا على ابن هشام الانطاكي على ابن بدهن الخ لیکن نویری اس پر تبصرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں'' الغالب انه وهم منه على ابن هشام الخ'' کیونکہ ابن ھشام جو کہ تاج الائمہ سے معروف اور مشہور وضابط استاذ ہیں، کئی مشائخ قراءت نے ان سے پڑھا ہے جیسے ابوعمرو الطلمنکی، ابن شریح، ابن فھام وغیرہ نے، مگر کسی نے بھی ابن ہشام سے یہ وجہ بیان نہیں فرمائی، اس طرح نویری نے اپنے ایک طویل مناقشہ میں کئی مشائخ کا تذکرہ فرماتے ہوئے یہ وضاحت فرمائی کہ ان میں سے کسی نے بھی یہ وجہ بیان نہیں فرمائی، بلکہ اخیر میں اسکے عدم جواز پر عقلی گفتگو فرماتے ہوئے فرمایا کہ اس میں تو ثقیل میں تخفیف اور اثقل میں عدم تخفیف ہے جو نا معقول ہے (شرح نویری ج ۱/، ۳۱۹ سے ۳۲۳۔)

[۲] یعقوب کیلئے وجہ رابع اسلئے جائز ہے کہ ان کے یہاں ادغام میں تو خلف ہے مگر ہمزہ میں صرف تحقیق ہے، ابدال اصولاً ہے ہی نہیں لہذا ادغام تحقیق ہی کے ساتھ ہوگا۔

Scanned by CamScanner

ادغام ومد منفصل کے اجتماع کا بیان

اگر کسی آیت کریمہ میں ادغام کبیر اور مد منفصل جمع ہوجائیں مثلاً قل لآ أقول لکم عندی تو ابوعمرو بصری کیلئے عقلی وجہیں چار ہوں گی، جن میں کی تین جائز اور مقروء اور ایک ناجائز اور غیر مقروء ہے۔

وجوہ جائزہ : (۱) قصر المنفصل والاظہار (۲) قصر المنفصل والادغام (۳) توسط المنفصل والاظہار۔

وجہ غیر مقروء : توسط المنفصل والادغام[۱]۔

---

[۱] اس وجہ کے غیر مقروء ہونے سے متعلق علامہ جزریؒ طیبۃ النشر میں فرماتے ہیں ''لکن بوجہ الھمز والمد امنعا'' لیکن یہ ادغام کبیر مد منفصل کے مد کے ساتھ ممنوع ہے، عامۂ شراح طیبہ نے اس کی شرح کرتے ہوئے ایک ہی آیت میں ادغام کبیر وہمزہ ساکنہ (۲) یا ادغام کبیر ومد منفصل (۳) یا ادغام کبیر ہمزۂ ساکنہ اور مد منفصل تینوں کے اجتماع کے امثلہ، نیز اجتماع سے پیدا شدہ عقلی وجوہ کو بیان فرما کر ان میں کی جائز وناجائز وجوہ کی نشان دہی فرمائی ہے اور اجمالی طور پر اس وجہ کے غیر جائز ہونے کی وجہ یہ تحریر فرمائی کہ اس کو پڑھنا خلط فی الطرق ہے جو روایۃ جائز نہیں۔

ناقلین ابوعمرو کے بالتفصیل مطالعہ کے بعد اب اس خلط فی الطرق کے اجمال کی تفصیل یہ ہے کہ دراصل قرأت ابو عمرو بصری کے ناقلین میں کی ایک تعداد یعنی صاحب عنوان، صاحب کتاب المجتبی، صاحب کتاب القاصد علامہ خزرجی، صاحب کتاب الارشاد، صاحب کتاب الروضہ ابوعلی مالکی وغیرہ حضرات ہیں، جو عقلی وجوہ اربعہ میں کی پہلی وجہ یعنی مد منفصل میں قصر اور مواقع ادغام کبیر میں اظہار نقل کرتی ہے (فریدۃ الدھر ج ۱ ص ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۹، ۱۶۵)۔

(۲) ناقلین قراءت ابوعمرو کی ایک تعداد مثلاً صاحب مصباح، صاحب کتاب الروضہ المعدل۔ صاحب کتاب الجامع، ابن فارس، صاحب کتاب المستنیر، صاحب کتاب کفایۃ الکبری ہیں، جو قصر مع الاظہار والادغام نقل کرتی ہے، نیز علامہ دانی نے بھی ابوالفتح سے اسی طرح پڑھا ہے (فریدہ الدھر ج ۱ ص ۱۴۷، ۱۶۹، ۱۶۱، ۱۴۴)۔

(۳) اسی طرح ایک تعداد ان ناقلین کی ہے جو مد منفصل میں فویق القصر اور توسط نقل کر کے اظہار نقل کرتی ہے اور وہ ہیں: صاحب کتاب التبصرہ، صاحب کتاب الھادی، صاحب کتاب التذکرہ ابن غلبون، صاحب تلخیص ابن بلیمہ وغیرہ (فریدۃ الدہر ج ۲ ص ۱۵۲، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۳) یوں وجوہ اربعہ مذکورہ میں کی ان تین وجہوں کو ناقلین ابوعمرو نے نقل کیا ہے یعنی روایہ ثابت ہیں، جبکہ وجہ رابع کے طور پر مد منفصل میں توسط کرتے ہوئے مواقعِ ادغامِ کبیر میں ادغام یعنی توسط مع الادغام ان ناقلین میں کا کوئی بھی نقل نہیں کرتا لہذا نقلاً وروایۃً یہ وجہ ثابت نہیں ہے اور اسی وجہ سے یہ غیر مقروء ہے۔

Scanned by CamScanner

.....

بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ

البتہ ابو معشر نے اپنی تلخیص میں اسی طرح صاحب کتاب الاعلان، صاحب کتاب الغایۃ، اور صاحب کتاب الکامل نے مد منفصل میں قصر وتوسط یا فویق القصر والتوسط بیان کرتے ہوئے مواقع ادغام کبیر میں اظہار وادغام بیان کیا ہے جس کے ظاہر سے عقلاً توسط کے ساتھ ادغام کا جائز ہونا نکلتا ہے۔

لیکن علامہ جزریؒ مد منفصل کی مقدار سے متعلق مختلف مراتب کو تعیین قراء کے ساتھ بیان کرتے ہوئے فویق القصر سے متعلق فرماتے ہیں ولأبی عمرو إذا أظهر (ج ۱/۳۲۳) یعنی دیگر قراء کی طرح یہ درجہ (فویق القصر) ابوعمرو کیلئے اس وقت ہے جبکہ اظہار کیا جائے، یعنی فویق القصر پڑھتے ہوئے اظہار ہی کرنا ہوگا، ادغام صحیح نہیں، دیکھئے علامہ نے فویق القصر مع الادغام کو ممنوع قرار دیا ہے، بلکہ اور آگے مرتبۂ توسط کے تحت فرماتے ہیں "ولأبی عمرو بكماله من قراءته على الفارس والمالكي يعني من رواية الإظهار" (ج ۱/۳۲۳) یہاں بھی توسط کو اظہار کے ساتھ خاص فرمارہے ہیں، جس سے محققؒ کا توسط مع الادغام کو ممنوع قرار دینا واضح ہورہا ہے۔

نیز صاحب فریدۃ الدھر فرماتے ہیں کہ ہم نے امام المتولی کی الروض میں تلخیص سے قصر وتوسط پایا ہے، لہذا اب ہمارا معمول یہ ہے کہ ہم قصر مع الادغام اور توسط مع الاظہار کرتے ہیں، ، اور آگے کتاب الغایہ سے اختلاف ابوعمرو کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں فعلى القصر الإدغام الكبير وعلى التوسط الإظهار هكذا فهمت من التحريرات وهو واضح من البدائع بتحرير اللآئي (بسورہ الاحزاب ج ۱/۱۶۳) بلکہ اور آگے صفحہ نمبر ۱۷۷ پر کتاب المبهج سے اختلاف ابی عمرو کے تحت فرماتے ہیں "وفي النشر أن القصر خاص بالإدغام وفيه فوق القصر قليلاً وهو خاص بالإظهار فنعمل بالقصر على الإدغام وكذلك نعمل بفويق القصر مع الإظهار۔

علامہ نوری شرح طیبہ میں ادغام مع الھمز اور ادغام مع المد کے ممتنع ہونے سے متعلق اپنی مدلل گفتگو میں فرماتے ہیں "والصواب في ذلك الرجوع لما عليه الأئمة من أن الإدغام لا يكون إلا مع الإبدال وكذلك أيضا لا يكون إلا مع قصر المد المنفصل لأنه (الإدغام) إذا امتنع مع الهمز فمع المد أولى لأن الهمز يكون مع المد والقصر والإبدال لا يكون إلا مع القصر (ج ۱/ص ۳۲۱)۔

یا اس کو یوں بھی کہا جاسکتا ہے کہ ادغام ایک تخفیف ہے، جبکہ مد یعنی توسط وطول سے ہمزہ کی صفت شدت وضغطہ کو برقرار رکھا جاتا ہے جو کہ تحقیق ہے، تو اب ادغام مع المد کرنا گویا موقع ثقیل میں تخفیف اور موقع اثقل میں تحقیق یعنی عدم تخفیف جو کہ خلاف قیاس ہے، لہذا یہ وجہ عقلاً ونقلاً دونوں طرح ممنوع ہے۔

Scanned by CamScanner

کیا امام یعقوب کیلئے عام ادغام کبیر، مد منفصل کے مد کے ساتھ جائز ہے؟

سوال : امام یعقوب کیلئے ادغام کبیر اور مد منفصل کے اجتماع کے موقع پر ادغام مد منفصل کے صرف قصر کے ساتھ ہوگا یا مد کے ساتھ بھی ہوگا؟

جواب : کتب عشرۂ کبیر کو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس باب میں ہمارے مشائخ رحمہم اللہ کے آراء مختلف ہیں، چنانچہ علامہ جزریؒ اس سے متعلق طیبۃ النشر میں فرماتے ہیں "وقیل عن یعقوب مالا بن العلا" اور النشر میں فرماتے ہیں: صاحب مصباح نے رویس وروح کیلئے مثلین ومتقاربین کے ان تمام حروف ہجا کا ادغام بیان کیا ہے جن میں ابوعمرو نے ادغام کیا ہے (ج/۱،ص/۳۰۲)

شارح طیبہ علامہ نویری فرماتے ہیں " نقل عن یعقوب أدغام کل ما ادغمه أبوعمرو من المثلین والمتقاربین ذکره صاحب المصباح عن رویس وروح وغیرهما وجمیع رواة یعقوب" (ج/۱،ص/۳۵۵)

شیخ مصطفیٰ الازمیری تحریر النشر میں فرماتے ہیں وقال فی المصباح "وروی الأهوازی عن الزبیری عن رجاله عن یعقوب إدغام جمیع حروف المعجم التی أدغمها أبوعمرو" (ص/۲۴۲)

مذکورہ بالا عبارت سے ایک بات تو یہ واضح ہوتی ہے کہ مثلین ومتقاربین کے جن جن مواقع میں ابوعمرو ادغام کرتے ہیں ان تمام مواقع میں یعقوب کیلئے بھی ادغام ہوگا، دوسری بات یہ صاف ہوری ہے کہ امام یعقوب سے ادغام کبیر بیان کرنے والے صرف صاحب مصباح امام ابوالکرم شہرزوری ہیں، جبکہ ان کے ماسوا سارے لوگ اظہار بیان کرتے ہیں۔

ادھر صاحب مصباح امام یعقوب سے مد منفصل میں صرف قصر نقل کررہے ہیں توسط نہیں، لہذا امام یعقوب کیلئے تمام مواقع میں ادغام کبیر مد منفصل کے قصر پر تو بالاتفاق صحیح ہے لیکن سوال یہ ہے، کہ مد منفصل کے توسط کے ساتھ یہ ادغام صحیح ہوگا یا نہیں؟

چنانچہ صاحب اتحاف فضلاء البشر فرماتے ہیں قال شیخنا : وذلک لأنهم لما أطلقوا

الادغام عنه، ولم يشترطوا له ما اشترطوا لأبی عمرو، دل علی إدغامه بلا شرط۔

قال: وكما دل على الإدغام مع الهمز، يدل عليه مع مد المنفصل وهو كذلك

(ج ۱/ص ۱۲۱/)

صاحب اتحاف اپنے مشائخ کی طرف نسبت کرتے ہوئے امام یعقوب کیلئے ادغام مع الھمز اور ادغام مع المد دونوں کو جائز قرار دے رہے ہیں (جو ابوعمرو کیلئے جائز نہیں تھا)۔

حضرت مولانا قاری عبداللہ صاحب توضیح العشر میں فرماتے ہیں ''قولہ وقیل عن یعقوب الخ یعقوب کیلئے صاحب اتحاف نے لکھا ہے کہ چونکہ مصنفؒ کی عبارت مطلق ہے، اسلئے جس جگہ کسی کلمہ میں ادغام، ہمزہ یا مد کے ساتھ جمع ہو تو یعقوب کیلئے وہاں بھی ادغام کریں گے، حالانکہ ابوعمرو کیلئے اس جگہ منع ہے، مگر صاحب اتحاف کے قول کی ظاہراً کوئی وجہ نہیں معلوم ہوتی، کیونکہ لفظ ما تو اس بات پر دال ہے کہ جو بات بھی ابوعمرو کیلئے ثابت ہے وہ سب یعقوب کیلئے ہے، ہاں! یہ جواب ہوسکتا ہے کہ یعقوب کیلئے ہمزہ مفرد کی تخفیف کا چونکہ قاعدہ ہی نہیں ہے، اسلئے ہمزہ کی تحقیق ادغام کو معارض بھی نہ ہوگی، لیکن مد کے ساتھ ادغام کے جواز کی کوئی دلیل نہیں معلوم ہوتی'' (ص ۵۲/)

چنانچہ آخری دور کے محقق شیخ محمد المتولی اپنی تصنیف فتح الکریم میں فرماتے ہیں۔

"والإدغام ليعقوب اخصصن بقصره نعم ما به خصوا رويسهم فلا

یعنی امام یعقوبؒ سے ادغام کبیر مد منفصل کے قصر ہی پر ہوگا، ہاں! رویس سے جن کلمات میں ادغام کبیر جزوی طور پر بیان ہوا ہے ان میں ادغام توسط کے ساتھ بھی جائز ہوگا (کیونکہ وہ ادغام صاحب مصباح کے علاوہ بعض ناقلین توسط سے بھی ہے) اس سے تو معلوم ہوا کہ عام ادغام کبیر یعقوب کے دونوں راویوں سے صرف قصر پر ہوگا توسط پر نہ ہوگا... لیکن تھوڑا آگے چل کر شیخ فرماتے ہیں۔

ولا مد مع الإدغام إلا لروحهم نعم ما به خصوا رويسا فاسجلا

جس کا حاصل یہ ہے کہ عام مواقع ادغام کبیر میں یہ ادغام رویس سے مد منفصل کے قصر ہی پر ہوگا توسط پر نہ ہوگا، البتہ روح کیلئے قصر و توسط دونوں پر ہوگا، گویا توسط مع الادغام روح کیلئے جائز ہے، پھر بعد کے

Scanned by CamScanner

لوگوں نے اس تحقیق کو قابل اعتماد خیال فرمایا اور اسی کا نتیجہ ہے کہ فی زماننا تمام اصحاب تحریر بطور نوٹ وملاحظہ کے اسی کو لکھ رہے ہیں۔

چنانچہ صاحب فریدۃ الدھر ایک ملاحظہ میں فرماتے ہیں لاحظ دائما ، لا مد على الإدغام إلا لروحهم (ج/۲، ص/۲۹) .

شیخ جابر مصری مختصر قواعد التحریر میں روح سے متعلق فرماتے ہیں وإدغامه جوز بمد وقصره لیکن اب تک یہ امر مغلق ہے کہ شیخ متولی مرحوم نے روح کیلئے ادغام مع المد کو کیسے جائز قرار دیا، تو اس کی طرف تھوڑا سا اشارہ شیخ ہی کی ایک تصنیف الروض النضیر میں ملتا ہے، آپ فرماتے ہیں۔

وأنا أخذنا مد يعقوب مدغما ولكن طريق النشر ماقلت أولا

ولكنه عن روحهم من طريقه فعند الزبيرى عنه من كامل حلا

اس کی شرح میں آپ فرماتے ہیں يختص الإدغام الكبير ليعقوب بالقصر فى المنفصل الخ اور آگے فرماتے ہیں وقد أخذنا ليعقوب بالمد أيضا مع الإدغام ، وطريق النشر هو الأول ولكن للزبيرى عن روح من الكامل من طريقه خلافا للأزميرى، ويجوز له أيضا مع القصر من الكامل لأن فيه المد للتعظيم وهو لا يكون إلا مع القصر والله أعلم (ص/۲۱۰)

اس اشارہ کی تفصیل صاحب فریدۃ الدھر کے بیان کردہ طرق رویس وروح کو بالتفصیل دیکھنے سے سمجھ میں آتی ہے کہ روح کے طریق معدل کے ناقلین میں صرف کتاب الکامل ہے، جو مد منفصل میں روح کیلئے قصر وتوسط دونوں بیان کرتی ہے، لیکن اس طریق میں یہ کتاب عام مواقع ادغام کبیر میں اظہار بیان کرتی ہے، یوں ادغام مع التوسط اس طریق سے بھی نہیں نکلتا، البتہ روح سے طریق ابن حبشان عن زبیری میں یہ کتاب الکامل روح کیلئے ادغام بیان کرتی ہے، اس طرح کتاب الکامل کے دونوں بیان کو ملانے سے روح کیلئے ادغام مع المد نکلتا ہے، ورنہ دیگر کتب سے ان کیلئے بھی یہ وجہ غیر منقول ہے، نیز اگر کامل کے ان دو بیان کو بھی نہ ملایا جائے تو کامل سے بھی یہ وجہ نہیں نکل سکتی۔

پوری بحث کو بغور دیکھنے سے ایک بات تو یہ واضح ہوتی ہے کہ صاحب اتحاف فضلاء البشر اور صاحب

Scanned by CamScanner

توضیح العشر کے مابین جو اختلاف ہے وہ یہ ہے کہ ایک کے یہاں مکمل یعقوب کیلئے ادغام مع المد صحیح وجائز ہے تو دوسرے کے یہاں مکمل یعقوب کیلئے ادغام مع المد غیر صحیح وغیر جائز ہے۔

جبکہ شیخ متولی علیہ الرحمہ اوران کے متبعین کے یہاں رویس کیلئے ادغام مع المد غیر صحیح اور روح کیلئے بھی عام ناقلین کی نقل پر تو غیر صحیح ہے مگر روح کیلئے طریق زبیری سے بذریعہ کتاب الکامل یہ صحیح ہو جاتا ہے۔

اور غور کرنے سے دونوں رائے میں اختلاف کی وجہ یہ معلوم ہو رہی ہے کہ پہلے دونوں بزرگوں نے ادغام مع المد کے صحیح ہونے نہ ہونے کیلئے ''مالابن العلاء'' کو مبنی قرار دیا کہ ابوعمرو کے یہاں چونکہ یہ غیر جائز ہے تو ایک نے مکمل یعقوب کیلئے بھی اس کو غیر جائز قرار دیا، تو دوسرے نے مالابن العلاء کو صرف مثلین ومتقاربین کے ادغام سے متعلق قرار دیا یعنی ابوعمرو کی طرح مثلین، متقاربین میں ادغام کبیر یعقوب کیلئے بھی ہے، لیکن ان شرائط کے ساتھ نہیں جو ابوعمرو کیلئے ہیں، لہذا ان کے یہاں ادغام مع المد مکمل یعقوب کیلئے جائز ہو گیا، جبکہ شیخ متولیؒ کی تحقیق کی بنیاد یعقوب کے ناقلین ادغام کبیر وناقلین قصر ومد ہیں۔

سہولت وتسکین خاطر کی غرض سے رویس وروح کی نقل کا نقشہ بھی ملاحظہ ہو

Scanned by CamScanner

کتاب	رویس مد منفصل	ادغام کبیر
کتاب التذکار	توسط	اظہار
کتاب مفردہ	توسط	//
کتاب الجامع	قصر	//
کتاب الکامل	توسط-قصر	//
کتاب الروضة	قصر	//
کتاب الإرشاد	قصر	//
کتاب غایة	فویق القصر	//
کتاب المستنیر	قصر	//
کتاب الجامع (للخیاط)	توسط	//
کتاب المصباح	قصر	اظہار وادغام
کتاب ابن خیرون	قصر	اظہار
کتاب المبہج	فویق القصر	//
کتاب تلخیص أبی معشر	قصر-فویق القصر	//
کتاب غایة أبی العلاء	فویق القصر - توسط	//
کتاب غایة ابن مہران	قصر	//
کتاب التذکرة	قصر	//

Scanned by CamScanner

روح

کتاب التذکار	توسط	اظہار
کتاب المفردة	توسط	//
کتاب الجامع	قصر	//
کتاب جامع ابن فارس	قصر	//
کتاب الروضة	قصر	//
کتاب الغایة	فویق القصر	//
کتاب الإرشاد	قصر	//
کتاب المستنیر	قصر	//
کتاب التلخیص	قصر-فویق القصر	//
کتاب ابن خیرون	قصر	//
کتاب المصباح	قصر	اظہار وادغام
کتاب المبہج	فویق القصر	اظہار
کتاب التذکرة	قصر	//
کتاب الغایة ابن مہران	قصر	//
کتاب الکامل للہذلی (طریق المعدّل)	توسط-قصر	اظہار
کتاب الکامل للہذلی (طریق حبشان عن زبیری)	//	ادغام

(تفصیل کیلئے دیکھئے فریدۃ الدھر ج ۱/۱، ص ۴۷۵/ سے ۵۰۰)

Scanned by CamScanner

ہائے کنایہ کا بیان

ہائے کنایہ کا ماقبل ومابعد ساکن ہو مثلاً منه اسمه المسیح یا ماقبل متحرک ہو اور مابعد ساکن ہو جیسے به الله تو جمیع قراء کیلئے ترک صلہ ہے اور اگر ماقبل ومابعد دونوں متحرک ہوں تو تمام کیلئے صلہ ہے مثلاً إنه هو۔

لیکن اگر ماقبل ساکن ومابعد متحرک ہو تو صرف ابن کثیر مکیؒ کیلئے صلہ ہے مثلاً فیه هدیً للمتقین۔

Scanned by CamScanner

مدفرعی کا بیان

مدفرعی کے اقسام مختلفہ سے مدمتصل، مدمنفصل، مدلین متصل، مدبدل، مدمبالغہ اور مدتعظیمی یہ اپنی مقدار کشش کے اعتبار سے قراء کے مابین مختلف فیہ ہیں، یہاں انہیں اقسام کا بیان مقصود ہے۔

مدمتصل :-حرف مد کے بعد ہمزہ حقیقۃً اسی کلمہ میں ہو مثلاً جآء جیٓء سوٓء

مقدار :-مدمتصل کی مقدار میں اقوال ثلثہ ہیں[1]

---

[1] علامہ جزری علیہ الرحمۃ نے طیبۃ النشر میں مدمتصل اور منفصل میں مد کرنے والے قراء کی مقدار مد سے متعلق اقوال ثلثہ ذکر فرماتے ہیں :

قول اول :- یہ ہے کہ مدمتصل میں تمام قراء کیلئے صرف طول ہے۔

دوسرا قول :- ازرق عن ورش وامام حمزہ بلا خلف اور ابن ذکوان بالخلف طول کرتے ہیں اور باقی قراء توسط کرتے ہیں البتہ ناقلین توسط کے مابین مقدار توسط سے متعلق مراتب مختلفہ ہیں، چنانچہ سب سے طویل توسط جو طول سے تھوڑا کم ہے، وہ امام عاصم سے ہے، اس سے کم ابن عامر، امام کسائی وخلف عاشر سے ہے، اس سے کم توسط قالون، اصبہانی، ابن کثیر وابوعمرو، ابوجعفر اور یعقوب کا ہے۔

تیسرا قول - یہ ہے کہ جملہ ناقلین توسط کا توسط علی التساوی یعنی مقدار توسط سب کی مساوی ہے۔

فائدہ :- ہم نے متن میں اسی توسط علی التساوی والے قول کو اختیار کیا ہے جس کیلئے صاحب اتحاف فضلاء البشر فرماتے ہیں : وهذا ينبغي أن يؤخذ به، ولايمكن أن يتحقق غيره وبه كان يقرء الشاطبي والسخاوي وعلل عدوله عن المراتب الأربعة بأنها لا يتحقق ولا يمكن الإتيان بها كل مرة على قدر السابقة (ج/۱،ص/۱۵۹)

علامہ جزریؒ فرماتے ہیں کہ میرا میلان بھی اسی قول کی طرف ہے اور میں اکثر اسی کو اختیار کرتا ہوں، آگے فرماتے ہیں مقدارِ توسط کا یہ اختلاف نصاً صحیح وثابت ہے، لیکن میرا اپنا عمل یہ ہے کہ اکثر دو مرتبوں (طول، توسط علی التساوی) والے قول ہی کو اختیار کرتا ہوں لیکن مراتب توسط پر عمل کرنے سے کسی کو روکتا بھی نہیں ہوں (النشر ج/۱)۔

شیخ احمد بن جزری شرح طیبہ میں فرماتے ہیں وبه نأخذ غالبا وعليه نعول ولذا قدمناه (ص/۸۱) خلاصۃ یہ کہ مدمتصل کی مقدار میں اقوال ثلثہ ہیں، مگر مقدار توسط میں تفاوت ومراتب والا قول بھی دیگر دو قول کی طرح ایک قول ہے اور گو صحیح ہے، تاہم تفاوت وکمی بیشی کو ہر وقت یکساں انداز میں بجالانے کو یہ حضرات بھی بہت مشکل بلکہ ناممکن فرمارہے ہیں اور توسط علی التساوی والے قول ہی کو اکثر اختیار فرماتے ہیں، ہاں! بغرض تعلیم وتوقیف کبھی کبھار تفاوت والے قول پر بھی عمل کرنا چاہیئے، غرض یہ کہ اس باب میں تنگی نہ ہونے چاہئے۔

Scanned by CamScanner

لیکن ان میں کے جس قول کو علامہ جزریؒ نے اپنا معمول بہا قرار دیا ہے، وہ یہ ہے کہ امام ورش بطریق ازرق اور امام حمزہ کیلئے بلا خلف اور ابن ذکوان کیلئے بالخلف طول ہے اور باقی قراء کیلئے توسط علی التساوی ہے اور یہی وجہ ثانی ہے ابن ذکوان کی، قصر کسی سے منقول نہیں ہے۔

ابن ذکوان سے بالخلف طول کی تفصیل یہ ہے کہ طریق نقاش عن الاخفش سے توسط وطول دو وجہیں ہیں اور طریق ابن الاخرم وطریق صوری عن ابن ذکوان سے صرف توسط منقول ہے۔

فائدہ :- یاد رکھنا چاہئے کہ طریق نقاش عن الاخفش سے جو توسط اور طول دو وجہیں منقول ہیں ان کی تفصیل یہ ہے کہ طریق حمامی عن نقاش عن الاخفش سے طول ہے جبکہ طریق علوی عن نقاش عن الاخفش توسط ہے۔

خلاصہ:- یہ کہ مد متصل میں ابن ذکوان سے جو توسط ہے وہ طریق صوری -طریق ابن الاخرم نیز طریق علوی عن نقاش تینوں سے ہے جبکہ طول صرف طریق حمامی عن نقاش سے ہے (شرح نوری ج ۱/ص ۳۸۵/)

مد منفصل :- حرف مد کے بعد حمزہ حقیقتاً دوسرے کلمہ میں ہو مثلاً بما أنزل- ها أنتم

نوٹ :- مد منفصل کی مقدار میں بھی قراء مقصرین کے ماسوا سے اقوال ثلثہ منقول ہیں۔

مقدار:- جن میں سے علامہ جزری علیہ الرحمۃ نے جس کو اپنا معمول بہا قرار دیا ہے وہ یہ ہے کہ ورش بطریق ازرق اور امام حمزہ سے بلا خلف اور ابن ذکوان سے بالخلف طول ہے، ابن ذکوان کی وجہ ثانی توسط ہے، شعبہ، کسائی وخلف عاشر کیلئے بلا خلف توسط ہے، قالون، ورش بطریق اصبہانی، ابوعمرو بصری، ہشام، حفص ویعقوب کیلئے بالخلف قصر ہے، وجہ ثانی توسط ہے، ابن کثیر مکی وابوجعفر کیلئے بلا خلف قصر ہے، اور علامہ جزریؒ کا مقدار توسط وطول کو بلا کسی اختلاف کے بیان کرنا توسط وطول علی التساوی پر دال ہے جو منجملہ اقوال ثلثہ میں کا ایک قول ہے نیز یہ آپ کا معمول بھا بھی ہے۔۔

فائدہ :- ابن ذکوان سے طول بالخلف کی تفصیل تو وہی ہے جو مد متصل کے تحت گذر گئی۔

ہشام سے قصر بالخلف کی تفصیل یہ ہے کہ ہشام سے بطریق حلوانی قصر وتوسط دونوں ہیں، جبکہ بطریق داجوانی صرف توسط ہے۔

حفص سے بالخلف قصر کی تفصیل یہ ہے کہ طریق عبید بن صباح سے صرف توسط ہے، البتہ طریق عمرو بن صباح سے قصر وتوسط دونوں ہیں۔

Scanned by CamScanner

مد بدل کا بیان

یہ باب صرف ازرق عن ورش سے متعلق ہے

قاعدہ : حرف مدہ سے قبل اسی کلمہ[1] میں ہمزۂ قطعیہ آئے (خواہ محققہ ہو یا مغیرہ[2]) تو امام ورش سے بطریق ازرق تثلیث منقول ہے مثلاً آدم ھؤلاء الھة وغیرہ لیکن ناقلین توسط وطول نے چند قواعد کلیہ اور چند کلمات مخصوصہ کو اس اصول سے مستثنیٰ قرار دیا ہے، تفصیل جس کی یہ ہے کہ مذکورہ مستثنیات کی اولاً دو قسمیں ہیں۔

(۱) اول مستثنیٰ متفق علیہ (۲) دوم مستثنیٰ مختلف فیہ

مستثنیٰ متفق علیہ: وہ دو قواعد کلیہ اور ایک کلمہ ہے جو بالاتفاق تثلیث سے مستثنیٰ ہے :

قاعدۂ اولی : ہمزہ سے قبل ساکن صحیح متصل (اسی کلمہ میں) ہو اس قسم کے کلمات پانچ ہیں :

(۱) القرء ان (۲) الظمان (۳) مسئولاً (۴) مذء وماً (۵) مسئولون۔

قاعدۂ ثانیہ : ہمزہ کے بعد الف مبدل من التنوین ہو مثلاً سواءً ماءً[3]

ایک کلمۂ مستثنیٰ تو وہ کلمۂ یؤاخذ ہے جس طرح اور جہاں کہیں واقع ہو توسط وطول سے بالاتفاق مستثنیٰ ہے مثلاً لا یؤاخذکم الله لا تؤاخذنا وغیرہ۔

خلاصہ یہ کہ ان تینوں میں بالاتفاق صرف قصر ہوگا۔

متستثنیٰ مختلف فیہ : ایک اصل کلی اور تین کلمات ہیں جن سے متعلق ناقلین توسط وطول کے مابین

---

[1] چنانچہ اگر حروف مدہ اور ہمزہ الگ الگ کلمہ میں جمع ہوں مثلاً أولیاء اولئک ، جآء أجلهم میں ورش کیلئے چونکہ ہمزۂ ثانیہ کا ابدال بالمد بھی ایک وجہ ہے تو اب أُوْلِيَاءُ وْلٰئِکَ ، جآءَ جَلُهُمْ ہوگا تو یہ گو صورۃً مد بدل ہے، مگر دونوں کے الگ الگ کلمہ میں ہونے کی وجہ سے تثلیث نہ ہوگی۔

[2] ہمزہ قبلیہ مغیرہ کی تین شکلیں ہیں (۱) مغیرہ بالابدال ھؤلاء الھة (۲) مغیرہ بالنقل بالإیمان (۳) مغیرہ بالتسہیل جاء ال۔

[3] تنوین کا الف سے یہ ابدال وقف میں ہوتا ہے۔

Scanned by CamScanner

اختلاف ہے۔

اول :- کلمۂ اسرٰءیل جہاں کہیں واقع ہو۔

ثانی :- کلمۂ الئٰن استفہامیہ [1]

ثالث :- کلمۂ عاداً لولی۔

رہی ایک اصل کلی تو وہ حرف مدہ سے قبل ہمزۂ وصلیہ کا ہونا ہے مثلاً ایتونی ، ایذن لی ، نتیجہ یہ کہ ان چاروں کے استثناء میں اختلاف ہے یعنی بعض ناقلین توسط وطول نے اس میں بھی توسط وطول کو دیگر کلمات کی طرح جاری کیا ہے، تو بعض ناقلین توسط وطول نے ان کو مستثنی قرار دیا ہے، لہذا صرف قصر کرتے ہیں۔

[1] الئٰن استفہامیہ میں تثلیث سے متعلق جو اختلاف ہے اس کا محل الفِ ثانی ہے نہ کہ اول کیونکہ الف اول کا جو مد ہے اس کے بعد سکون لازم ہے جس کی بنا پر مد لازم ہوتا ہے اور مد لازم قوی ہے مد بدل سے، لہذا قوی کا اعتبار ہوگا اور اب ہمزۂ قبلیہ کی وجہ سے جو تثلیث ہوتی ہے اس میں قصر و توسط جائز نہیں ہے، البتہ نقل کے بعد آئی حرکت کا اعتبار کرتے ہیں تو قصر ہوگا۔

Scanned by CamScanner

مد بدل والفات ذوات الیاء کے اجتماع کا بیان

مد بدل والفات ذوات الیاء کے اجتماع کے نتیجہ میں مد بدل کی وجوہ ثلثہ کو الفات ذوات الیاء کی دو وجہ (فتح وتقلیل) میں ضرب دینے سے کل عقلی وجہیں چھ بنتی ہیں۔

پھر مشائخ قراءت نے ایسے اجتماع کی صورت میں دونوں کے ناقلین کو مدنظر رکھ کر طریق طیبہ للجزری سے تخمیس یعنی چھ میں کی پانچ وجوہ کو جائز قرار دیا ہے اور ان کیلئے وجہ جواز کے طور پر اجمالاً یہ فرمایا کہ یہ نقلاً وروایۃً ثابت ہونے کی وجہ سے جائز ہیں یعنی ناقلین سے نقلا ثابت ومروی ہیں اور وجہ سادس یعنی قصر مع التقلیل کو غیر مقروء قرار دیا ہے کہ یہ نقلاً وروایۃً ثابت نہیں ہے۔

جیسا کہ صاحب اتحاف فضلاء البشر، عثمان الناشری سے نقل فرماتے ہیں : قال انشدنی لنفسه شیخنا العلامه محمد بن الجزری

کآتی لورش افتح بمد وقصره وقلل مع التوسط والمد مکملا

لحرز وفی التلخیص فافتح ووسطن وقصر مع التقلیل لم یک للملا

آگے آپ اس وجہ غیر مقروء سے متعلق فرماتے ہیں وهی قصر البدل مع التقلیل فلایصح من کلا الطریقین لان کل من روی القصر فی البدل لم یرو التقلیل (ج ۱/ص ۲۶۴)

لیکن بغرض تفصیل اس جگہ اولاً تو یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ وجوہ خمسہ مقروءہ جو کہ منقول ہیں تو ان کا نقلاً ثبوت کس طرح ہے اور وہ ناقلین کون ہیں جو ان وجوہ خمسہ کو نقل کرتے ہیں۔

ثانیاً یہ بھی جاننا چاہئے کہ وجہ سادس اگر اسلئے غیر مقروء ہے کہ اس کا نقلاً ثبوت نہیں تو نقلاً ثابت نہ ہونے کی تفصیل کیا ہے، یعنی وہ ناقلین کون ہیں جو مد بدل میں قصر تو نقل کرتے ہیں مگر الفات ذوات الیاء میں تقلیل نقل نہیں کرتے یا ذوات الیاء میں تقلیل تو نقل کرتے ہیں مگر مد بدل میں قصر نقل نہیں کرتے، مذکورہ دونوں جزو کے حل کیلئے مد بدل کی وجوہ ثلثہ اور فتح وتقلیل کے ناقلین کی تعیین ضروری ہے جس کو ذیل میں بالتفصیل بیان کیا جارہا ہے۔

قصر :- صاحب اتحاف فرماتے ہیں وذهب إلى القصر طاهر بن غلبون وبه قرأ الدانی

Scanned by CamScanner

علیه وهو فی تلخیص ابن بلیمة واختاره الشاطبی والجعبری والثلاثة جمیعا فی اعلان الصفراوی والشاطبیة (ج۱/ص۱۶۲)

صاحب فریدۃ الدھر نے امام مکی کی کتاب التبصرہ سے تینوں وجہیں بیان کی ہے اسی طرح کتاب الإرشاد لأبی طیب ابن غلبون سے بحوالۂ شیخ ازمیری قصر وتوسط دو وجہیں بیان کی ہیں (ج۱/ص۹۲،۹۳)۔

توسط :- تقریب النشر میں ہے وبالتوسط قرأنا من طریق التیسیر والتلخیص لابن بلیمة والوجیز (ص۵۱/)

اتحاف میں غلام الھراس کا اضافہ ہے (ج۱/ص۱۶۲)

تو ناقلین توسط کے طور پر صاحب کتاب الاعلان شاطبیہ اور کتاب التبصرہ بھی ہوں گے کہ وہ وجوہ ثلاثہ بیان کرتے ہیں، صاحب فریدۃ الدھر نے تلخیص لابن بلیمہ سے قصر وتوسط دونوں بیان کیا ہے (ج۱/ص۸۵)

اسی طرح بیان فریدۃ الدھر کے بموجب کتاب الارشاد سے بھی توسط ہے (ج۱/ص۹۳)۔

طول :- تقریب النشر میں ہے فبالمد قرأنا من طریق العنوان والتبصرة والکافی والهدایة والتجرید والهادی وغیرها، صاحب اتحاف نے ناقلین طول میں ابن سفیان صاحب هادی والهذلی (صاحب الکامل) والخزاعی (ابوالفضل) اور ابو الحسن الحصری کا اضافہ فرمایا ہے (ج۱/ص۱۶۲) تو صاحب فریدۃ الدھر نے شاطبیہ، کتاب المجتبی للطرطوسی، اور طریق ابی النصر الموصلی من طریق أبی معشر فی غیر التلخیص کو بھی ناقلین طول میں بیان کیا ہے (ج۱/ص۷۸/ سے۹۴ تک)

فتح : تقریب النشر میں فتح کے ناقلین کے طور پر ابن غلبون، مکی، کتاب الکافی لابن شریح، کتاب الهادی لابن سفیان، کتاب الهدایة للمهدوی، کتاب التجرید لابن الفهام وابن بلیمه کو بیان فرمایا ہے (ص۹۲/)

تقلیل : کتاب العنوان، کتاب المجتبی لطرطوسی، أبو الفتح۔

مزید برآں النشر میں علامہ جزریؒ روایت تقلیل سے متعلق فرماتے ہیں وابو الفتح فارس بن

Scanned by CamScanner

أحمد، وأبو القاسم خلف بن خاقان وغيرهم وهو الذى ذكره الدانى فى التيسير والمفردات وغيرهما،(النشر ج۲/ص۵۰) (شرح نوری ج۱/ص۵۹۱)

نیز صاحب فریدۃ الدھر نے کامل سے فتح وتقلیل دونوں بیان کیا ہے (ج۱/ص۸۲)

گوعلامہ جزری نے تلخیص سے صرف فتح بیان فرمایا ہے مگر شیخ متولی الروض النضیر میں فرماتے ہیں فقد وجد نا فى تلخيص ابن بليمة تقليل ذلك وجها واحدا إلا ما كان من ذلك من سورة أواخر آيها (هاالف) فالفتح كما سيأتى (ص/۲۳۸) پھر آپ رءوس الآیات کے امالہ کے بیان میں فرماتے ہیں وهو (التقليل) مذهب ابن بليمة على ماوجدنا فى تلخيصه(ص/۲۵۶)

بلکہ علامہ جزری فرماتے ہیں وأطلق الوجهين له فى ذلك الدانى فى جامعه وغيره وابو القاسم الشاطبى والصفراوى ومن تبعهم والوجهان صحيحان (النشر ج۲/ص۵۰، شرح نوری-ج۱/ص۵۹۱) اس کی مزید وضاحت کے خاطر اب ہم مد بدل کی وجوہ ثلثہ اور فتح وتقلیل کے ناقلین کا نقشہ بھی خدمت شائقین میں پیش کر رہے ہیں ملاحظہ ہو۔

Scanned by CamScanner

مد بدل اور ذوات الیاء کا اجتماع

شاطبیہ	وجوہ ثلثہ	فتح و تقلیل
کتاب الهدایه	ط	فتح
کتاب التجرید	ط	فتح
کتاب الکامل	ط	فتح و تقلیل [1]
کتاب التذکرہ لابن غلبون	ق	فتح
کتاب الکافی لابن شریح	ط	فتح
کتاب التبصرة	ق ت ط	فتح
کتاب المجتبی للطرطوسی	ط	تقلیل
کتاب التلخیص لابن بلیمة سے	تقریب النشر میں ت	جزری فتح ، متولی تقلیل۔
// // سے	النشر واتحاف میں ق ت دونوں	''فتح'' (تقریب ۹۲)
کتاب العنوان	ط	تقلیل
کتاب الاعلان لابی القاسم الصفراوی	ق ت ط النشر ج ۱/ص ۳۴۰/	فتح و تقلیل (النشر ج ۲/ص ۵۰/)
کتاب المفردات		تقلیل
الوجیز للاهوازی	ت	
أبو علی الهراس	ت	
ابن خاقان	ت	تقلیل
کتاب الهادی لابن سفیان	ط	فتح
ابو الفضل خزاعی	ط	
کتاب المجتبی لفارس بن أحمد		تقلیل
المستنیر		
ابو القاسم الهزلی	ط	

[1] فریدۃ الدھر نے کامل سے فتح و تقلیل دونوں بیان فرمایا ہے'' التقلیل مطلقا فی ذات الیاء ورؤوس الآی وله مذهب آخر وهو التقلیل فی رؤوس الآی فقط سوی ما فیه ضمیر مؤنث فالفتح کما لم یکن رأس آیة (ج ۱/ص ۸۲/)

Scanned by CamScanner

فائدہ : مد بدل میں ازرق کے ناقلین تثلیث اور الفات ذوات الیاء میں ناقلین فتح وتقلیل کی اس تفصیل کے بعد اب تمام وجوہ ستہ کی روایتی حیثیت اور ان سے متعلق مقروء ہونے نہ ہونے کی وضاحت ہوجائے گی بالخصوص وجہ سادس یعنی قصر مع التقلیل کا مسئلہ بھی صاف ہوجائے گا۔

(۱) **قصر مع الفتح** : اتحاف میں ہے : طریق وجیز الاهوازی واحد طریقی تلخیص العبارات واختاره الشاطبی۔

ایک خلش : صاحب اتحاف کے اس بیان میں ایک خلش یہ ہے کہ آپ نے مد بدل کے بیان میں اہوازی کو تو ناقلین توسط سے قرار دیا ہے پھر قصر مع الفتح کو طریق اہوازی سے کیسے کہا جارہا ہے (اتحاف ج ۱/ص ۱۶۲/)

بہر حال ان کے علاوہ یہ وجہ کتاب التبصرۃ، کتاب التذکرۃ، کتاب الارشاد، کتاب الاعلان سے بھی منقول ہے۔

(۲) **توسط مع الفتح**: اتحاف میں ہے : طریق وجیز الاهوازی واحد طریقی تلخیص العبارات ان کے علاوہ مندرجہ بالا نقشہ سے یہ وجہ شاطبیہ، کتاب الارشاد، کتاب التبصرۃ اور تیسیر للدانی سے بھی نکلے گی، یہ وہ وجہ ہے جس کو علامہ جزری نے وجہ خامس کے طور پر جائز قرار دیا ہے۔

(۳) **طول مع الفتح** : اتحاف میں ہے : من کافی لابن شریح ، وهداية للمهدوی، وتجرید لابن فحام، وتبصره للمکی ان کے علاوہ نقشۂ بالا سے کتاب الکامل اور شاطبیہ سے بھی یہ وجہ منقول ہے۔

(۴) **طول مع التقلیل** : اتحاف میں اس وجہ کو کتاب العنوان سے بیان فرمایا ہے جبکہ نقشہ سے یہ وجہ کتاب المجتبی للطرطوسی، شاطبیہ اور کتاب الکامل سے بھی نکلتی ہے۔

(۵) **توسط مع التقلیل** : اتحاف میں ہے من التیسیر و به قرأ الدانی علی ابن خاقان وابی الفتح، تو نقشہ میں یہ وجہ، تلخیص لابن بلیمۃ اور شاطبیہ اور کتاب الاعلان سے بھی نکل رہی ہے

(۶) **قصر مع التقلیل** : سے متعلق صاحب اتحاف فرماتے ہیں تصریح بامتناع الطریق

Scanned by CamScanner

السادس وهی قصر البدل مع التقلیل فلا یصح من کلا الطریقین (الشاطبی والجزری) لإن کل من روی القصر فی البدل لم یرو التقلیل (ج/۱،ص۲۶۴)

لیکن نقشہ پر نظر کرنے سے یہ وجہ تلخیص لابن بلیمۃ ، کتاب الاعلان، اور شاطبیہ سے نکل رہی ہے، کیونکہ اولاً تو خود علامہ جزریؒ اور صاحب اتحاف نے تلخیص لابن بلیمہ سے قصر وتوسط دونوں بیان کیا ہے، اب رہی تقلیل تو گو جزری نے ان سے فتح ہی بیان کیا ہے مگر شیخ محمد متولیؒ نے تلخیص سے تقلیل بیان فرمائی ہے (دیکھئے نقشہ) اس طور پر یہ وجہ ابن بلیمہ سے بھی منقول ہے۔

خلاصہ یہ کہ شیخ متولیؒ اور ان کے متبعین کے نزدیک جملہ وجوہ ستہ منقول ہونے کی وجہ سے جائز ہیں، چنانچہ صاحب فریدۃ الدھر نے بھی اجراء میں ساری وجوہ کو مقروء اور جائزہ قرار دیتے ہوئے پڑھنے کو فرمایا ہے (دیکھئے ! ج/۲،ص/۵۹-۶۲)

Scanned by CamScanner

مدلین متصل کا بیان

قاعدہ: حرف لین کے بعد ہمزہ اسی کلمہ میں واقع ہو مثلاً شیء ، کهیئة ، سوء ة، السَّوْء وغیرہ تو امام ورش سے بطریق ارزق توسط وطول دو وجہیں ہیں، لیکن کلمۂ موئلاً اور موء ودة اس سے مستثنی ہیں لہذا ان دونوں میں صرف قصر ہوگا[1]۔

فائدہ: بعض اہل ادا[2] نے حرف لین کے بعد ہمزۂ متصلہ کے آنے پر مدلین کو صرف شیء و شیئا کے ساتھ خاص کیا ہے، لہذا ان کے یہاں کهیئة، سوء ة، السَّوْء میں ارزق کیلئے صرف قصر ہوگا توسط وطول نہ ہوگا (اتحاف ج/۱،ص/۱۷۰) (النشر ج/۱،ص/۳۴۷)(کشف النظر ج/۲،ص/۲۱۲)

خلاصہ: یہ ہے کہ طریق ارزق سے ورش کیلئے شیء، شیئا میں تو توسط وطول یہ دو وجہ متفق علیہ ہیں اور موئلا و موء ودة کے دو کلمہ بالاتفاق مستثنی ہیں لہذا ان میں صرف قصر ہوگا باقی کلمات مثلا کهیئة ، سوء ة ، السَّوْء میں توسط وطول مختلف فیہ ہے یعنی بعض کے نزدیک صرف قصر ہے، اور بعض کے نزدیک توسط، طول ہے۔

قاعدہ: بعض مصری اور مغربی مشائخ نے شیء، شیئا میں امام حمزہ سے خلف نقل کیا ہے، چنانچہ بعض نے سکتہ نقل کیا ہے، تو دیگر بعض نے بجائے سکتہ کے توسط نقل کیا ہے۔

نوٹ: شیء، شیئا میں امام حمزہ کیلئے سکتہ ہوگا یا توسط لیکن دونوں کو جمع کرنا یعنی توسط کرتے ہوئے سکتہ کرنا صحیح نہیں ہے۔

تنبیہ: شیء، شیئا میں امام حمزہؒ کیلئے توسط ان ہی میں کے بعض حضرات نے نقل کیا ہے، جنہوں نے مفصول عام وخاص میں سکتہ نقل کیا ہے، لہذا مفصول عام وخاص میں سکتہ کے ساتھ ہی شیء، شیئا میں توسط جائز ہوگا، مفصول عام وخاص کی تحقیق کے ساتھ توسط جائز نہ ہوگا (مستفاد من النشر ج/۱،ص/۳۴۸- کشف النظر ج/۲،ص/۲۱۲)۔

---

[1] ابن فحام نے تجرید میں موئلا کو مستثنی نہیں کیا ہے جو ازرق کے جملہ ناقلین کے خلاف ہے اور یہ صرف ان کا تفرد ہے لہذا قابل عمل نہیں (النشر ج/۱،ص/۳۴۷، کشف النظر ج/۲،ص/۲۱۱)

[2] بعض اہل ادا سے مراد ابوالحسن طاہر ابن غلبون، ابوطاہر صاحب عنوان، ابوالقاسم طرطوسی، ابن بلیمہ صاحب تلخیص اور ابوالفضل خزاعی وغیرہم حضرات ہیں۔

Scanned by CamScanner

مد معنوی کا بیان

مد فرعی کے اولا دو سبب ہیں (۱) سبب لفظی (۲) سبب معنوی، سبب لفظی سے متعلق گفتگو ماقبل میں گذر چکی، رہا سبب معنوی تو وہ برائے تعظیم یا نفی میں مبالغہ کی غرض سے قصر سے زیادہ مد کرنا۔

علامہ جزریؒ فرماتے ہیں کہ گو قراء کے یہاں یہ سبب معنوی بنسبت سبب لفظی کے ضعیف ہے مگر عند العرب معتبر ہے میں نے یہ وجہ پڑھی ہے اور اسے اختیار بھی کرتا ہوں۔

اس کی دو قسمیں ہیں (۱) مد تعظیمی (۲) مد مبالغہ

مد تعظیمی : اس مد کو کہتے ہیں جو برائے تعظیم یا معبودان باطلہ کی الوہیت کی نفی میں مبالغہ کی غرض سے ایک الف سے زائد مد کیا جائے جیسے لا اله إلا انت ، لا إله إلا هو وغیرہ۔

یہ مد تعظیمی و مبالغہ مد منفصل کے اصحاب قصر ہی سے منقول ہے[1]۔

---

[1] عام کتب عشرۂ کبیر میں تو اجمالی انداز میں رجال مد تعظیمی کے طور پر مد منفصل کے اصحاب قصر کو کہا گیا ہے چنانچہ علامہ جزریؒ طیبۃ النشر میں مد تعظیمی سے متعلق فرماتے ہیں ''والبعض للتعظیم عن ذی القصر مد'' کہ یہ مد تعظیمی اصحاب قصرِ مد منفصل سے ہے لیکن عبارت میں اصحاب قصر کی کوئی تفصیل و تعیین نہیں ہے، اتباع جزریؒ میں سارے مشائخ نے اجمال ہی سے کام لیتے ہوئے رجال مد تعظیمی کے طور پر صرف اصحاب قصر کو فرمایا ہے، حالانکہ مد منفصل کے اصحاب قصر کی دو قسمیں ہیں (۱) مقصرین بلا خلف اور وہ ابن کثیر و ابو جعفر ہیں (۲) مقصرین بالخلف تو وہ قالون، اصبہانی، ابو عمرو، ہشام، حفص اور یعقوب ہیں۔

اب سوال یہ ہے کہ مد تعظیمی ان میں کے فریق اول کیلئے ہے یا فریق ثانی کیلئے یا دونوں کیلئے ہے؟ لہذا ضرورت اس بات کی ہے کہ اس اجمال کی تفصیل کر کے مراد جزری کی تعیین کی جائے کہ وہ اصحاب قصر کون کون ہیں جن کیلئے مد تعظیمی کیا جائے گا ؟

جواب اس کا یہ ہے کہ مواقع تعظیم میں مقصرین بلا خلف یعنی ابن کثیر مکی و ابو جعفر مدنی اور مقصرین بالخلف میں کے بعض یعنی ابو عمرو بصری، حفص اور یعقوب کیلئے مد ہوگا اور مقصرین بالخلف میں قالون، اصبہانی اور ہشام کیلئے یہ مد نہ ہوگا، معلوم ہوا کہ عبارت جزریؒ ''عن ذی القصر مد'' کی مراد میں صرف مقصرین علی الاطلاق مراد لینا بھی صحیح نہیں کہ ان میں کہ قالون، اصبہانی و ہشام سے یہ مروی نہیں ہے، لہذا اس جگہ مندرجہ ذیل نکات کو ذہن نشیں کرنا ضروری ہے۔

Scanned by CamScanner

حاشیہ صفحہ گذشتہ

(۱) مد تعظیمی صرف اصحاب قصر سے منقول ہے اصحاب توسط سے نہیں۔ (۲) رجال قصر بالخلف کے ناقلینِ توسط مد تعظیمی نقل نہیں کرتے بلکہ یہ مد تو ناقلین قصر ہی نقل کرتے ہیں۔ (۳) اصحاب قصر بالخلف کے جملہ ناقلینِ قصر بھی اس مد تعظیمی کو نقل نہیں کرتے بلکہ صرف صاحب کامل امام ہذلی اور ابو معشر طبری صاحب تلخیص ہی مد تعظیمی نقل کرتے ہیں۔ (۴) پھر یہ دونوں شیخ تمام اصحاب قصر کیلئے قصر کو نقل نہیں کرتے بلکہ ان میں کے بعض کیلئے بجائے قصر کے توسط نقل کرتے ہیں، اب ظاہر ہے کہ توسط کے ساتھ مد تعظیمی ہوتا نہیں ہے لہذا یہ دونوں حضرات کسی بھی قاری کیلئے توسط نقل کرتے ہوئے مد تعظیمی بیان نہیں کریں گے۔

رہا یہ سوال کہ جب قالون اصبہانی اور ہشام ان تینوں سے قصر ثابت ہے اور مد تعظیمی کو اصحاب قصر کیلئے کہا گیا ہے تو پھر ان تین حضرات سے مد تعظیمی کیوں نہیں؟

تو اس کا جواب یہ ہے کہ قالون سے یہ مد اسلئے نہیں ہے کہ دراصل مد تعظیمی کے ناقل امام ابوالقاسم ھذلی صاحب کامل اور ابو معشر صاحب تلخیص یہ دو ہیں اب صاحب کامل قالون کیلئے مد منفصل میں قصر بیان ہی نہیں کرتے، بلکہ فویق القصر یعنی توسط بیان کرتے ہیں اور توسط کے ساتھ مد تعظیمی کا ہونا ممکن نہیں، رہے ابو معشر صاحب تلخیص تو وہ قالون سے مد منفصل میں قصر تو نقل کرتے ہیں مگر مد تعظیمی نقل نہیں کرتے۔

اصبہانی : تو اسی طرح اصبہانی کیلئے بھی صاحب کامل امام ھذلیؒ مد منفصل میں بجائے قصر کے توسط نقل کرتے ہیں لہذا ھذلی اب ان کیلئے مد تعظیمی تو بیان کریں گے نہیں، اور اسی طرح ابو معشر بھی اصبہانی سے مد منفصل میں فویق القصر یعنی توسط بیان کرتے ہیں، اب یہی دونوں حضرات تو مد تعظیمی کو بیان کرنے میں اصل ہیں، اور یہ دونوں تو توسط بیان کرتے ہیں گو اور حضرات اصبہانی سے قصر نقل کرتے ہیں مگر وہ مد تعظیمی کے ناقل نہیں ہیں، اسی وجہ سے صاحب فریدۃ الدھر لکھتے ہیں

”لیس لرواة قصر المنفصل عن الأصبهانی مدالتعظیم، وهذا هو التحقیق فی هذه المسئلة، لأن الهذلی له فی المنفصل التوسط، فلا داعی لذکر مدالتعظیم من کامله“ (ج ۱، ص ۱۰۳)

ہشام سے بھی صاحب کامل مد منفصل میں توسط نقل کرتے ہیں اور صاحب تلخیص ابو معشر قصر تو نقل کرتے ہیں مگر مد تعظیمی بیان نہیں کرتے۔

معلوم ہوا کہ اصحاب قصر بالخلف میں کے ان تینوں سے مد تعظیمی منقول و مروی نہیں ہے لہذا اب ان کیلئے مد تعظیمی کرنا خلاف نقل و خلاف روایت ہے۔

Scanned by CamScanner

خلاصہ یہ کہ مد تعظیمی مکی، بصری، حفص، ابوجعفر ویعقوب کیلئے ہوگا۔

حاشیہ صفحہ گذشتہ

تنبیہ : بعض حضرات نے ان اصحاب قصر کی وضاحت وتعیین فرماتے ہوئے لکھا کہ وہ ''قالون، بصری، ہشام، حفص یہ بالخلف اور مکی وابوجعفر بلا خلف قصر کرتے ہیں، پس ان کیلئے منفصل کے دیگر مواقع میں قصر کرتے ہوئے ،لا إله إلا الله کے سب مواقع میں دو یا تین الفی مد بھی جائز ہے، اس کو ہذلی، ابن مہران وغیرھما نے نصاً بیان کیا ہے

مگر ان کا یہ بیان چند وجوہ سے محل نظر ہے

اولاً تو ان حضرات نے اصحاب قصر میں اصبہانی ویعقوب کو ذکر نہیں کیا جبکہ یہ بھی تو اصحاب قصر ہیں۔

ثانیاً : مد تعظیمی نہ صرف مقصرین بلا خلف کیلئے ہیں اور نہ ہی جملہ مقصرین بالخلف کیلئے، بلکہ مقصرین بلا خلاف کے ساتھ ساتھ مقصرین بالخلف میں سے بھی بعض کیلئے ہے، نیز ان میں کے قالون، اصبہانی اور ہشام کیلئے مد تعظیمی ہے ہی نہیں جبکہ یہ حضرات تو قالون کیلئے بھی مد تعظیمی کو فرما رہے ہیں۔

ثالثاً : امام یعقوب جو اصحاب قصر سے بھی ہیں اور ان سے مد تعظیمی بھی مروی ہے ان کا تو اس تفصیل میں نام ہی نہیں، اور شاید یعقوب کا نام اسلئے نہیں ہے کہ ان حضرات نے طیبہ کی شرح میں رمز کلمی سے متعلق عبارت جزری (حماً) سے صرف ابوعمرو کو مراد لیا ہے (جبکہ حماً سے تو مراد بصریان یعنی ابوعمرو ویعقوب دونوں ہیں)۔

Scanned by CamScanner

(۲)**اصحاب مد تعظیمی** :- مد تعظیمی ابن کثیر مکی، ابوعمرو بصری، حفص، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے بالخلف ہوگا یعنی قصر توسط دو وجہیں ہوگی۔

مقدار مد تعظیمی: اس کی مقدار توسط ہے۔

فائدہ (۱):- مد تعظیمی اور مد منفصل کے ایک آیت میں جمع ہونے پر مثلاً لا إله إلا انت سبحنک یا اس کے برعکس مد منفصل و تعظیمی ایک آیت میں جمع ہوجائے مثلاً اتبع ماأوحی إلیک من ربک لا إله إلا هو تو عقلاً چار وجہیں نکلتی ہیں ان میں سے (۱) مد تعظیمی میں قصر کرتے ہوئے منفصل میں قصر (۲) مد تعظیمی میں توسط، منفصل میں قصر (۳) مد تعظیمی میں توسط اور مد منفصل میں بھی توسط یہ وجوہ ثلاثہ تو جائز ہیں البتہ وجہ رابع یعنی مد منفصل کے توسط کے ساتھ مد تعظیمی میں قصر یہ جائز نہیں ہے۔

کیونکہ منفصل میں توسط تو صرف ہمزۂ منفصلہ کے سبب سے ہے، جبکہ مد تعظیمی میں تو ہمزہ منفصلہ اور تعظیم دو دو سبب جمع ہیں، اب جبکہ ایک سبب سے توسط ہوتا ہو تو دو دو سبب کے جمع ہونے پر تو بدرجۂ اولی توسط ہی ہونا چاہئے اور قصر کرنا تو گویا سببین پر سبب واحد کو ترجیح دینا ہے۔

اور دوسری وجہ یہ ہے کہ جس ہمزۂ منفصلہ کے سبب ناقلین، توسط نقل کرتے ہیں وہی ہمزۂ منفصلہ مد تعظیمی میں بھی ہے پھر یہاں قصر کیوں؟

علامہ جزریؒ نے طیبۃ النشر میں تو ان کے مد کو مطلقاً ذکر فرمایا ہے، اور کسی متعینہ مقدار کو بیان نہیں فرمایا مگر النشر میں فرماتے ہیں ''قلت : وقدر المد فی ذلک فیما قرأنا به وسط لا یبلغ الإشباع'' (ج/۱،ص/۳۴۵) اور صاحب اتحاف لکھتے ہیں'' لا یبلغ به الإشباع بل یقتصر فیه علی التوسط لضعف سببه بالهمز'' (ج/۱،ص/۱۶۸) لہذا اس کی مقدار توسط ہے۔

Scanned by CamScanner

مد تعظیمی وجمع مذکر سالم میں الحاق

نوٹ : امام یعقوب کیلئے مد تعظیمی کرتے ہوئے جمع مذکر سالم میں وقفا الحاق ہائے سکتہ ممنوع ہے کیونکہ یعقوب سے مد تعظیمی نقل کرنے والے امام ابوالقاسم ھذلی صاحب کامل اور ابن بلیمہ صاحب تلخیص یہ دو ہی حضرات ہیں اور ان میں کا ہر ایک یعقوب سے جمع مذکر سالم میں عدم الحاق نقل کرتا ہے لہذا جمع مذکر سالم میں الحاق کے ساتھ مد تعظیمی یا مد تعظیمی کے ساتھ الحاق نہ ہوگا ، چنانچہ علامہ متولیؒ ''الروض النضیر'' میں فرماتے ہیں ''ولا یأتی مع هاء السکت لیعقوب لأنها لم تکن من طریق التلخیص والکامل'' (ص/۲۰۹)

مزید وضاحت کیلئے مندرجہ ذیل نقشہ ملاحظہ ہو

رویس

جمع مذکر سالم	موقع تعظیم
کامل میں عدم الحاق	مد تعظیم
تلخیص میں لم بم فیم مم عم کے علاہ میں عدم الحاق (جمع مذکر سالم میں عدم الحاق)	مد تعظیم

روح

کامل میں مطلقا عدم الحاق	مد تعظیم
تلخیص میں نون مؤنث اور لم بم کے کلمات خمسہ کے ماسوا میں عدم الحاق	مد تعظیم

Scanned by CamScanner

(۳) مد مبالغہ لائے نفی جنس کے بعد آنے والا وہ اسم مفتوح جو غیر منون ہو تو نفی میں مبالغہ کیلئے ایک الف سے زائد جو مد کیا جاتا ہے اس کو مد مبالغہ کہتے ہیں جیسے لاَ رَيْبَ فِيْهِ، لاَ شِيَةَ فِيْهَا، لاَ مَرَدَّ لَهُ، ایسے مواقع میں امام حمزہ سے بالخلف توسط ہے اور وجہ ثانی دیگر قراء کی طرح قصر ہے[1]۔

فائدہ :- قاری محمد طاہر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کشف النظر میں تحریر فرماتے ہیں ''البتہ جہاں لفظی ومعنوی دونوں سبب جمع ہو جائیں جیسے فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ ، لاَ إِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ وغیرہ تو وہاں قوی سبب پر عمل کرتے ہوئے صرف طول ہوگا (ج ۲/ص ۲۰۶)

[1] گو صاحب اتحاف نے تو شیخ علی محمد ضباع سے اس کے کل ۴۳ مواقع قرآن کریم میں بیان فرمائے ہیں مگر یہ وہ عدد ہے جس میں صرف مد مبالغہ ہے ورنہ جہاں مد مبالغہ و مد منفصل دونوں جمع ہو گئے ہوں ایسے چند مواقع اور بھی ہیں جیسے لاَإِكْرَاهَ ، فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ چونکہ ان میں سبب قوی پر عمل کرتے ہوئے صرف طول ہوتا ہے توسط نہیں ہوتا اور شیخ علی محمد ضباع کو صرف مد مبالغہ کے مواقع بیان کرنا مقصود ہے لہذا آپ نے ۴۳ ہی پر اکتفا کیا۔

Scanned by CamScanner

ہمزتین فی کلمۃ کا بیان

ایک کلمہ میں دو ہمزہ جمع ہونے کی تین صورتیں ہیں (۱) دونوں مفتوح ہوں مثلاً ءَ اَنْذَرْتَهُمْ ، (۲) اول مفتوح ثانی مکسور مثلاً ءَ إِذَا (۳) اول مفتوح ثانی مضموم ہو مثلاً ءَ اُنْزِلَ۔

اگر دونوں مفتوح ہوں تو قالون، ابوعمرو وابوجعفر کیلئے تسہیل مع الادخال ہے ورش کیلئے بطریق ازرق تسہیل محض وابدال بالالف یہ دو وجہیں ہیں اور ورش بطریق اصبہانی نیز ابن کثیر مکی اور رویس کیلئے تسہیل محض ہے، ہشام کیلئے طریق حلوانی سے تسہیل مع الادخال وتحقیق مع الادخال دو وجہیں ہیں اور طریق داجونی سے صرف تحقیق محض اس طرح کل تین[1] وجہیں ہیں اور باقون یعنی ابن ذکوان، عاصم، حمزہ، کسائی، روح وخلف بزار کیلئے صرف تحقیق ہے۔

اور اگر اول مفتوح اور ثانی مکسور ہے مثلاً ءَ إِنَّکَ ، ءَ إِذَا تو قالون، ابوعمرو بصری اور ابوجعفر کیلئے تسہیل مع الادخال اور ورش (دونوں طریق سے) ابن کثیر مکی اور رویس کیلئے تسہیل محض ہے، ہشام کیلئے تحقیق محض اور تحقیق مع الادخال یہ دو وجہیں ہیں[2] تعیین طرق کے ساتھ تفصیل اس کی یہ ہے کہ ہشام کیلئے بطریق حلوانی عن جمال تحقیق محض اور طریق حلوانی عن ابن عبدان اور طریق داجونی سے تحقیق مع الادخال ہے اور باقی قراء کیلئے تحقیق محض ہے۔

---

[1] طیبہ کی عبارت کے ظاہر سے تو عقلا چار وجہیں نکلتی ہیں (۱) تحقیق محض (۲) تحقیق مع الادخال (۳) تسہیل محض (۴) تسہیل مع الادخال مگر ان میں سے تین مقروء اور ایک غیر مقروء ہے جس کی تفصیل یہ ہے کہ دونوں مفتوح کی صورت میں ہشام سے بطریق حلوانی عن ابن عبدان تسہیل وادخال مروی ہے اور ہشام سے بطریق حلوانی عن جمال تحقیق وادخال ہے جبکہ بطریق داجونی تحقیق وعدم ادخال ہے۔

یوں صور ثلاثہ مذکورہ تو منقول ومروی ہونے کی وجہ سے مقروء ہیں، باقی رہی وجہ رابع یعنی تسہیل محض تو یہ غیر مقروء ہے اس واسطے کہ ناقلین تسہیل جو کہ حلوانی عن ابن عبدان ہیں وہ عدم ادخال نقل نہیں کرتے۔

[2] البتہ ءَ إِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ جو سورۂ فصلت میں ہے ہشام کیلئے بجائے دو وجہوں کے تین وجوہ ہیں :-
(۱) تحقیق مع الادخال (۲) تسہیل مع الادخال (۳) تحقیق محض۔

Scanned by CamScanner

اور اگر اول مفتوح ثانی مضموم ہو مثلاً ءَ اُنْزِلَ[1] تو قالون وابوعمرو بصری کیلئے تسہیل محض اور تسہیل مع الادخال دو وجہیں ہیں، ورش (اپنے دونوں طریق سے) مکی اور رویس کیلئے تسہیل محض ہے، ابوجعفر کیلئے تسہیل مع الادخال ہے ہشام کیلئے موقع اول یعنی آل عمران کے قُلْ ءَ اُنَبِّئُكُمْ میں تحقیق مع الادخال اور تحقیق محض دو وجہیں ہیں جبکہ موقع ثانی سورۂ ص کے ءَ اُنْزِلَ اور موقع ثالث سورۂ قمر کے ءَ اُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ میں تحقیق مع الادخال، تحقیق محض اور تسہیل مع الادخال یہ تین وجہیں ہیں باقی قراء کیلئے تحقیق محض ہے۔

[1] اول مفتوح ثانی مضموم کے پورے قرآن مجید میں تین مواقع متفق علیہ ہیں اول سورۂ آل عمران میں قُلْ ءَ اُنَبِّئُكُمْ، ثانی سورۂ ص میں ءَ اُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ، ثالث سورۂ قمر میں ءَ اُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ، جبکہ ایک اور موقع سورۂ زخرف میں ءَ اُشْهِدُوْا ہے جو مختلف فیہ ہے کہ اس کو صرف نافع اور ابوجعفر دو ہمزوں سے پڑھتے ہیں باقی قراء ایک ہی ہمزہ سے پڑھتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

ہمزتین فی کلمتین متفق الحرکت کا بیان

دوکلموں میں دوہمزوں کے اجتماع کی اولاً دوقسمیں ہیں (۱) متفق الحرکت (۲) مختلف الحرکت۔

پھر متفق الحرکت کی تین صورتیں ہیں (۱) دونوں مفتوح (۲) دونوں مضموم (۳) دونوں مکسور۔

اول: دونوں مفتوح ہوں مثلاً جَاءَ أَمْرُنَا تو قالون، بزی اور ابوعمرو بصری کیلئے بلا خلف اور قنبل[1] ورویس کیلئے بالخلف ہمزۂ اولی کا اسقاط ہے، وجہ ثانی ہمزۂ ثانیہ کی تسہیل ہے، ورش کیلئے اپنے دونوں طریق سے ہمزۂ ثانیہ کی تسہیل ہے جبکہ بطریق ازرق وجہ ثانی ہمزۂ ثانیہ کا ابدال بالمد بھی ہے لیکن بصورت ابدال تثلیث نہ ہوگی اور یہی وجہ ثالث قنبل[2] کیلئے ہے، ابوجعفر کیلئے تسہیل ثانی ہے اور باقون یعنی ابن عامر، عاصم، حمزہ، کسائی، روح، خلف عاشر کیلئے تحقیق محض ہے۔

دوم: دونوں مضموم ہوں مثلاً أَوْلِيَاءُ أُولَٰئِكَ تو قالون، بزی کیلئے ہمزۂ اولی کی تسہیل مع المد والقصر ہے، اور قنبل ورویس کیلئے بالخلف اور ابوعمرو بصری کیلئے بلا خلف ہمزۂ اولی کا اسقاط مع القصر والمد ہے، قنبل ورویس کیلئے وجہ ثانی ہمزۂ ثانیہ کی تسہیل ہے، قنبل کیلئے وجہ ثالث دوسرے ہمزہ کا ابدال بالمد بھی ہے، ورش کیلئے اپنے دونوں طریق سے نیز ابوجعفر کیلئے ہمزۂ ثانیہ کی تسہیل ہے جبکہ طریق ازرق سے دوسری وجہ ابدال بالمد بھی ہے، باقون کیلئے تحقیق ہے۔

سوم: اور اگر دونوں ہمزہ مکسور ہوں مثلاً من السماء إن تو قالون بزی کیلئے ہمزۂ اولی کی تسہیل مع المد والقصر ہے، قنبل، رویس کیلئے بالخلف اور ابوعمرو بصری کیلئے بلا خلف ہمزۂ اولی کا اسقاط مع القصر والمد ہے، قنبل ورویس کیلئے وجہ ثانی ہمزۂ ثانیہ کی تسہیل ہے، ورش کیلئے دونوں طریق[3] سے ہمزۂ ثانیہ کی تسہیل ہے جبکہ طریق ازرق سے ابدال بالیاء المدیۃ بھی ہے اور یہی ابدال بالمد قنبل کی وجہ ثالث ہے۔

لیکن هٰؤُلَاءِ إِنْ (بقرہ) عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ (نور) ان دونوں مواقع میں ورش کے ناقلین تسہیل میں کے اکثر نے ابدال بالیاء المکسورۃ نقل کیا ہے جبکہ بقیہ نے عام اصول کے بموجب ان میں بھی تسہیل نقل کی ہے اسطرح ان دونوں مواقع میں ورش کیلئے مجموعی طور پر تین تین وجوہ منقول ہیں، باقی قراء کیلئے دونوں کی تحقیق ہے۔

---

[1] قنبل سے اسقاط ابن شنبوذ کے اکثر طرق سے اور تسہیل ابن مجاہد کے جملہ طرق اور ابن شنبوذ کے بعض یعنی ابن سوار سے ہے، اور رویس کیلئے اسقاط ابوطیب کے طریق سے اور تسہیل ... طریق ابوطیب کے ماسوا یعنی بطریق نخاس ہے۔ (المرأۃ النیرۃ ص/۹۶، کشف ج/۲-ص/۳۲۶)۔

[2] قنبل سے یہ ابدال بطریق ابن شنبوذ ہے، اور یہ تمام اہل مصر و اہل بغداد سے ہے (اتحاف ج/۱-ص/۹۴)

ہمزتین فی کلمتین مختلف الحرکت کا بیان

اجتماع ہمزتین فی کلمتین مختلف الحرکت کی مجموعی چھ صورتیں ہیں جن میں کی وہ پانچ جن کا وقوع قرآن کریم میں ہے مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) اول مفتوح ثانی مکسور جیسے شُهَدَاءَ إِذَا۔

(۲) اول مفتوح ثانی مضموم جیسے جَاءَ أُمَّةٌ۔

(۳) اول مضموم ثانی مفتوح جیسے اَلسُّفَهَاءُ أَلَا۔

(۴) اول مضموم ثانی مکسور جیسے يَشَاءُ إِلٰى۔

(۵) اول مکسور ثانی مفتوح جیسے مِنَ النِّسَاءِ أَوْ۔

ان میں پہلی دو کا حکم یہ ہے کہ امام نافع، مکی، ابوعمرو بصری، ابوجعفر اور رویس ہمزۂ ثانیہ کی تسہیل کرتے ہیں جبکہ صورت ثالثہ میں قراء مذکورین کیلئے ہمزۂ ثانیہ کا واو مفتوح سے ابدال ہے۔

صورت رابعہ میں مذکورین کیلئے ہمزۂ ثانیہ کی تسہیل اور ابدال بالواو المکسورۃ دو وجہیں ہیں۔

اور صورت خامسہ کا حکم یہ ہے کہ ان کیلئے ہمزۂ ثانیہ کا ابدال بالیاء المفتوحۃ ہوگا۔

مذکورہ پانچوں صورتوں میں باقی قراء کیلئے بلا خلف صرف تحقیق ہے۔

اور چھٹی صورت یعنی اول مکسور ثانی مضموم کا وقوع قرآن کریم میں نہیں ہے۔

Scanned by CamScanner

ہمزۂ منفردہ ساکنہ کا بیان

قاعدہ (۱) ہر ہمزہ منفردہ ساکنہ (خواہ فا، عین، یا لام کلمہ میں ہو) جبکہ اس کا ماقبل متحرک ہوتو ورش بطریق اصبہانی وابوجعفر بلا خلف اور ابوعمرو بصری (مکمل) بالخلف ہمزہ کا ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے ابدال کرتے ہیں مثلا یأمرون، بئس، جئت، تسوء کم، إن یشأ سوائے مخصوص مستثنیات کے [۱]

---

[۱] مستثنیات کی تفصیل یہ ہے کہ اصبہانی کیلئے اصول ابدال سے دس مواقع مستثنی ہیں جن میں کہ پانچ اسماء ہیں اور پانچ افعال۔

پانچ اسماء یہ ہیں (۱) البأس، البأساء (۲) اللؤلؤ، لؤلؤا، جہاں کہیں آجائے (۳) ورئیا سورۂ مریم میں (لہذا رؤیاک، رؤیای، الرؤیا میں ہر جگہ ابدال ہوگا) (۴) کأس، کأسا جس طرح اور جس جگہ واقع ہو (۵) رأس جس طرح اور جس جگہ بھی ہو، ان پانچوں میں بجائے ابدال کے تحقیق ہے۔

افعال خمسہ :(۱) جئت اور اس باب کے جملہ کلمات جیسے أجئتنا، جئناهم، جئتمونا، جئتكم وغیرہ

(۲) نبئ اور اس مادہ کے تمام کلمات أنبئهم، نبئهم، نبئتكما وغیرہ

(۳) قرأت اور اس مادہ کے تمام کلمات مثلاً قرأنا، إقرأ، قرأنه وغیرہ

(۴) هيئ يهيئ دونوں کہف میں

(۵) تؤوی اور تؤویه میں تحقیق ہے لہذا مأوی، فأوٰا وغیرہ میں ابدال ہوگا (النشر ج۱/ص۳۹۱، کشف النظر ج۲/ص۳۴۲، اتحاف ج۱/ص۱۹۹)

اور ابوعمرو بصری سے پانچ قسم کے پندرہ کلمات ہیں جو پینتیس (۳۵) جگہ واقع ہیں ابدال سے مستثنی ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے (۱) مجزوم یعنی وہ کلمات جن کا ہمزہ بوجہ جزم ساکن ہو اور یہ چھ کلمات ہیں جو انیس ۱۹ جگہ ہیں، یشأ دس ۱۰ جگہ جن میں سے إن یشأ سات جگہ، ومن یشأ یجعله اور من یشأ اللہ سورۂ انعام میں فإن یشأ اللہ شوری میں ان نشأ تین جگہ شعراء، سبا، ویٰس میں، تسوء تین جگہ آل عمران، توبہ، مائدہ (۱۷) اور ننساها بقرہ میں (۱۸) ویهيئ لكم کہف میں (۱۹) أم لم ينبأ نجم میں۔

(۲) امر وبناء یعنی جن کلمات میں ہمزہ کا سکون بوجہ امر بنائی ہو ایسے کلمات چھ ہیں جو گیارہ جگہ آئے ہیں۔

(۱) أنبئهم بقرہ میں (۲) ارجه دو جگہ اعراف وشعراء میں (۳) نبئنا سورۂ یوسف میں (۳) نبئ تین جگہ نبئ عبادی حجر میں نبئهم حجر وقمر (۵) اقرأ تین جگہ، اسراء میں ایک، علق میں دو جگہ (۶) وهيئ لنا کہف میں۔

(۳) ثقل یعنی جن کلمات میں ابدال کرنے سے کلمہ ثقیل ہو جاتا ہو یہ ایک کلمہ ''تؤوی'' ہے جو دو جگہ آیا ہے تؤوی إليك احزاب میں اور تؤويه معارج میں۔

Scanned by CamScanner

قاعدہ (۲) ورش بطریق ازرق صرف اس ہمزۂ ساکنہ کا ابدال کرتے ہیں جو فائے فعل میں ہو مثلاً يأمرون، يؤمنون، والمؤتفكت وغيره[1]

بقیہ اگلے صفحہ کا

(۴) معنوی التباس واشتباہ یعنی ابدال کرنے سے ایک لغت دوسرے لغت سے ازراہ معنی ملتبس ہو جائے یہ صرف ایک کلمہ ہے ورئیا سورۂ مریم میں۔

(۵) اشتقاقی ولغوی التباس : ابدال کرنے سے ایک لغت دوسرے لغت سے ازراہ مادۂ اشتقاق ملتبس ہو جائے یہ ایک کلمہ ہے جو دو جگہ آیا ہے مؤصدة سورۂ بلد وھمزہ میں اور ایک کلمہ "بارئکم" جو سورۂ بقرہ میں دو جگہ آیا ہے وہ بھی ابدال سے مستثنی ہے (النشر ج ۱، ص ۳۹۲) (کشف النظر ج ۲ ص ۳۴۶)

اور ابو جعفر کے مستثنیات کی تفصیل یہ ہے کہ أنبئهم سورۂ بقرہ میں اور نبئهم دو جگہ یعنی سورۂ حجر وقمر میں یہ تین کلمے بلا خلف مستثنی ہیں لہذا صرف تحقیق ہوگی اور نبئنا جو سورۂ یوسف میں ہے ان کیلئے ابدال بالخلف ہے وجہ ثانی تحقیق ہے۔

حاشیہ صفحہ ھذا

[1] لیکن ایواء کے مشتقات ابدال سے مستثنی ہیں لہذا ابدال نہ ہوگا بلکہ تحقیق ہوگی مثلاً مأوى، فأوٰا، تؤوى چنانچہ علامہ جزریؒ طیبہ میں فرماتے ہیں ولفا- فعل سوى الإيواء الازرق اقتفى۔

Scanned by CamScanner

نقل حرکت کا بیان

ساکن صحیح کے بعد ہمزۂ قطعیہ دوسرے کلمہ میں واقع ہوتو اس کو مفصول عام کہتے ہیں مثلاً قد افلح اور لام تعریف کے بعد ہمزۂ قطعیہ کے آنے کو مفصول خاص کہتے ہیں جیسے الارض۔

قاعدہ : مفصول خاص وعام میں ورش اپنے دونوں طریق سے نقل حرکت کرتے ہیں بشرطیکہ وہ ساکن حرف مدہ ومیم جمع نہ ہو، البتہ ملء الارض سے ملء میں باوجود ایک کلمہ ہونے کے طریق اصبہانی سے نقل وترک نقل دونوں ہیں جبکہ طریق ازرق سے صرف ترک نقل یعنی تحقیق ہے۔

نوٹ : کتابیہ إنی میں ورش کے دونوں طریق سے خلف مروی ہے البتہ ترک نقل کا قول قوی اور مختار ہے چنانچہ علامہ جزریؒ فرماتے ہیں ''قلت وترک النقل فیه هوالمختار عندنا والأصح لدینا والأقوی فی العربیة وذلک أن هذه الهاءَ هاءُ سکتٍ وحکمها السکون'' الخ (النشر ج/۱،ص/۴۰۹)۔

Scanned by CamScanner

سکتہ کا بیان

قراءت کے دوران سانس توڑے بغیر لمحۂ قلیلہ کیلئے آواز روک لینے کو اصطلاح میں سکتہ کہتے ہیں، اب اگر یہ سکتہ تقویۂ للہمز یا تلفظ کی دشواری کے حل کے طور پر ہے تو یہ سکتۂ لفظی ہے۔

اور اگر معنوی پیچیدگی کے حل کی غرض سے ہے تو یہ سکتۂ معنوی ہے۔

سکتۂ معنوی وقف کے حکم میں ہے جبکہ سکتہ لفظی وصل کے حکم میں ہے۔

سکتۂ لفظی :حرف ساکن[1] کے بعد ہمزۂ قطعیہ آئے (خواہ یہ ہمزہ متصلہ ہو یا منفصلہ) مثلاً القرء ان، قد أفلح، الأخرة، شیء وغیرہ تو ایسے سواکن پر سکتہ کرنے کو سکتۂ لفظی کہتے ہیں۔

ابن ذکوانؒ، حفصؒ اور ادریسؒ کے سکتۂ لفظی کا بیان

ابن ذکوان، حفص اور ادریس رحمھم اللہ کیلئے سکتۂ لفظی سے متعلق تین طرق ہیں۔

طریق اول : حروف مدہ کے ماسوا صرف ساکن منفصل[1]، الف[2] لام تعریف اور شیء[3] شیئا میں سکتہ مثلا قد افلح، الانسان، شیء، شیئا۔

طریق ثانی : مذکورہ مواقع کے ساتھ ساکن متصل جیسے القرء ان، الظمآن میں سکتہ۔

طریق ثالث : مذکورہ تمام قسموں میں عدم سکتہ یہی زیادہ مشہور وعند الجمہور مختار بھی ہے۔

تنبیہ : امام حفصؒ کیلئے سواکن مذکورہ پر سکتہ مد منفصل کے مد ہی کے ساتھ ہوگا قصر کے ساتھ نہ ہوگا کیونکہ امام حفصؒ سے بطریق عبید بن صباح مد منفصل میں صرف توسط ہے اور اسی طریق کے بعض ناقلین سکتہ نقل کرتے ہیں ورنہ امام حفصؒ سے بطریق عمرو بن صباح مد منفصل میں گو قصر و توسط دونوں منقول ہیں مگر اس طریق کا کوئی بھی ناقل سکتہ نقل ہی نہیں کرتا لہذا قصر کے ساتھ سکتہ ممنوع ہے۔ (تفصیل کیلئے دیکھئے النشر، فریدۃ الدھر)

خلاصہ : یہ کہ ابن ذکوان، حفص اور ادریس رحمھم اللہ کیلئے جمع بین الاقوال کے بعد مذکورہ جملہ مواقع میں سکتہ بالخلف ہے۔

---

[1] یہاں ساکن کو مطلق رکھا گیا اور صحیح کی قید نہ لگائی گئی اس کی وجہ یہ ہے کہ یہاں مقصود بالبیان بلا تخصیص روایت صرف سکتہ لفظی کی تعریف ہے جس میں جآء، الآإنهم جیسے مواقع کا سکتہ بھی سکتۂ لفظی ہونے کی وجہ سے داخل ہو جائے۔

Scanned by CamScanner

کیا ابن ذکوان کیلئے مد متصل و منفصل کے طول پر بھی ساکن صحیح میں سکتہ صحیح ہے؟

علامہ جزری علیہ الرحمۃ ''النشر'' میں فرماتے ہیں ''والسکت من هذه الطرق کلها مع التوسط إلا من الارشاد فانه مع المد الطویل فاعلم ذلک'' (ج ۱، ص ۴۲۳) یعنی ابن ذکوان کے جملہ طرق سے ساکن صحیح پر سکتہ مد متصل و منفصل کے توسط پر ہوگا البتہ کتاب الارشاد سے ابن ذکوان کے یہاں یہ سکتہ طول پر بھی صحیح ہے، تحقیق جس کی یہ ہے کہ علامہ جزریؒ اس سے قبل ابن ذکوان کیلئے ساکن پر سکتہ سے متعلق اقوال مختلفہ کو نقل فرماتے ہوئے فرماتے ہیں صاحب ارشاد ابوالعز اور ابوالعلاء ان دونوں نے ابن ذکوان سے یہ سکتہ صرف طریق علوی سے نقل کیا ہے جس کو علوی نے بطریق نقاش عن اخفش روایت کیا ہے۔

نیز آپ نے سکتہ کے باب میں اور ایک قول بھی اسی سند سے نقل فرمایا ہے جس کی سند اس طرح ہے ابو العلاء عن ابی العز عن ابی علی واسطی عن علوی عن نقاش عن اخفش حاصل جس کا یہ ہے کہ سکتۂ ابن ذکوان بطریق علوی عن نقاش عن اخفش ہے۔

ادھر مقدار مد کی تفصیل کے تحت طول سے متعلق آپ فرماتے ہیں کہ یہ طول ابوالعز کی ارشاد میں دو حضرات سے ہے (۱) حمزہ (۲) ابن ذکوان بطریق اخفش، محققؒ آگے فرماتے ہیں ''ابوالعز ہی کی کفایہ کبری میں یہ طول چار کیلئے ہے، حمزہ، اعمش، قتیبہ اور ابن عامر بطریق حمامی یعنی بروایت ابن ذکوان (النشر ج ۱، ص ۳۲۵)

سکتہ اور مقدار مد کی تفصیل بالا کو بغور دیکھنے سے سمجھ میں آتا ہے کہ صاحب ارشاد نے ابن ذکوان سے ساکن منفصل میں سکتہ بطریق علوی عن نقاش عن اخفش نقل فرمایا ہے اور ابن ذکوان سے مقدار مد کے طور پر طول سے متعلق فرماتے ہیں کہ ابوالعز نے اپنی ارشاد میں طول کو مطلقا بطریق اخفش بیان فرمایا ہے دونوں کو

Scanned by CamScanner

ملانے سے گو بیان ارشاد کے بموجب طریق اخفش سے طول مع السکت جائز ہوتا ہے مگر صاحب ارشاد ہی نے اپنی دوسری تصنیف کفایہ میں طول سے متعلق یہ صراحت فرمائی ہے کہ ابن ذکوان سے طول بطریق حمامی ہے۔

چنانچہ علامہ نوریؒ بھی شرح طیبۃ النشر میں علامہ جزریؒ کی بیان کردہ اس طول مع السکت والی وجہ پر تبصرہ فرماتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اخفش کے تمام طرق سے طول کو کسی نے بھی بیان نہیں فرمایا بلکہ کفایہ میں اس طول کو طریق حمامی عن نقاش عن اخفش کے ساتھ خاص کر کے بیان فرمایا ہے، معلوم ہوا کہ نقاش عن اخفش کے دو طریق ہیں (۱) طریق علوی عن نقاش عن اخفش (۲) طریق حمامی عن نقاش عن اخفش، اب ان میں طریق علوی عن نقاش میں ابن ذکوان سے صرف توسط ہے اور اسی طریق سے سکتہ بھی ہے جبکہ طریق حمامی عن نقاش میں ابن ذکوان سے طول ہے مگر طریق حمامی میں ابن ذکوان سے سکتہ نہیں ہے لہذا طول مع السکت غیر مقروء ہے ورنہ خلط فی الطرق لازم آئے گا (شرح طیبہ للنوری ج ۱/ص ۳۸۵)

Scanned by CamScanner

امام حمزہ کے سکتۂ لفظی کا بیان

سکتۂ لفظی سے متعلق امام حمزہ سے دیگر تمام قراء سے زیادہ تفصیل واہتمام ہے اور اس بارے میں ان کے اصحاب سے مختلف طرق اور متعدد مذاہب منقول ہیں۔

چنانچہ اس سکتہ سے متعلق آپ سے سات طرق آئے ہیں

اول : مکمل حمزہ (خلف وخلاد دونوں) سے صرف مفصول خاص اور شیء ، شیئا میں سکتہ۔

ثانی : مکمل حمزہ سے مفصول خاص، شیء ، شیئا کے ساتھ مفصول عام میں بھی سکتہ۔

ثالث : پورے حمزہ سے مفصول خاص، شیء شیئا، مفصول عام کے ساتھ ساکن متصل مثلاً مسئولا، الأفئدة میں بھی سکتہ۔

رابع : پورے حمزہ سے مواقع مذکورہ کے ساتھ مد منفصل میں بھی سکتہ۔

خامس : پورے حمزہ سے مواقع مذکورہ کے ساتھ مد متصل میں بھی سکتہ۔

سادس : مذکورہ اقوال خمسہ کے جملہ مواقع میں صرف خلف سے سکتہ اور خلاد سے ترک سکتہ۔

سابع : مذکورہ تمام مواقع میں پورے حمزہ یعنی خلف وخلاد دونوں سے عدم سکتہ۔[1]

---

[1] فائدہ : امام حمزہ کے سکتۂ لفظی سے متعلق طرق سبعہ مذکورہ کو جمع کرنے سے مندرجہ ذیل امور بطور نتیجہ نکلتے ہیں۔

(۱) جمع الجمع میں امام حمزہ کیلئے جملہ مواضع سکتہ میں سکتہ بالخلف ہوگا یعنی وجہ ثانی تحقیق بھی مقروء ہوگی۔

(۲) تحقیق وسکتہ میں سے کسی ایک پر اکتفاء کرنے سے تکمیل قراءت نہ ہوگی۔

(۳) جمع الجمع میں بوقت اجراء کسی جگہ مفصول عام اور مد منفصل جمع ہو جائیں مثلاً وإذا قيل لهم آمنوا كما آمن الناس الخ تو تحقیق مع التحقیق، اور سکتہ مع السکتہ پڑھ لینا کافی نہ ہوگا بلکہ تحقیق مع التحقیق کے علاوہ جب مفصول عام میں سکتہ پڑھا جائے تو مد منفصل میں اولا مد بدون سکتہ پڑھنا ہوگا پھر وجہ ثانی کے طور پر مفصول عام کے سکتہ پر عطف کرتے ہوئے مد مع السکتہ پڑھنا ہوگا یوں وجوہ ثلثہ مقروء ہوں گی اور رہی وجہ رابع یعنی مفصول عام کی تحقیق کے ساتھ مد منفصل میں سکتہ تو یہ غیر مقروء ہے کیونکہ طرق سبعہ میں یہ وجہ کسی سے بھی منقول نہیں ہے۔

(۴) اور اگر مفصول خاص اور مد منفصل جمع ہو جائیں مثلاً وإذا قيل لهم لا تفسدوا في الأرض قالوآ إنما نحن مصلحون تو وہاں بھی اسی طرح پڑھا جائے گا۔

Scanned by CamScanner

.....

حاشیہ صفحۂ گذشتہ

(۵) اور اگر مد منفصل و متصل جمع ہوں مثلاً ألا إنهم هم السفهاء ولكن لا يعلمون تو حمزہ کیلئے مجموعی عقلی وجہیں چار ہوں گی جن میں کی تین مقروء ہوں گی جو درج ذیل ہیں :-

(۱) ترک سکتہ مع ترک سکتہ (۲) منفصل میں مد مع السکتہ اور متصل میں مد بدون سکتہ (۳) مد مع السکتہ مد مع السکتہ، البتہ وجہ رابع یعنی مد منفصل میں مد بدون سکتہ پڑھتے ہوئے متصل میں مد مع السکتہ پڑھنا صحیح نہیں ہے کیونکہ طرق سبعہ میں کے کسی سے بھی یہ وجہ منقول نہیں ہے۔

(۶) اسی طرح اقوال مختلفہ کے جمع ہونے کی صورت میں خیال رکھا جائے کہ خلط فی الطرق نہ ہو اور کوئی وجہ ترک نہ ہونے پائے، خیال نہ رکھنے سے خلط فی الطرق یا غیر منقول وجہ کے پڑھ لینے کا احتمال رہتا ہے۔

(۷) خیال نہ رکھنے سے خلط فی الطرق لازم آئے گا مثلاً مفصول عام میں سکتہ کرتے ہوئے مد منفصل میں بھی صرف سکتہ پڑھنا ناقلین سکتہ فی المد المنفصل کیلئے تو صحیح ہے کہ وہ مفصول عام میں بھی سکتہ کرتے ہیں مگر وہ ناقلین جو مفصول عام میں تو سکتہ نقل کرتے ہیں لیکن مد منفصل میں سکتہ نقل نہیں کرتے ان کیلئے سکتہ کرنا لازم آئے گا جو روایۃً صحیح نہیں ہے

Scanned by CamScanner

امام حمزہ کیلئے مد متصل و مد منفصل میں مد کے ساتھ سکتہ کرنے کا بیان

امام حمزہ کیلئے سکتہ لفظی سے متعلق طرق سبعہ مذکورہ میں سے چوتھے اور پانچویں طریق میں مد منفصل و متصل کے حرف مدہ میں سکتہ کو بیان کیا گیا ہے نتیجۃً جآء اور فی انفسکم جیسے امثلہ میں دو اصول جمع ہوتے ہیں یعنی ایک مد بالطّول کا اور دوسرا سکتہ کا، اب چونکہ سکتہ بالخلف ہے لہذا عقلاً حمزہ کیلئے دو وجہ نکلتی ہیں اول طول بدون سکتہ دوم طول مع السکتہ اور دونوں وجہیں مشائخ کے یہاں معمول بہا ہیں، مگر علامہ جزریؒ النشر میں تحریر فرماتے ہیں کہ گو میں نے یہ ساتوں طرق سے پڑھا ہے مگر میرا اختیار اور پسندیدہ طریقہ یہ ہے کہ مد کے ماسوا سوا کن پر سکتہ کرتا ہوں اور حروف مدہ میں ترک سکتہ تا کہ نص واداء اور قیاس جمع ہو جائیں مثلاً روایت تو یہ ہے کہ ہم نے خلف وخلاد عن سلیم عن حمزہ نیز ان دو کے ماسوا سے بھی عن سلیم عن حمزہ یہ قول روایت کیا ہے کہ جب ہمزہ سے قبل حرف مدہ میں مد کرلو گے تو یہ مد سکتہ کی طرف سے کافی ہو جائے گا، نیز سلیم فرماتے ہیں کہ امام حمزہ حرف مدہ میں مد کرنے کے بعد ہمزہ ادا کرنے سے قبل سکتہ نہیں کرتے تھے[1]۔

اور یہ معقول بھی ہے کیونکہ مد متصل و منفصل میں مد سے مقصود مابعد والے ہمزہ کی تحقیق ہے اور جو لوگ ہمزہ سے قبل حرف ساکن پر سکتہ کرتے ہیں ان کا مقصود بھی تحقیق ہمزہ ہی ہے لہذا مواقع مد متصل و منفصل میں جب مد کرنے سے مقصد (تحقیق ہمزہ) حاصل ہو جاتا ہے تو اب مد کے بعد بھی سکتہ کرنا تحصیل حاصل ہے چنانچہ علامہ دانیؒ فرماتے ہیں " وهذا الذى قاله حمزة من ان المد يجزي من السكت "معنى حسن لطيف دال على وفور معرفته ونفاذ بصيرته" (مستفاد از النشر ج ۱/ص ۴۲۲) معلوم ہوا کہ علامہ جزریؒ کی رائے میں مذکورہ دو وجہوں میں سے وجہ ثانی یعنی مد بالطّول کے بعد سکتہ یہ غیر مختار ہے۔

---

[1] فقد روينا عن خلف وخلاد وغيرهما عن سليم عن حمزة قال اذا مددت الحرف فالمد يجزى من السكت قبل الهمزة قال وكان اذا مد ثم اتى بالهمز بعد المد لا يقف قبل الهمز۔

Scanned by CamScanner

وقف حمزہ وہشام کا بیان

کلمات مہموز پر وقف سے متعلق ائمہ عشرہ کے مابین اختلاف ہے کہ امام حمزہ وہشام سے تقاضۂ وقف کے تحت اس ہمزہ مین مختلف قسم کے تغیرات منقول ہیں جن کو اصطلاحاً تخفیف کہتے ہیں جبکہ دیگر قراء رحمہم اللہ سے یہ تخفیف مروی نہیں ہے بلکہ تحقیق ہی سے وقف منقول ہے۔

نوٹ : ۱ لیکن تخفیف حمزہ وہشام میں یہ تفصیل ہیکہ امام حمزہ سے تو علی الاطلاق ہر ہمزہ میں یعنی خواہ مبتدءہ ہومتوسطہ ہو یا متطرفہ یہ تخفیف مروی ہے جبکہ ہشام سے یہ تخفیف صرف ہمزات متطرفہ ہی میں منقول ہے مبتدءہ ومتوسطہ میں نہیں۔

۲ ہمزات متطرفہ میں ہشام سے جو تخفیف منقول ہے وہ بالخلف ہے یعنی ایک وجہ تحقیق بھی ہے۔

۳ مذکورہ تخفیف بالخلف کی تفصیل یہ ہے کہ ہشام سے بطریق حلوانی تخفیف وتحقیق دونوں ہیں جن میں تخفیف طریق حلوانی کے اکثر سے اور تحقیق بعض سے، جبکہ ہشام سے طریق داجونی کے جملہ ناقلین سوائے صاحب کافی ہمزہ متطرفہ میں وقفاً تحقیق نقل کرتے ہیں، ہاں صرف صاحب کافی تخفیف نقل فرماتے ہیں[1] (فریدۃ الدھر ج ۱، ص ۲۶۷ سے ۲۸۴)

اس تخفیف کی دو قسمیں ہیں: (۱) تخفیف قیاسی (۲) تخفیف رسمی۔

تخفیف قیاسی : اصول عربیت کے مطابق تغیر کرنا اور یہ پانچ قسم پر ہے (۱) تسہیل (۲) ابدال (۳) حذف (۴) نقل (۵) ادغام۔

تخفیف رسمی :- اتباع رسم یعنی رسم الخط کے مطابق تغیر کرنا اور یہ ابدال وحذف دو قسم پر ہے[2]

---

[1] اختلاف طرق کا ثمرہ : جب کسی جگہ مد منفصل اور ہمزۂ متطرفہ جمع ہوجائیں مثلاً کما امن • السفهاء تو ہشام سے بطریق حلوانی مد منفصل میں قصر وتوسط دو وجہ ہیں اور ہمزۂ متطرفہ میں تحقیق وتخفیف دونوں ہیں لہذا مجموعی طور پر وجوہ اربعہ ہوں گی، جبکہ ہشام کیلئے داجونی کے طریق سے مد منفصل میں صرف توسط ہے اور ہمزۂ متطرفہ میں سوائے صاحب کافی کے جملہ ناقلین صرف تحقیق بیان کرتے ہیں لہذا اس اعتبار سے طریق داجونی میں توسط کے ساتھ صرف تحقیق پڑھیں گے توسط مع التخفیف طریق داجونی سے منقول نہ ہونے کی وجہ سے غیر مقروء ہے البتہ صاحب کافی سے یہ وجہ بھی صحیح ہوجائے گی۔ (تفصیل کیلئے دیکھئے فریدۃ الدھر ج ۱، ص ۲۶۷ سے ۲۸۴)

[2] بعض مواقع میں تسہیل بھی اتباع رسم سے ہوتی ہے مثلاً تفتؤا میں تسہیل مع الروم کہ یہ رسم کے مطابق کالواو ہوتی ہے۔

Scanned by CamScanner

محل وقوع کے اعتبار سے ہمزہ کی تین قسمیں ہیں (۱) مبتدءہ (۲) متوسطہ (۳) متطرفہ۔

فائدہ : ان میں سے ہمزۂ متوسطہ اور متطرفہ کی تخفیف تو طریق حرز (شاطبی) سے بھی منقول ہے لہذا اس کو ہم یہاں حذف کرتے ہیں لیکن طریق طیبہ سے ہمزۂ مبتدءہ میں بھی تخفیف مروی ہے اسلئے یہاں صرف اسی کا بیان مقصود ہے۔

ہمزۂ متوسطہ کی کل چار قسمیں ہیں (۱) متوسطہ حقیقی (۲) متوسطہ حکمی (۳) متوسطہ بزوائد حرفی (۴) متوسطہ بزوائد کلمی،

(۱) متوسطہ حقیقی جیسے تأكل، الذئب، يسئمون، يتساءلون وغیرہ۔

(۲) متوسطہ حکمی دراصل وہ ہمزۂ متطرفہ ہے جو کسی ضمیر یا تنوین کی وجہ سے وسط میں آجائے مثلاً نسائكم، أبناءنا، سواءً، بناءً

(۳) متوسطہ بزوائد حرفی: وہ ہمزہ مبتدءہ ہے جو کسی حرف زائد[1] کے ملحق ہونے کی وجہ سے وسط میں آجائے۔ مثلا هأنتم، بأمره، الأخرة، وغیرہ

متوسطہ کی مذکورہ تینوں صورتوں کی تخفیف طریق حرز سے بھی منقول ہے لہذا بوجہ تکرار یہاں اس کو بیان سے حذف کیا جارہا ہے۔

رہی چوتھی قسم متوسطہ بزوائد کلمی : تو وہ دراصل ہمزۂ مبتدءہ ہے لیکن کلمۂ ماقبل سے وصل کی وجہ سے وہ وسط میں آکر متوسطہ کہلاتا ہے طریق طیبہ سے اسمیں بھی تخفیف مروی ہے جسکی تفصیل یہ ہے کہ اس ہمزۂ مبتدۂ کا ماقبل حرف متحرک ہوگا یا ساکن مثلاقال أولم، قد أفلح، قالوا امنا، ابنی ادم وغیرہ۔

اب اگر ہمزہ کا ماقبل حرف ساکن ہے تو وہ ساکن صحیح ہوگا یا لین یا مدہ، اگر ساکن صحیح ہے یا لین مثلاً قدأفلح، خلو إلى، ابنی ادم وغیرہ تو اکثر اہل ادا سے نقل اور بعض اہل اداء سے تحقیق مروی ہے (اتحاف فضلاء البشر ج ۱، ص ۲۳۱)

---

[1] ایسے حروف زوائد قرآن کریم میں گیارہ آئے ہیں (۱) ھاء تنبیہ مثلاً هأنتم (۲) یاء ندا مثلاً یادم (۳) لام ابتدائیہ مثلاً لأنتم (۴) باجارہ مثلاً بأمره، باخرين (۵) ہمزۂ استفہام مثلاً ءأنذرتهم (۶) سین مثلاً سأصرف (۷) کاف مثلا كأنهم (۸) فا مثلاً فامنوا (۹) واو مثلاً واما (۱۰) لام تعریف الأخرة (۱۱) لام جارہ مثلاً لأبويه ان مین صرف امام حمزہ بالخلف تخفیف کرتے ہیں جن میں کی ایک وجہ تحقیق تو متعین ہے جبکہ دوسری وجہ احوال مختلفہ کے بموجب کبھی تسہیل ہوگی تو کبھی ابدال تو کبھی نقل۔

Scanned by CamScanner

نوٹ : البتہ اگر کلمۂ ماقبل کا وہ ساکنِ آخر میم جمع ہے تو جملہ ناقلین نقل نے اس کو نقل سے مستثنیٰ قرار دیا ہے مثلاً علیکم أنفسکم وغیرہ

اور اگر ماقبل کا وہ ساکن واؤ یا یا مدہ ہو مثلاً قالوا آمنا، فی أنفسکم تو نقل وادغام دو وجہ تخفیف کی ہیں جبکہ تحقیق کی بھی دو وجہیں ہیں (۱) تحقیق بدون سکتہ (۲) تحقیق مع السکتہ[1] یوں کل وجوہ اربعہ ہیں۔

اور اگر ماقبل کا وہ ساکن الف مدہ ہے مثلاً بما أنزل ، فلما أضاء ت تو اس وقت بھی امام حمزہ سے وقفاً دو وجہ تحقیق کی تو دو تسہیل کی یوں وجوہ اربعہ منقول ہیں، تحقیق کی دو وجہ اس طور پر کہ (۱) الف میں مد بدون سکتہ اور ہمزہ کی تحقیق (۲) الف میں مد مع السکتہ اور ہمزہ کی تحقیق، اور تسہیل کی دو وجہ یہ ہیں (۱) الف میں مد اور ہمزہ میں تسہیل (۲) الف میں قصر اور ہمزہ میں تسہیل۔

اور اگر ہمزۂ مبتدءہ سے قبل کلمہ کا آخری حرف متحرک ہے تو اس کی کل نو[9] صورتیں اسطرح ہیں کہ خود ہمزہ کی حرکات ثلاثہ اور کلمۂ ماقبل کے آخری حرف کی حرکات ثلاثہ دونوں کو باہم ضرب دینے سے نو[9] صورتیں بنیں گی۔

(۱) مفتوح ماقبل مضموم مثلاً تربص أربعة اس صورت میں ابدال بالواو اور تحقیق دونوں ہیں۔

(۲) مفتوح ماقبل مکسور مثلاً ثلاثةِ أیام اسمیں تحقیق وابدال بالیاء دو وجہیں ہیں

(۳) مفتوح ماقبل مفتوح مثلاً قال أولم.

(۴) مکسور ماقبل مکسور مثلاً واللیل إذا.

(۵) مکسور ماقبل مضموم مثلاً الإنسانُ إذا، یرفعُ إبراهیم۔

(۶) مکسور ماقبل مفتوح مثلاً نعلیک إنک

(۷) مضموم ماقبل مضموم مثلاً کلُّ أُولئک.

(۸) مضموم ماقبل مفتوح مثلاً جاء أُمة.

(۹) مضموم ماقبل مکسور مثلاً الصلحت أولئک.

تین سے لیکر نو تک کی سات صورتوں میں تحقیق وتسہیل دو دو وجہیں ہیں۔

[1] تحقیق کی ان دو وجہوں میں ماقبل کے حرف مدہ میں مد بالطّول ہوگا۔

Scanned by CamScanner

کیا مفصول خاص میں وقفاً تحقیق بھی ہے؟

الأرض، الأنهار جیسے مواقع مفصول خاص میں امام حمزہ کیلئے وقفا دو وجہیں نقل وسکتہ تو مشہور ہیں البتہ وجہ ثالث تحقیق سے متعلق مشائخ فن کے مابین اختلاف ہے۔

قائلین عدم تحقیق اور ان کے دلائل.... چنانچہ صاحب اتحاف فضلاء البشر (ج ۱/ص ۲۳۰) میں لکھتے ہیں وذهب جماعة إلى الوقف بالتحقيق فى القسمين، والوجهان فى الشاطبية كأصلها، لكن وجه التحقيق فى لام التعريف لا يكون إلا مع السكت، لما تقدم فى باب السكت عن النشر، أن الوقف على نحو (الأرض) بوجهين فقط، النقل ، والسكت، وتقدم وجهه (ج/ ۱، ص ۲۳۰)

شارح طیبہ شیخ نویری فرماتے ہیں وإن كان الهمز فى كلمة اخرى ، فإن الذى مذهبه تخفيف المنفصل كما سيأتى ينسخ تخفيفه بسكتة، وعدمه بحسب مايقتضيه التخفيف، ولذلك ليس له فى نحو (الأرض) فى الوقف، إلا النقل والسكت، لان من سكت عنه على لام التعريف وصلا اختلفوا : فمنهم من نقل وقفا كأبى الفتح عن خلف، والجمهور عن حمزه، ومنهم من ينقل من أجل تقدير انفصاله، فيقرؤه على حاله كما لووصل كابن غلبون وصاحب "العنوان" ومكى، وغيرهم، وأما من لم يسكت عليه: كالمهدوى، وابن سفيان عن حمزه،وكأبى الفتح عن خلاد،فإنهم مجمعون على النقل وقفا (ج/۱، ص/٤٨٧)

بلکہ شیخ نویری نے جعبری سے تحقیق کو بیان کر کے اس کی تردید فرمائی ہے اور مذکورہ دونوں بزرگوں کی یہ رائے دراصل علامہ جزریؒ کے فکر کی ترجمانی ہے چنانچہ آپ النشر میں فرماتے ہیں ولذلك لم يتأت له فى نحو (الأرض والانسان) سوى وجهين وهما النقل والسكت لان الساكتين عنه على لام التعريف وصلا منهم من ينقل وقفا كأبى الفتح عن خلف والجمهور عن حمزة ومنهم من لا ينقل من اجل تقدير انفصاله فيقرؤه على حاله كما لووصل كابن غلبون وابى الطاهر صاحب العنوان ومكى وغيرهم وأما من لم يسكت عليه كالمهدوى وابن سفيان عن حمزه وكأبى الفتح عن خلاد فإنهم مجمعون على النقل وقفاليس عنهم فى

Scanned by CamScanner

ذلک خلاف (ج/۱، ص/۴۲۷) پھرایک جگہ آپ فرماتے ہیں وحکی فیه وجه الثالث وهو التحقیق من غیرسکت کالجماعة ولا اعلمه نصا فی کتاب من الکتب ولا فی طریق من الطرق عن حمزة ولا عن اصحاب عدم السکت علی لام التعریف عن حمزة او عن احد من رواته حالة الوصل مجمعون علی النقل وقفا لااعلم بین المتقدمین فی ذلک خلافا منصوصا یعتمد علیه وقد رأیت بعض المتأخرین یأخذ به لخلاد اعتمادا علی بعض شروح الشاطبیة ولا یصح ذلک فی طریق من طرقها والله اعلم (ج/۱، ص/۴۸۶)

معلوم ہوا کہ مفصول خاص میں وصلا تحقیق بیان کرنے والے جملہ ناقلین بالاتفاق وقفا بجائے تحقیق نقل ہی کوفرماتے ہیں لہذا وقفا تحقیق کسی کیلئے بھی نہیں۔

قائلین تحقیق اوران کے دلائل...لیکن فی زماننا بعض حضرات وجہ ثالث کے طور پر تحقیق کو بھی فرماتے ہیں چنانچہ صاحب فریدۃ الدھر لکھتے ہیں ولا حظ اننا عملنا علی الوقف علی أل بالتحقیق کما حرر المتولی بالروضة (ج/۲، ص/۲۲) تحریرات طیبہ میں شیخ جابر مصری فرماتے ہیں کما زادت فی بعض التحریرات تحقیق فی نحو الأرض وقفا عند ترک السکت (ص/۳۰) پھراورایک جگہ فرماتے ہیں واجیز عن الروض تحقیق مع عدم السکت فی نحو الأرض وقفا عند عدم السکت مطلقا (ص/۴۱)

دور حاضر کے ان دونوں صاحب فن کی عبارتوں سے اول تو یہ واضح ہورہا ہے کہ یہ حضرات وجہ ثالث کے طور پر تحقیق کے قائل ہیں، ثانیاً یہ کہ ان دونوں کے اس رجحان کی بنیاد دراصل شیخ متولیؒ کی رائے ہے جس پر آپ نے اپنی کتاب الروض النضیر میں بالتفصیل گفتگوفرما کر وقفا تحقیق کو ثابت ومدلل کرنے کی سعی فرمائی ہے، چنانچہ آپ لکھتے ہیں کہ جیسے ''أؤنبئکم'' کا ہمزۂ ثانیہ ہمزۂ اولی زائدہ کی وجہ سے متوسط ہے اسی طرح ارض کا ہمزہ ''ال'' زائدہ کی وجہ سے متوسط ہے لہذا دونوں متوسط بزوائد ہیں اب جب ''أؤنبئکم'' کے ہمزۂ ثانیہ میں وقفا (تسہیل کے ساتھ) تحقیق ہے تو الارض میں تو بدرجۂ اولی تحقیق ہونی چاہیئے کے الأرض میں تو دو ہمزوں کے مابین لام فاصل بھی ہے اور اس کو اصطلاح میں ساکن آخر یعنی دوسرے کلمے میں ہونا کہا گیا، جب اجتماع کے بعد بھی تحقیق جائز ہوسکتی ہے تو فصل کے ساتھ تو تحقیق کو بدرجہ اولی جائز ہونا چاہئے۔

ثانیاً نیز علامہ مہدویؒ نے اپنی کتاب شرح ہدایہ میں بھی ہمزۂ متوسط بزوائد میں تحقیق کو بیان

فرمایا ہے نیز مکیؒ نے اپنی تبصرہ میں اسکوذکر فرمایا ہے اور علامہ دانیؒ نے تیسیر میں اس کو ابوطیب سے نقل بھی فرمایا ہے۔

ثالثا پھر علامہ جزریؒ نے جو تحقیق کو وقفا منع فرما کر نقل کو فرمایا تو اس کی وجہ یہ ہے کہ آپ نے تحقیق کے باب میں ابوطیب کو منفرد پایا اور مکی اور ابن سفیان بھی جو بیان کرتے ہیں تو یہ بھی صرف ابوطیب سے اور مہدوی جو تحقیق بیان کرتے ہیں تو وہ بھی ابن سفیان سے لے رہے ہیں، معلوم ہوا کہ اوپر میں تو یہ تحقیق صرف ابوطیب سے ہے جو رجل واحد کی حیثیت سے ہیں اور رجل واحد اجماع کا مقابل نہیں ہوسکتا۔

لیکن شیخ متولیؒ کے رائے یہ ہے کہ اس کو کسی کا تفرد قرار دینا یوں صحیح نہیں ہے کہ مکی نے اپنے بیان سے اس تحقیق کو مشہور کر دیا ہے لہذا اب اس کو آحاد یا انفراد سے قرار دینا صحیح نہیں ہے اور دیکھئے! جزریؒ نے اسی وجہ سے النشر میں تو اس کے خلاف اجماع کو بیان فرما کر تحقیق کو آحاد سے قرار دیا مگر تقریب النشر میں تحقیق کے بجائے نقل پر اجماع کو بیان نہیں فرمایا اور کوئی نکیر بھی نہیں بلکہ وجہ تحقیق کو بھی ایک جماعت سے نقل فرمایا چنانچہ آپ فرماتے ہیں وذهب جماعة من أهل الاداء إلى الوقف عليه بالتحقيق واجروه مجرى المبتدأ وهذا مذهب مكى وابى الحسن بن غلبون وبه قرأ الدانى عليه (ص/۷۵) اور تقریب النشر علامہ جزری کی وہ کتاب ہے جو النشر کے بعد لکھی گئی لہذا اسی کا اعتبار ہونا چاہئے، اور اس اختلاف بیان کی وجہ یہ ہوسکتی ہے کہ بعد میں علامہ جزری کی رائے بدل گئی ہو یعنی ترک سکتہ والی وجہ آحاد سے نہ رہی ہو۔

خلاصہ :- مکمل بحث پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ہمارے مشائخؒ کے یہاں الارض جیسے مواقع میں وقفا وجہ تحقیق سے متعلق اختلاف ہے صاحب اتحاف شارح طیبہ شیخ نوریؒ اور علامہ جزریؒ کے یہاں تو وقفا تحقیق صحیح نہیں ہے جبکہ شیخ متولیؒ اور ان کے متبعین کا نظریہ وقفا تحقیق کے جواز کا ہے، ناظرین باشوق دونوں کے مطالعہ کے بعد ان میں موازنہ بھی کر سکتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

الحاق ہائے سکتہ کا بیان

فائدہ : وقفا ہائے سکتہ کا یہ الحاق پانچ اصول وضوابط اور چار کلمات مخصوصہ میں جاری ہوتا ہے۔

(۱) وہ ما استفہامیہ جس پر حرف جر داخل ہو اور اس کا الف رسم سے حذف کر دیا گیا ہو تو اس پر بزّی ویعقوب وقفاً بالخلف الحاق ہائے سکتہ کرتے ہیں اور وجہ ثانی عدم الحاق ہے۔ ایسے کلمات پانچ ہیں فِیمَ، مِمَّ، عَمَّ، بِمَ، لِمَ

(۲) ضمیر جمع مؤنث کا نون مشدد مثلا أَيْدِيَهُنَّ، عَلَيْهِنَّ، مِنْهُنَّ، فَامْتَحِنُوهُنَّ پر یعقوبؒ کیلئے وقفا بالخلف الحاق ہائے سکتہ ہے [۱]۔

(۳) متکلم کی وہ یاء مشددہ جو فتحہ والی ہو مثلاً إِلَيَّ، بِيَدَيَّ، بِمُصْرِخِيَّ اس پر بھی یعقوب کیلئے وقفاً بالخلف الحاق ہائے سکتہ ہے۔

---

[۱] خواہ یہ ضمیر جمع مؤنث فعل کے ساتھ ہو مثلاً علمتموهنّ، فامتحنوهنّ، لا تخرجوهنّ وغیرہ یا حرف کے ساتھ ہو مثلاً لهنّ، بهنّ، عليهنّ وغیرہ یا اسم کے ساتھ ہو جیسے بیوتهنّ، أبصارهنّ وغیرہ۔

نوٹ : عبارت میں ضمیر جمع مؤنث کی قید سے إنّ، كأنّ، لكنّ جیسے کلمات نکل گئے کہ گو ان کا نون مشدد ہے مگر ضمیر جمع مؤنث نہیں ہے لہذا اصول الحاق سے خارج ہے۔

نوٹ : علامہ جزریؒ کی رائے میں اس ضمیر جمع مؤنث کا ضمیر غائب ہونا ضروری ہے لہذا ضمیر جمع مؤنث حاضر مثلاً لستنّ، طلقكنّ، منكنّ میں الحاق نہ ہوگا۔

چنانچہ آپ النشر میں فرماتے ہیں وقد أطلقه بعضهم وأحسب أن الصواب تقييد بما كان بعدهاء كما مثلوا الخ (ج ۲/ص ۱۳۵)، کہ گو مشائخ نے نون جمع مؤنث کو مطلق رکھا ہے مگر امثلہ سب ہی نے جمع مؤنث غائب کی پیش کی ہیں اور کسی نے حاضر کی مثال پیش کی ہی نہیں لہذا میرے نزدیک صواب اور صحیح یہی ہے کہ اس الحاق کو ضمیر جمع مؤنث غائب کے ساتھ خاص کر دیا جائے اور مؤنث حاضر میں الحاق کو جاری نہ کیا جائے لیکن اگر کوئی اس کے سوا اور کوئی مثال حاضر کی بطور نص کے پیش کر دے تو ہم اس سے رجوع کر لیں گے (ج ۲/ص ۱۳۵) چنانچہ ہمارے مشائخ عظام کا عمل فی زماننا اسی پر ہے۔

البتہ شیخ محمد المتولیؒ کی رائے یہ ہے کہ جب اصول میں نون جمع مؤنث کو مطلق رکھا ہے تو پھر اس کو مؤنث غائب کے ساتھ مقید کرنے کی ضرورت نہیں ہے جیسا کہ آپ ''الوجوہ المسفرہ'' میں اس کی وضاحت یوں فرماتے ہیں وكذا على كل اسم مشدد نحو عليّ، والىّ، ولديّ، عليهنّ، ومنهن ومن كيد كن على قول عامة اهل الاداء (بیان الوقف علی مرسوم الخط)

نیز شیخ مصطفیٰ الازمیری المتوفی ۱۱۵۰ھ وقفاً مواقع الحاق ھاء سکتہ کے تحت فرماتے ہیں ''ومثل فى المفردتين بطلقكن وعليهن'' (کتاب اتحاف البررۃ بما سکت عنہ نشر العشرۃ ص ۲۴۶/)

(۴) جمع مذکر سالم کے اخیر میں آنے والے نون مفتوحہ پر غیر جمہور کی روایت سے یعقوب کیلئے وقف الحاق ہائے سکتہ سے ہوگا، البتہ جمہور کے یہاں وقف بغیر الحاق کے ہوگا[1] مثلاً الذین، العلمین، المفلحون وغیرہ

(۵) واحد مذکر ومؤنث کی ضمیر ھو اور ھی جہاں کہیں اور جس طرح واقع ہو مثلاً وھو، لھو، یمل ھو، ماھی، وھی، لھی وغیرہ تو یعقوب کیلئے وقفاً بلا خلف الحاق ہے۔

(۶) رہے چار کلمات تو وہ یٰویلتٰی، یٰحسرتٰی، یٰأسفیٰ، اور ثَمَّ ظرفیہ (بفتح الثاء) ہیں ان پر صرف رویس کیلئے وقفاً بالخلف الحاق ہوگا، لہذا وجہ ثانی عدم الحاق ہے۔

نوٹ : یہ وہ کلمات اربعہ ہیں جن میں جزئی طور پر صرف رویس کیلئے بالخلف الحاق ہے۔

(بقیہ صفحہ گذشتہ کا)

یعنی ایک تو ابن الفحام عبد الرحمٰن بن ابی بکر بن عتیق المتوفی ۵۱۶ھ نے اپنی کتاب ''مفردۃ یعقوب'' میں اور دوسرے علامہ دانیؒ نے اپنی کتاب ''مفردہ'' میں (جو کہ اب تک غیر مطبوعہ ہے) یوں ان دونوں حضرات نے علیھن کے ساتھ طلقکن کی مثال بھی پیش کی ہے، اب چونکہ جزریؒ کا بیان تو یہ تھا کہ کسی نے بھی مؤنث حاضر کی مثال پیش نہیں کی ہے لہذا ہم اس کو مؤنث غائب کے ساتھ خاص کرتے ہیں تاہم اگر کوئی نص مثالِ جمع مؤنث حاضر کی مل جائے تو ہم رجوع کریں گے، تو شیخ مصطفیٰ الازمیریؒ کو دونوں مفردہ میں طلقکن کی مثال مل گئی لہذا آپ نے اس کو بھی الحاق ہائے سکتہ میں شامل فرمالیا اور شیخ محمد المتولیؒ کو شیخ مصطفیٰ الازمیری کی تحقیق پر اطمینان ہوا تو آپ نے بھی اس کو اپناتے ہوئے مطلق رکھا کہ خواہ مؤنث غائب ہو یا حاضر دونوں جگہ وقفاً یعقوب کیلئے الحاق ہوگا نیز مشائخ قراءت میں کے کسی نے جمع مؤنث حاضر مثلاً طلقکن میں الحاق کو نصاً منع بھی تو نہیں فرمایا ہے۔

[1] علامہ جزریؒ النشر میں فرماتے ہیں وحکاہ ابوطاہر بن سوار وغیرہ ورواہ ابن مھران عن رویس وھو لغۃ فاشیۃ مطردۃ عند العرب ، یعنی ابن سوار نے مکمل یعقوب سے اور ابن مہران نے صرف رویس سے اس کو نقل فرمایا ہے اور یہ ایسا لغت ہے جو عرب میں شائع ذائع اور عام ہے، البتہ آگے چل کر فرماتے ہیں ''والجمھور علی عدم إثبات الھاء عن یعقوب فی ھذا الفصل وعلیہ العمل'' (ج/۲، ص/۱۳۶)

نوٹ :امام یعقوب سے جمع مذکر سالم میں وقفاً ہونے والا الحاق ادغام کبیر کے ساتھ ممنوع ہے چنانچہ لاریب فیہ ھدی للمتقین میں ادغام کبیر کرتے ہوئے للمتقین میں الحاق صحیح نہیں ہے چنانچہ شیخ متولیؒ فرماتے ہیں

وھاء السکت فی کالعلمین الذین ان تکن مدغما للحضرمی فأھملا

امام یعقوب کیلئے ادغام کبیر کے ساتھ جمع مذکر سالم میں الحاق

جب ایک آیت میں موقع ادغام کبیر اور جمع مذکر سالم جمع ہو جائیں تو امام یعقوب کیلئے چونکہ ادغام اور جمع مذکر سالم میں الحاق دونوں بالخلف ہیں لہذا عقلا مجموعی طور پر مندرجہ ذیل چار وجہیں نکلتی ہیں۔

(۱) اظہار وعدم الحاق (۲) اظہار والحاق (۳) ادغام وعدم الحاق (۴) ادغام والحاق۔

جسکی وضاحت کیلئے اولاً نقشہ ذیل ملاحظہ ہو

		مواقع ادغام کبیر	مواقع جمع مذکر سالم	
رویس	کتاب المستنیر لابن سوار	اظہار عام	الحاق	جبکہ دیگر تمام ناقلین رویس نے اظہار وعدم الحاق نقل فرمایا ہے
	غایۃ ابن مھران	اظہار عام	الحاق	
	مصباح الظاہر لابی الکرم	اظہار وادغام	الحاق وعدم الحاق	

		مواقع ادغام کبیر	مواقع جمع مذکر سالم	
روح	ابن سوار	اظہار عام	الحاق	جبکہ روح کے دیگر تمام ناقلین اظہار وعدم الحاق نقل کرتے ہیں
	ابن مہران	اظہار عام	ترک الحاق	
	مصباح الظاہر	اظہار وادغام	الحاق وعدم الحاق	

نقشہ کو بغور دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مذکورہ چاروں وجہیں جائز ہیں

وجہ اول	اظہار	وعدم الحاق	دیگر ناقلین سے
وجہ ثانی	اظہار	والحاق	ابن سوار سے
وجہ ثالث	ادغام	وعدم الحاق	صاحب مصباح
وجہ رابع	ادغام	والحاق	صاحب مصباح

ہمارے یہاں چاروں کا پڑھنا پڑھانا معمول بہا ہے اور کسی وجہ کے عدم جواز سے متعلق کوئی وضاحت نہیں، البتہ آخری دور کے محقق فن شیخ محمد المتولیؒ نے ان میں کی چوتھی یعنی ادغام مع الحاق کو ممنوع اور غیر مقروء قرار دیا ہے چنانچہ آپ فرماتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

وهاء السكت في كا لعٰلمين الذين ان تكن مدغما للحضرمي فأمهلا (فتح الكريم للمتولی)

اسی طرح آپ اپنے ایک اور منظومہ ''عزوالطریق'' میں فرماتے ہیں

هاء السكت في كالعٰلمين وردا من غاية لنجل مهران لدى

رويسهم والحضرمي من مستنير مصباح ان يظهر بخلفه يا بصير

اوراسی کی شرح فرماتے ہوئے ''الروض النضیر'' میں فرماتے ہیں تمتنع هاء السكت في نحو العٰلمين وقفا ليعقوب مع الادغام الكبير لان هاء السكت في هذا النوع لرويس من غاية ابن مهران، وليعقوب من المستنير وكذا من المصباح في احد الوجهين على عدم الادغام الكبير ، والادغام ليعقوب من المصباح في وجه عدم الهاء، وللزبيري عن روح من الكامل، وليس في الكامل (هاء) السكت أصلا (الروض النضیر ص۱۷۲/۲)

یعنی یعقوب کے راوی رویس کیلئے تو الحاق غایۃ ابن مھران اور کتاب المستنیر لابن سوار دونوں سے ہے جبکہ دوسرے راوی روح کیلئے یہ الحاق صرف کتاب المستنیر سے ہے اوران میں کے کسی سے ادغام کبیر منقول نہیں، اورروح کیلئے بطریق زبیری کتاب الکامل سے ادغام ہے مگر کامل سے الحاق بالکل ثابت ہی نہیں، اورصاحب مصباح نے امام یعقوب کے دونوں راویوں کیلئے اصولاً ادغام کبیر اور جمع مذکر سالم میں الحاق وعدم الحاق دونوں وجہیں بیان فرمائی ہیں اس طرح ادغام کبیر کے ساتھ الحاق والی وجہ کتاب المصباح کے ظاہر سے صحیح ہوجاتی ہے مگر چونکہ ناقلین نے مصباح سے جمع مذکر سالم میں وقفاً الحاق کواظہار کے ساتھ خاص ومقید فرمایا ہے اسلئے مصباح سے بھی ادغام کے ساتھ الحاق والی وجہ مقروء نہ ہوگی اور شیخ متولیؒ کی عبارت ''وكذا من المصباح في احد الوجهين على ادغام الكبير والادغام ليعقوب من المصباح في وجه عدم الهاء'' کا حاصل بھی یہی ہے اور فریدۃ الدھر میں بھی دونوں راویوں کیلئے الحاق کواظہار کے ساتھ خاص کیا گیا ہے۔(تفصیل کیلئے دیکھئے ج۱ ص۴۸۲/۴۹۷)

اوراب اسی پر اعتماد کرتے ہوئے فی زماننا سارے مشائخ تحریرات نے کتب تحریر میں اس وجہ کو غیر مقروء قرار دیا ہے چنانچہ شیخ جابر مصری ''قواعد التحریر'' میں فرماتے ہیں

وهاء السكت في كالعٰلمين له اخصصا بقصر واظهار وكن متأملا

یہی وضاحت تحریرات الطیبۃ ص۱۴/ تدریب الطلبۃ علی تحریرات الطیبۃ ص۳۴ پر ہے۔

Scanned by CamScanner

کیا جمع مذکر سالم میں وقفا الحاق متروک العمل ہے؟

فی زماننا جمع مذکر سالم کے مواقع میں وقفا ہائے سکتہ کے الحاق کو بعض حضرات وجہ ضعیف وغیر معمول بہا قرار دے رہے ہیں جس کی وجہ شاید طیبۃ النشر کی تعبیر والبعض نقل بنحو عالمین یوفون وقل۔

نیز النشر کی عبارت والجمهور على عدم إثبات الهاء عن يعقوب في هذا الفصل وعليه العمل (ج ۲،ص ۱۳۶) تو کشف النظر میں بطور تعلیق یہ عبارت ہے العالمین جیسی مثالوں میں الحاق والا قول عمل کے لحاظ سے نادر وقلیل اور غیر مشہور وغیر معمول بہ ہے اور عمل جمہور ہی کی روایت پر ہے (کشف النظر ج ۳،ص ۳۵۶)

ایسی عبارات ہی سے بعض حضرات نے جمع مذکر سالم میں ہائے سکتہ کے الحاق کو ضعیف وغیر معمول بہا اور متروک العمل قرار دیا ہے، مگر ضرورت اس بات کی ہے کہ اس مسئلہ سے متعلق عبارات کا بنظر غائر مطالعہ کیا جائے مثلاً ''کشف النظر'' جو کہ دراصل ''النشر'' کا ترجمہ ہے لیکن جگہ جگہ عبارات کی تشریح وضرورت کے مواقع میں ضروری ومفید تعلیقات بھی ہیں البتہ انداز تعلیق کچھ ایسا ہے کہ بعض مرتبہ تعلیق کو بھی اصل عبارت کا ترجمہ خیال کرلیا جاتا ہے لہذا اس جگہ اگر مزید غور کر کے النشر کی عبارت اور تعلیق کو ملایا جائے تو واضح ہوگا کہ تعلیق میں اس الحاق کو جو نادر وغیر مشہور قرار دیا ہے یہ شاید مقصد جزری پر زیادتی ہے کیونکہ اس سے قبل جزریؒ نے اس کو'' لغة فاشية مطردة عند العرب ''فرما کر اس کے شائع وذائع ومشہور ہونے کو بیان فرمایا ہے، پھر یہ نادر وغیر مشہور کیسے ہوگیا، نیز طیبۃ النشر میں اس سے متعلق جو'' والبعض اور قل ''فرمایا ہے اس کو بھی سمجھنے کی ضرورت ہے کہ بعض قراء نے امام یعقوب سے نقل کیا ہے اور اس کو اپنانے اور اخذ کرنے والے لوگ قلیل ہیں لیکن یہ لفظ بعض اور قلیل ضعیف کے معنی میں نہیں بلکہ مفہوم یہ ہے کہ تقریباً پندرہ سولہ ناقلین قراءت یعقوب میں سے تین نے جمع مذکر سالم میں وقفا الحاق نقل کیا ہے جبکہ بقیہ بارہ تیرہ نے عدم الحاق کو نقل کیا ہے یوں الحاق کے ناقلین بنسبت ناقلین عدم الحاق کے قلیل ہیں، لیکن جنہوں نے نقل کیا ہے مثلاً ابن سوار، ابن مہران اور ابوالکرم شہرزوری یہ تینوں ناقلین معتمد اور قابل اعتبار ہیں لہذا یہ وجہ صحیح ہے چنانچہ الھادی شرح طیبہ میں ہے وقف الباقون بعدم هاء السكت وهو الوجه الثاني ليعقوب وهو الراجح عنه. والوجهان صحيحان وقد قرأت بهما (ج ۱،ص ۳۷۴)

اور ہم نے بھی حضرت الاستاذ سے جمع مذکر سالم میں دونوں وجہیں پڑھی ہیں، نیز مشائخ عرب ومصر کے

Scanned by CamScanner

یہاں بھی دونوں وجہیں فی زماننا رائج ہیں چنانچہ ''المهذب فی القراء ات العشر'' میں دکتور محمد سالم جمع مذکر سالم میں یعقوب کیلئے الحاق وعدم الحاق دونوں کو بیان فرماتے ہیں لہذا اس کو متروک العمل کہنا کیونکر صحیح ہوگا۔

پھر غور طلب امر یہ بھی ہے کہ اگر ناقلین کی کمی کی وجہ سے ہی جمع مذکر سالم میں الحاق نادر وعملا متروک ہے تو متکلم کی یاء مشددہ مفتوحہ میں الحاق نقل کرنے والوں کی تعداد بھی اتنی ہی ہے یعنی ترک الحاق کے ناقلین کی تعداد بارہ اور الحاق نقل کرنے والے دو یا تین ہی ہے، لہذا تعداد ناقلین کے اعتبار سے دونوں مساوی ہیں اب اگر ناقلین کی قلت ہی جمع مذکر سالم میں الحاق کے متروک العمل ونادر ہونے کا باعث ہے تو یہی وجہ یائے مشددہ میں بھی ہے اس کو متروک العمل ونادر کیوں نہیں کہا جاتا؟

خلاصہ یہ کہ جمع مذکر سالم میں ناقلین الحاق کو جمہور جیسی اکثریت حاصل نہیں ہے مگر جو حضرات نقل کررہے ہیں وہ قابل اعتبار ہیں۔

پھر غور طلب امر یہ بھی ہے کہ فی زماننا جو حضرات جمع مذکر سالم میں الحاق ہائے سکتہ کو ناقلین کی قلت یا عدم الحاق سے متعلق علامہ جزریؒ کے فرمان (وعلیه العمل) کے تحت متروک العمل قرار دے رہے ہیں وہ حضرات امام حمزہ کیلئے مد متصل ومنفصل میں طول مع السکتہ کرتے ہیں حالانکہ علامہ جزریؒ نے مد بالطول کے ساتھ سکتہ کی تردید فرمائی اور اس کو تحصیل حاصل قرار دے کر دونوں میں سے کسی ایک پر اکتفاء کو فرمایا ہے اور دونوں کے اجتماع کو منع فرمایا ہے اس کے باوجود یہی لوگ طول مع السکت کررہے ہیں جبکہ الحاق کے باب میں اس طرح کی کوئی تردید بھی جزریؒ سے نہیں ہے پھر الحاق کو متروک العمل کیوں قرار دیا جارہا ہے؟

پھر جمع مذکر سالم میں الحاق کو (والبعض سے بیان کرنے کی وجہ) منع فرمانے والے یہ حضرات امام حمزہ سے نفی میں مبالغہ کے مواقع میں توسط اختیار کررہے ہیں حالانکہ اسکو بھی تو علامہ جزریؒ طیبۃ النشر میں والبعض سے بیان فرمارہے ہیں چنانچہ فرماتے ہیں

..... والبعض مد ☆ لحمزة فی نفی لا کلا مردّ

پھر خلاد عن حمزہ سے تو یہ مد مبالغہ بیان کرنے والے صرف صاحب کتاب المستنیر ہیں باقی سارے ناقلین تو صرف قصر ہی نقل کرتے ہیں پھر بھی یہ حضرات خلف کی طرح خلاد سے بھی نفی میں مبالغہ کی غرض سے مد بالتوسط پر عمل رکھتے ہیں۔

اگر مذکورہ وجوہات کے ناقلین بعض واقل ہونے کے باوجود یہ متروک العمل نہیں ہیں تو پھر الحاق ہائے سکتہ ہی متروک العمل کیوں؟

Scanned by CamScanner

امالہ کا بیان

(۱) کلمات ذوات الیاء کے الفات متطرفہ خواہ مرسوم بالیاء ہوں یا نہ ہوں اسماء میں ہوں یا افعال میں مثلاً الهوى، الفتى، أتى، الزنا۔

(۲) الفات تانیث مثلاً الدنیا، الأنثى، إحدى، أسارى، كسالىٰ، يتمٰى[1]۔

(۳) الفات مبدلہ من الیاء کے مشابہ مثلاً موسى، عيسى، يحيىٰ۔

(۴) وہ الفات متطرفہ جو مرسوم بالیاء ہوں (خواہ واوی ہوں یا یائی) مثلاً متىٰ، بلىٰ، عسىٰ، يولتىٰ، يٰحسرتىٰ [2]۔

(۵) ان کلمات کے الفات جو مزید بن جانے کی وجہ سے ذوات الیاء ہو گئے ہوں مثلاً الاعلى الادنى ابتلى انجى وغیرہ۔

(۶) ان واوی کلمات کے الفات جو مکسور الاول یا مضموم الاول ہوں مثلاً الربوا القوى العلى۔

(۷) سورا حدی عشر کے فواصل کے وہ الفات جو ھاء کے ساتھ ہوں خواہ اصلاً واوی ہوں یا یائی تو مذکورہ تمام الفات میں ازرق عن ورش سے بالخلف تقلیل ہے۔

البتہ گیارہ سورتوں کے فواصل کے وہ الفات جو بلا ھاء کے ہوں تو ان میں ازرق عن ورش سے صرف تقلیل ہے مثلاً والضحىٰ، وتولّى وغیرہ۔

اور مذکورہ تمام الفات میں امام حمزہ، کسائی اور خلف عاشر رحمھم اللہ امالۂ کبری کرتے ہیں۔

---

[1] الف تانیث وہ الف ہے جو مؤنث حقیقی یا مجازی پر دلالت کی غرض سے کلمہ میں چوتھی یا اس سے زائد جگہ پر واقع ہو اور فَعلٰى فِعلٰى فُعلٰى یا فعالٰى فُعالٰى کے وزن پر ہو۔

[2] لیکن حتّٰى على إلى لدى ماز کی اس سے مستثنیٰ ہیں۔

Scanned by CamScanner

کلمات ذوات الراء کے امالہ کا بیان

قاعدہ : الفات ذوات الراء خواہ افعال میں ہوں یا اسماء میں، سوراحدی عشر میں ہوں یا ان کے ماسوا میں ہاء کے ساتھ ہوں یا بلاہاء کے مثلاً اشتری، یتوارٰی، تتمارٰی، بشرٰی، ذکرٰی، النصارٰی، افترٰی، ذکرٰھا وغیرہ تو ورشؒ سے بطریق ازرق بلا خلف تقلیل ہے ابوعمرو، حمزہ، کسائی اور خلف عاشر کیلئے بلا خلف اور ابن ذکوان کیلئے بالخلف امالہ ہے جس کی تفصیل یہ ہے کہ بطریق صوری عن ابن ذکوان امالہ ہے اور بطریق اخفش عن ابن ذکوان فتح ہے[1]

امالہ بوجہ کسرہ کا بیان

وہ الفات جن کے بعد راء متطرفہ حقیقۃً مجرور ہوں مثلاً الدار، الکفار، أبصارھم، آثارھم تو ورش بطریق ازرق بلا خلف تقلیل کرتے ہیں جبکہ ابوعمرو بصری اور دوری علی کیلئے بلا خلف امالۂ کبری ہے اور ابن ذکوان کیلئے بالخلف امالۂ کبری ہے۔

الف بین الرائین کے امالہ کا بیان

الف جب بین الرائین ہو اور الف کے بعد والی راء متطرفہ مکسورہ ہو مثلا الأبرار ، الأشرار، القرار وغیرہ تو ابوعمرو بصری، کسائی وخلف عاشر کیلئے بلا خلف اور ابن ذکوان وحمزہ کیلئے بالخلف امالہ ہے۔

ابن ذکوان کی وجہ ثانی فتح ہے اور حمزہ کی وجہ ثانی تقلیل ہے جبکہ خلاد کیلئے فتح، تقلیل وامالہ اس طرح وجوہ ثلاثہ ہیں اور ازرق کیلئے بلا خلف تقلیل ہے۔

---

[1] البتہ صاحب فریدۃ الدھر نے طریق صوری عن ابن ذکوان سے فتح وامالہ دونوں وجہ بیان کی ہیں جبکہ طریق اخفش عن ابن ذکوان سے صرف فتح بیان کیا ہے (ج ۱/ص ۲۸۴ سے ص ۳۱۷)

Scanned by CamScanner

افعال عشرہ کے امالہ کا بیان

ثلاثی مجرد کے افعال عشرہ ماضیہ کے[۲] الفات متوسطہ میں امام حمزہ کیلئے امالہ ہے، ابن ذکوان کیلئے جآء شاء اور پہلے زاد یعنی سورۂ بقرہ کے فزادھم اللہ میں بلا خلف امالہ ہے جبکہ اس کے علاوہ تمام زاد اور خاب میں بالخلف امالہ ہے، ہشام کیلئے جاء، شاء، زاد، خاب میں بالخلف امالہ ہے، باقون کیلئے صرف فتح ہے۔

کلمات خمسہ کے امالہ کا بیان

کلمات خمسہ یتٰمٰی کُسالٰی اسرٰی نصارٰی سکاری کے الف اول یعنی عین کلمہ کے الف میں بھی امام کسائی سے بطریق ابوعثمان الضریر امالہ بالخلف مروی ہے اور وجہ ثانی فتح ہوگی، یہ امالہ الف ثانی کے امالہ کی وجہ سے ہے جس کو امالہ بوجہ امالہ کہتے ہیں۔

نوٹ: لہذا جب لام کلمہ کا امالہ نہ ہو تو عین کلمہ میں بھی امالہ نہ ہوگا مثلاً یتٰمٰی النساء، النصارٰی المسیح میں جب وصلاً الف ثانی اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف ہو جائے گا تو اب الف اول میں بھی امالہ نہ ہوگا۔

---

[۲] افعال عشرہ ماضیہ جاء، شاء، زاد، خاف، خاب، ضاق، راق، طاب، زاغ، ران۔

Scanned by CamScanner

ہائے تانیث کے امالہ کا بیان

اسماء مؤنثہ کے اخیر کی وہ تاء جو تانیث کی ہو یا مشابہ تانیث کے لیکن مرسوم بصورت ''ہ'' ہو نیز وقف میں ہاء ساکنہ سے بدل جاتی ہو مثلاً نعمة، رحمة، كاشفة، لمزة، خليفة وغیرہ[1] تو امام کسائی سے ایسی تاء میں وقفاً امالہ سے متعلق دو قول ہیں (۱) تفصیلی (۲) اجمالی۔

قول تفصیلی :- ہائے تانیث سے پہلے آنے والے حرفوں کی باعتبار امالہ دو قسمیں ہیں۔

متفق علیہ (۱) اگر ہائے تانیث سے پہلے ''فجثت زينب لذود شمس'' کے پندرہ حرفوں میں سے کوئی حرف آئے ہو تو وہاں بحالت وقف بالاتفاق صرف امالہ ہوگا جیسے خليفة ،زجاجة، خبيثة وغیرہ۔

(۲) ہائے تانیث سے قبل اکھر کے چار حرفوں میں سے کوئی حرف آئے اور ان سے قبل کسرہ یا یائے ساکنہ ہو خواہ کسرہ اور ان حرفوں کے مابین کوئی حرف ساکن حاجز کیوں نہ ہو تو اس ھاء کے امالہ پر سب کا اتفاق ہے جیسے فئة ، كهيئة، خطيئة، وِجهة، الملٰئكة۔

(۲) مختلف فیہ (۱) ہاء تانیث سے قبل خص، ضغط، قظ، حع کے نو حرفوں میں سے کوئی حرف آئے تو جمہور اہل ادا سے صرف فتح ہے جبکہ غیر جمہور سے امالہ ہے جیسے النطيحة، سعة، لاطاقة، موعظة گویا ان میں فتح و امالہ دو وجہیں ہیں مگر امالہ کے بنسبت فتح قوی ہے۔

(۲) اسی طرح اگر ہائے تانیث سے پہلے اکھر کے چار حرفوں میں سے کوئی حرف آئے اور ان سے پہلے فتحہ یا ضمہ ہو تو جمہور اہل ادا کے یہاں صرف فتح ہی ہے البتہ غیر جمہور سے ان میں بھی امالہ ہے اس طرح یہاں بھی امالہ کی بنسبت فتح قوی ہے جیسے التهلكة ، سفاهة[2]، جهرة۔

---

[1] كاشفة، لمزة، وخليفة کی تاء تانیث کی نہیں ہے پھر بھی امالہ ہوگا اسی طرح ان تاءات میں بھی کسائی کیلئے امالہ ہوگا جو مجرور یعنی لمبی لکھی گئی ہے مگر کسائی اس پر وقف بالھاء کرتے ہیں مثلاً نعمت الله، معصيت، بقيت وغیرہ۔

[2] ایک جماعت کی رائے یہ ہے کہ جس طرح ''حاع'' میں امالہ نہیں ہے اس طرح ''ھمزہ، ہاء'' کے آنے پر بھی امالہ نہیں ہوگا اسلئے کہ یہ بھی حروف حلقی ہیں، اور یہ مذہب ابوالحسن بن فارس اور ابوطاہر بن سوار اور ابوالعز القلانسی اور ابوالفتح ابن شیطا اور ابوالقاسم الفحام اور ابوالعلاء الھمدانی وغیرہ کا ہے اور ان میں سے ہمدانی ھاء کا امالہ کرتے ہیں جبکہ وہ کسرۂ متصلہ کے بعد واقع ہو جیسے فاكهة، اور اگر کسرۂ منفصلہ کے بعد واقع ہو تو فتح پڑھتے ہیں جیسے وِجُهَةٌ (النشر ص/۴۲۷)۔

Scanned by CamScanner

متفق علیہ فتح :- (یعنی ترک امالہ) جبکہ ہائے تانیث سے قبل الف واقع ہوتو بالاتفاق صرف فتح ہے(امالہ نہ ہوگا) جیسے الصلوۃ، الزکوۃ وغیرہ۔[1]

اجمالی قول

یہ ہے کہ ہائے تانیث سے قبل آنے والے ۲۹ حرفوں میں سے الف کے ماسوا ۲۸ حرفوں میں سے کوئی حرف مفتوح واقع ہوتو کسائی کیلئے وقفاً امالہ ہے، اورالف کے آنے پر امالہ نہ ہوگا مثلاً الصلوۃ۔

قاعدہ :- ہائے تانیث میں وقفا امالہ سے متعلق امام حمزہ کیلئے دوقول ہیں (۱) فتح (۲) امالہ۔ جمہور اہل ادا سے تو فتح ہی ہے، البتہ بعض اہل ادا نے امام حمزہ کیلئے بھی ہائے تانیث میں اسی تفصیل کے ساتھ (جو کسائی کیلئے بیان ہوئی) امالہ بیان کیا ہے۔

خلاصہ یہ ہے کہ امام حمزہ کیلئے ہائے تانیث میں جب بھی امالہ ہوگا تو بالخلف ہوگا یعنی فتح وامالہ دونوں وجہیں ہوں گی۔

---

[1] مگر التورۃ، تقـہ اور مرضاۃ اس سے مستثنی ہے(اتحاف ج۱،ص۲۹۲)
نیز النشر میں مزجۃ اور مشکوۃ کا بھی اضافہ ہے (ص۴۲۵)

Scanned by CamScanner

نون ساکن اور تنوین کا بیان

قاعدہ :نون ساکن اور تنوین کے بعد حروف حلقی میں سے کوئی حرف آئے تو امام ابوجعفر کے علاوہ تمام ائمہ قراءت سے نون ساکن اور تنوین کا اظہار مروی ہے جیسے اَنْعَمْتَ، عَلِیْماً، حَکِیْماً،

البتہ ابوجعفر مدنیؒ کیلئے نون ساکن اور تنوین کے بعد غ، خ میں سے کسی حرف کے آنے پر بجائے اظہار کے اخفاء ہوگا جیسے مِنْ غِلٍّ ، عَفُوًّاغَفُوْراً ، مِنْ خَیْرٍ، مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَیْراً لیکن ابوجعفر کے ان ناقلین اخفاء میں کے بعض نے تین کلمات اِنْ یَّکُنْ غَنِیاً، (نساء) والمنخنقة(مائدة) اور فسینغضون (اسراء) کواس سے مستثنی قرار دیا ہے

جبکہ دیگر بعض نے مذکورۃ الصدر کلمات ثلاثہ کا استثناء نہیں کیا ہے[1] نتیجہ یہ ہے کہ ان تین کلمات میں دونوں وجہیں (اظہار واخفاء) پڑھی جائیں گی[2]۔

قاعدہ : نون ساکن اور تنوین کے بعد لام، را میں سے کوئی حرف آئے تو ورش بطریق ازرق اور صحبۃ یعنی شعبہ، حمزہ، کسائی اور خلف عاشر کیلئے نون ساکن اور تنوین کا صرف ادغام تام ہے مثلا من لدنه، هدى للمتقين، من ربهم ، غفور رحيم جبکہ غیر ازرق وغیر صحبۃ یعنی قالون، ورش بطریق اصبہانی، مکی، ابوعمرو بصری، شامی،

---

[1] امام ابوجعفر سے بروایت ابن وردان مذکورہ تینوں کلمات کو بطور استثنا بیان کرنے والے صاحب کتاب الارشاد ابوالعز، صاحب کتاب الغایۃ ابوالعلاء، صاحب کتاب المصباح، صاحب کتاب الروضۃ المعدل، صاحب کتاب الجامع، ابن فارس، صاحب کتاب التذکار ابن شیطا، اور صاحب تلخیص ابومعشر ہیں لہذا یہ حضرات ان تینوں کلمات میں بجائے اخفاء کے اظہار نقل کرتے ہیں جبکہ ان کلمات کا استثناء نہ کرنے والے صاحب کتاب المستنیر، صاحب الکامل، صاحب غایۃ ابن مہران ہیں لہذا یہ حضرات ان کلمات ثلثہ میں اخفاء ہی نقل کرتے ہیں۔

رہے ابوجعفر کے دوسرے راوی ابن جماز تو ان سے صاحب کامل نے تینوں کو مستثنی بیان فرمایا ہے جبکہ صاحب مصباح اور صاحب کتاب المستنیر نے إن یکن غنیا، اور فسینغضون کو مستثنی قرار دیا ہے البتہ والمنخنقة کا استثناء نہ فرما کر اس میں اخفاء بیان کیا ہے۔

[2] علامہ جزریؒ فرماتے ہیں ہم نے ابوجعفر کیلئے دونوں ہی روایتوں سے ان تینوں کلمات میں اظہار واخفاء دونوں وجوہ پڑھی ہیں اور اصول اخفاء سے ان تینوں کا استثناء (اخفاء نہ کر کے اظہار کرنا) یہ مشہور تر ہے جبکہ عدم استثناء (اخفاء کرنا) قیاس کے زیادہ قریب ہے (النشر ج ۲/۲-۲۲، شرح نوریہ ج ۱/ص ۵۵۶)

Scanned by CamScanner

حفص، ابوجعفر و یعقوب کیلئے بروایت جمہور ادغام تام ہے اور غیر جمہور کی روایت سے ادغام ناقص بھی ہے[1]۔

[1] نون ساکن اور تنوین کے بعد لام را میں سے کوئی حرف آئے تو نون ساکن اور تنوین کے ادغام تام یعنی بلا غنہ پر تو سارے ہی ائمۂ قراءت کا اتفاق ہے، البتہ قالون اصبھانی، مکی، ابوعمرو بصری، شامی، حفص، ابوجعفر اور یعقوب سے ادغام تام کے ساتھ ناقص بھی مروی ہے، البتہ یہاں ایک سوال یہ ہے کہ ازرق عن ورش سے ادغام ناقص ہے یا نہیں؟

جواب : طیبۃ النشر میں ہے وھی لغیر صحبۃ ایضا تری، حضرات شراح فرماتے ہیں کہ غیر صحبۃ یعنی سماشامی حفص کیلئے ادغام مع الغنہ بھی ہے، گویا طیبہ میں مجمل انداز میں ادغام ناقص کی روایت اور اس کے رجال کو بیان فرمایا اور النشر میں ادغام ناقص سے متعلق جزریؒ فرماتے ہیں کہ بہت سے اہل ادا نے اکثر ائمۂ قراءت مثلاً نافع، ابن کثیر مکی، ابوعمرو بصری، ابن عامر، عاصم،، ابوجعفر اور یعقوب سے ادغام ناقص روایت کیا ہے (ج ۱/ص ۲۳/)

اور اسی سے متعلق اخیر میں فرماتے ہیں (قلت) وقد وردت الغنة مع اللام والراء عن كل من القراء وصحت من طريق كتبنا نصا واداء اً عن اهل الحجاز والشام والبصرة وحفص (ج ۱/ص ۲۴/)

اسی طرح صاحب اتحاف فضلاء البشر فرماتے ہیں وروا ذلک عن اكثر القراء ، نافع وابن كثير وابى عمرو وابن عامر وعاصم وكذا ابو جعفر ويعقوب وغيرهم۔ (ج ۱/ص ۱۴۴/)

بلکہ آگے فرماتے ہیں وصحت من طرق النشر التى هى طرق هذا الكتاب نصا واداءً عن اهل الحجاز والشام والبصرة وحفص (ج ۱/ص ۱۴۴/)

علامہ نوریؒ بھی اسی مصرعہ کی شرح میں تقریباً ان دو عبارات بالا پر اکتفا کر کے مزید تفصیل کیلئے نشر کا حوالہ دے رہے ہیں (ج ۱/ص ۵۵۷/)

لیکن طیبہ کی ایک شرح ''الھادی'' نے اس مقام پر ایک تنبیہ یہ تحریر فرمائی ہے کہ ''لم يذكر ابن الجزرىؒ الازرق مع مدلول صحبة فى نظمه الطيبة الا انه نبه على ذلک فى النشر وهذا هو الذى تلقيته وقرأت به'' (ج ۱/ص ۲۸۶/)

جنانچہ علامہ جزریؒ نے النشر میں علامہ ابوالقاسم ھذلی کی ''الکامل'' سے یہ نقل کیا ہے کہ یہ ادغام مع الغنہ جہاں اور ائمہ سے بیان فرمایا وہیں یہ وضاحت ہے کہ یہ غنہ روایت ورش میں طریق ازرق کے ماسوا سے ہے ازرق سے نہیں (ج ۱/ص ۴۲/)

فریدۃ الدھر میں طریق ازرق کو بہت سی کتب مثلاً شاطبیہ، التیسیر، کتاب الارشاد، کتاب التبصرة لمكى، كتاب المجتبى، العنوان، كتاب التذكرة، تلخيص لابن بليمه، كتاب الكامل، كتاب الهداية وغیرہ کتب سے صفحہ ۷۸ سے لیکر صفحہ ۹۴ تک بیان کیا ہے مگر ان میں کی کسی بھی کتاب نے ازرق کیلئے ادغام مع الغنہ کو بیان نہیں کیا پھر آپ ہی نے جلد ثانی میں یہ نوٹ لکھا ولاحظ أن الغنة فى اللام والراء لغير الازرق عن ورش (فریدۃ الدھر ج ۲-ص ۱۸/)

Scanned by CamScanner

فائدہ : البتہ صاحب مصباح نے رویس کیلئے صرف لام میں غنہ بیان کیا ہے راء میں نہیں، چنانچہ

(حاشیہ جاری صفحہ گذشتہ کا)

بلکہ علامہ محمد المتولیؒ نے تو اس پر مستقل ایک رسالہ " البرهان الاصدق والصراط المحقق فی منع الغنة للازرق " کے نام سے مرتب فرمایا۔

نیز شیخ متولی اپنی ایک تصنیف الروض النضیر میں فرماتے ہیں واماالأزرق عن ورش فلاغنة له اصلا والی ذلک الاشارة بقولنا ولا غنة عن ازرق قط ای خلافا للمنصوری ومن تابعه ممن قصرت همته عن تحریر الطرق.

ومبلغ القول ان طریق الازرق من التیسیر والشاطبیة وتلخیص ابن بلیمه وارشاد ابی الطیب والتجرید، والهدایة والکامل والعنوان وتذکرة ابن غلبون والتبصره والکافی وطریق ابی معشر فی غیر تلخیص وقراء ة الدانی علی ابن غلبون وابی الفتح وابن خاقان کما تقدم، ولم یذکر فی النشر الغنة رأسا من هذه الطرق الا الکامل فذکرها منه لورش وغیره سوی الازرق عنه، آگے فرماتے ہیں وقد بینا ذلک اتم بیان فی رسالتی البرهان الاصدق (البرهان الاصدق والصراط المحقق فی منع الغنة للازرق) والشهاب الثاقب (۱۹۷)

چنانچہ علامہ جزریؒ نے بھی گو اجمالی گفتگو میں تو پورے نافع سے فرمایا ہو لیکن جب اس پر مفصل کلام فرمایا ہے تو وہاں بصراحت ورش سے بطریق ازرق غنہ بیان نہیں فرمایا، بلکہ ابوالقاسم هذلیؒ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے غنہ سے متعلق الکامل میں ورش بطریق ازرق کا صاف استثنا فرمایا ہے جبکہ ورش بطریق اصبہانی سے بصراحت ادغام مع الغنہ نقل کیا ہے۔

دکتور ابراہیم بن سعید اپنی تالیف ''الامام المتولی وجهوده فی علم القراء ات'' میں شیخ متولیؒ کے مناقب میں لکھتے ہیں کہ جب شیخ پر کسی بھی مسئلہ میں حق واضح ہو جاتا تو رجوع فرمالیتے اور من جملہ ان مواقع کے ایک ازرق سے ادغام مع الغنہ بھی ہے جس سے متعلق فرماتے ہیں ''فالحاصل ان الغنة من طریق الازرق ممتنعة لا نعلم لها اثرا ولا ندری لها خبرا الا ما وقع فیه المنصوری ومن تابعه من الضعفاء ممن قصرت همته عن معرفة الطرق وان کنا قرأ نا بها متبعا لهم فقد رجعنا عنها تأسیا بالنصوص النشریة وما وافقها من التفحیصات الازمیریة (الامام المتولی ص/ ۹۱)

Scanned by CamScanner

آپ فرماتے ہیں الغنة فی اللام دون الراء (فریدہ الدھر ج ۱/-۴۸۳)

فائدہ : لام، را میں نون ساکن وتنوین کے ادغام ناقص سے متعلق بیان کے ختم پر علامہ جزریؒ نے ایک تنبیہ یہ فرمائی کہ جو حضرات لام میں ادغام مع الغنہ کرتے ہیں انہوں نے اپنے اس مذہب کو مطلق وعام رکھا ہے یعنی نون ساکن رسما ثابت ہو مثلاً فان لم تفعلوا یا حذف جیسے فالم یستجیبوا دونوں میں ادغام مع الغنہ ہوگا، لیکن مناسب یہ ہے کہ اس ادغام ناقص کو نون منفصل یعنی نونِ مرسوم کے ساتھ مشروط ومقید کر دیا جائے، لہذا جب نون رسماً متصل یعنی حذف وغیر مرسوم ہو اس وقت غنہ نہ ہوگا تا کہ مخالفت رسم لازم نہ آئے [1]

(حاشیہ جاری) تحریرات طیبۃ النشر میں ہے "وأما الازرق عن ورش فلا غنة له اصلاً (ص/۱۵)

صاحب فریدۃ الدھر نے بھی شیخ متولی اور شیخ ازمیری کی تحقیق پر اعتماد کرتے ہوئے تحقیقات خاصہ بطریق الازرق میں اس سے متعلق یہ نوٹ لکھا "لا غنة للازرق فی اللام والراء" (ج/۱، ص/۹۷)

شیخ متولی حاصل بحث کے طور پر فرماتے ہیں فالحاصل ان الغنة وردت عن ورش من جمیع طرقه الا من طریق الازرق وعلیه فمن قرأ لورش من طریق الازرق مع تبقیة الغنة فی اللام والراء فقد خلط فی الطرق وذلک ممنوع روایة (الامام المتولی ص/۱۹۷)

ہمارے ہندوپاک میں بھی غیر صحبہ کیلئے ادغام مع الغنہ پڑھتے ہوئے ازرق کیلئے بھی ادغام مع الغنہ پڑھا پڑھایا جارہا ہے لیکن اشاعۃ الکتب کے اس دور میں جب کبار فن وحضرات محققین کی عرق ریزی وعلمی تحقیقات شائع ہورہی ہیں تو موقع ہے کہ انکشاف حق کے بعد ہم اپنے موقف پر نظر ثانی کریں۔

نوٹ : بعض مؤلفین نے اس جگہ یہ نوٹ لکھا ہے کہ ادغام ناقص گرچہ صحیح وثابت ہے مگر مأخوذ ومعمول نہیں، یہ محل غور ہے کہ جب یہ وجہ روایۃً صحیح اور ثابت ہے پھر اسپر عمل میں کیا حرج ہے؟ کیونکہ گو جمہور سے ادغام تام ہی ہے مگر دیگر حضرات سے ادغام ناقص بھی ہے اور خود علامہ جزریؒ ودیگر مشائخ نے اسے پڑھا بھی ہے، بلکہ مشائخ نے اسکو موضوع بنا کر تحقیقات بھی پیش فرمائی ہیں، یہ خود اس کے مأخوذ ومعمول بہا ہونے کی دلیل ہے۔

[1] اطلق من ذهب الی الغنة فی اللام وعمم کل موضع وینبغی تقییده بما اذا کان منفصلا رسما نحو ان لم تفعلوا وما کان مثله مما ثبتت النون فیه، أما اذا کان متصلا رسما نحو فإلم یستجیبوا لکم ونحوه مما حذفت منه فانه لا غنة فیه لمخالفة الرسم فی ذلک وهذا اختیار الحافظ ابی عمرو الدانی (النشر ج/۲، ص/۲۸)

Scanned by CamScanner

قاعدہ :-نون ساکن اور تنوین کے بعد ینمو کے چار حرفوں میں سے کوئی حرف آئے تو جمیع قراء کیلئے ادغام ناقص ہوگا البتہ خلف عن حمزہ کیلئے واو اور یا کے آنے پر نون ساکن وتنوین میں بلا خلف ادغام تام ہے۔

اور دوری علی کیلئے نون ساکن وتنوین کے بعد یا آنے پر ادغام تام وناقص دونوں ہیں جس کی تفصیل یہ ہے کہ بطریق ابوعثمان الضریر ادغام تام ہے جبکہ بطریق جعفر بن محمد ادغام ناقص ہے۔

(حاشیہ جاری گزشتہ صفحہ کا) یعنی غیر مرسوم ومتصل نون جیسے الن نجمع وغیرہ میں بھی اگر ادغام کے ساتھ غنہ کریں گے تو ایسے حرف کی صفت (غنہ) باقی رکھنا لازم آئے گا جو رسما ثابت نہیں، یوں تلفظ رسم کے خلاف ہوگا، آگے چلکر علامہ جزریؒ فرماتے ہیں کہ گو میں نے پورے باب میں یعنی نون مرسوم یا غیر مرسوم دونوں میں اظہار غنہ سے پڑھا ہے لیکن مرسوم میں غنہ کا جواز اور غیر مرسوم میں غنہ کا عدم جواز یہی راجح ہے۔

رہی یہ بات کہ جب مشائخ نے ادغام مع الغنہ کی وجہ کو مطلق رکھا ہے اور علامہؒ نے اسی اطلاق کے ساتھ پڑھا بھی ہے تو اب علامہ جزریؒ کا ادغام ناقص کو نون مرسوم کے ساتھ مقید کر دینا کیسا ہے؟ تو اس کے جواب میں فرماتے ہیں ''ویمکن ان یجاب عن اطلاقهم بانهم انما اطلقوا ادغام النون بغنة ولا نون فی المتصل منه والله اعلم (ج/۲،ص/۲۹) نون کے باب کا اطلاق نہیں بلکہ ادغام بالغنہ کا اطلاق مراد ہے یعنی یہ نون ساکن جہاں کہیں مرسوم ہو تو ادغام بالغنہ جائز ہے یعنی ممکن ہے ان حضرات نے یہ عموم واطلاق نفس نون کیلئے اختیار کیا ہو کہ یہ نون کسی بھی جگہ اور جہاں کہیں مرسوم یعنی رسما موجود ہو اور اس کے بعد لام، را آئے تو ادغام مع الغنہ ہوگا اور اگر نون متصل ہے یعنی غیر مرسوم ہے تو غنہ نہ ہوگا اسلئے کہ غنہ تو نون کی وجہ سے ہو رہا تھا اور یہاں جب نون ہی نہیں تو غنہ کیسے ہوگا؟

لیکن شیخ محمد متولیؒ اپنی کتاب '' الروض النضیر ''میں اس پر بحث کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ جزریؒ کا یہ نظریہ محل نظر ہے کیونکہ آپ نے خود ''النشر'' میں ارکان قراءت میں اتباع رسم کی رکنیت سے متعلق ایک اصول یہ بیان فرمایا ہے کہ قراءت رسم کے موافق ہونی چاہئے اور موافقتِ رسم کی دو قسمیں ہیں (۱) موافقت حقیقۃً ہو (۲) موافقت تقدیراً ہو، دونوں میں سے جس طرح بھی موافقت ہو وہ معتبر ہے اور اتباع رسم کی رکنیت کیلئے دونوں میں سے کسی بھی ایک طرح کی موافقت کافی ہوگی، مثلاً ملک یوم الدین تمام مصاحف میں بحذف الالف مرسوم ہے اس میں حذف الف والی قراءۃ کا تو رسم حقیقۃً محتمل ہے یعنی یہ قراءۃ حقیقۃً رسم کے موافق ہے جبکہ اثبات الف والی قراءۃ کیلئے یہ رسم تقدیراً محتمل ہے اور اس کا الف اختصاراً بغرض تخفیف حذف کیا گیا ہے۔

Scanned by CamScanner

(حاشیہ جاری صفحہ گذشتہ کا)

اس پر علامہ متولیؒ فرماتے ہیں کہ جب اصول یہی ہے تو نون موصول بھی تو تقدیراً مرسوم ہی ہے لہذا اس کو بھی موجود ہی سمجھا جائے گا اور جب موجود ہوا تو اب غنہ کرنا رسم کے خلاف نہیں ہوا اور وجود تقدیری کی تائید اس سے بھی ہوتی ہے کہ اَلَّنْ نَّجْمَعَ کا لام مشدد ہے اور اس کی تشدید کا سبب ادغام ہے جو نون کا لام میں ہوا ہے جس کے نتیجہ میں لام مشدد ہے لہذا ماننا پڑیگا کہ لام کی تشدید بوجہ ادغام ہے اور یہی ادغام موجب تشدید ہے اور جب ادغام کو تسلیم کیا گیا تو یہ بھی تسلیم کرنا پڑیگا کہ کوئی مدغم ہے اور وہ نون ہے، گویا لام کا مشدد ہونا نون کے تقدیراً ثابت ہونے کی دلیل ہے اور جب نون موجود ہے تو اب ادغام مع الغنہ رسم کے خلاف کیوں کر ہوگا؟

نیز آپ فرماتے ہیں کہ الا تطغوا فی المیزان جیسے مواقع میں حالت رفعی کے نون کا حذف ہونا ان مصدریہ کے عمل کا نتیجہ ہے اور وجود عمل وجود عامل یعنی ''أن'' کے موجود ہونے پر دلالت کرتا ہے اسی طرح لئلا یکون للناس میں یکون کا نصب بھی بوجہ عمل ''أن'' ہے اور وجود عمل وجود عامل پر دال ہوتا ہے، گویا ''أن'' موجود ہے تو اب ادغام ناقص کو کیسے منع کیا جائے گا؟ پھر غور طلب امر یہ بھی ہے کہ جب ''ملک'' میں وجود الف پر کوئی دلالت نہ ہونے کے باوجود اسے تقدیراً موجود ماننا صحیح ہے تو جہاں وجود نون پر دلالت موجود ہو وہاں تو وجود نون کو بدرجۂ اولی تسلیم کرنا چاہئے اور وجود تسلیم تو اب ادغام ناقص کے صحیح ہونے میں کیا حرج ہے!

پھر یہ امر بھی غور طلب ہے کہ کئی مواقع میں رسم کی صریح مخالفت کا اعتبار نہیں ہوتا اور قراءت کو باوجود صریح مخالفت کے صحیح قرار دیا جاتا ہے مثلاً فلا تسئلن میں اثبات یا کی قراءت فلا تسئلنی کو بھی جب رسم کی مخالفت کے باوجود صحیح قرار دیا جاتا ہے تو ادغام مع الغنہ کیلئے یہ مخالفت کیسے مانع ہوگی۔ (الروض النضیر ۱۹۷)

پھر متقدمین کی عبارات کے اطلاق کو کسی قوی مضبوط نص سے مقید کیا جاتا تو صحیح ہوتا لیکن ایسی کوئی نص بھی بیان نہیں فرمائی ہے لہذا گذشتہ صدی کے محقق شیخ محمد المتولیؒ کی رائے میں ادغام مع الغنہ نون مرسوم وغیر مرسوم دونوں میں صحیح ہے جیسا کہ علامہ جزریؒ نے اپنے مشائخ سے پڑھا بھی ہے۔

Scanned by CamScanner

کیا ''لن نؤمن لک'' جیسے مواقع ادغام کبیر میں بوقت ادغام کبیر ادغام مع الغنہ صحیح ہے؟

علامہ جزری علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں ''إذا قرء بإظهار الغنة من النون الساكنة والتنوين فى اللام والراء للسوسى وغيره عن ابى عمرو فينبغى قياسا إظهارها من النون المتحركة فيهما نحو لن نؤمن لک، زين للذين، تبين له إذ النون من ذلک تُسكن أيضاللإدغام (ج/۲، ص/۲۹)

یعنی جب نون ساکن اور تنوین کے بعد لام، را کے آنے پر ادغام ناقص پڑھ رہے ہوں مثلاً من لدنه تو لن نؤمن لک جیسے مواقع میں بھی ادغام کبیر کرتے ہوئے ناقص کرنا چاہئے کہ یہ قیاسی مقتضی کے مطابق ہے کیونکہ لن نؤمن کا نون بھی اب بوجہ ادغام ساکن پڑھا جارہا ہے لہذا من لدنه اور لن نؤمن لک کے مابین اب کوئی فرق نہیں رہا اسلئے جو حکم نون ساکن اصلی کا ہے وہی حکم ادغام والے نون کا بھی ہونا چاہئے، اسی رائے کو علامہ نویریؒ نے بھی شرح طیبہ میں اختیار فرمایا ہے۔ (دیکھئے ج/۱،ص/۵۶۱)

لیکن شیخ محمد متولیؒ اپنی تصنیف ''الروض النضير'' میں اس پر محاکمہ فرماتے ہوئے فرماتے ہیں کہ یہ ایک ایسا قیاس ہے جو مختلف وجوہات سے قابل قبول ولائق اعتناء نہیں ہے۔

اول :- یہ کہ لن نؤمن لک اور تأذن ربک کا نون اصلا متحرک ہے جس کو بوجہ ادغام ساکن بنایا گیا ہے لہذا اس کا سکون عارضی ہے اور عارضی کے بارے میں عدم اعتبار ہی اصل ہے گویا ادغام کرتے ہوئے بھی اس کو متحرک فرض کرنا چاہئے اور جب اسے متحرک خیال کرلیا تو اب تام وناقص کی گفتگو ہی ختم ہوجائے گی، ہاں اس اصل کے بعد بھی عارض کے اعتبار کیلئے کوئی روایت موجود ہوتی تو یہ کہا جاتا کہ اصل تو یہی ہے کہ عارض کا اعتبار نہ کیا جائے مگر چونکہ اس کی پشت پر روایت موجود ہے تو اب (عارضی ہونے کے باوجود) اس کا اعتبار اصل ہوجائے گا لیکن ایسی کوئی روایت یہاں ہے نہیں، لہذا عارض کا اعتبار نہ ہوگا۔

دوم :- یہ کہ لن نؤمن لک کو من لدنه پر قیاس کرکے اس میں بھی ناقص کو جائز قرار دینا یوں بھی صحیح نہیں ہے کہ اس میں تو مالا یروی کو ما یروی پر قیاس کیا جارہا ہے جبکہ قراءت تو سنت متبعہ ہے جس میں يأخذ الآخر عن الاول اور لن نؤمن لک میں ادغام ناقص مشائخ عظام سے منقول وماخوذ ہے نہیں

بلکہ اس کا تو مدار ہی قیاس پر ہے۔

ہاں قراءت میں قیاس کو اجازت اس وقت ہوتی ہے جبکہ کسی مسئلہ سے متعلق کوئی روایت موجود نہ ہو اور مسئلہ میں غموض و پیچیدگی ہو اور یہاں کوئی پیچیدگی ہے نہیں کیونکہ خود علامہ جزریؒ النشر جلد اول میں تنبیہات کے تحت لن نؤمن لک میں محض ادغام تام وکامل اور عدم ناقص پر تو ناقلین کا اجماع بیان فرمارہے ہیں، چنانچہ آپ فرماتے ہیں'' وکذلک أجمعوا علی ادغام النون فی اللام والراء ادغاما خالصا کاملا من غیر غنة من روی الغنة عنه فی النون الساکنة والتنوین عند اللام والراء ومن لم یروها (ص/۲۹۹) اور جب تام وکامل پر اجماع موجود ہے تو غموض و پیچیدگی کیسی؟ اور جب غموض نہیں تو اجماع کے خلاف قیاس کا کیا جواز؟

سوم : یہ کہ جب علامہ جزریؒ کے دو کلام میں تضاد و تعارض ہو گیا یعنی جلد اول میں ''لن نؤمن لک'' جیسے مواقع میں ناقص کے عدم جواز پر اجماع اور جلد ثانی میں قیاسا ناقص کا جواز، اور ظاہر ہے کہ تعارض تو موجب تساقط ہوتا ہے لہذا علامہ جزریؒ کا قیاساً ''لن نؤمن لک'' جیسے مواقع میں ادغام ناقص کو جائز قرار دینا قابل قبول نہیں ہے۔

(پھر ساکن عارض کو ساکن اصلی پر قیاس کر کے اسی کا (ساکن اصلی) درجہ دینے والا قیاس بھی تو محل نظر ہوتا ہے!)۔

Scanned by CamScanner

تغلیظ لام کا بیان

قاعدہ (۱) : لام مفتوحہ خواہ مشددہ ہو یا مخففہ جب اس سے پہلے صاد مفتوح یا ساکن واقع ہو تو ورش سے بطریق ازرق بلا خلف تغلیظ ہے جیسے الصلوة ، فاصلح ، یصلبوا۔

قاعدہ (۲) :لام مفتوحہ مخففہ ہو یا مشددہ جب اس سے قبل طا، ظا میں سے کوئی حرف مفتوح یا ساکن واقع ہو تو روایت جمہور کے بموجب ازرق عن ورش سے صرف تغلیظ لام مروی ہے جبکہ غیر جمہور کی روایت پر بعض اہل مصر سے ایسے لام کی ترقیق ہے[۱] مثلا الطلاق ، مطلع ، ظلم ، أظلم، خلاصہ یہ ہے کہ ایسے مواقع میں تغلیظ بالخلف ہے البتہ تغلیظ عندالجمہور و ترقیق عند غیر الجمہور ہے[۲]۔

---

[۱] چنانچہ طا کے بعد ترقیق مجتبی ،ارشاد ابی طیب ،عنوان اور تذکرہ سے ہے اور ظا کے بعد ترقیق صقلی نے تجرید میں نقل کی ہے اور کافی میں دونوں وجوہ مذکور ہیں گو صحیح تغلیظ ہی ہے (النشر ج ۲/ص ۱۱۲، ۱۱۳- کشف النظر ج ۳/ص ۲۸۶)

[۲] محقق فن علامہ جزریؒ النشر میں ابن فحام صقلی کی تجرید سے لام مفتوحہ سے قبل ظا کے آنے پر خواہ یہ ظا مفتوح ہو یا ساکن مثلا ظلمونا ، أظلم تو علی الاطلاق ترقیق بیان فرمائی ہے نیز آپ نے کتاب الھدایہ سے ظاء مفتوح کے بعد لام کی ترقیق اور ساکنہ کے بعد لام کی تفخیم بیان فرمائی ہے، یوں النشر میں ظاء ساکنہ کے بعد لام میں تفخیم و ترقیق دو وجہ بیان ہوئی ہے، نیز چونکہ طیبہ میں طا اور ظا میں خلف کو مطلق بیان کیا ہے لہذا مفتوح و ساکن دونوں صورتوں میں خلف کو سارے شراح طیبہ نے بیان کیا مثلاً ابن الجزری ، علامہ نویری ، الکوکب الدری ، الھادی ، توضیح العشر ، اتحاف فضلاء البشر نے ظاء ساکنہ میں بھی دونوں وجہیں بیان فرمائی ہیں مگر شیخ مصطفیٰ الازمیری اور شیخ محمد المتولی اور ان کی اتباع میں صاحب فریدۃ الدھر کی رائے میں ازرق کیلئے ظاء ساکنہ کے وقت تغلیظ بلا خلف ہے چنانچہ شیخ متولیؒ فرماتے ہیں : ''وفخم فقط ما بعد ظاء مسکن ، علی ما علیه فی البدائع عوّلا'' پھر اس کی شرح میں آپ خود فرماتے ہیں قال الأزمیری لا خلاف عن الازرق فی تفخیم اللام المفتوحة بعد الظاء الساکنة، هکذا وجدنا فی التجرید والکافی قلت وهکذا وجدت فی التجرید" (الروض ص ۲۷۷/) یعنی شیخ مصطفیٰ الازمیری اپنی بدائع میں فرماتے ہیں کہ ظاء ساکنہ کے بعد آنے والے لام مفتوحہ کی تفخیم میں کوئی اختلاف نہیں ہے بلکہ وہ بالاتفاق پُر ہی ہوگا اسی کو شیخ ازمیری اپنی ایک تصنیف ''کتاب اتحاف البررة بما سکت عنه نشر العشرة المسمی بتحریر النشر'' میں یوں فرماتے ہیں وروی الازرق اللام المفتوحة بعد الظاء الساکنة المعجمة بالتفخیم فقط من التجرید والکافی (ص ۷۸/) یعنی محقق جزریؒ نے ابن فحام کی ''التجرید'' سے ظاء یا کنہ کے وقت لام میں ترقیق بیان فرمائی ہے لیکن شیخ ازمیری فرماتے ہیں کہ میں نے التجرید میں ظاءِ ساکنہ کے وقت لام میں صرف تفخیم ہی پائی ہے اور متولی کے مطالعہ کا حاصل بھی یہی ہے جس کو آپنے ''قلت'' سے بیان فرمایا ہے۔

Scanned by CamScanner

قاعدہ (۳) :لیکن اگر صاد، طا، ظا کے بعد آنے والا یہ لام مفتوحہ کلمہ کے اخیر میں ہو اور اس پر وقف کر دیا جائے مثلاً **فلما فصل ، أن يوصل ، بطل ، ظل۔**

۲ یا ان حروف ولام کے مابین الف فاصل ہو مثلا **فصالاً ، طال ، اَنْ يَّصَّلَحَا۔**

۳ یا لام غیر رءوس الآی کے یائی کلمات میں ہو تو ان تینوں صورتوں میں تغلیظ لام بالخلف ہے[۱]۔

البتہ اس کی ترتیب یہ ہوگی فتح کے ساتھ تغلیظ اور تقلیل کے ساتھ ترقیق مقروء ہوگی[۲]۔

---

[۱] گو مذکورہ تینوں صورتوں میں تغلیظ بالخلف ہے مگر محقق جزریؒ اور علامہ نوریؒ نے پہلی دو صورتوں میں تغلیظ ہی کو راجح قرار دیا ہے (النشر ج ۲/ص ۱۱۴/-شرح نوری ج ۲/ص ۳۸/)

[۲] چنانچہ فتح کے ساتھ ترقیق اور تقلیل کے ساتھ تغلیظ صحیح نہیں ہے۔

Scanned by CamScanner

ترقیق راء کا بیان

ترقیق را کا یہ بیان رائے مفتوحہ ومضمومہ دو ہی سے متعلق ہے۔

قاعدہ : ہر رائے مفتوحہ غیر منونہ متوسطہ ہو یا متطرفہ مشددہ ہو یا مخففہ جب اس سے پہلے کسرۂ لازمہ (خواہ یہ کسرہ متصلہ ہو یا درمیان میں کوئی حاجز ہو) یا یاء ساکنہ ہو (خواہ لین ہو یا مدہ) تو ورش بطریق ازرق اس راء کو باریک پڑھتے ہیں جیسے الأخرة ، ليغفر ، البر ، خيرات ، لا إكراه وغیرہ وغیرہ۔

قاعدہ : لیکن اگر راء مذکورہ متوسطہ کے بعد کوئی حرف مستعلیہ اسی کلمہ میں ہو مثلاً صراط، فراق یا راء مکرر ہو جیسے مدرار ا، وغیرہ، یا راء مذکورہ کلمات عجمیہ میں ہو جیسے ابراهيم، اسرائيل، عمران اسی طرح را مفتوحہ (منونہ ہو یا غیر منونہ) اور کسرہ کے مابین صاد، طا، قاف، تین حرفوں میں سے کوئی حاجز ہو تو ازرق بجائے باریک پڑھنے کے پر پڑھتے ہیں جیسے اصرهم، اصراً، وقراً، قطراً۔

قاعدہ : راء منونہ منصوبہ سے قبل کسرۂ متصلہ یا یاء ساکنہ ہو تو بحالت وصل اکثر اہل ادا ازرق عن ورش سے اس راء کو مفخم نقل کرتے ہیں اور وقفاً ترقیق نقل کرتے ہیں

(۲) اور بعض اہل ادا راء مذکورہ کو حالین میں باریک (مرقق) نقل کرتے ہیں۔

(۳) اور دیگر بعض نے حالین میں مفخم بیان کیا ہے مثلاً شاكرا، صابرا، طيرا، سيرا قديرا، (الهادی ج ۱/، ص ۳۴۳/)

راء منونہ منصوبہ سے قبل کسرہ ہو مگر کسرہ اور را کے درمیان کوئی حرف ساکن فاصل ہو مثلا سترا، ذكرا، وزرا، اصراً، حجراً، صهراً[۲] تو "صهرا" کے ماسوا پہلے پانچ کلمات میں ازرقؒ سے خلف مروی ہے یعنی

---

[۱] کسرۂ لازمہ یعنی ایسا کسرہ جس کا کلمہ کی درستی کیلئے کلمہ کے ساتھ رہنا ضروری ہو، مثلا الأخرة لہذا لازم کی قید سے لرب لرسول جیسے امثلہ نکل گئے کہ یہ کسرہ کلمہ کیلئے لازم نہیں ہے بلکہ اس کو جدا کر دینے سے بھی کلمہ درست رہتا ہے لازم کی قید سے کسرہ کا اسی کلمہ سے ہونا بھی مراد ہے چنانچہ دوسرے کلمہ کا کسرہ بظاہر گو متصل ہے مگر کلمہ کی درستی اس پر موقوف نہیں ہے لہذا وہ کلمہ کیلئے لازم بھی نہیں ہے مثلا لحكم ربك ۔

[۲] اسکی پورے قرآن کریم میں یہی چھ مثالیں ہیں۔

Scanned by CamScanner

تفخیم وترقیق دونوں منقول ہیں اور دونوں صحیح ہیں ،البتہ ان پانچ میں تفخیم اکثر سے ہے اور ترقیق بعض سے، جبکہ صھرا میں اکثر سے ترقیق اور بعض سے تفخیم ہے[1]۔

قاعدہ : را مضمومہ متوسطہ ہو یا متطرفہ مشددہ ہو یا مخففہ منونہ ہو یا غیر منونہ جب اس سے قبل کسرۂ لازمہ یا یاء ساکنہ ہو خواہ کسرہ اور را کے مابین کوئی حاجز کیوں نہ ہو مثلا لا یبصرون قدیرٌ، ذکرٌ وغیرہ تو اکثر اہل ادا نے ازرق سے اس راء کو باریک نقل فرمایا ہے جبکہ بعض اہل اداء نے اس کو پر نقل کیا ہے۔

خلاصہ یہ کہ راء مذکورہ میں ازرق سے ترقیق وتفخیم دونوں مروی ہیں البتہ ترقیق عندالاکثر ہے۔

[1] کیونکہ ساکن حاجز ''ھا'' ہے جو حرف خفی وضعیف ہے لہذا اس کا فصل غیر معتبر ہے۔

Scanned by CamScanner

یاءات اضافت کا بیان

یاءات اضافت ان یاءات زوائد کو کہتے ہیں جو اسماء، افعال اور حروف کے اخیر میں دلالت علی المتکلم کی غرض سے ملحق کی جاتی ہیں یہ مصاحف میں مرسوم ہوتی ہیں ان کا اختلاف فتح وسکون کا ہوتا ہے۔

فائدہ (۱) یاءات اضافت اور یاءات زوائد کے مابین چار فرق ہیں

(۱) یاءات اضافت رسما (باجماع) ثابت ہوتی ہیں اور یاءات زوائد محذوف الرسم ہوتی ہیں۔

(۲) یاءات اضافت کلمہ کے حروف اصلیہ میں شامل وداخل نہیں ہوتیں جبکہ یاءات زوائد کبھی اصل تو کبھی زائد ہوتی ہیں

(۳) یاءات اضافت کا اختلاف فتحہ وسکون کا ہوتا ہے جبکہ یاءات زوائد کا اختلاف حذف واثبات کا ہوتا ہے۔

(۴) یاءات اضافت اسماء، افعال وحروف تینوں کے ساتھ آتی ہیں جبکہ یاءات زوائد صرف اسماء وافعال کے ساتھ ہوتی ہیں حروف کے ساتھ نہیں۔

یاءات اضافت کی تین قسمیں ہیں (۱) بالاتفاق ساکن (۲) بالاتفاق مفتوح (۳) مختلف فیہ

ان اقسام ثلثہ میں سے تیسری قسم ہی کو یہاں بیان کیا جائے گا، اس کے بعد جانو کے مختلف فیہ یاءات اضافت (جن کی تعداد ۲۱۲/دوسوبارہ ہے) اپنے مابعد کے اعتبار سے یہ چھ طرح واقع ہوئی ہے۔

(۱) وہ یاءات اضافت جن کے بعد ہمزات قطعیہ مفتوحہ ہوں مثلاً ''إنی أعلم'' یہ کل ننانوے/۹۹ ہیں۔

(۲) وہ یاءات اضافت جن کے بعد ہمزات قطعیہ مکسورہ ہوں مثلاً ''منی إلا'' یہ کل باون/۵۲ ہیں۔

(۳) وہ یاءات اضافت جن کے بعد ہمزات قطعیہ مضمومہ ہوں مثلا ''إنی أمرت'' یہ کل دس/۱۰ ہیں۔

(۴) وہ یاءات اضافت جن کے بعد ہمزات وصلیہ لام تعریف کے ساتھ ہوں مثلاً ''عهدی الظالمین'' یہ کل چودہ/۱۴ ہیں۔

(۵) وہ یاءات اضافت جن کے بعد ہمزات وصلیہ بغیر لام تعریف کے ہوں مثلا إنی اصطفیتک یہ کل سات/۷ ہیں

(۶) وہ یاءات اضافت جن کے بعد ہمزہ کے علاوہ اور کوئی حرف ہو مثلاً ''وجهی لله'' یہ کل تیس/۳۰ ہیں۔

فائدہ (۲) ان کے اختلاف کی تفصیل اتحاف فضلاء البشر (ج/۱، ص/۳۳۳) اور کشف النظر (ج/۳، ص/۴۲۱) وغیرہ میں موجود ہے۔

Scanned by CamScanner

یاءات زوائد کا بیان

فائدہ (۱) : یاءات زوائد ان یاءات کو کہتے ہیں جس کو قراءِ کرام نے بوجہِ روایت مصاحفِ عثمانیہ پر زیادہ کی ہیں ان کو زوائد کہا ہی اسلئے جاتا ہے کہ وہ زائد علی الرسم مقروء ہوتی ہیں یعنی مصاحف میں مرسوم نہ ہونے کے بعد بھی قراء نے بوجہِ روایت ان کو قراءۃً ثابت رکھا ہے قراء کا ان میں اختلاف حذف واثبات کا ہوتا ہے باقی جب بھی ثابت ہوں گی ساکن ہی پڑھی جائے گی۔

فائدہ (۲) : یاءات زوائد اصلیہ بھی ہوتی ہیں یعنی کلمہ کے حروف اصلیہ میں لام کلمہ کی جگہ ہوتی ہے مثلاً الداع۔

تو کبھی زائدہ بھی ہوتی ہیں یعنی کلمہ کے حروفِ اصلیہ میں نہیں ہوتی بلکہ موقعِ یاءِ متکلم میں بغرضِ اضافت زیادہ کی جاتی ہے لہذا درحقیقت یہ یاءِ اضافت ہی ہے غیر مرسوم ہونے کی وجہ سے زائدہ کہلاتی ہے مثلاً دعاء، عباد۔

یاءاتِ زوائد اسماء میں بھی ہوتی ہیں اور افعال میں بھی مثلاً الجوار، المتعال، یات، نبغ، یتق، یسر وغیرہ۔

یہ یاءات رأسِ آیات میں بھی ہوتی ہیں اور درمیان آیت میں بھی مثلاً متاب، عقاب، کالجواب وسط آیت کی یاءات زوائد کل پینتیس ۳۵ ہیں جن میں کی تیرہ ۱۳ اصلیہ اور باقی بائیس ۲۲ غیر اصلیہ زائدہ ہیں[1]۔

فائدہ : فواصل وروس آیات کی یاءات زوائد کل چھیاسی ۸۶ ہیں جن میں سے پانچ اصلیہ اور باقی اکاسی ۸۱ غیر اصلیہ ہیں (ان کی تفصیل بھی کشف النظر ج ۳، ص ۴۵۳ پر ملاحظہ ہو) یوں فواصل کی یاءات زوائد کی کل تعداد ایک سو اکیس ۱۲۱ ہے جن کے حذف واثبات میں قراء کے مابین اختلاف ہے، اور اگر فَلَا تَسْئَلْنِیْ کہف کو بھی اس میں شمار کرلیں تو تعداد ایک سو بائیس ۱۲۲ ہو جائے گی مگر چونکہ اس کی یاء مصاحف میں مرسوم ہے لہذا یہ اس باب سے خارج کہلائے گی۔

مذکورہ یاءات کے اختلاف یعنی حذف واثبات سے متعلق قراء عشرہ کی اولاً دو قسمیں ہیں چنانچہ نافع،

---

[1] ان پینتیس یاءات کی تفصیل کیلئے ملاحظہ ہو "کشف النظر" (ج ۳، ص ۴۵۲)

Scanned by CamScanner

مکی، ابوعمرو، حمزہ، کسائی، ابوجعفر، یعقوب یہ حضرات عامۃً یاءات زوائد کو ثابت رکھنے والے ہیں قطع نظر اس کے کہ وصل میں یا وقف میں یا دونوں میں۔

دوسری جماعت حذف کرنے والی ہے اور وہ ابن عامر، عاصم اور خلف عاشر ہیں جو عامۃً واصولاً یاءاتِ زوائد کو حذف کرتے ہیں الا یہ کہ کسی خاص موقع میں یہ اپنے اصول سے نکل جائیں

پھر ثابت رکھنے والے قراء کی دو قسمیں ہیں

(۱) نافع، ابوعمرو، حمزہ، کسائی، ابوجعفر کیلئے عام اصول یہ ہے کہ یہ حضرات ان میں کی جن کو بھی ثابت رکھتے ہیں ان کو صرف وصلاً ثابت رکھتے ہیں نہ کہ وقفاً۔

(۲) ابن کثیر اور یعقوب وقفاً ووصلاً دونوں حال میں ثابت رکھتے ہیں۔

نوٹ : یہ تو حضرات قراءِ کرام کا عام اصول ہے ورنہ کئی مواقع میں بطور استثناء ان حضرات سے اپنے اصول کے خلاف بھی ثابت ہوا ہے۔

اللہ

Scanned by CamScanner

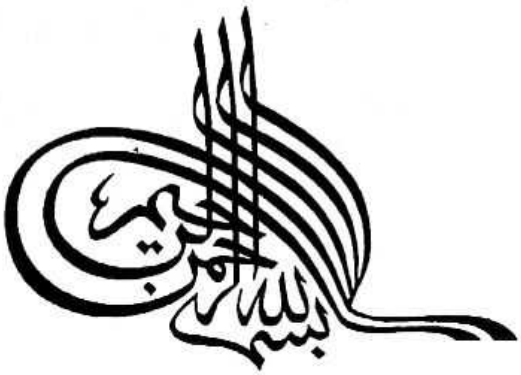

الميسَّرة

فى إجراء القراءٰت العشر

بطريق الطيبة

جزء ثانى

Scanned by CamScanner

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

''العالمین'' یعقوب کیلئے وقفاً بالخلف الحاق ہائے سکتہ ہے[1] وجہ ثانی ترک الحاق ہے۔

نوٹ : شروع میں دورکوع کا اجراء جمع وقفی میں کیا جارہا ہے۔

ائمہ کرام	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○	شرکاء
ا		د ح ک ن ف ر ث ظ ف☆
ظ[2]	الحاق ہائے سکتہ × × ×	

اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ○

''ملک'' نافع، مکی، بصری، شامی، حمزہ، ابوجعفر کیلئے بحذف الالف (مَلِکِ) اور باقون کیلئے یعنی عاصم، کسائی، یعقوب وخلف عاشر باثبات الالف (مالک) ہے۔

''الرحیم ملک'' وصلا ابوعمرو کیلئے بالخلف ادغام کبیر ہے نیز صاحب مصباح ابوالکرم شہرزوری سے یعقوب کیلئے بھی ادغام کبیر ہے جبکہ دوسرے حضرات یعقوب سے ترک ادغام نقل کرتے ہیں لہذا یعقوب کیلئے بھی ادغام بالخلف ہوگا۔

ائمہ کرام	اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ○		شرکاء
ا	اظہار بحذف الالف		د ح ک ف ث
ح[2]	ادغام	//	×
ن	اظہار باثبات الالف		ر ظ ف☆
ظ[2]	ادغام	//	×

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ کحفص

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ○

''الصراط وصراط'' فاتحہ میں ہو یا غیر فاتحہ میں معرف باللام ہو یا غیر معرف ہر جگہ قنبل کیلئے بالخلف اور رویس کیلئے بلاخلف بالسین ہے، قنبل کیلئے وجہ ثانی صاد خالص ہے[2] اور خلف عن حمزہ سے مطلقا

---

[1] بروایت جمہور یہ الحاق نہیں ہے البتہ غیر جمہور کی روایت سے الحاق ہے یوں اب نتیجۃً الحاق بالخلف ہوگا۔

[2] قنبل سے خُلف کی تفصیل یہ ہے کہ ابن مجاہد سے بالسین ہے جبکہ ابن شنبوذ ودیگر حضرات سے بالصاد ہے۔

Scanned by CamScanner

باشمام الزاء ہے اور خلاد سے چار طرق ہیں۔

(۱) صرف فاتحہ کے پہلے میں اشمام۔

(۲) صرف فاتحہ کے دونوں میں اشمام۔

(۳) صرف معرف باللام میں ہر جگہ اشمام۔

(۴) پورے قرآن کریم کے جمیع مواقع میں صاد خالص، حاصل یہ کہ خلاد کیلئے سورۂ فاتحہ کے دونوں میں اشمام بالخلف ہے، باقون کیلئے صاد خالص ہے۔

ائمہ کرام	اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ	شرکاء
ا	بالصاد	ہ ز ح ک ن ق ا ر ث ش ف ☆
ز۲	بالسین	غ
ض	باشمام الزاء	ق۲

صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝

"صراط" کا اختلاف ماقبل میں گذر چکا ہے۔

"علیھم" وصلا ووقفا امام حمزہ و یعقوب کیلئے بضم الھاء اور باقون کیلئے بکسر الھاء ہے۔

ائمہ کرام	صِرَاطَ الَّذِيْنَ	أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ	شرکاء
ا	بالصاد	بکسر الھاء	ہ ز ح ک ن ر ث ف ☆
ز۲	بالسین	//	×
ض	باشمام الزاء	بضم الھاء	ق ا
ق	بالصاد	//	ش
غ	بالسین	//	×

Scanned by CamScanner

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّآلِّيْنَ ○

"علیهم ولا الضالین" میم جمع میں قالون بالخلف اور مکی وابوجعفر بلا خلف صلہ کرتے ہیں باقی قراء کیلئے ترک صلہ ہے، "علیهم" : ضمۂ ہاء کا اختلاف۔

"ولا الضالین" یعقوب کیلئے وقفاً بالخلف الحاق ہائے سکتہ ہے۔

ائمہ کرام	غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّآلِّيْنَ ○	شرکاء
ب۱	ترک صلہ	ورش ح ک ن رف☆
ب۲	صلہ	دث
ف	بضم الهاء	ظ۱
ظ۲	// الحاق ہائے سکتہ	x

بسم الله الرحمن الرحيم ○

الٓمٓ ○ جملہ حروف مقطعات میں ابوجعفر کیلئے سکتہ ہے۔

أ	الٓمٓ	د ح ک ن ف ر ظ ف☆

ث بالسکت علی کل حرف

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لاَ رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ○

"لاریب" امام حمزہ کیلئے مبالغہ کے طور پر لا میں بالخلف (تین الفی) توسط ہے وجہ ثانی قصر ہے اور باقون کیلئے صرف قصر ہے۔

"فیه هدی" : بحالت وصل ابن کثیر مکی کیلئے ہاء ضمیر کا صلہ ہے اور وصلاً اجتماع مثلین کی وجہ سے ابوعمرو اور یعقوب کیلئے بالخلف ادغام کبیر ہوگا۔

"هدی للمتقین" : غیر ازرق وغیر صحبہ یعنی قالون، اصبہانی عن ورش، مکی، ابوعمرو، ابن عامر، حفص، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے ادغام تام وادغام ناقص دو وجہیں ہیں جبکہ ازرق وصحبہ یعنی ازرق عن ورش، شعبہ، حمزہ، کسائی اور خلف عاشر کیلئے صرف ادغام تام ہے۔

Scanned by CamScanner

''للمتقین'' وقفا یعقوب کیلئے الحاق ہائے سکتہ بالخلف ہے [1]

حاشیہ [1] اس آیت کریمہ میں امام یعقوب کیلئے تین اصول کا اجتماع ہورہا ہے، ایک ادغام کبیر دوسرا ادغام ناقص تیسرا الحاق وعدم الحاق اور ہر ایک میں خلف ہونے کی وجہ سے دو دو وجہیں ہیں یوں امام یعقوب کیلئے مجموعی عقلی آٹھ وجہیں نکلتی ہیں جن کی تفصیل کیلئے نقشہ ملاحظہ ہو۔

فیه هدی هدی للمتقین **للمتقین** نقشہ میں بیان شدہ آٹھوں وجہوں میں سے نمبر پانچ، سات اور آٹھ یہ غیر مقروء ہیں۔

۱	اظہار	تام	عدم الحاق	
۲	//	ناقص	//	
۳	//	تام	الحاق	
۴	//	ناقص	//	
۵	ادغام	تام	عدم الحاق	
۶	//	ناقص	//	
۷	//	تام	الحاق	
۸	//	ناقص	//	

توجیہ وجہ خامس:- وجہ نمبر پانچ یوں غیر مقروء ہے کہ امام یعقوب سے ادغام کبیر بیان کرنے والے صاحب مصباح ہیں اور صاحب مصباح نون ساکن وتنوین کے بعد لام کے آنے پر ادغام ناقص یعنی مع الغنہ ہی نقل کرتے ہیں، عدم غنہ یعنی تام نقل نہیں کرتے، نیز روح کیلئے بطریق زبیری گو ''الکامل'' سے بھی ادغام کبیر ہے لیکن وہ بھی غنہ ہی نقل کرتے ہیں ترک غنہ یعنی تام نقل نہیں کرتے یوں امام یعقوب کیلئے ادغام کبیر کرتے ہوئے تنوین میں تام وعدم غنہ غیر مروی ہونے کی وجہ سے مقروء نہیں ہے، چنانچہ تنقیح التحریر میں غنہ سے متعلق ہے.....

ثم مع ادغام یعقوب اوجبن - ولکن مع الراء عن رویس فأمهلا

اور اس کی شرح میں شیخ سید عامر فرماتے ہیں ''ثم انها (الغنة) تتعین مع ادغام یعقوب لان الادغام عن یعقوب من المصباح فی وجه وللزبیری عن روح من الکامل وهما من رواة الغنة'' (ص/۳۷)۔

توجیہ وجہ سابع وثامن:-(۱) یہ کہ رویس سے جمع مذکر سالم میں وقفا الحاق بیان کرنے والے صاحب کتاب الغایۃ اور صاحب کتاب المستنیر ہیں جبکہ روح کیلئے صرف صاحب کتاب المستنیر ہیں اور ان میں کا کوئی بھی رویس وروح کیلئے مواقع ادغام میں ادغام بیان نہیں کرتا ہے۔

(۲) امام یعقوب (مکمل) سے ادغام کبیر بیان کرنے والے صاحب مصباح ہیں اور یہ جمع مذکر سالم میں الحاق وعدم الحاق دونوں بیان کرتے ہیں مگر اس وضاحت کے ساتھ کہ الحاق اظہار ہی کے ساتھ مقروء ہوگا ادغام کے ساتھ نہیں۔

(۳) نیز روح کیلئے طریق زبیری میں صاحب کامل بھی مواقع ادغام کبیر میں ادغام بیان کرتے ہیں مگر اس وقت صاحب کامل الحاق بیان نہیں کرتے خلاصہ یہ کہ ادغام کے ساتھ الحاق کسی سے بھی منقول نہ ہونے کی وجہ سے غیر مقروء ہے۔

چنانچہ شیخ جابر مصری اپنی قواعد التحریر میں فرماتے ہیں وهاء السکت فی کالعٰلمین له اخصصا ☆ بقصر واظهار وکن متأملا

شیخ متولیٔ فتح الکریم میں فرماتے ہیں وهاء السکت فی کالعٰلمین الذین ان ☆ تکن مدغما للحضرمی فاهملا

موصوف اپنی عزو الطرق میں فرماتے ہیں وهاء السکت فی کالعٰلمین وردا ☆ من غایة لنجل مهران لدی

رویسهم والحضرمی من مستنیر ☆ مصباح ان یظهر بخلف یابصیر اور اس کی شرح فرماتے ہوئے اپنی ایک تصنیف الروض النضیر میں فرماتے ہیں تمتنع (هاء) السکت فی نحو (العٰلمین) وقفا لیعقوب مع الادغام الکبیر لان (هاء) السکت فی هذا النوع لرویس من غایة ابن مهران، ولیعقوب من المستنیر، وکذا من المصباح فی احد الوجهین علی عدم الادغام الکبیر، والادغام لیعقوب من المصباح فی وجه عدم الهاء، وللزبیری عن روح من الکامل ولیس فی الکامل (هاء) السکت أصلا (الروض النضیر ص/۱۷۲)۔

Scanned by CamScanner

ائمہ	ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ○		شرکاء
ب۱		تام	ج (دونوں طریق سے) ح۱ ک۱ ص ع۱ ف۱ ر ث۱ ظ۱ ف☆
ب۲		ناقص	ج۲ بطریق اصبہانی ح۲ ک۲ ع۲ ث۲ ظ۲
د۱	صلہ	تام	×
د۲	//	ناقص	×
ح۳	ادغام کبیر	تام	اس وجہ میں یعقوب شریک نہ ہوں گے کیونکہ یہ ان کیلئے غیر مقروء ہے
ح۴	//	ناقص	ظ
ف۲	توسط اظہار	تام	×
ظ۵	قصر //	// الحاق ہاء	×
ظ۶	// //	// ناقص	×
× ظ۷	// ادغام کبیر	// تام	یہ وجہ غیر مقروء ہے
× ظ۸	// //	// ناقص	یہ وجہ غیر مقروء ہے

اَلَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ○

"یؤمنون" ہمزہ منفردہ ساکنہ میں ورش (اپنے دونوں طریق سے) اور ابوجعفر بلا خلف اور ابوعمرو (بروایت دوری وسوسی) بالخلف ابدال کرتے ہیں، وجہ ثانی تحقیق ہے۔

"الصلوة" ارزق عن ورش کیلئے بلا خلف تغلیظ لام ہے۔

"رزقنٰهم" میم جمع میں وصلا قالون بالخلف اور مکی وابوجعفر بلا خلف صلہ کرتے ہیں اور باقون کیلئے ترک صلہ ہے اور یہی وجہ ثانی ہے قالون کی۔

Scanned by CamScanner

ائمۂ کرام	الذین یؤمنون بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رزقنٰهم يُنفِقُونَ			شرکاء
ب[1]	تحقیق	ترقیق	ترک صلہ	لح ک ن ف رظ ف☆
ب[2]			صلہ	د
ج[1] بطریق ازرق	ابدال	تغلیظ لام	ترک صلہ	×
ج[2] بطریق اصبہانی	//	ترقیق	//	ح۲
ث	//	ترقیق	صلہ	×

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَآ أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ج

''یؤمنون'' اس کا حکم حسب سابق ہے۔

''بما أنزل'' مد منفصل میں قالون، اصبہانی عن ورش، ابوعمرو بروایت دوری وسوسی، ہشام[1] حفص[2] اور یعقوب بروایت رویس وروح مذکورہ تمام قراء سے بالخلف قصر ہے وجہ ثانی توسط ہے اور شعبہ کسائی وخلف بزار کیلئے بلا خلف توسط ہے، ازرق عن ورش اور حمزہ کیلئے بلا خلف اور ابن ذکوان کیلئے بالخلف طول ہے[3] وجہ ثانی توسط ہے، مکی اور ابوجعفر کیلئے صرف قصر ہے، نیز امام حمزہ کیلئے مد منفصل میں سکتہ بالخلف ہے یعنی طول بدون سکتہ اور طول مع السکتہ دو وجہ ہیں۔

نوٹ : مد منفصل کا یہ پہلا موقع ہے چونکہ دیگر مواقع مد منفصل کی تفصیل بھی اسی طرح ہے اس واسطے بغرض اختصار اسی تفصیل پر اکتفاء کیا جائے گا لہذا آئندہ جہاں کہیں بھی یہ مد آجائے وہاں مذکورہ تفصیل کو مدنظر رکھ کر اجراء کیا جائے گا۔

---

[1] ہشام کیلئے بطریق حلوانی قصر وتوسط دونوں وجہیں ہیں جبکہ طریق داجونی عن ہشام سے صرف توسط ہے۔

[2] اور حفص سے خلف کی تفصیل یہ ہے کہ عمرو بن صباح کے طریق سے قصر وتوسط دونوں ہیں اور عبید بن صباح کے طریق سے صرف توسط ہے۔

[3] اور ابن ذکوان سے بالخلف طول کی تفصیل اس طرح ہے کہ طریق ابن الاخرم عن اخفش عن ابن ذکوان اور طریق صوری عن ابن ذکوان نیز طریق علوی عن نقاش عن اخفش سے توسط ہے جبکہ طریق حمامی عن نقاش عن اخفش سے صرف طول ہے۔

Scanned by CamScanner

ائمۂ کرام	وَالَّذِيْن يُؤْمِنُوْن بِمآ أُنْزِل إِلَيْک وَمآ أُنْزِل مِنْ قَبْلِک			شرکاء
ب۱	تحقیق	قصر	قصر	د ح۱ ل۱ بطریق حلوانی ع۱ ظ۱
ب۲	//	توسط	توسط	ح۲ ل۲ دونوں طریق سے م۱ ص ع۲ رظ۲ ف☆
ج۱	بطریق ازرق ابدال	طول	طول	×
ج۲	بطریق اصبہانی ابدال	قصر	قصر	ح۳ ث
ج۳	بطریق اصبہانی ابدال	توسط	توسط	ح۴
م۲	تحقیق	طول	طول	ف۱
ف۲	//	طول مع السکتہ	طول مع السکتہ	×

وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ○

"وبالاٰخرة" مفصول خاص میں ورش کیلئے (دونوں طریق سے) نقل ہے، پھر مد بدل میں ازرق کیلئے تثلیث ہے، اور راء مفتوحہ میں ازرق کیلئے ترقیق ہے۔

"الاٰخرة" کے ساکن مفصول میں ابن ذکوان، حفص، حمزہ وادریس کیلئے سکتہ بالخلف ہے یعنی سکتہ وترک سکتہ دو وجہیں ہیں، "هم" میم جمع میں صلہ کا اختلاف۔

ائمہ	وَبِالْاٰخِـــــرَةِ	هُمْ يُوْقِنُوْن	شرکاء
ب۱		ترک صلہ	ح ل م۱ ص ع۱ ف۱ رظ اسحٰق۱ ادریس۱
ب۲		صلہ	د ث
ج۱ بطریق ازرق	نقل مع القصر	ترقیق راء ترک صلہ	×
ج۲ بطریق ازرق	نقل مع التوسط	// //	×
ج۳ بطریق ازرق	نقل مع الطول	// //	×
ج۴ بطریق اصبہانی	نقل مع القصر	تفخیم راء //	×
م۲	سکتہ	// //	ع۲ ف۲ ادریس۲

Scanned by CamScanner

اُولٰئِکَ عَلٰی هُدًی مِنْ رَّبِّهِمْ ق

''اُولٰئِک'' مدمتصل میں ازرق عن ورش اور حمزہ بلا خلف اور ابن ذکوان بالخلف طول کرتے ہیں، وجہ ثانی توسط ہے، باقی قراء یعنی قالون اصبہانی عن ورش، مکی، ابوعمرو، ہشام، عاصم، کسائی، ابوجعفر، یعقوب اور خلف عاشر کیلئے صرف توسط ہے اور ابن ذکوان کیلئے طریق طول وتوسط کی تفصیل وہی ہے جو مدمنفصل کی ہے، نیز امام حمزہ کیلئے مدمتصل میں بالخلف سکتہ ہے یعنی وطول بدون سکتہ اور طول مع السکتہ دو وجہ ہیں۔

نوٹ : مدمتصل کی مذکورہ تفصیل جمیع مواقع مدمتصل میں ملحوظ رہے گی۔

''مِنْ رَّبِّهِمْ'' میں قالون، اصبہانی عن ورش، ابن کثیر، ابوعمرو، ابن عامر، حفص، ابوجعفر، اور یعقوب مذکورہ تمام قراء سے ادغام بلا غنہ اور بالغنہ دونوں ہیں جبکہ ازرق عن ورش اور صحبہ یعنی شعبہ، حمزہ، کسائی اور خلف عاشر سے صرف ادغام بلا غنہ مروی ہے۔

ائمہ	اُولٰئِکَ عَلٰی هُدًی مِنْ رَّبِّهِمْ		شرکاء
ب۱	توسط	ادغام تام	ج بطریق اصبہانی د ح ل م ص ع ر ث ظ ف☆
ب۲	//	ناقص	ج۲ بطریق اصبہانی د۲ ح۲ ل۲ م۲ ع۲ ث۲ ظ۲
ج بطریق ازرق	طول	تام	م۳ ف۱
م۴	//	ناقص	×
ف۲	طول مع السکتہ	تام	×

وَاُولٰئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

''وَاُولٰئِکَ'' مدمتصل ہے، اس کا اختلاف ماقبل میں گذر چکا، ''الْمُفْلِحُوْنَ'' جمع مذکر سالم میں یعقوب کیلئے وقفا بالخلف الحاق ہائے سکتہ ہے اور باقون کیلئے ترک الحاق ہے۔

ائمہ	وَاُولٰئِکَ	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ	شرکاء
ب	توسط	ترک الحاق ج بطریق اصبہانی د ح ل م ن ر ث ظ۱ ف☆	
ج بطریق ازرق	طول	//	م۲ ف۱
ف۲	طول مع السکتہ	//	×
ظ۲	توسط	الحاق ہائے سکتہ	×

Scanned by CamScanner

إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَايُؤْمِنُوْنَ○

میم جمع میں صلہ، ''سَوَاءٌ'' مدمتصل کا اختلاف ماقبل میں بیان ہو چکا ہے، ''عَلَيْهِم'' امام حمزہ ویعقوب وصلاً ووقفاً بضم الھاء پڑھتے ہیں، ''عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَم'' امام ورش کے لئے بطریق ازرق واصبہانی صلہ ہوگا، نیز مفصول عام ہونے کی وجہ سے ابن ذکوان،، حفص، حمزہ، ادریس کیلئے سکتہ بالخلف ہے، ''ءَاَنْذَرْتَهُم'' میں قالون، ابوعمرو بصری، ابوجعفر اور حلوانی عن ہشام کیلئے تسہیل مع الادخال ہے، اور حلوانی عن ہشام کی وجہ ثانی تحقیق مع الادخال ہے اور داجونی عن ہشام کیلئے صرف ایک وجہ تحقیق محض ہے۔

ازرق عن ورش کیلئے تسہیل محض وابدال بالالف دو وجہ اور اصبہانی عن ورش، ابن کثیر مکی ورویس کیلئے تسہیل محض ہے، اور باقون یعنی ابن ذکوان، عاصم، حمزہ، کسائی، روح اور خلف عاشر کیلئے تحقیق محض ہے، ''لَايُؤْمِنُوْنَ'' میں ورش (اپنے دونوں طریق سے) اور ابوجعفر کیلئے بلاخلف اور ابوعمرو سے بالخلف ابدال ہے وجہ ثانی تحقیق ہے اور امام حمزہ کیلئے بوجہ وقف تخفیفاً ابدال کا ہونا واضح ہے۔

Scanned by CamScanner

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ○

ب[۱]	توسط	ترک صلہ	تسہیل مع الادخال	ترک صلہ	ترک صلہ	تحقیق	ح ل[۱]
ب[۲]	//	صلہ مع القصر	//	صلہ مع القصر	صلہ	//	×
ب[۳]	//	صلہ مع التوسط	//	صلہ مع التوسط	//	//	×
ج[۱] بطریق ازرق	طول	صلہ مع الطول	تسہیل محض	صلہ مع الطول	ترک صلہ	ابدال	×
ج[۲] بطریق ازرق	//	//	ابدال بالمد	//	//	//	×
ج[۱] بطریق اصبہانی	توسط	صلہ مع القصر	تسہیل محض	صلہ مع القصر	//	//	×
ج[۲] بطریق اصبہانی	//	صلہ مع التوسط	//	صلہ مع التوسط	//	//	×
د	//	صلہ مع القصر	//	صلہ مع القصر	صلہ	تحقیق	×
ح[۲]	//	ترک صلہ	تسہیل مع الادخال	ترک صلہ	ترک صلہ	ابدال	×
ل[۲] بطریق حلوانی	//	//	تحقیق مع الادخال	//	//	تحقیق	×
ل[۳] بطریق داجونی	//	//	تحقیق محض	//	//	م[۱] ص ع[۱] ر اسحاق ادریس[۱]	
م[۲]	//	سکتہ	//	سکتہ	//	ع[۲] ادریس[۲]	
م[۳]	طول	ترک سکتہ	//	ترک سکتہ	//	تحقیق	×
م[۴]	//	سکتہ	//	سکتہ	//	[۱]	
ف[۱]	//	بضم الھاء ترک سکتہ	//	ترک سکتہ	//	ابدال	×
ف[۲]	//	بضم الھاء سکتہ	//	سکتہ	//	//	×
× ف[۳]	طول مع السکت	بضم الھاء ترک سکتہ	//	ترک سکتہ	//	//	یہ وجہ غیر مقروء ہے[۲]
ف[۴]	//	بضم الھاء سکتہ	//	سکتہ	//	//	×
ث	توسط	بکسر الھاء صلہ مع القصر	تسہیل مع الادخال	صلہ مع القصر	صلہ	//	×
غ	//	بضم الھاء ترک صلہ	تسہیل محض	ترک صلہ	ترک صلہ	تحقیق	×
ش	//	بضم الھاء ترک صلہ	تحقیق محض	//	//	//	×

[۱] اس وجہ سے متعلق ائمہ فن کی آراء مختلف ہیں جن کو اصول میں ''کیا ابن ذکوان کیلئے مد متصل و منفصل کے طول پر بھی ساکن صحیح میں سکتہ صحیح ہے؟'' کے تحت بالتفصیل بیان کیا گیا ہے، [۲] سکتہ سے متعلق امام حمزہ کے طرق سبعہ میں سے جو طریق مد متصل میں سکتہ بیان کرتا ہے وہ مفصول خاص و عام میں بھی سکتہ ہی بیان کرتا ہے لہذا مد متصل میں سکتہ کرتے ہوئے مفصول عام میں ترک سکتہ کسی سے مروی نہ ہونے کی وجہ سے غیر مقروء و خلاف روایت ہے۔

Scanned by CamScanner

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ط وَعَلٰٓى أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ز

میم جمع میں صلہ کا اختلاف، ''وَعَلٰٓى أَبْصَارِهِمْ'' مد منفصل کا اختلاف ماقبل میں بالتفصیل گذر چکا ہے، ''أَبْصَارِهِمْ'' میں ازرق عن ورش کیلئے بلاخلف تقلیل ہے اور ابوعمرو (مکمل) و دوری کسائی کیلئے بلاخلف امالہ ہے، ابن ذکوان سے بالخلف امالہ مروی ہے، اور تفصیل اس کی یہ ہے کہ طریق صوری عن ابن ذکوان سے امالہ ہے جبکہ دیگر طرق سے فتح ہے۔

نوٹ : چونکہ امالہ صرف طریق صوری سے ہے اور مد منفصل میں طریق صوری سے صرف توسط ہے طول نہیں ہے لہذا مد منفصل کے توسط ہی پر امالہ ہوگا، طول پر امالہ کرنا صحیح نہیں ہے۔

غِشَاوَةٌ : میں وقفا امام حمزہ کیلئے بالخلف اور کسائی کیلئے بلاخلف امالۂ کبری ہے، حمزہ کی وجہ ثانی فتح ہے۔

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ وَعَلٰٓى أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ز

ب۱	ترک صلہ	ترک صلہ	قصر	فتح	ترک صلہ	فتح	ج بطریق اصبہانی ل۱ ع ظ۱
ب۲	صلہ	صلہ	قصر	//	صلہ	//	د ث
ب۳	ترک صلہ	ترک صلہ	توسط	//	ترک صلہ	//	ج۲ بطریق اصبہانی ل۲ م۱ دونوں طریق سے ص ع۲ ظ۲ ف☆
ب۴	صلہ	صلہ	//	//	صلہ	//	×
ج بطریق ازرق	ترک صلہ	ترک صلہ	طول	تقلیل	ترک صلہ	//	×
ح۱	//	//	قصر	امالہ	//	//	×
ح۲	//	//	توسط	//	//	//	م۲ بطریق صوری
م۳ بطریق نقاش	//	//	طول	فتح	//	//	ف۱
× م۴	//	//		امالہ	//	فتح	یہ وجہ غیر مقروء ہے۱
ف۲	//	//	//	فتح	//	امالہ	×
ف۳	//	//	طول مع السکتہ	//	//	فتح	×
ف۴	//	//	//	فتح	//	امالہ	×
س	//	//	توسط	//	//	//	×
ت	//	//	//	امالہ	//	//	×

۱ اس کے غیر مقروء ہونے کی وجہ اوپر نوٹ میں بیان ہو چکی ہے۔

Scanned by CamScanner

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ○ "وَلَهُمْ" میم جمع۔

ائمہ	وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ	شرکاء
ب۱	ترک صلہ ورش ح ک ن ف رظ ف☆	
ب۲	صلہ د ث	

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ○

الناس : میں دوری بصری کیلئے فتح اور امالہ دو وجہیں ہیں اور باقون سے صرف فتح ہے۔

من یقول: میں خلف عن حمزہ کیلئے بلا خلف اور دوری علی کیلئے بالخلف ادغام تام ہے۔

فائدہ :- دوری علی سے بالخلف ادغام تام کی تفصیل یہ ہے کہ طریق ابوعثمان الضریر سے تام اور جعفر بن محمد کے طریق سے ناقص ہے، اس طرح مجموعی طور پر دوری علی کیلئے تام و ناقص دونوں ہیں۔

اٰمنا : مد بدل میں ازرق عن ورش سے وجوہ ثلاثہ یعنی قصر، توسط اور طول اور باقون سے صرف قصر ہے۔

الأخر : مفصول خاص میں ورش کیلئے (دونوں طریق سے) نقل ہے اور ابن ذکوان، حفص، حمزہ اور ادریس کیلئے سکتہ بالخلف ہے وجہ ثانی تحقیق ہے، ازرق کیلئے مد بدل میں وجوہ ثلاثہ ہیں، میم جمع میں صلہ۔

بمؤمنین : میں ورش کیلئے (دونوں طریق سے) وابوجعفر کیلئے بلا خلف اور ابوعمرو سے بالخلف ہمزۂ ساکنہ کا ابدال ہے وجہ ثانی تحقیق ہے اور حمزہ کیلئے وقفاً صرف ابدال ہے، اور بمؤمنین جمع مذکر سالم ہے لہذا یعقوب کیلئے وقفاً الحاق ہاء سکتہ بالخلف ہے۔

نوٹ : یہاں سے جمع عطفی میں اجراء کیا جارہا ہے۔

Scanned by CamScanner

ائمہ کرام	وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ						شرکاء
ب ا	فتح	ناقص	قصر	تحقیق مع القصر	ترک صلہ	تحقیق	عدم الحاق	ط ای ل م ص غ س ے ظ ا الحق ادریس ا
ط ۲	//	//	//	//	//	ابدال	//	ی ۲ ق ا
ظ ۲	//	//	//	//	//	تحقیق	الحاق	×
ب ۲	//	//	//	//	صلہ	//	عدم الحاق	د
ث	//	//	//	//	//	ابدال	//	
ازرق ا	//	//	//	نقل مع القصر	ترک صلہ	//	//	اصبہانی
م ۲	//	//	//	سکتہ	//	تحقیق	//	ع ۲ ادریس ۲
ق ۲	//	//	//	//	//	ابدال	//	×
ازرق ۲	//	//	توسط	نقل مع التوسط	//	//	//	×
ازرق ۳	//	//	طول	نقل مع الطول	//	//	//	×
ض ا	//	ادغام تام	قصر	سکتہ	//	//	//	×
ض ۲	//	//	//	ترک سکتہ	//	//	//	×
ت ۲	//	//	//	//	//	تحقیق	//	×
ط ۳	امالہ	ادغام ناقص	//	//	//	//	//	×
ط ۴	//	//	//	//	//	ابدال	//	×

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ○

وما یخدعون : کوامام نافع ،مکی اور ابوعمرو بصری بضم الیاء وبفتح الخاء بعدها الف مع کسر الدال "یُخَادِعُوْنَ" پڑھتے ہیں اور باقون یعنی ابن عامر شامی، عاصم، حمزہ، کسائی، ابوجعفر، یعقوب اور خلف عاشر سے "یَخْدَعُوْنَ" کفص منقول ہے۔

مد بدل، مد منفصل اور میم جمع کے احکام واضح ہیں۔

Scanned by CamScanner

اسمہ کرام	يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَمَا يَخْدَعُوْنَ إِلَّآ أَنْفُسَهُمْ	وَمَا يَشْعُرُوْنَ	شرکاء
ب۱	قصر ومایُخادِعون	ترک صلہ قصر	اصبہانی۱ ح۱
ب۲	//	صلہ // //	د
ب۳	//	توسط // //	اصبہانی۲ ح۲
ب۴	//	صلہ // //	×
ازرق۱	(قصر) //	طول ترک صلہ	×
ل۱ (حلوانی)	// وَمَا يَخْدَعُوْنَ	قصر //	ع۱ ظ۱
ث	//	صلہ // //	×
ل۲ حلوانی وداجونی	//	توسط ترک صلہ // //	م۱ ص ع۲ رظ۲ ف☆
م۲	//	طول // //	ف۱
ف۲	//	طول مع السکتہ // //	×
ازرق۲	توسط ومایُخادِعون	طول //	×
ازرق۳	طول	// // //	×

فِی قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضاً ج

فی قلوبھم : میم جمع میں صلہ۔

فزادھم : ابن ذکوان اور حمزہ کیلئے بلا خلف اور داجونی عن ہشام کیلئے بالخلف امالہ ہے۔

وجہ ثانی فتح ہے جو کہ "الکافی" سے ہے اور باقون کیلئے صرف فتح ہے۔

اسمہ کرام	فِی قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ	فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضاً	شرکاء
ب۱	ترک صلہ	فتح	ج ح ل۱ ن رظ ف☆
ل۲ (داجونی)	//	امالہ	م ف
ب۲	صلہ	فتح	د ث

Scanned by CamScanner

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ○

ولهم : میم جمع میں صلہ، ''عَذَابٌ اَلِيْمٌ'' مفصول عام میں ورش کیلئے بطریق ازرق واصبہانی نقل ہے، اورابن ذکوان، حفص، حمزہ وادریس کیلئے سکتہ بالخلف ہے۔

یکذبون : نافع، مکی، ابوعمرو بصری، ابن عامر، ابوجعفر اور یعقوب بتشدید الذال (يُكَذِّبُوْنَ) پڑھتے ہیں، اورامام عاصم، حمزہ، کسائی اور خلف عاشر بالتخفیف (يُكْذِبُوْنَ).

ائمہ کرام	وَلَهُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ		شرکاء
ب۱	ترک صلہ	تحقیق	يُكَذِّبُوْنَ	ح ل م ظ
ص	//	//	يُكْذِبُوْنَ	ع ف ر اسحاق ادریس۱
ورش (مکمل)	//	نقل	يُكَذِّبُوْنَ	×
م۲	//	سکتہ	يُكَذِّبُوْن	×
ع۲	ترک صلہ	//	يُكْذِبُوْنَ	ف۲ ادریس۲
ب۲	صلہ	تحقیق	يُكَذِّبُوْنَ	دث

وَإِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ قَالُوْا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ○

قیل : ہشام، کسائی اور رویس کیلئے اشمام اور باقون کیلئے ترک اشمام۔

قیل لهم : ابوعمرو اور یعقوب کیلئے بالخلف ادغام کبیر ہے اور وجہ ثانی اظہار ہے۔

لهم–الأرض–قالو آإنما میں میم جمع، مفصول خاص میں نقل وسکتہ اور مد منفصل تینوں کے احکام ماقبل میں مذکور ہیں، البتہ مد منفصل میں امام حمزہ کا بالخلف سکتہ ملحوظ رہے۔

مصلحون : یعقوب کیلئے وقفا بالخلف الحاق ہائے سکتہ اور وجہ ثانی ترک الحاق ہے۔

نوٹ : (۱) امام یعقوب کیلئے جمع مذکر سالم میں الحاق مد منفصل کے قصر ہی پر صحیح ہے توسط پر صحیح نہیں ہے۔

نوٹ : (۲) امام حفصؒ کیلئے مفصول خاص میں سکتہ کرتے ہوئے مد منفصل میں صرف توسط صحیح ہے

Scanned by CamScanner

قصر جائز نہیں ہے۔

نوٹ : (۳) ابوعمرو کیلئے ادغام کبیر کے ساتھ توسط ممنوع ہے۔

ادغم بخلف..... لكن بوجه الهمز والمد امنعا (طیبۃ النشر)

نوٹ : (۴) ادغام کبیر کے ساتھ توسط صرف روح ہی کیلئے ہوگا رویس کیلئے نہیں۔

ولا مد على الادغام الا لروحهم (فریدۃ الدھر ج ۲/-ص ۲۹/)

نوٹ : (۵) ''قالوا انما'' میں امام حمزہ کیلئے ''الارض'' میں تحقیق کرتے ہوئے مد منفصل میں مد مع السکتہ غیر مقروء ہے۔

فائدہ (۱) : آیت کریمہ ''وَإِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ قَالُوْٓا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ'' میں مجموعی عقلی وجہیں تو اٹھائیس ۲۸ نکلتی ہیں لیکن مذکور الصدر پانچ ملاحظات ونوٹس کی روشنی میں اب ان میں کی دس کا پڑھنا صحیح نہیں ہے لہذا یہ غیر مقروء ہو کر بقیہ اٹھارہ وجوہ صحیح ومقروء ہوں گی۔

فائدہ (۲) : وجوہات عشرہ غیر مقروءہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

ائمہ کرام	وَإِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ قَالُوْٓا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ			
۱	ظ	اظہار	توسط	الحاق ہاء
۲	ع	//	سکتہ قصر	عدم الحاق
۳	ش	ادغام	تحقیق //	الحاق ہاء
۴	ح	//	// توسط	عدم الحاق
۵	ش	//	// //	الحاق ہاء
۶	غ	اشمام مع الاظہار	// //	//
۷	غ	اشمام مع الادغام	// قصر	//
۸	غ	//	// توسط	ترک الحاق
۹	غ	//	// //	الحاق ہاء
۱۰	ف		// طول مع السکتہ	

Scanned by CamScanner

فائدہ: وجوہ مذکورہ میں کی ہر وجہ کے غیر مقروء ہونے کی توجیہ بالتفصیل ملاحظہ ہو۔

توجیہات وجوہ غیر مقروءہ

توجیہ وجہ اول : وجہ اول کا پڑھنا اسلئے صحیح نہیں ہے کہ رویس وروح دونوں کیلئے مد منفصل میں توسط نقل کرنے والوں میں کے کسی بھی جمع مذکر سالم میں وقفا الحاق ہائے سکتہ منقول نہیں ہے بلکہ یہ الحاق صرف ناقلین قصر ہی سے ہے لہذا امام یعقوب کے دونوں راویوں کیلئے یہ الحاق مد منفصل کے قصر ہی پر صحیح ہوگا توسط پر نہیں چنانچہ صاحب فریدۃ الدہر فرماتے ہیں :

ولا تأتی (هاء السكت) فی هذا النوع علی المد ولاعلی الادغام (ج/۲،ص/۲۹)

توجیہ وجہ ثانی : امام حفصؒ کیلئے ''الأرض'' میں سکتہ کے ساتھ مد منفصل کا قصر صحیح نہیں ہے چنانچہ صاحب فریدۃ الدھر لکھتے ہیں ''والمهم انه لاسكت لحفص علی قصر المنفصل (ج/۲،ص/۲۰)

اسی طرح تحریرات طیبہ میں ہے ''ویجیء السكت علی الساكن المفصول ومافی حكمه علی توسط المنفصل والمتصل معاً (ص/۱۶) توشرح تنقیح میں شیخ عامر بن سید فرماتے ہیں ''یتعین توسط المنفصل والمتصل لحفص مع سكت المفصول لانه من التجرید عن الفارسی ''(ص/۴۰)

نیز آخری دور کے محقق شیخ متولیؒ فرماتے ہیں '' وماكان حفص ساكتا عند قصره ''الروض (ص/۲۰۴)

مذکور الصدر بزرگوں کے منشا کو تھوڑا کھول کر یوں کہنا چاہئے کہ یہ تو واضح مسئلہ ہے کہ امام حفص سے بطریق عبید بن صباح تو مد منفصل میں صرف توسط ہے اور مواقع سکتہ میں اس طریق کے ناقلین سے سکتہ وترک سکتہ دونوں منقول ہیں لہذا طریق عبید بن صباح میں تو مد منفصل کے توسط کے ساتھ ساتھ ''الأرض'' میں سکتہ وترک سکتہ دونوں صحیح ہیں، رہا طریق عمرو بن صباح تو اس میں قصر وتوسط دونوں ہیں یوں بظاہر طریق عمرو بن صباح میں قصر وتوسط دونوں پر سکتہ صحیح ہونا چاہئے لیکن چونکہ ناقلین قصر مثلاً صاحب کتاب المستنیر ،صاحب کامل،صاحب روضۃ المعدّل،صاحب غایۃ ابوالعز،صاحب کتاب الروضہ مالکی، صاحب کتاب الجامع ابوالفارس میں کا کوئی ناقل مواقع سکتہ میں سکتہ نقل نہیں کرتا لہذا سکتہ اب صرف توسط پر ہوگا، قصر پر سکتہ کسی سے منقول نہ ہونے کی وجہ سے مقروء نہ ہوگا۔

توجیہ وجہ ثالث : رویسؒ وروحؒ دونوں کیلئے ادغام کبیر کے ساتھ الحاق مقروء نہیں ہے جس کی توجیہ وتحقیق کیلئے دیکھئے آیت کریمہ ''لا ریب فیه هدی للمتقین''۔

Scanned by CamScanner

توجیہ وجہ رابع : ابوعمروؒ کیلئے ادغام کبیر مد منفصل کے توسط کے ساتھ ممنوع ہے، (دیکھئے اصول ادغام ''ادغام کبیر ومد منفصل کے اجتماع کا بیان'')۔

توجیہ وجہ خامس : دیکھئے توجیہ نمبر ایک وتین۔

توجیہ وجہ سادس : توسط مع الحاق غیر مقروء ہے، دیکھئے توجیہ نمبر ایک۔

توجیہ وجہ سابع : ادغام مع الحاق غیر مقروء ہے، دیکھئے توجیہ نمبر تین۔

توجیہ وجہ ثامن : رویس کیلئے ادغام کبیر مد منفصل کے مد کے ساتھ جائز نہیں اسی طرح عام ناقلین سے تو روح کیلئے بھی ادغام مع المد منقول نہیں ہے البتہ طریق زبیری میں کتاب الکامل سے روح کیلئے یہ وجہ صحیح ہوجاتی ہے، تفصیل کیلئے دیکھئے اصول ''کیا امام یعقوب کیلئے عام ادغام کبیر مد منفصل کے مد کے ساتھ جائز ہے؟''

توجیہ وجہ تاسع : ادغام مع التوسط مع الالحاق غیر مقروء ہے، دیکھئے توجیہ نمبر ایک وتین۔

توجیہ وجہ عاشر : امام حمزہ کیلئے سکتہ سے متعلق بیان شدہ طرق سبعہ میں سے کسی بھی طریق سے مفصول کی تحقیق پر مد منفصل میں سکتہ منقول نہیں ہے۔

Scanned by CamScanner

ائمہ	وَإِذَا قِيْـــلَ لَهُـــمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْأَرْضِ قَالُوْٓا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ					شرکاء
ب	ترک اشمام	اظہار	ترک صلہ	تحقیق	قصر	عدم الحاق	ح ع ش ا
ش۲	//	//	//	//	//	الحاق	
ب۲	//	//	//	//	توسط	عدم الحاق	ح۲ م ا ص ع
ش۳ اسحٰق ادریس۴							
م۲	//	//	//	//	طول	//	ف۲
ازرق	//	//	//	نقل	طول	//	
اصبہانی	//	//	//	//	قصر	//	
اصبہانی۲	//	//	//	//	توسط	//	
م۳	//	//	//	سکتہ	//	//	ع۳ ادریس۲
م۴ (نقاش)	//	//	//	//	طول	//	ف۲
ف۳	//	//	//	//	طول مع السکت	//	
ب۳	//	//	صلہ	تحقیق	قصر	//	دث
ب۴	//	//	//	//	توسط	//	
ح۳	//	ادغام	ترک صلہ	//	قصر	//	ش۴
ش۵	//	//	//	//	توسط	//	
ل	اشمام	اظہار	//	//	قصر	//	غ ا
ع۲	//	//	//	//	//	الحاق	
ل۲	//	//	//	//	توسط	عدم الحاق	ر غ۳
غ۲	//	ادغام	//	//	قصر	//	

أَلَآ إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ○

ألآ إنهم : مد منفصل اور میم جمع کا اختلاف۔

Scanned by CamScanner

ولکن لا :- میں قالون، اصبہانی عن ورش، مکی، ابوعمرو، ابن عامر، حفص، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے ادغام بلا غنہ و بالغنہ دو وجہیں ہیں اور باقون یعنی ازرق عن ورش، شعبہ، حمزہ، کسائی اور خلف عاشر کیلئے صرف ادغام بلا غنہ ہے۔

نوٹ : اس جگہ صاحب فریدۃ الدہر بطور ملاحظہ فرماتے ہیں :

ولاحظ أنها ليست للحلواني عن هشام على التوسط (فریدۃ الدھر، ص/۳۰)

عبارت بالا کا ظاہری مفہوم تو یہ ہے کہ ہشام سے نون ساکن کا یہ ادغام مع الغنہ طریق حلوانی میں مد منفصل کے توسط کے ساتھ نہ ہوگا، یعنی ہشام کے طریق حلوانی (جس میں مد منفصل میں قصر و توسط دونوں ہیں) میں یہ غنہ مد منفصل کے توسط پر صحیح نہیں ہے البتہ قصر پر صحیح ہے، رہا طریق داجونی عن ہشام (جس میں صرف توسط ہے) تو چونکہ غنہ کی نفی سے متعلق گفتگو میں طریق داجونی کا کوئی ذکر نہیں ہے گویا طریق داجونی سے یہ غنہ صحیح ہے، لیکن صاحب فریدۃ الدہر کی عبارت کا یہ مفہوم یوں محل نظر ہے کہ روایت ہشام کے جملہ ناقلین میں نون ساکن کے بعد لام کے آنے پر ادغام مع الغنہ نقل کرنے والے صاحب مصباح امام ابوالکرم اور صاحب تلخیص ابومعشرؒ صرف یہ دو حضرات ہیں باقی تمام ناقلین سے عدم غنہ یعنی تام منقول ہے، اب صاحب فریدۃ الدہر ہشام سے بطریق حلوانی مد منفصل کے قصر پر ادغام مع الغنہ کو جو جائز فرماتے ہیں وہ اسلئے کہ یہ دونوں حضرات غنہ نقل کرتے ہوئے مد منفصل میں قصر نقل فرمارہے ہیں لہذا قصر پر غنہ صحیح ہے، مگر خود آپ (صاحب فریدۃ الدہر) امام ابومعشر کی تلخیص سے توسط بھی تو بیان فرمارہے ہیں (دیکھئے ج/۱، ص/۲۶۳) لہذا جب تلخیص ابی معشر میں توسط و غنہ دونوں مذکور ہیں تو اب توسط مع الغنہ کیوں کر غیر صحیح ہے؟

دوم یہ کہ صاحب فریدۃ الدہر کی عبارت کے ظاہر سے داجونی کے طریق میں توسط پر غنہ کا صحیح ہونا جو معلوم ہوتا ہے تو طریق داجونی میں بھی سارے ناقلین عدم غنہ ہی نقل کرتے ہیں صرف ایک صاحب مصباح ہیں جو توسط نقل کرتے ہوئے غنہ بھی بیان کرتے ہیں، لہذا طریق داجونی میں بھی عام ناقلین کی نقل کے بموجب تو مد منفصل کے توسط پر عدم غنہ ہی ہے، ہاں صرف ایک ناقل صاحب مصباح سے یہ وجہ صحیح ہو جاتی ہے۔

سوم یہ کہ قصر پر تو غنہ ہوگا لیکن طریق حلوانی و داجونی میں توسط پر بھی غنہ صحیح ہونے کی وجہ سے اگر کرتے ہیں تو اس احساس کے ساتھ ہی کرنا ہوگا کہ یہ وجہ دونوں طریق میں صرف ایک ایک ناقل ہی سے ہے۔ (تفصیل کیلئے دیکھئے فریدۃ الدہر ج/۱، ص/۲۴۰ تا ۲۸۴)

Scanned by CamScanner

ائمہ	أَلَآ إِنَّـهُـــمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ○		شرکاء
ب۱	قصر	ترک صلہ	ادغام بلاغنہ	اصبہانی ا ح ا ل ا ع ا ظ ا
ب۲	//	//	بالغنہ	اصبہانی ۲ ح ۲ ل ۲ ع ۲ ظ ۲
ب۳	//	صلہ	بلاغنہ	د ا ث ا
ب۴	//	//	بالغنہ	د ۲ ث ۲
ب۵	توسط	ترک صلہ	بلاغنہ	اصبہانی ۳ ح ۳ ل ۳ م ا ص ع ۳ ر ظ ۳ ف ☆
ب۶	//	//	بالغنہ	اصبہانی ۴ ح ۴ ل ۴ م ۲ ع ۴ ظ ۴
ب۷	//	صلہ	بلاغنہ	×
ب۸	//	//	بالغنہ	×
ازرق	طول	ترک صلہ	بلاغنہ	م ۳ ف ا
م۴ (نقاش)	//	//	بالغنہ	×
ف۲	طول مع السکتہ	//	بلاغنہ	×

وَإِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كما اٰمن الناس قالوا أنؤمن كما اٰمن السفهاء ط

قيل لهم :اشمام وادغام کا اختلاف، لهم اٰمنوا: میم جمع میں صلہ بالخصوص ورش کے دونوں طریق یعنی ازرق کیلئے صلہ مع الطّول اور اصبہانی کیلئے صلہ مع القصر والتوسط اور اصحاب سکتہ کیلئے سکتہ بالخلف، ''كما اٰمن قالوا أنؤمن'' مد منفصل، اٰمنوا ، اٰمن مد بدل۔

أنؤمن : ورش (اپنے دونوں طریق سے) وابوجعفر کیلئے بلا خلف اور ابوعمرو کیلئے بالخلف ہمزۂ ساکنہ کا ابدال ہے وجہ ثانی تحقیق ہے۔

Scanned by CamScanner

السفهاء : میں ہشام کیلئے بطریق حلوانی ہمزۂ متطرفہ میں وقفاً تحقیق وتخفیف دونوں منقول ہیں جبکہ طریق داجونی عن ہشام سے صرف تحقیق ہے البتہ طریق داجونی میں صرف کتاب الکافی سے ابدال ہے باقی ناقلین سے تحقیق ہے[1] اور اما حمزہ کیلئے بلا خلف تخفیف ہے۔

نوٹ (۱) صاحب ارشاد کے قول کے بموجب ابن ذکوان کیلئے مد متصل ومنفصل کے طول کے ساتھ بھی مواقع سکتہ میں سکتہ ہوگا لیکن علامہ نویریؒ کی تحقیق میں طول مع السکتہ جائز نہیں بلکہ سکتہ صرف توسط کے ساتھ ہوگا۔ (تفصیل کیلئے دیکھئے اصول)

نوٹ (۲) حفصؒ کیلئے مد منفصل میں ناقلین قصر سے مواقع سکتہ میں سکتہ نہیں ہے لہذا ان کیلئے سکتہ صرف توسط کے ساتھ ہوگا۔

نوٹ (۳) ابوعمرو کیلئے ادغام کے ساتھ تحقیق ہمزہ مع القصر والتوسط اسی طرح ادغام کے ساتھ ابدال ہمزہ مع التوسط یہ تینوں وجہیں غیر مقروء ہیں۔

نوٹ (۴) ادغام کے ساتھ مد منفصل میں توسط صرف روح کیلئے ہے رویس کیلئے صحیح نہیں ہے۔

---

[1] ہشام کیلئے مد منفصل میں قصر وتوسط دو وجہیں ہیں اسی طرح ''السفهاء'' پر بوجہ وقف تحقیق وتخفیف دو وجہیں ہیں یوں ہشام کیلئے مجموعی عقلی وجہیں چار ہوتی ہیں جن میں ایک یعنی مد منفصل کے قصر کے ساتھ السفهاء میں تخفیف غیر مقروء ہے کیونکہ ہشام سے طریق حلوانی کے ناقلین میں جو ناقلین مد منفصل میں قصر نقل کرتے ہیں وہ السفهاء جیسے مواقع میں تحقیق ہی نقل کرتے ہیں تخفیف نہیں لہذا قصر مع التخفیف غیر مقروء ہے، باقی تین یعنی قصر مع التحقیق، توسط مع التحقیق والتخفیف یہ صحیح ہیں کیونکہ ناقلین توسط میں دونوں طرح کے ناقل ہیں جو تحقیق وتخفیف دونوں نقل کرتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

آیت کریمہ ''وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كما آمن الناس قالوا أنؤمن كما اٰمن السفهاء ط'' میں ابوعمرو کیلئے ''قیل لھم'' میں اظہار وادغام، مد منفصل میں قصر توسط، اور ''انؤمن'' میں تحقیق وابدال اس طرح دو دو وجہ ہیں، اب پہلی دو کو دوسری دو میں ضرب دینے سے چار اور ان مجموعی چار کو انؤمن کی دو میں ضرب دینے سے عقلا مجموعی وجہیں آٹھ بنتی ہیں جن کی تفصیل اس طرح ہے (۱) اظہار مع القصر مع التحقیق (۲) اظہار مع القصر مع الابدال (۳) اظہار مع التوسط مع التحقیق (۴) اظہار مع التوط مع الابدال (۵) ادغام مع القصر مع التحقیق (۶) ادغام مع القصر مع الابدال (۷) ادغام مع التوسط مع التحقیق (۸) ادغام مع التوسط مع الابدال، اب چونکہ ابوعمرو کیلئے ادغام کبیر کے ساتھ مد منفصل کا توسط اور ہمزۂ منفردہ ساکنہ کی تحقیق غیر مقروء ہے (تفصیل کیلئے دیکھئے ادغام کبیر و منفصل کا اجتماع - ادغام کبیر و ہمزۂ منفردہ ساکنہ کے اجتماع کا بیان) لہذا وجہ نمبر ۵، ۷ اور ۸ غیر مقروء ہوں گی۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كما آمن الناس قالوا أنؤمن كما اٰمن السفهاء ط

ح۱	ادغام	قصر	قصر	تحقیق	تحقیق
ح۲	ادغام	توسط	توسط	تحقیق	تحقیق
ح۳	ادغام	توسط	توسط	ابدال	تحقیق

ہشام کیلئے مد منفصل میں قصر وتوسط دو، اور ''السفهاء'' میں تحقیق کی ایک، نیز تخفیف کی کل پانچ (ابدال[۱] مع القصر والتوسط والطول[۳] اور تسہیل مع التوسط[۴] والقصر[۵]) اس طرح کل چھ وجہیں ہیں، اس طرح اب مد منفصل کی دو کو ان چھ میں ضرب دینے سے عقلا بارہ (۱۲) وجہیں نکلتی ہیں جن کی تفصیل یہ ہے۔

Scanned by CamScanner

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوٓا أَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَاءُ ط

(۱)	اشمام	قصر	قصر	قصر	تحقیق
(۲)	//	//	//	//	ابدال مع القصر
(۳)	//	//	//	//	// مع التوسط
(۴)	//	//	//	//	// مع الطّول
(۵)	//	//	//	//	تسہیل مع التوسط
(۶)	//	//	//	//	// مع القصر
(۷)	//	توسط	توسط	توسط	تحقیق
(۸)	//	//	//	//	ابدال مع القصر
(۹)	//	//	//	//	// مع التوسط
(۱۰)	//	//	//	//	// مع الطّول
(۱۱)	//	//	//	//	تسہیل مع التوسط
(۱۲)	//	//	//	//	// مع القصر

اب چونکہ ہشام سے مد منفصل کے قصر کے ساتھ نفس تخفیف غیر مقروء ہے (جیسا کہ ابھی ماقبل کے حاشیہ میں گزر چکا (ص/۱۲۲) لہذا قصر پر السفہاء میں تخفیف کی پانچوں وجہیں یعنی وجہ نمبر ۲، ۳، ۴، ۵، ۶ غیر مقروء ہوں گی باقی سات وجہیں جائز و مقروء ہوں گی۔

امام حفصؒ کیلئے مفصول عام میں تحقیق وسکتہ دو، اور مد منفصل میں بھی قصر و توسط کی دو وجہیں ہیں جن کو باہم ضرب دینے سے مجموعی عقلی وجہیں چار ہوتی ہیں یعنی تحقیق مع القصر اوالتوسط، سکتہ مع القصر اوالتوسط، اب چونکہ حفصؒ سے سکتہ کے ساتھ قصر جائز نہیں (جیسا کہ آیت کریمہ وإذا قيل لهم لا تفسدوا الخ کے تحت گذر چکا ہے) لہذا مذکورہ وجوہ اربعہ میں سے ایک یعنی سکتہ مع القصر (وجہ ثالث) غیر مقروء ہوگی اور باقی تین وجہیں مقروء وصحیح ہوں گی۔

Scanned by CamScanner

اورامام حمزہ کیلئے ''لھم اٰمنوا'' میں تحقیق وسکتہ۲ دو، مد منفصل میں طول بدون۱ سکتہ اور طول مع۲ السکتہ یہ دو، اور السفھاء میں وقفاً تخفیف کی پانچ، اب پہلی دو کو مد منفصل کی دو میں ضرب دینے سے چار، اوران چار کو السفھاء کی پانچ میں ضرب دینے سے مجموعی عقلی وجہیں بیس ہوتی ہیں جن کی تفصیل یہ ہے۔

تحقیق

لھم اٰمنوا	مد منفصل	السفھاء
تحقیق	طول محض	ابدال مع القصر
//	//	// مع التوسط
//	//	// مع الطّول
//	//	تسہیل مع الطّول
//	//	// مع القصر
//	طول مع السکتہ	ابدال مع القصر
//	//	// مع التوسط
//	//	// مع الطّول
//	//	تسہیل مع الطّول
//	//	// مع القصر

سکتہ

لھم اٰمنوا	مد منفصل	السفھاء
سکتہ	طول	ابدال مع القصر
//	//	// مع التوسط
//	//	// مع الطّول
//	//	تسہیل مع الطّول
//	//	// مع القصر
//	طول مع السکتہ	ابدال مع القصر
//	//	// مع التوسط
//	//	// مع الطّول
//	//	تسہیل مع الطّول
//	//	// مع القصر

ان بیس وجوہ میں سے نمبر ۶ سے ۱۰ تک کی پانچ یعنی مفصول کی تحقیق کے ساتھ مد منفصل میں طول مع السکتہ یہ غیر مقروء ہے جیسا کہ ماقبل کی آیت ''وإذا قیل لھم لا تفسدوا الخ'' میں گذر چکا۔

امام یعقوب کے دونوں راوی یعنی رویس وروح کیلئے قیل لھم میں اظہار وادغام دو وجہ اور مد منفصل میں قصر وتوسط یہ دو وجہ ہیں جن کو باہم ضرب دینے سے مجموعی عقلی وجہیں چار ہوتی ہیں یعنی اظہار مع القصر۱ والتوسط۲، ادغام مع القصر۱ والتوسط۲ ، اب چونکہ ادغام کبیر کے ساتھ مد منفصل کا توسط رویس کیلئے ہے نہیں، ہاں روح کیلئے ہے لہذا رویس کیلئے ان چار میں سے ایک یعنی ادغام مع التوسط جائز نہیں، باقی تین جائز ہیں البتہ روح کیلئے سب ہی جائز ہیں جیسا ماقبل میں گذر چکا۔

Scanned by CamScanner

	ائمہ کرام	وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ	اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ	قَالُوْٓا	أَنُؤْمِنُ	كَمَآ اٰمن	السفهاء	
۱	ب۱	ترک صلہ	قصر	قصر	تحقیق	قصر	تحقیق	ح۳ م۱ ص ع۳ ش۲ اسحاق اور لیل
۲	ح۲	//	//	//	ابدال	//	//	×
۳	ب۲	//	توسط	توسط	تحقیق	توسط	//	×
۴	ح۴	//	//	//	ابدال	//	//	×
۵	م۲ (نقاش)	//	طول	طول	تحقیق	طول	//	×
۶	ف۱	تحقیق	//	//	//	//	ابدال بالقصر	×
۷	ف۲	//	//	//	//	//	ابدال بالتوسط	×
۸	ف۳	//	//	//	//	//	ابدال بالطول	×
۹	ف۴	//	//	//	//	//	تسہیل مع الروم بالطول	×
۱۰	ف۵	//	//	//	//	//	تسہیل مع الروم بالقصر	×
۱۱	ب۳	صلہ مع القصر	قصر	قصر	//	قصر		د
۱۲	اصبہانی۱	//	//	//	ابدال	//		ث
۱۳	ب۴	صلہ مع التوسط	توسط	توسط	تحقیق	توسط		×
۱۴	اصبہانی۲	//	//	//	ابدال	//		×

Scanned by CamScanner

	ائمہ کرام	وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ	اٰمِنُوْا	كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ	قَالُوْٓا	أَنُؤْمِنُ	كَمَآ	اٰمن	السفهاء	
۱۵	ازرق۱	صلہ مع الطول	قصر البدل	طول مع قصر البدل	طول	ابدال	طول مع قصر البدل	طول مع التحقیق		×
۱۶	ازرق۲	//	توسط البدل	طول مع توسط البدل	//	//	طول مع توسط البدل	//		×
۱۷	ازرق۳	//	طول البدل	طول مع طول البدل	//	//	طول مع طول البدل	//		×
۱۸	م۳	سکتہ		توسط	توسط	تحقیق	توسط		ع۳ ادریس۲	
۱۹	م۴	(نقاش)	//	طول	طول	//	طول	تحقیق مع الطول		۱
۲۰	ف۶	//		طول بدون سکتہ	طول بدون سکتہ	//	طول بدون سکتہ	ابدال بالقصر		×
۲۱	ف۷	//		//	//	//	//	ابدال بالتوسط		×
۲۲	ف۸	//		//	//	//	//	ابدال بالطول		×
۲۳	ف۹	//		//	//	//	//	تسہیل مع الروم بالطول		×
۲۴	ف۱۰	//		//	//	//	//	تسہیل مع الروم بالقصر		×
۲۵	ف۱۱	//		طول مع السکتہ	طول مع السکتہ	//	طول مع السکتہ	ابدال بالقصر		×
۲۶	ف۱۲	//		//	//	//	//	ابدال بالتوسط		×
۲۷	ف۱۳	//		//	//	//	//	ابدال بالطول		×
۲۸	ف۱۴	//		//	//	//	//	تسہیل مع الروم بالطول		×

۱ ابن ذکوان کی اس وجہ سے متعلق مشائخ کے مابین اختلاف ہے جیسا کہ ماقبل میں گذر چکا۔

Scanned by CamScanner

	ائمہ کرام	وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ	اٰمِنُوْا	كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ	قَالُوْٓا	أَنُؤْمِنُ	كمآ	امن	السفهاء
۲۹	ف۱۵	سکتہ	طول مع السکتہ	طول مع السکتہ	تحقیق	طول مع السکتہ	تسہیل مع الروم بالقصر	×
۳۰	ح۵	ادغام ترک صلہ	قصر	قصر	ابدال	قصر	تحقیق	× [1]
۳۱	ش۳	// //	//	//	تحقیق	//	//	×
۳۲	ش۴	// //	توسط	توسط	//	توسط	//	×
۳۳	ل۱ حلوانی	اشمام مع الاظہار //	قصر	قصر	//	قصر	//	غ۱
۳۴	ل۲ حلوانی	// //	توسط	توسط	//	توسط	//	داجونی۱ رغ۲
۳۵	ل۳ حلوانی	// //	//	//	//	//	ابدال بالقصر	داجونی۲ [2]
۳۶	ل۴ حلوانی	// //	//	//	//	//	ابدال بالتوسط	داجونی۳
۳۷	ل۵ حلوانی	// //	//	//	//	//	ابدال بالطول	داجونی۴
۳۸	ل۶ حلوانی	// //	//	//	//	//	تسہیل مع الروم بالتوسط	داجونی۵
۳۹	ل۷ حلوانی	// //	//	//	//	//	تسہیل مع الروم بالقصر	داجونی۶
۴۰	غ۳	اشمام مع الادغام //	قصر	قصر	//	قصر	تحقیق	×

[1] ابوعمرو بصری کیلئے ادغام کبیر کے ساتھ مد منفصل کا توسط ممنوع ہے لہذا یہ وجہ غیر مقروء ہے۔

[2] طریق حلوانی عن ہشام سے السفہاء میں تخفیف بالخلف ہے اور مد منفصل میں قصر بھی بالخلف ہے اس طور پر بظاہر مد منفصل کے قصر و توسط دونوں پر تخفیف ہونی چاہئے مگر چونکہ تخفیف صرف ناقلین توسط ہی سے ہے ناقلین قصر سے نہیں ہے لہذا مد منفصل کے قصر پر تخفیف نہ ہوگی بلکہ تحقیق ہوگی۔

Scanned by CamScanner

أَلَآ إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ

''الا إنهم'' مد منفصل ومیم جمع، ''السفهاء'' مد متصل، ''ولکن لا'' میں ادغام بلاغنہ ومع الغنہ کا اختلاف ماقبل میں بیان ہو چکا۔

ائمہ کرام	أَلَآ إِنَّـــهُمْ	هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ			شرکاء
ب۱	قصر	ترک صلہ	توسط	ادغام بلاغنہ	اصبہانی ح۱ ل۱ ع۱ ظ۱
ب۲	//	//	//	بالغنہ	اصبہانی ح۲ ل۲ ع۲ ظ۲
ب۳	//	صلہ	//	بلاغنہ	د۱ ش۱
ب۴	//	//	//	بالغنہ	د۲ ش۲
ب۵	توسط	ترک صلہ	//	بلاغنہ	اصبہانی ح۳ ل۳ م۱ ص ع۳ رظ۳ ☆
ب۶	//	//	//	بالغنہ	اصبہانی ح۴ ل۴ م۲ ع۴ ظ۴
ب۷	//	صلہ	//	بلاغنہ	×
ب۸	//	//	//	بالغنہ	×
ازرق	طول	ترک صلہ	طول	بلاغنہ	م۳ ف۱
م۴	//	//	//	بالغنہ	×
ف۲	طول مع السکت	//	طول بدون السکت	بلاغنہ	×
ف۳	//	//	طول مع السکت	//	×

وَإِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْا اٰمَنَّا

''اٰمنوا'' :ازرق عن ورش کیلئے تثلیث ''قالوا امنا'': مد منفصل، ''قالوا امنا'' پر وقف کی صورت میں امام حمزہ کیلئے وجوہ اربعہ ہیں، جن میں کی دو تحقیق سے متعلق اور دو تخفیف سے متعلق ہیں، تحقیق سے متعلق جو دو وجہیں ہیں وہ طول بدون سکتہ اور طول مع السکتہ اور تخفیف سے متعلق دو وجہیں تو وہ نقل وادغام ہیں۔

۱ اس وجہ میں ہشام کی شرکت سے متعلق تفصیل ''الا إنهم هم المفسدون'' الخ کے تحت گذر چکی ہے۔

Scanned by CamScanner

ائمہ کرام	وَإِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	قَالُوْٓا اٰمَنَّا	شرکاء
ب۱	قصر	قصر	اصبہانی د ح ل ا ع ث ظ ا
ب۲	//	توسط	اصبہانی۲ ح۲ ل۲ م ا ص ع۲ ر ظ۲ ف☆
ازرق	//	طول	م۲ ف۱
ف۲	//	طول مع السکت	×
ف۳	//	قالوَا مَنَّا (نقل)	×
ف۴	//	قالُوَّامَنَّا (ادغام)	×
ازرق۲	توسط	طول-توسط البدل	×
ازرق۳	طول	طول-طول البدل	×

وَإِذَا خَلَوْا إِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ قَالُوْٓا إِنَّا مَعَكُمْ

''خلوا إلى'' نقل وسکتہ کا اختلاف ''شیطینھم'' میم جمع ''قالوآ إنا'' مد منفصل۔

ائمہ کرام	وَإِذَا خَلَوْا إِلٰى	شَيٰطِيْنِهِمْ	قَالُوْٓا إِنَّا مَعَكُمْ	شرکاء
ب۱	تحقیق	ترک صلہ	قصر	ح۲ ل ا ع ا ظ ا
ب۲	//	//	توسط	ح۲ ل۲ م ا ص ع۲ ر ظ۲ اسحاق ادریس ا
م۲	//	//	طول	ف۱
ب۳	//	صلہ	قصر	دث
ب۴	//	//	توسط	×
ازرق	نقل	ترک صلہ	طول	×
اصبہانی	//	//	قصر	×
اصبہانی۲	//	//	توسط	×
م۳	سکتہ	//	توسط	ع۳ ادریس۲
م۴	//	//	طول	ف۲
ف۳	//	//	طول مع السکتہ	×

Scanned by CamScanner

إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُ وْنَ○

مُسْتَهْزِءُ وْن : میں ازرق عن ورش کیلئے مد کے دوسبب کا اجتماع ہورہا ہے ایک ہمزۂ قبلیہ اور دوسرا سکون عارض، اب ہمزۂ قبلیہ کے سبب جولوگ وصلاً طول نقل کرتے ہیں ان کے یہاں تو وقفاً سکون عارض کی وجہ سے بھی صرف طول ہی ہوگا، توسط وقصر صحیح نہیں، اور جولوگ وصلاً توسط نقل کرتے ہیں ان کے یہاں وقفاً سکون عارض کی وجہ سے توسط وطول دونوں جائز ہیں قصر جائز نہیں، اور ناقلین قصر کے یہاں سکون عارض کی وجہ سے وقفاً قصر، توسط وطول تینوں جائز ہیں، یہ گفتگو اس صورت میں ہے کہ سکون عارض کا اعتبار کیا جائے اور اگر سکون عارض کا اعتبار نہیں کرتے تو اب صرف ہمزۂ قبلیہ کی وجہ سے ناقلین طول کے یہاں صرف طول اور ناقلین توسط کے یہاں محض توسط، جبکہ ناقلین قصر کے یہاں صرف قصر ہوگا، اور امام حمزہ کیلئے وقفا وجوہ ثلاثہ (۱) تسہیل (۲) ابدال بالیاء مستهزیون (۳) حذف ہمزہ مع ضم الزاء مستهزون اور ابوجعفر کیلئے صرف حذف ہمزہ مع ضم الزاء مستهزون ہے اور یعقوب کیلئے وقفاً الحاق بالخلف ہے۔

ائمۂ کرام إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُ وْنَ○		شرکاء
أ	طول[1]	د ح ک ن ر ظ ف ☆
ف۱	تسہیل	
ف۲	ابدال بالیاء	
ف۳	حذف ہمزہ	ث
ظ[2]	الحاق ھاء	

نوٹ : ازرق عن ورش کیلئے کسی آیت میں اگر ایک سے زائد مد بدل جمع ہوجائیں اور موقوف علیہ کلمہ میں بھی مد بدل واقع ہوا ہو جیسا کہ آیت مذکور کو از اول تا آخر ایک ہی وقف سے پڑھیں تو اس کو پڑھنے کی ترتیب حسب ذیل رہے گی۔

مثلاً	امنا	مُسْتَهْزِءُ وْن
	قصر	قصر، توسط، طول
	توسط	توسط، طول
	طول	طول فقط

[1] ازرق کیلئے مستهزء ون پر وقف کرتے ہوئے صرف طول کو یوں لکھا گیا ہے کہ طول ایک ایسی وجہ ہے جو تمام ناقلین (خواہ ناقلین توسط ہوں یا قصر) کے یہاں صحیح ہیں، جبکہ بعضے حضرات ''إنما نحن مستهزؤن'' میں وقفاً قصر، توسط وطول تینوں کو ضروری قرار دے رہے ہیں۔

Scanned by CamScanner

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ○

بِهِمْ وَيَمُدُّهُم طُغْيَانِهِمْ : میم جمع، طُغْيَانِهِمْ : دوری علی کیلئے امالہ ہے،

ائمۂ کرام اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بهم ويمدهم فى طغيانـــهم يَعْمَهُوْن				شرکاء
ب۱	ترک صلہ	ترک صلہ	فتح ترک صلہ	ورش ح ک ن ف س ظ ف☆
ت	//	//	امالہ //	
ب۲	صلہ	صلہ	فتح صلہ	دث

أُولٰئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدٰى

"أولئک" مد متصل "بالهدى" ازرق عن ورش کیلئے فتح و تقلیل اور حمزہ، کسائی وخلف عاشر کیلئے صرف امالۂ کبری۔

ائمۂ کرام	أُولٰئِكَ	الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ	بِالْهُدٰى	شرکاء
ب	توسط		فتح	اصبہانی د ح ل م۱ ن ث ظ
ر	//		امالہ	ف☆
ازرق۱	طول		فتح	م۲
ازرق۲	//		تقلیل	
ف۱	//		امالہ	
ف۲	طول مع السکتہ		//	

فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ○

"تجارتهم" میم جمع، "مهتدين" یعقوب کیلئے وقفا بالخلف الحاق ہائے سکتہ ہے وجہ ثانی ترک الحاق ہے۔

ائمۂ کرام	فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ	وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ	شرکاء
ب۱	ترک صلہ	ترک الحاق	ورش ح ک ن ف ر ظ۱ ف☆
ظ۲	//	الحاق ھاء	
ب۲	صلہ	ترک الحاق	د ث

Scanned by CamScanner

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَاراً

مثلهم : میم جمع۔

ائمۂ کرام	مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَاراً	شرکاء
ب۱	ترک صلہ	ورش ح ک ن ف رظ ف☆
ب۲	صلہ	د ث

فَلَمَّا أَضَآءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِىْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ○

"فلما أضاءت" احکام المنفصل والمتصل، نیز آیت میں میم جمع، "ظلمت لا" شعبہ، حمزہ، کسائی، خلف بزار اور ازرق کیلئے صرف ادغام بلاغنہ اور باقون کیلئے ادغام بالغنہ وبلاغنہ دونوں ہیں "لایبصرون" ازرق عن ورش کیلئے ترقیق وتفخیم دونوں ہیں البتہ ترقیق اداءً مقدم ہے اور باقون کیلئے فقط تفخیم ہے۔

ائمہ کرام	فَلَمَّآ أَضَآءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِىْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ				شرکاء
ب۱	قصر توسط	ترک صلہ	ترک صلہ	ادغام بلاغنہ	تفخیم را	اصبہانی ح ل ا ع ظ
ب۲	// //	//	//	بالغنہ	//	اصبہانی۲ ح۲ ل۲ ع۲ ظ۲
ب۳	// //	صلہ	صلہ	بلاغنہ	//	د ث
ب۴	// //	//	//	بالغنہ	//	د۲ ث۲
ب۵	توسط //	ترک صلہ	ترک صلہ	بلاغنہ	//	اصبہانی۳ ح۳ ل۳ م۱ ص ع۳ رظ۳ ف☆
ب۶	// //	//	//	بالغنہ	//	اصبہانی۴ ح۴ ل۴ م۲ ع۴ ظ۴
ب۷	// //	صلہ	صلہ	بلاغنہ	//	×
ب۸	// //	//	//	بالغنہ	//	×
ازرق۱	طول طول	ترک صلہ	ترک صلہ	بلاغنہ	ترقیق را	×
ازرق۲	// //	//	//	//	تفخیم را	م۳ ف۱
م۴	// //	//	//	بالغنہ	//	×
ف۲	طول مع السکتہ //	//	//	بلاغنہ	//	×
ف۳	// طول مع السکتہ	//	//	//	//	×

Scanned by CamScanner

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝

"فهم لا" میم جمع

ائمۂ کرام صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝		شرکاء
ب۱	ترک صلہ	ورش ح ک ن ف رظ ف☆
ب۲	صلہ	د ث

أَوْ كَصَيِّبٍ مِنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ج

"السماء" احکام المد المتصل "فیه" صرف ابن کثیر کیلئے صلہ اور باقون کیلئے ترک صلہ،

"ظلمتٌ وَّرَعْدٌ وَّبرق" میں خلف عن حمزہ کیلئے ادغام تام اور باقون کیلئے ادغام ناقص ہے۔

ائمۂ کرام أَوْ كَصَيِّبٍ مِنَ السَّمَآءِ	فِيْهِ	ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ	شرکاء
ب	توسط ترک صلہ	ادغام ناقص ادغام ناقص	اصبہانی ح ل م ان رث ظ ف☆
د	// صلہ	// //	×
ازرق	طول ترک صلہ	// //	م۲ (نقاش) ق۱
ض۱	// //	تام تام	×
ض۲	طول مع السکتہ	// //	×
ق۲	// //	ناقص ناقص	×

يَجْعَلُوْنَ أَصَابِعَهُمْ فِيْٓ ءَاذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ط

"أصابعهم" میم جمع "فی ءاذانهم" مد منفصل، مد بدل اور میم جمع کا اختلاف۔

"ءاذانهم" میں صرف دوری کسائی سے امالۂ کبری ہے اور باقون سے فتح ہے۔

Scanned by CamScanner

ائمۂ کرام	يَجْعَلُوْنَ أَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ				شرکاء
ب۱	ترک صلہ	قصر	قصر	فتح	ترک صلہ	اصبہانی ل ح ل ا ع ظ ا
ب۲	//	توسط	//	//	//	اصبہانی ۲ ح ل ۲ م ا ص ع ۲ س ظ ۲ ف ☆
ت	//	//	//	امالہ	//	×
ازرق۱	//	طول	قصر	فتح	//	م ۲ ف ا
ازرق۲	//	//	توسط	//	//	×
ازرق۳	//	//	طول	//	//	×
ف۲	//	طول مع السکتہ	قصر	//	//	×
ب۳	صلہ	قصر	//	//	صلہ	د ث
ب۴	//	توسط	//	//	//	×

وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكٰفِرِيْنَ ○

بالکفرین : ازرق عن ورش کیلئے صرف تقلیل ہے، اور ابوعمرو بصری ودوری کسائی اور رویس کیلئے بلا خلف اور صوری عن ابن ذکوان کیلئے بالخلف امالۂ کبری ہے وجہ ثانی فتح ہے نیز یعقوب کے دونوں راویوں کیلئے وقفا بالخلف الحاق ہائے سکتہ ہوگا۔

ائمۂ کرام	وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكٰفِرِيْنَ ○		شرکاء
ب	فتح	عدم الحاق	اصبہانی دل م ا ن س ث ش ف ☆
ازرق	تقلیل	//	
ح	امالہ	//	م ۲ (صوری) ت غ ا
غ ۲	امالہ	الحاق ھاء	
ش ۲	فتح	الحاق ھاء	

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ ط

"یخطف ابصارھم" حمزہ کیلئے وقفا ہمزۂ متوسطہ کلمی کا واو سے ابدال ہوگا۔

ائمۂ کرام	يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ ط	شرکاء
أ		د ح ک ن ف ا ر ث ظ ف ☆
ف ۲	ابدال بالواو	

كُلَّمَا أَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ق

مد منفصل، متصل، میم جمع

ائمۂ کرام	كُلَّمَا	أَضَآءَ	لَهُمْ	مَّشَوْا فِيْهِ	شرکاء
ب۱	قصر	توسط	ترک صلہ		اصبہانی ح ل۱ ع ظ۱
ب۲	//	//	صلہ		د ث
ب۳	توسط	//	ترک صلہ		اصبہانی۲ ح ل۲م۱ ص ع۲ رظ۲ ف☆
ب۴	//	//	صلہ		×
ازرق	طول	طول	ترک صلہ		م۲ ف۱
ف۲	طول مع السکتہ	طول بدون سکتہ	//		×
ف۳	//	طول مع السکتہ	//		×

وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ط

"وإذآ أظلم" مد منفصل، "أظلم" میں ازرق عن ورش کیلئے جمہور کی روایت کے بموجب تغلیظ ہی ہے البتہ بروایت غیر جمہور بعض اہل ادا سے ترقیق بھی ہے یوں جمع بین القولین کے نتیجہ میں تغلیظ بالخلف ہے، "علیھم" حمزہ اور یعقوب کیلئے بضم الھاء ہے۔

ائمۂ کرام	وَإِذَآ	أَظْلَمَ	عَلَيْهِمْ قَامُوْا		شرکاء
ب۱	قصر	ترقیق لام	بکسر الھاء	ترک صلہ	اصبہانی ح ل۱ ع
ب۲	//	//	//	صلہ	د ث
ظ۱	//	//	بضم الھاء	ترک صلہ	×
ب۳	توسط	//	بکسر الھاء	//	اصبہانی۲ ح ل۲م۱ ص ع۲ ر ف☆
ب۴	//	//	//	صلہ	×
ظ۲	//	//	بضم الھاء	ترک صلہ	×
ازرق۱	طول	تغلیظ لام	بکسر الھاء	//	×
ازرق۲	//	ترقیق لام	//	//	م۲ (نقاش)
ف۱	//	//	بضم الھاء	//	×
ف۲	طول مع السکتہ	//	//	//	×

Scanned by CamScanner

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ ط

''شَآءَ'' مد متصل، ''ولو شاء'' داجونی عن ہشام کیلئے بالخلف امالہ ہے وجہ ثانی فتح ہے جو صرف کتاب الکافی سے ہے اور ابن ذکوان، حمزہ اور خلف بزار کیلئے بلا خلف امالہ ہے اور باقون کیلئے صرف فتح ہے، ''لذهب بسمعهم'' ابوعمرو بصری اور یعقوب کیلئے بالخلف ادغام ہے، ''بسمعهم'' میم جمع، ''وأبصارهم'' ازرق عن ورش کیلئے بلا خلف تقلیل ہے اور ابوعمرو بصری و دوری کسائی کیلئے بلا خلف اور صوری عن ابن ذکوان کیلئے بالخلف امالہ کبری ہے وجہ ثانی فتح ہے باقون کیلئے صرف فتح ہے اور امام حمزہ کیلئے ہمزۂ متوسطہ بزوائد میں وقفاً تحقیق و تسہیل دونوں ہیں۔

لیکن یہ ملحوظ رہے کہ حمزہ کیلئے مد متصل کے ترک سکتہ کے ساتھ تو دونوں مقروء ہوں گی البتہ مد متصل کے سکتہ کے ساتھ صرف تسہیل مقروء ہوگی تحقیق غیر مقروء ہے۔۔

ائمۂ کرام	وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ	لَذَهَبَ	بِسَمْعِهِمْ	وَأَبْصَارِهِمْ	شرکاء
ب۱	توسط	اظہار	ترک صلہ	فتح	اصبہانی ل ا ن س ظ۱
ح۱	//	//	//	امالہ	ت
ب۲	//	//	صلہ	فتح	د ش
ح۲	//	ادغام	ترک صلہ	امالہ	×
ظ۲	//	//	//	فتح	×
ازرق	طول	اظہار	//	تقلیل	×
ل۲ (داجونی)	امالہ مع التوسط	//	//	فتح	م۱ (صوری) ف☆
م۲ (صوری)	//	//	//	امالہ	×
م۳ (نقاش)	امالہ مع الطّول	//	//	فتح	ف۱
ف۲	//	//	//	تسہیل //	×
ف۳	امالہ مع الطّول مع السکتہ	//	//	تسہیل (فقط)	×

إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

''شیء'' ازرق عن ورش کیلئے توسط وطول دو وجہیں ہیں اور امام حمزہ کیلئے توسط۱، سکتہ۲ وعدم۳ سکتہ اس طرح تین وجہیں ہیں اور ابن ذکوان، حفص اور ادریس کیلئے سکتہ بالخلف ہے وجہ ثانی تحقیق ہے۔

Scanned by CamScanner

ائمۂ کرام	إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○	شرکاء
ب	قصر	اصبہانی درج ل م ص ع ف ا رث ظ اسحٰق ادریس ا
ازرق ا	توسط	ف ۲
ازرق ۲	طول	×
م ۲	سکتہ	ع ۲ ف ۳ ادریس ۲

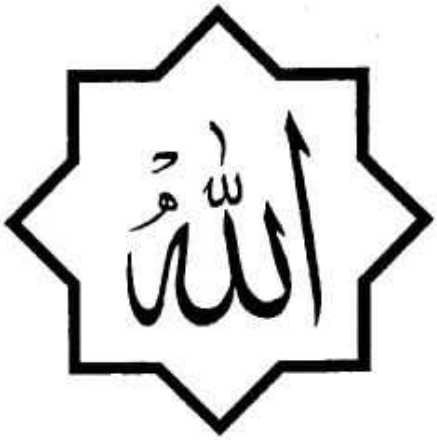

حاشیہ :نوٹ : امام حمزہ کیلئے ''شیئ'' میں توسط مفصول خاص وعام کے سکتہ ہی کے ساتھ ہوگا، تحقیق پڑھتے ہوئے ''شیئ'' میں توسط صحیح نہیں ہے۔

Scanned by CamScanner

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۙ

يأيها : مد منفصل، اورامام حمزہ کیلئے مد منفصل میں سکتہ بالخلف کا اختلاف۔

خلقكم : میں ابوعمرو اور یعقوب کیلئے بالخلف ادغام کبیر ہے، میم جمع میں صلہ کا اختلاف۔

نوٹ : ابوعمرو رویس کیلئے تو ادغام کبیر مد منفصل کے قصر پر ہی ہوگا توسط پر نہیں، جبکہ روح کیلئے قصر پر تو ہوگا ہی، نیز طریق زبیری میں کتاب الکامل سے توسط پر بھی ہوگا۔

ائمہ	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ	خَلَقَكُمْ	وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ	لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ	شركاء
ب۱	قصر	اظہار	ترک صلہ	ترک صلہ	اصبہانی ل ح ل ا ع ظ
ب۲	//	//	صلہ	صلہ	د ث
ح۲	//	ادغام	ترک صلہ	ترک صلہ	ظ۲
ب۳	توسط	اظہار	//	//	اصبہانی ۲ح ۳ ل ۱م ص ع ۲ر ظ ۳ف ☆
ب۴	//	//	صلہ	صلہ	×
ش۴	//	ادغام	ترک صلہ	ترک صلہ	×
ازرق	طول	اظہار	//	//	م۲ (نقاش) ف۱
ف۲	طول مع السکتہ	//	//	//	×

اَلَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ص

جعل لكم :ابوعمرو اور یعقوب کیلئے بالخلف ادغام ہے۔

الأرض: میں ورش کیلئے دونوں طریق سے نقل ہے، اور ابن ذکوان، حفص، ادریس وحمزہ کیلئے سکتہ بالخلف ہے وجہ ثانی تحقیق ہے۔

فِرَاشًا : ازرق عن ورش کیلئے صرف ترقیق راء ہے۔ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ : خلف عن حمزہ سے ادغام تام ہے اور والسَّمَآءَ بِنَآءً میں مد متصل نیز مد متصل میں حمزہ سے سکتہ بالخلف مروی ہے۔

بِنَاءً : کا ہمزۂ متوسطہ حکمی ہے تو امام حمزہ کیلئے وقفاً تسہیل مع المد والقصر ہے۔

Scanned by CamScanner

ائمہ	اَلَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ				بِنَآءً	شرکاء
ب	اظہار	تحقیق	تفخیم را	ادغام ناقص	توسط	د ح ل م ص ع ر ث ظ اسحاق ادریس ا
م۲	//	//	//	//	طول	×
ق۱	//	//	//	//	تسہیل مع الطول	×
ق۲	//	//	//	//	تسہیل مع القصر	×
ض۱	//	//	//	ادغام تام	تسہیل مع الطول	×
ض۲	//	//	//	//	تسہیل مع القصر	×
ازرق	نقل	ترقیق را	ادغام ناقص	//	طول	×
اصبہانی	//	تفخیم را	//	//	توسط	×
م۳	سکتہ	//	//	//	//	ع۲ ادریس۲
م۴	//	//	//	//	طول	×
ق۳	//	//	//	//	تسہیل مع الطول	×
ق۴	//	//	//	//	تسہیل مع القصر	×
ق۵	//	//	//	طول مع السکتہ	تسہیل مع الطول	×
ق۶	//	//	//	//	تسہیل مع القصر	×
ض۳	//	//	//	ادغام تام	طول	تسہیل مع الطول ×
ض۴	//	//	//	//	//	تسہیل مع القصر ×
ض۵	//	//	//	طول مع السکتہ	//	تسہیل مع الطول ×
ض۶	//	//	//	//	//	تسہیل مع القصر ×
ح۲	ادغام	تحقیق	//	ادغام ناقص	توسط	ظ۲

وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَآءً فَأَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ ج

مِنُ السَّمَآءِ مَآءً : میں مد متصل، "رزقا لکم" میں غیر صحبہ وغیر ازرق کیلئے ادغام بالغنہ وبلاغنہ دونوں ہیں اور صحبہ یعنی شعبہ، حمزہ، کسائی، خلف عاشر اور ازرق عن ورش کیلئے صرف ادغام بلاغنہ ہے۔

Scanned by CamScanner

ائمۂ کرام وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ			شرکاء
ب۱	توسط	توسط	ادغام بلاغنہ اصبہانی د ح ل م ص ع ر ث ظ ف☆
ب۲	//	//	ادغام بالغنہ اصبہانی د ح ل م ع ث ظ
ازرق	طول	طول	ادغام بلاغنہ م ف
م۴	//	//	ادغام بالغنہ ×
ف۲	طول مع السکتہ	طول مع السکتہ	ادغام بلاغنہ ×

فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ أَنْدَادًا وَّأَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ○

أَنْدَادًا وَّ أَنْتُمْ :میں خلف عن حمزہ کیلئے ادغام تام ہے، ''أنتم'' : میم جمع۔

ائمۂ کرام فلا تجعلوا لله أَنْدَادًا وَّ أَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ○			شرکاء
ب	ادغام ناقص	ترک صلہ	ورش ح ک ن ق ر ظ ف☆
ب	//	صلہ	دث
ض	ادغام تام	ترک صلہ	×

وَإِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَأْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ص

كنتم : میم جمع، فأتوا : ہمزۂ منفردہ ساکنہ میں ورش کیلئے ان کے دونوں طریق سے نیز ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور ابوعمرو کیلئے بالخلف ابدال ہے۔

فائدہ : امام حمزہ کیلئے فأتوا میں وقفاً ابدال ہے۔

ائمۂ کرام وَإِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَأْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ			شرکاء
ب	ترک صلہ	تحقیق	ح ک ن ف ر ظ ف☆
ج مکمل	//	ابدال	ح
ب	صلہ	تحقیق	د
ث	//	ابدال	×

Scanned by CamScanner

وَادْعُوْا شُهَدَاءَ كُمْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ○

شهداء كم : مدمتصل نیز امام حمزہ کیلئے مد میں سکتہ بالخلف۔

صٰدقين : یعقوب کیلئے وقفاً الحاق ہائے سکتہ بالخلف ہے، میم جمع میں صلہ۔

وَادْعُوْا شُهَدَاءَ كُمْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ○

ائمہ کرام	وَادْعُوْا شُهَدَآءَ كُـــمْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ○				شرکاء
ب۱	توسط	ترک صلہ	ترک صلہ	عدم الحاق	اصبہانی ح ل م ن ر ظ ف☆
ظ۲	//	//	//	الحاق ہائے سکتہ	×
ب۲	//	صلہ	صلہ	ترک الحاق	د ث
ج عن ازرق	طول	ترک صلہ	ترک صلہ	//	م ف۱
ف۲	طول مع السکتہ	//	//	//	×

فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوْا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ج صلے

فإن لم تفعلوا : میں غیر ازرق اور غیر صحبہ کیلئے بالخلف ادغام مع الغنہ ہے۔

والحجارة : وقفاً امام حمزہ وکسائی کیلئے فتح وامالہ دونوں وجہیں ہیں۔

ائمہ	فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوْا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ج صلے		شرکاء
ب۱	ادغام بلاغنہ	فتح	ازرق اصبہانی ل ح ک ا ص ع ف۱ ر ث۱ ظ۱ ف☆
ف۲	//	امالہ	ر۲
ب۲	ادغام مع الغنہ	فتح	اصبہانی۲ د۲ ح۲ ک۲ ع۲ ش۲ ظ۲

أُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ○

الكفرين : ازرق کیلئے بلاخلف تقلیل، ابوعمرو، دوری علی اور رویس کیلئے بلاخلف اور صوری عن ابن ذکوان کیلئے بالخلف امالہ ہے، یعقوب کیلئے وقفاً الحاق ہائے سکتہ بالخلف ہے۔

Scanned by CamScanner

ائمۂ کرام	أُعِدَّت لِلْكٰفِرِيْنَ ○		شرکاء
ب	فتح	عدم الحاق	اصبہانی دل م ان ف س ث ش ا ف ☆
ازرق	تقلیل	//	×
ح	امالہ	//	م (صوری) ت غ ا
غ ۲	//	الحاق	×
ش ۲	فتح	//	×

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ أَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ ط

"اٰمنوا" : مدبدل میں ازرق کیلئے تثلیث، لھم میم جمع، "الأنھٰر" ورش کیلئے ان کے دونوں طریق سے نقل نیز مفصول خاص ہونے کی وجہ سے ابن ذکوان، حفص، ادریس کیلئے سکتہ بالخلف، امام حمزہ کیلئے وقفاً نقل، تحقیق اور سکتہ یہ وجوہ ثلاثہ ہیں۔

نوٹ : "الأنھٰر" میں وقفاً امام حمزہ کیلئے نقل وسکتہ پر تو سب کا اتفاق ہے البتہ تحقیق والی وجہ ثالث سے متعلق مشائخ قراءت کے مابین اختلاف ہے۔ (دیکھئے اصول "کیا مفصول خاص میں وقفاً تحقیق بھی ہے؟")

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ أَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ ط شرکاء

ب ا	قصر	ترک صلہ	تحقیق ح ل م ا ص ع ف ا ا ☆ رظ اسحاق ادریس ا
ازرق	//	//	نقل اصبہانی ف ۲
م	//	//	سکتہ ع ۲ ف ۳ ادریس ۲
ب ۲	//	صلہ	تحقیق دث
ازرق	توسط	ترک صلہ	نقل ×
ازرق	طول	//	// ×

ا امام حمزہ کیلئے وقفاً تحقیق مختلف فیہ ہے۔

Scanned by CamScanner

كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا قَالُوْا هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَأُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ط

"ثمرة رزقا" غیر ازرق وغیر صحبہ یعنی قالون، اصبہانی، ابن کثیر، ابوعمرو، ابن عامر، حفص، ابوجعفر، اور یعقوب کیلئے ادغام مع الغنہ بالخلف ہے اور وجہ ثانی ادغام بلاغنہ ہے۔

فائدہ: "ثمرة رزقا" میں تنوین کے بعد "ر" ہونے کی وجہ سے صاحب مصباح سے رویس کیلئے غنہ نہیں ہے۔

وأتوا میں وقفا امام حمزہ کیلئے ہمزہ متوسطہ بزوائد میں تسہیل وتحقیق دو وجہیں ہیں۔

كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا قَالُوْا هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَأُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ط

ب	ادغام بلاغنہ	ازرق اصبہانی ا د ح ک ا ص ع ف ر ث ظ ا ف ☆
ب	ادغام مع الغنہ	اصبہانی ۲ د ۲ ح ک ۲ ع ۲ ث ۲ ظ ۲

وَلَهُمْ فِيهَآ أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ق

میم جمع، مد منفصل، "مطهرة" حمزہ کسائی کیلئے وقفاً فتح وامالہ دو وجہیں ہیں۔

وَلَهُمْ فِيهَآ أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ

ب ا	ترک صلہ	قصر	فتح	اصبہانی ح ل ا ع ظ
ب ۲	//	توسط	//	اصبہانی ۲ ح ۲ ل ۲ م ع ۲ ص ر ا ظ ۲ ف ☆
ر ۲	//	//	امالہ	×
ازرق	//	طول	فتح	م ۲ فا
ف ۲	//	//	امالہ	×
ف ۳	//	طول مع السکتہ	فتح	×
ف ۴	//	//	امالہ	×
ب ۳	صلہ	قصر	فتح	د ث
ب ۴	//	توسط	//	×

Scanned by CamScanner

هُمْ فِيهَا خٰلِدُوْنَ ○

میم جمع، "خٰلدون" یعقوب کیلئے جمع مذکر سالم میں وقفاً الحاق ہائے سکتہ بالخلف۔

ائمہ	وَهُمْ فِيهَا خٰلِدُوْنَ○	شرکاء
ب۱	ترک صلہ ترک الحاق	ورش ح ک ن ف رظ ا ☆
ظ۲	// الحاق	×
ب۲	صلہ ترک الحاق	دث

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ط

"لا يستحيي أن" مد منفصل، "أن يضرب" خلف عن حمزہ سے بلا خلف ادغام تام ہے اور دوری کسائی کیلئے بطریق ابوعثمان ادغام تام اور بطریق جعفر بن محمد ادغام ناقص یوں تام و ناقص دو وجہیں ہیں۔

ائمہ کرام	إِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ط	شرکاء
ب۱	قصر ناقص	اصبہانی۱ د۲ ح۱ ل۱ ع۱ ث ظ۱
ب۲	توسط //	اصبہانی۲ م۲ ح۲ ل۲ م۱ ص ع۲ س ت۱ ظ۲ ف☆
طریق ابوعثمان ت۲	// تام	×
ازرق	طول ناقص	م۲ ق۱
ض۱	// تام	×
ض۲	طول مع السکتہ //	×
ق۲	// ناقص	×

فَأَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ج

"اٰمنوا" ازرق کیلئے مد بدل، "من ربهم" غیر ازرق و غیر صحبہ کیلئے ادغام تام و ناقص دونوں۔

	فَأَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ	شرکاء
ب۱	قصر ادغام تام	اصبہانی۱ ازرق۱ ل۱ ح۱ ک۱ ص ع۱ ف ر ش ظ۱ ☆
ب۲	// ناقص	اصبہانی۲ د۲ ح۲ ک۲ ع۲ ث۲ ظ۲
ازرق۲	توسط تام	×
ازرق۳	طول //	×

Scanned by CamScanner

امہ وَأَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ أَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا		شرکاء
ب۱	قصر	اصبہانی۱ دح۱ ل۱ ع۱ ث ظ۱
ب۲	توسط	اصبہانی۲ ح۲ ل۲ م۱ ص ع۲ رظ۲ ف☆
ازرق	طول	م۲ ف۱
ف۲	طول مع السکتہ	×

يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ط

ازرق عن ورش کیلئے ترقیق راء سے متعلق جو اقوال ثلاثہ ہیں ان کو اصول میں ملاحظہ فرمائیں۔

فائدہ : یہاں اگر ثانی کثیراً پر وقف کرتے ہیں تو جمع اقوال کے بعد پڑھنے کی ترتیب حسب ذیل ہوگی

(۱) اول میں تفخیم ثانی میں ترقیق (۲) دونوں میں ترقیق (۳) دونوں میں تفخیم، البتہ اگر دوسرے کثیراً کا بھی مابعد سے وصل کرتے ہیں تو دونوں میں تفخیم وترقیق دونوں وجہیں ہوں گی۔

''كَثِيْرًا وَّيَهْدِيْ'' خلف عن حمزہ کیلئے ادغام تام ہے۔

امہ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا	وَّيَهْدِيْ بِهٖ	كَثِيْرًا	شرکاء
ب	تفخیم ادغام ناقص	تفخیم	ازرق۱ اصبہانی دح ک ن ق رث ظ ف☆
ازرق۲	// //	ترقیق	×
ازرق۳	ترقیق //	//	×
ض	تفخیم تام	تفخیم	×

نوٹ : گو یہاں عقلاً وجہ رابع کے طور پر ایک اور وجہ ''ترقیق اول تفخیم ثانی'' بھی نکلتی ہے مگر غیر منقول ہونے کی وجہ سے مقروء نہیں ہے، کیونکہ ناقلین ازرق میں کا کوئی ناقل ''راء'' مذکورہ میں وصلاً ترقیق نقل کرتے ہوئے وقفاً تفخیم نقل نہیں کرتا، ہاں وصلاً تفخیم نقل کرنے والوں میں وقفاً دونوں طرح کے ناقل موجود ہیں۔

فائدہ : خدمت شائقین میں بغرض اطمینان ناقلین ازرق کی تفصیل مع نقل کے پیش کرتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

	راء منونہ منصوبہ
کتاب الھدایہ	بالتفخیم وصلا وبالترقیق وقفاً
کتاب المجتبی	ترقیق مطلقا (وصلاً ووقفاً)
کتاب الکامل	تفخیم مطلقا (وصلاً ووقفاً)
کتاب تلخیص العبارات لابن بلیمہ	ترقیق مطلقاً
تلخیص لابی معشر	ترقیق مطلقاً
کتاب التذکیر	ترقیق مطلقاً
کتاب العنوان	ترقیق مطلقاً
کتاب الکافی	وصلاً تفخیم وقفاً ترقیق
کتاب التبصرۃ	ترقیق مطلقاً
کتاب الارشاد	تفخیم مطلقاً (فریدۃ الدھر (ج/۱) طرق ازرق)

مزید تفصیل کیلئے دیکھئے الروض النضیر ۲۶۵

وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ إِلَّا الْفَاسِقِيْنَ ۙ۝

"بہٖ إلا" مد منفصل "الفاسقین" یعقوب کیلئے وقفاً الحاق ہائے سکتہ بالخلف ہے۔

ائمہ	وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ إِلَّا الْفَاسِقِيْنَ ۙ۝		شرکاء
ب۱	قصر	عدم الحاق	اصبہانی د ح ل۱ ع ث ظ
ظ۲	//	الحاق ہائے سکتہ	×
ب۲	توسط	ترک الحاق	اصبہانی۲ ح ل۲ م۱ ع۲ ص رظ۳ ف☆
ازرق	طول	//	م۲ ف۱
ف۲	طول مع السکتہ	//	×

نوٹ : یعقوب کیلئے مد منفصل کے توسط کے ساتھ الحاق والی وجہ غیر مقروء ہے جیسا کہ ماقبل میں گزر چکا۔

Scanned by CamScanner

وجہ غیر مقروء :- اور غیر مقروء ہونے کی وجہ یہ ہے کہ ناقلین رویس وروح کو بالتفصیل دیکھنے سے پتہ چلتا ہے کہ ناقلین الحاق میں کا کوئی ناقل مد منفصل میں مد نقل نہیں کرتا بلکہ جملہ ناقلینِ الحاق مد منفصل میں قصر ہی نقل کرتے ہیں یا بالفاظ دیگر مد منفصل میں ناقلین توسط میں کا کوئی ناقل جمع مذکر سالم میں الحاق نقل نہیں کرتا (دیکھئے! فریدۃ الدھر ج ۱، ص ۴۷۵ سے ۵۰۰)

شیخ محمد المتولی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں :

وهاء السكت في كالمفلحون على ثم ☆ ذي نذبة تختص بالقصر فاعقلا (الروض/۲۱۳)

اَلَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ص کوئی اختلاف نہیں ہے۔

وَيَقْطَعُوْنَ مَا أَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ أَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْأَرْضِ ط

"مآ أمر الله بهٖٓ أن" مد منفصل، "أن يوصل" نون ساکن کا "یاء" میں خلف عن حمزہ سے بلا خلف اور دوری علی سے بالخلف ادغام تام ہے جس میں بطریق ابوعثمان الضریر دوری علی سے تام اور بطریق جعفر بن محمد ناقص ہے، "يوصل" ازرق عن ورش کیلئے وصلاً تغلیظ لام بلا خلف ہے (لیکن اگر اس پر وقف کر دیا جائے تو تغلیظ بالخلف ہوگی) "الأرض" ورش کے دونوں طریق سے نقل ہے، ابن ذکوانؒ، حفصؒ وادریسؒ کیلئے بالخلف سکتہ ہے وجہ ثانی تحقیق ہے۔

نوٹ : (۱) ابن ذکوان کیلئے سکتہ مد منفصل کے توسط وطول دونوں پر ہوگا البتہ بتحقیقِ علامہ نویری طول کے ساتھ نہ ہوگا، (۲) حفصؒ کیلئے مد منفصل کے توسط ہی پر سکتہ ہوگا قصر پر نہ ہوگا جن کی تفصیل ماقبل میں گزر چکی ہے۔

امام حمزہ کیلئے "الأرض" پر وقفاً نقل، سکتہ وتحقیق یوں وجوہ ثلثہ ہیں لیکن اس تفصیل کے ساتھ کہ مد منفصل کے ترک سکتہ کے ساتھ "الأرض" میں مذکورہ وجوہ ثلثہ ہیں جبکہ مد منفصل کے سکتہ کے ساتھ نقل وسکتہ صرف یہی دو وجہ ہیں تحقیق مقروء نہ ہوگی۔

نوٹ : یاد رہے کہ "الأرض" میں وقفاً یہ تحقیق شیخ متولیؒ کی رائے کے بموجب ہے ورنہ علامہ جزریؒ کے یہاں وقفاً تحقیق نہیں ہے۔

Scanned by CamScanner

ائمہ	وَيَقْطَعُوْنَ مَآ أَمَرَ اللّٰه بِـــهٖٓ أَن يُّـــوْصَل وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْأَرْض ط				شرکاء
ب	قصر	قصر	ناقص	تحقیق	دح ا ل ا ع ث ظ ا
اصبہانی	//	//	//	نقل	×
ب ۲	توسط	توسط	//	تحقیق	ح ۲ ل ۲ م ا ص ع ۱ س ظ ۲ اسحاق وادریس ا
اصبہانی ۲	//	//	//	نقل	×
م ا	//	//	//	سکتہ	ع ۳ ادریس ۲
ت ۲	//	//	ادغام تام	تحقیق	×
ازرق	طول	طول	ناقص تغلیظ لام	نقل	×
م ۳	//	//	// ترقیق لام	تحقیق	ق ا
م ۴	//	//	//	سکتہ	ق ۲
ق ۳	//	//	//	نقل	×
ض ا	//	//	تام //	//	×
ض ۲	//	//	//	سکتہ	×
ض ۳	//	//	//	تحقیق	×
ض ۴	طول مع السکتہ	طول مع السکتہ	// //	نقل	×
ض ۵	//	//	// //	سکتہ	×
ق ۴	//	//	ناقص //	نقل	×
ق ۵	//	//	// //	سکتہ	×

نوٹ : (۱) مذکورہ آیت کریمہ میں وجہ ثالث یعنی حفص ؒ کیلئے مد منفصل کے قصر پر عطف کرتے ہوئے ''الارض'' میں سکتہ کرنا یہ غیر مقروء ہے کیونکہ حفص سے مد منفصل میں قصر نقل کرنے والوں میں کا کوئی ناقل سکتہ نقل نہیں کرتا (۲) امام حمزہ کے طرق سبعہ میں جس طریق سے مد منفصل میں سکتہ ہے اس سے مفصول خاص میں بھی سکتہ ہی ہے تحقیق نہیں ہے، لہذا مد منفصل کے سکتہ کے ساتھ مفصول خاص میں تحقیق غیر مقروء ہے۔

أُولٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ○

''اولئک'' مد متصل، نیز امام حمزہ کیلئے مد میں سکتہ بالخلف ہے، ''الخٰسرون'' ازرق کیلئے

''را'' میں ترقیق بالخلف ہے، یعقوب کیلئے وقفا الحاق ہائے سکتہ بالخلف ہے۔

ائمہ	أُولٰئِکَ	هُمُ الْخٰسِرُوْن	شرکاء
ب	توسط		اصبہانی دح ل م ن رث ظ ف ☆
ظ۲	//	الحاق ہائے سکتہ	×
ازرق۱	طول	ترقیق	×
ازرق۲	//	تفخیم	م ف۱
ف۲	طول مع السکتہ	//	×

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ أَمْوَاتاً فَأَحْيَاكُمْ ج

''کنتم أمواتا'' میم جمع نیز میم جمع کے بعد ہمزۂ قطعیہ ہے لہذا ورش کیلئے (اپنے دونوں طریق سے) صلہ ہے جن میں ازرق کیلئے صلہ مع الطّول اور اصبہانی کیلئے صلہ مع القصر والتوسط۔

پھر یہ مفصول عام ہے لہذا ابن ذکوان، حفص، حمزہ اور ادریس رحمہم اللہ کیلئے سکتہ بالخلف ہے۔

''فأحياكم'' میں ازرق کیلئے فتحہ و تقلیل دو وجہ ہیں اور صرف امام کسائی سے امالہ ہے، امام حمزہ کیلئے وقفا ہمزۂ متوسطہ بزوائد میں تسہیل و تحقیق دو وجہ ہیں۔

ائمہ	كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ أَمْوَاتاً فَأَحْيَاكُمْ		شرکاء
ب۱	ترک صلہ	تحقیق فتح	ح ل م ص ع۱ ف۱ ظ اسحاق ادریس۱
ف۲	//	تسہیل //	×
ر	//	تحقیق امالہ	×
ب۲	صلہ مع القصر	// فتح	اصبہانی۱ د ث
ب۳	صلہ مع التوسط	// //	اصبہانی۲
ازرق۱	صلہ مع الطّول	// //	×
ازرق۲	//	// تقلیل	×
م۲	سکتہ	// فتح	ع۲ ف۳ ادریس۲
ف۴	//	تسہیل //	×

Scanned by CamScanner

ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ○

میم جمع، ''إِلَيْهِ'' ابن کثیر مکیؒ کیلئے ہائے ضمیر میں صلہ، ''تُرْجَعُوْن'' میں یعقوب کیلئے تا کے فتحہ اور جیم کے کسرہ کے ساتھ تَرْجِعُوْنَ باقون کیلئے کفص۔

امہ	ثُمَّ يُمِيتُكُمْ	ثُمَّ يُحْيِيكُمْ	ثُمَّ إِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	شرکاء
ب۱	ترک صلہ	ترک صلہ	ترک صلہ	کفص	ورش ح ک ن ف رف☆
ظ	//	//	//	تَرْجِعُوْن	×
ب۲	صلہ	صلہ	//	کفص	ث
د	//	//	صلہ	//	

هُوَ الَّذِىْ خَلَقَ لَكُمْ مَا فِى الْأَرْضِ جَمِيْعاً ق

میم جمع، ''الأرض'' مفصول خاص، ماسبق کی طرح نقل وسکتہ کا اختلاف

امہ کرام	هُوَ الَّذِىْ خَلَقَ لَكُم مَّا فِى الْأَرْضِ جَمِيْعاً		شرکاء
ب۱	ترک صلہ	تحقیق	ح ل م ص ع ف ا رظ اسحاق ادریس ا
ج مکمل	//	نقل	×
م۲	//	سکتہ	ع ف ۲ ادریس ۲
ب۲	صلہ	تحقیق	د ث

ثُمَّ اسْتَوٰىٓ إِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ط

''ثُمَّ اسْتَوٰىٓ إِلَى'' مد منفصل، ''السَّمَآءِ'' مد متصل، ''اسْتَوٰى، فَسَوّٰهُن'' دونوں میں ازرق کیلئے تقلیل بالخلف، امام حمزہ، کسائی وخلف عاشر کیلئے امالۂ کبری ہے، پھر دونوں مد میں امام حمزہ کیلئے سکتہ بالخلف ہے۔

Scanned by CamScanner

ائمہ	ثُمَّ اسْتَوٰٓى إِلَى	السَّمَآءِ	فَسَوّٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰت	شرکاء
ب۱	قصر فتح	توسط	فتح	اصبہانی۱ د ح۱ ل۱ ع۱ ث ظ۱
ب۲	توسط //	//	//	اصبہانی۲ ح۲ ل۲ م۱ ع۲ ص ظ۲
ازرق۱	طول مع الفتح	طول	//	م۲
ازرق۲	طول مع التقلیل	//	تقلیل	×
ف۱	طول مع الامالہ	طول بلاسکتہ	امالہ	×
ف۲	طول مع السکت والامالہ	//	//	×
ف۳	// //	طول مع السکتہ	//	×
ر	توسط مع الامالہ	توسط	//	ف☆

وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ○

"وھو" قالون، ابوعمرو، کسائی اور ابوجعفر کیلئے "ہا" کا سکون ہے، باقون کحفص۔

"شیئ" کے مدلین متصل میں ازرق کیلئے توسط وطول دو وجہیں ہیں (قصر نہیں ہے)۔

ابن ذکوان، حفص وادریس کیلئے سکتہ بالخلف ہے، امام حمزہ کیلئے سکتہ۱، ترک۲ سکتہ اور توسط۳ بلاسکتہ یہ وجوہ ثلثہ ہیں۔

ائمہ	وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ○		شرکاء
ب	بسکون الھاء	قصر	ح رث
ازرق۱	بضم الھاء	توسط	ف۱
ازرق۲	//	طول	×
اصبہانی	//	قصر	دل م۱ ص ع۱ ف۲ ظ اسحاق ادریس۱
م۲	//	سکتہ	ع۲ ف۳ ادریس۲

Scanned by CamScanner

وَإِذْ قَالَ رَبُّکَ لِلْمَلٰئِکَةِ إِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْأَرْضِ خَلِیْفَةً ط

"قال ربک" ابوعمرواور یعقوب (بطریق مصباح) کیلئے ادغام بالخلف ہے۔

"للملائکة" مدمتصل نیز امام حمزہ کیلئے سکتہ بالخلف، "الأرض" نقل وسکتہ۔

"خلیفة" وقفاً امام حمزہ کیلئے بالخلف اور کسائی کیلئے بلاخلف امالہ ہے، باقون کیلئے صرف فتح ہے اور امام حمزہ کی وجہ ثانی بھی یہی ہے۔

ائمہ	وَإِذْ قَالَ رَبُّکَ	للملٰئکة	إِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْأَرْضِ	خلیفةً	شرکاء
ب	اظہار	توسط	تحقیق	فتح	د ح ل م ص ع ث ظ اسحاق ادریس ا
ر	//	//	//	امالہ	×
اصبہانی	//	//	نقل	فتح	×
م ۲	//	//	سکتہ	//	ع ۲ ادریس ۲
ازرق	//	طول	نقل	//	×
م ۳ نقاش	//	//	تحقیق	//	ف ا
ق ۲	//	//	//	امالہ	×
م ۴	//	//	سکتہ	فتح	ض ۲ ق ۳
ض ۳ ق ۴	//	//	//	امالہ	×
ض ۴ ق ۵	//	طول مع السکتہ	//	//	×
ض ۵ ق ۶	//	//	//	فتح	×
ح ۲	ادغام	توسط	تحقیق	//	ظ ۲

آیت کریمہ میں "للملائکة، الأرض، خلیفة" ان تینوں کلمات میں امام حمزہ کے دونوں راویوں کیلئے دو دو وجہ ہیں اس طور پر کے مدمتصل میں (۱) طول بلاسکتہ اور (۲) طول مع السکتہ۔

"الأرض" میں تحقیق وسکتہ اور "خلیفة" میں وقفاً فتح وامالہ۔

اب ان کو باہم ضرب دینے سے دونوں راویوں کیلئے مجموعی عقلی آٹھ وجہیں نکلتی ہیں جو حسب ذیل ہیں

Scanned by CamScanner

	للملائكة	الأرض	خليفة
۱	طول بلاسكته	تحقيق	فتح
۲	مع سكته	//	//
۳	بلاسكته	سكته	//
۴	مع سكته	//	//
۵	بلاسكته	تحقيق	اماله
۶	مع سكته	//	//
۷	بلاسكته	سكته	//
۸	مع سكته	//	//

تنبیہ : غور کرنے سے واضح ہوگا کہ مد متصل میں طول مع السکتہ کے ساتھ الأرض میں تحقیق تو (خواہ خلیفة کے فتح کے ساتھ ہو یا اماله[۲] کے ساتھ) دونوں راویوں میں سے کسی کیلئے بھی جائز نہیں لہذا مذکورہ آٹھ میں سے وجہ نمبر دو اور چھ یہ تو بالاتفاق غیر مقروء ہے کیونکہ سکتہ سے متعلق امام حمزہ کے طرق سبعہ میں کا کوئی طریق مد متصل میں سکتہ نقل کرتے ہوئے 'الارض' میں تحقیق نقل نہیں کرتا (ہاں اس کے برعکس ہے)۔

اب باقی رہی چھ وجوہ تو بظاہر یہ دونوں راویوں کیلئے جائز ہونی چاہئے مگر چونکہ ہائے تانیث میں وقفاً خلف وخلاد دونوں کیلئے اماله بیان کرنے والے صرف امام ابوالقاسم صاحب کامل ہیں اور آپ نے خلف کیلئے مواضع سکتہ میں صرف سکتہ بیان کیا ہے تحقیق بیان نہیں فرمائی (ہاں خلاد کیلئے اماله اور مواضع سکتہ میں تحقیق وسکتہ دونوں بیان فرماتے ہیں لہذا اب خلف کیلئے ''الأرض'' میں تحقیق پڑھتے ہوئے ''خليفة'' میں اماله کرنا خلاف نقل ہے بلکہ خلط فی الطرق والنقل ہے اسلئے وجہ نمبر پانچ خلف کیلئے ناجائز ہے، یوں خلف کیلئے آٹھ میں سے تین تو غیر مقروء ہیں بقیہ پانچ مقروء وجائز ہیں، البتہ خلاد کیلئے دو غیر مقروء اور چھ مقروء ہیں۔

البتہ یہاں ایک بات محل غور یہ ہے کہ صاحب فریدۃ الدھر نے خلف کیلئے بجائے پانچ کے صرف چار وجوہ کو جائز قرار دیا ہے اور پانچوں وجہ یعنی سکتۂ مد متصل سکتہ مفصول خاص اور ہائے تانیث کا فتح اس کو خلف کیلئے منع فرمایا ہے حالانکہ کتاب ''روضۃ المعدل'' سے یہ وجہ ان کیلئے صحیح معلوم ہو رہی ہے کہ آپ خلف سے دونوں جگہوں میں سکتہ بھی بیان کرتے ہیں اور ہائے تانیث میں فتح بھی بیان کرتے ہیں لہذا صاحب فریدۃ

Scanned by CamScanner

الدھر کا خلف کیلئے اس وجہ کو ممنوع قرار دینا محل غور ہے، گو کامل کی رو سے آپ کا بیان صحیح ہو۔ نیز النشر کے بیان سکتہ اور امالۂ ہائے تانیث کا انطباق کریں تو معلوم ہوگا کے سبط الخیاط سے سکت الکل تو ہے لیکن امالۂ ہائے تانیث نہیں ہے گویا فتح ہے تو اس طرح النشر سے بھی یہ وجہ مذکور خلاد کی طرح خلف سے بھی صحیح معلوم ہو رہی ہے نیز خود صاحب فریدۃ الدہر نے خلف کیلئے کامل سے بھی ایک قول میں فتح وامالہ بیان کیا ہے یوں خود کامل سے بھی مد متصل اور الارض کے سکتہ کے ساتھ ہائے تانیث میں فتح صحیح ہوتا ہے۔ واللہ اعلم۔

قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ط

''قالوآ أتجعل'' مد منفصل، ''من یفسد'' خلف عن حمزہ کیلئے بلا خلف اور دوری علی کیلئے بالخلف ادغام تام ہے جس میں ابوعثمان کے طریق سے تام اور جعفر بن محمد کے طریق سے ناقص۔

''الدماء'' مد متصل[1]۔

نوٹ (۱) : مد منفصل و متصل دونوں میں امام حمزہ کیلئے ترک سکتہ وسکتہ دو دو وجہ ہیں جن کو باہم ضرب دینے سے مجموعی عقلی وجہیں چار ہوتی ہیں جن میں کی تین یعنی (۱) دونوں میں طول بلا سکتہ (۲) مد منفصل میں طول مع السکتہ اور متصل میں طول بدون سکتہ (۳) دونوں میں طول مع السکتہ تو جائز ہیں، البتہ وجہ رابع یعنی مد منفصل میں طول بدون سکتہ کے ساتھ متصل میں طول مع السکتہ یہ جائز نہیں ہے کیونکہ اقوال سبعہ میں کوئی بھی قول ایسا نہیں جس میں مد منفصل میں طول بدون سکتہ کے ساتھ متصل میں طول مع السکتہ بیان کیا گیا ہو لہذا یہ غیر مقروء ہے۔

''ونحن نسبح'' ابوعمرو و یعقوب کیلئے اظہار و ادغام دو وجہیں ہیں، نیز ابوعمرو کیلئے وجہ ثالث کے طور پر بجائے ادغام کے اخفاء یعنی اختلاس یعنی اظہار مع الروم بھی ہے۔

[1] نوٹ (۲) اگر کلمۂ ''الدماء'' کو موقف قرار دیا جائے تو ملحوظ رکھنا ہوگا کہ ہشام کیلئے مد منفصل میں قصر کرتے ہوئے ''الدماء'' کے ہمزہ میں تخفیف نہیں ہے بلکہ تحقیق ہی ہے (تفصیل کیلئے دیکھئے کما امن السفهاء)

Scanned by CamScanner

ائمہ	قَالُوْٓا أَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ			
ب۱	قصر	ادغام ناقص	توسط	اظہار اصبہانی د ح ل ا ع ث ظ۱
ح۲	//	//	//	ادغام ظ۲
ح۳	//	//	//	اظہار مع الروم ×
ب۲	توسط	//	//	اظہار اصبہانی م۲ ح۲ ل۲ م ص ع۲ س ت ا۲ ظ۳ ف☆
ش۴	//	//	//	ادغام۱ ×
ت۲ الضریر	//	تام	//	اظہار ×
ازرق	طول	ناقص	طول	// م۲ ق۱
ض۱	//	تام	//	// ×
ض۲	طول مع السکتہ	//	طول بدون سکتہ	// ×
ض۳	//	//	طول مع السکتہ	// ×
ق۲	//	ناقص	طول بدون سکتہ	// ×
ق۳	//	//	طول مع السکتہ	// ×

قَالَ إِنِّيٓ أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ○

''إِنِّيٓ أَعْلَمُ'' یاء اضافت کو امام نافع، ابن کثیر مکی، ابوعمرو بصری اور ابوجعفر مفتوح پڑھتے ہیں لہذا مد نہ ہوگا جبکہ باقون بسکون الیاء پڑھتے ہیں لہذا ان کے یہاں مد منفصل کے احکام جاری ہوں گے۔

''أَعْلَمُ مَا'' ابوعمرو و یعقوب کیلئے ادغام کبیر بالخلف ہے۔

فائدہ: چونکہ ابوعمرو إنـی أعـلم کی یاء اضافت کو مفتوح پڑھتے ہیں لہذا ان کے یہاں تو ادغام کبیر اور مد منفصل کا اجتماع نہیں ہے، لیکن یعقوب کے یہاں یہ اجتماع ہوگا لہذا رویس کیلئے تو (مطابق اصول) مد منفصل کے قصر ہی پر یہ ادغام ہوگا جبکہ روح کیلئے قصر و توسط دونوں پر ہوگا۔

۱ ابوعمرو رویس کیلئے مد منفصل کے توسط پر ادغام کبیر ممنوع ہے البتہ روح کیلئے جائز ہے کما مر۔

Scanned by CamScanner

ائمہ	قَالَ إِنِّيٓ أَعۡلَمُ مَا لَا تَعۡلَمُونَ		شرکاء
ب	بفتح الیاء	اظہار	ورش د ح ث
ح۲	//	ادغام	×
ل۱ حلوانی	قصر	اظہار	ع ظ
ظ۲	//	ادغام	×
ل۲	توسط	اظہار	م ص ع۲ ر ظ۳ ف☆
ش۴	//	ادغام	×
م۲ نقاش	طول	اظہار	ف۱
ف۲	طول مع السکت	//	×

وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَائِكَةِ فَقَالَ أَنْبِئُونِي بِأَسْمَاءِ هَؤُلَاءِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ○

''آدم، انبئونی ''ازرق کیلئے دونوں مدبدل میں وجوہ ثلاثہ، ''الأسماء'' احکام نقل، سکتہ اور مد متصل ''عرضهم، کنتم'' میم جمع، هؤلاء إن''، مد منفصل و متصل، نیز یہاں ہمزتین فی کلمتین متفق الحرکت مکسورتین ہیں لہذا قالون، بزّی کیلئے تسہیل اولی مع المد والقصر، اور ازرق کیلئے وجوہ ثلاثہ یعنی (۱) ہمزۂ ثانیہ کی تسہیل (۲) ہمزۂ ثانیہ کا ابدال بالیاء المدیہ لہذا مدلازم (۳) ہمزۂ ثانیہ کا یاء مکسورہ سے ابدال۔

اصبہانی وابوجعفر کیلئے صرف ہمزۂ ثانیہ کی تسہیل، قنبل کیلئے تسہیل ثانی وابدال ثانی بالمد (مدلازم) اور اسقاط اولی مع القصر والمدیہ وجوہ اربعہ ہیں، ابوعمرو کیلئے اسقاط اولی مع القصر والمد ہے، رویس کیلئے تسہیل ثانی اور بطریق ابوطیب اسقاط اولی مع القصر والمد اس طرح وجوہ ثلاثہ ہیں۔

نوٹ (۱): رویس کیلئے یہ اسقاط اولی جو طریق ابی طیب سے ہے وہ مد منفصل کے مد ہی کے ساتھ ہوگا قصر کے ساتھ نہ ہوگا کیونکہ طریق ابی طیب کے ناقلین اسقاط مد منفصل میں توسط ہی نقل کرتے ہیں۔

نوٹ (۲): نیز طریق ابی طیب کے ناقلین اسقاط جمع مذکر سالم میں الحاق بھی نقل نہیں کرتے لہذا اسقاط کے ساتھ الحاق بھی ممنوع ہے۔

''صٰدقین'' جمع مذکر سالم میں امام یعقوب کیلئے وقفاً الحاق بالخلف ہے، آیت کے چار مد متصل اور ایک مد منفصل میں حمزہ کیلئے سکتہ بالخلف ہے۔

Scanned by CamScanner

☆ ائمہ	وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِيْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ	كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ	شرکاء
۱ ب۱	قصر تحقیق توسط ترک صلہ توسط قصر توسط قصر تسہیل اولی مع المد	ترک صلہ عدم الحاق	×
۲ ب۲	// // // // // // // // // // // // // // تسہیل اولی مع القصر	// //	×
۳ ب۳	// // // // // // // // // // // // // // توسط تسہیل اولی مع المد	// //	×
۴ ب۴	// // // // // // // // // // // // // // تسہیل اولی مع القصر	// //	مختلف فیہ
۵ ح۱	// // // // // // // // // // // // // // قصر اسقاط اولی مع القصر	// //	×
۶ ح۲	// // // // // // // // // // // // // // اسقاط اولی مع المد	// //	×
۷ ح۳	// // // // // // // // // // // // // // توسط اسقاط اولی مع القصر	// //	ممنوع
۸ ح۴	// // // // // // // // // // // // // // اسقاط اولی مع المد	// //	غ۱
۹ ل۱ حلوانی	// // // // // // // // // // // // // // ق ت تحقیق ہمزتین	// //	ع ش۱
۱۰ ش۲	// // // // // // // // // // // // // // ق ت //	الحاق ہائے سکتہ //	× ۲

۱ رویس کیلئے اسقاط کے ساتھ مد منفصل میں صرف مد ہوگا قصر جائز نہیں ہے بلکہ اسقاط کے ساتھ قصر کرنا خلاف نقل اور خلط فی الطرق ہے کیونکہ ناقلین اسقاط مد منفصل میں قصر نقل نہیں کرتے، (دیکھئے طرق رویس فریدۃ الدھر ج ۱، ص ۴۷۵/ سے ۴۹۲)

۲ رویس کیلئے اسقاط کے ساتھ جمع مذکر سالم میں الحاق نہیں ہے کیونکہ اسقاط طریق ابوطیب سے ہے اور اس طریق میں جمع مذکر سالم میں الحاق نہیں ہے (فریدۃ الدھر ج ۱، ص ۴۸۸/)

Scanned by CamScanner

☆	امہ	وَعَلَّمَ اٰدَمَ	الْأَسْمَآءَ	كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ أَنْبِئُونِي بِأَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ إِنْ	كُنْتُمْ صٰدِقِينَ	شركاء
۱۱	ل۲	قصر	تحقیق توسط	ترک صلہ	توسط	قصر
۱۲	غ۲	//	//	//	//	//
۱۳	غ۳	//	//	//	//	//
۱۴	غ۴	//	//	//	//	//
۱۵	غ۵	//	//	//	//	//
۱۶	ب۵	//	//	صلہ	توسط	قصر
۱۷	ب۶	//	//	//	//	//
۱۸	ب۷	//	//	//	//	//
۱۹	ب۸	//	//	//	//	//
۲۰	ز۱	//	//	//	//	//
۲۱	ز۲	//	//	//	//	//
۲۲	ز۳	//	//	//	//	//
۲۳	ز۴	//	//	//	//	//
۲۴	ث	//	//	//	//	أنبئوني
۲۵	ازرق۱	//	نقل	طول	ترک صلہ	طول

توسط	تحقیق ہمزتین	ترک صلہ	عدم الحاق	م اص ع۲ رش۳ اسحاق ادریس۱
ت	تسہیل ثانیہ مع التوسط	//	//	×
ت	//	//	الحاق	×
ت	//	//	عدم الحاق	×
//		//	الحاق	ممنوع
ق	تسہیل اولی مع المد	صلہ	عدم الحاق	بزی۱
//	تسہیل مع القصر	//	//	بزی۲
ت	تسہیل اولی مع المد	//	//	×
ت	تسہیل اولی مع القصر	//	//	مختلف فیہ
ق	تسہیل ثانیہ مع التوسط	//	//	×
//	ابدال بالمد (لازم)	//	//	×
//	اسقاط اولی مع القصر	//	//	×
//	اسقاط اولی مع المد	//	//	×
ق	تسہیل ثانیہ مع التوسط	//	//	×
طول	تسہیل ثانیہ بالطول	ترک صلہ	//	×

Scanned by CamScanner

☆ امہ	وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ	كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِيْ بِاَسْمَآءِ	هٰٓؤُلَآءِ اِنْ	كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ	شرکاء
۲۶ ازرق۲	قصر نقل طول	ترک صلہ طول قصر طول طول	ابدال بالمد (لازم)	ترک صلہ عدم الحاق	×
۲۷ ازرق۳	// // //	// // // // //	ابدال بالیاء المکسورۃ	// //	×
۲۸ اصبہانی۱	// // توسط	// توسط // توسط	ق تسہیل ثانیہ	// //	×
۲۹ اصبہانی۲	// // //	// // // // //	توسط //	// //	×
۳۰ م۲	// سکتہ //	// // // // //	تحقیق ہمزتین	// //	ع۳ ادریس۲
۳۱ م۳ نقاش	// تحقیق طول	ترک صلہ طول قصر طول	طول تحقیق ہمزتین	// //	ف۱
۳۲ م۴	// سکتہ //	// // // // //	// //	// //	ف۲
۳۳ ف۳	// // //	// // // // //	طول مع السکت //	// //	×
۳۴ ف۴	// // طول مع السکت	// طول مع السکت // طول مع السکت	// (ط مع س) تحقیق	// //	×
۳۵ ازرق۴	توسط نقل طول	// طول توسط طول	طول تسہیل ثانیۃ مع الطول	// //	×
۳۶ ازرق۵	// // //	// // // // //	// // ابدال ثانی بالمد (لازم)	// //	×
۳۷ ازرق۶	// // //	// // // // //	// // ابدال بالیاء المکسورۃ	// //	×
۳۸ ازرق۷	طول // //	// // // طول	// // تسہیل ثانیۃ مع الطول	// //	×
۳۹ ازرق۸	// // //	// // // // //	// // ابدال ثانی بالمد (لازم)	// //	×
۴۰ ازرق۹	// // //	// // // // //	// // ابدال بالیاء المکسورۃ	// //	×

Scanned by CamScanner

قَالُوْا سُبْحٰنَکَ لَا عِلْمَ لَنَآ إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ط

"لَا عِلْمَ" امام حمزہ کیلئے "لا" کے الف میں بالخلف مد مبالغہ بالتوسط یعنی قصر وتوسط دو وجہ اور باقون کیلئے صرف قصر، "لَنَآ إِلَّا" مد منفصل۔

ائمہ کرام	قَالُوْا سُبْحٰنَکَ لَا عِلْمَ	لَنَآ إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا	شرکاء
ب۱	قصر	قصر	اصبہانی۱ د ح۱ ل۱ ع۱ ث ظ۱
ب۲	//	توسط	اصبہانی۲ ح۲ ل۲ م۱ ص ع۲ ر ظ۲ ف☆
ازرق	//	طول	م۲ ف۱
ف۲	//	// مع السکت	×
ف۳	(تین الف) توسط	// بلاسکت	×
× ف۴	//	// مع السکت	یہ وجہ غیر مقروء ہے ۱

ائمہ کرام	إِنَّکَ أَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ○	شرکاء
	۱	سب شریک

۱ نوٹ : امام حمزہ کے دو راویوں میں سے خلف سے مد مبالغہ بالتوسط بالخلف یا بلا خلف نقل کرنے والے ابن سوار صاحب کتاب المستنیر، صاحب کتاب المصباح، صاحب کتاب المبہج اور صاحب تلخیص ہیں اور ان میں کا کوئی ناقل مد منفصل میں خلف کیلئے سکتہ نقل نہیں کرتا اور مد منفصل میں سکتہ نقل کرنے والے صاحب کتاب الغایۃ، کتاب الوجیز ہے لیکن ان میں کا کوئی مبالغہ کے موقع میں ان سے مد نقل نہیں کرتا صرف قصر نقل کرتے ہیں۔

اور روایت خلاد کے ناقلین میں سے مبالغہ کے موقع میں مد نقل کرنے والے صاحب کتاب المستنیر ہیں اور وہ مد منفصل میں ان سے ترک سکتہ بیان کرتے ہیں (سکتہ نہیں) اور مد منفصل میں سکتہ نقل کرنے والے صاحب کتاب التجرید وصاحب غایۃ ہیں اور ان میں کا کوئی مبالغہ کے موقع میں مد نقل نہیں کرتا لہذا خلف وخلاد یعنی مکمل حمزہ سے وجہ رابع یعنی مبالغہ کے موقع میں توسط کرتے ہوئے مد منفصل میں سکتہ غیر مقروء ہے کیونکہ منقول نہیں ہے (دیکھئے فریدۃ الدھر ج۱ ص۳۶۵ سے ۴۲۸ طرق حمزہ)

Scanned by CamScanner

قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ج

''يٰٓاٰدَمُ'' مد منفصل، مدبدل، ''اَنۢبِئْهُمْ'' میم جمع۔

نوٹ : قراءعشرہ میں کے کسی بھی امام سے اَنۢبِئْهُمْ کے ہمزۂ ساکنہ کا ابدال نہیں ہے، البتہ صرف وقف کی حالت میں حمزہ کیلئے ابدال ہوگا پھر بعدابدال کے ہا کا ضمہ وکسرہ دونوں ثابت ہیں۔

''بِاَسْمَآئِهِمْ'' مدمتصل، نیز وقفاً امام حمزہ کیلئے ہمزۂ اولی (جوکہ متوسط بزوائد ہے) میں تحقیق وابدال دووجہ ہیں البتہ ابدال مقدم ہے اوران دونوں وجہوں کے ساتھ ہمزۂ ثانیہ میں تسہیل مع المدوالقصر ہے یوں مجموعی طور پرحمزہ کیلئے وجوہ اربعہ ہیں۔

ائمہ	قال يٰٓاٰدم	اَنۢبِئْهُم	بأسمآئهم		شرکاء
ب۱	قصر قصرالبدل	ترک صلہ	توسط		اصبہانی ح ل ع ظ
ب۲	// //	صلہ	//		د ث
ب۳	توسط //	ترک صلہ	//		اصبہانی ۲ح ل ۲ م ص ۳ع ر ۲ظ ف☆
ب۴	// //	صلہ	//		
ازرق۱	طول //	ترک صلہ	طول		م۲
ف۱	// قصر	// ابدال اولی بالیاء	//	تسہیل ثانیہ مع الطّول	
ف۲	// //	// //	//	تسہیل ثانیہ مع القصر	
ف۳	// //	// تحقیق اولی	//	تسہیل ثانیہ مع الطّول	
ف۴	// //	// //	//	تسہیل ثانیہ مع القصر	
ازرق۲	طول توسط البدل	// ×	//	×	
ازرق۳	// طول البدل	// ×	//	×	
ف۵	طول مع السکت قصر	// ابدال اولی بالیاء	//	تسہیل ثانیہ مع الطّول	
ف۶	// //	// //	//	تسہیل ثانیہ مع القصر	
ف۷	// //	// تحقیق اولی	//	تسہیل ثانیہ مع الطّول	
ف۸	// //	// //	//	تسہیل ثانیہ مع القصر	

Scanned by CamScanner

فَلَمَّآ أَنۢبَأَهُم بِأَسۡمَآئِهِمۡ قَالَ أَلَمۡ أَقُل لَّكُمۡ إِنِّيٓ أَعۡلَمُ غَيۡبَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ وَأَعۡلَمُ مَا تُبۡدُونَ وَمَا كُنتُمۡ تَكۡتُمُونَ ۝

''فَلَمَّآ أَنۢبَأَهُم'' مد منفصل ومیم جمع، ''بِأَسۡمَآئِهِمۡ'' مد متصل ومیم جمع، ''قَالَ أَلَمۡ أَقُل'' ورش کے دونوں طریق سے نقل حرکت، ''لَّكُمۡ إِنِّيٓ'' ازرق سے صلہ مع الطول اور اصبہانی سے صلہ مع القصر والتوسط، ''إِنِّيٓ أَعۡلَمُ'' یاء اضافت کو نافع، مکی، بصری اور ابو جعفر مفتوح پڑھتے ہیں، باقون کیلئے یا کا سکون ہے، ''ٱلۡأَرۡضِ'' کے مفصول خاص میں وصلاً ابن ذکوان حفص حمزہ ادریس کیلئے سکتہ بالخلف ہے، ''أَعۡلَمُ مَا'' : ابوعمرو و یعقوب کیلئے بالخلف ادغام کبیر ہے، أَلَمۡ أَقُل، لَّكُمۡ إِنِّي، الأرض میں نقل وسکتہ کا اختلاف۔

نوٹ : امام حفصؒ کیلئے مفصول خاص وعام کا سکتہ مد منفصل کے مد کے ساتھ ہوگا قصر کے ساتھ نہ ہوگا۔

Scanned by CamScanner

ائمہ	فَلَمَّآ	أَنۢبَأَهُم	بِأَسۡمَآ	ئِهِمۡ قَالَ	أَلَمۡ أَقُلۡ	لَّكُمۡ	إِنِّيٓ أَعۡلَمُ غَيۡبَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ	وَأَعۡلَمُ مَا تُبۡدُونَ	وَمَا كُنتُمۡ تَكۡتُمُونَ ○
ب ۱	قصر	ترک صلہ	توسط	ترک صلہ	تحقیق	ترک صلہ	بفتح الیاء	اظہار	تحقیق	ترک صلہ	ح ۱
ح ۲	//	//	//	//	//	//	//	ادغام	//	//	×
ل ۱ حلوانی	//	//	//	//	//	//	بالسکون بالقصر	اظہار	//	//	ع ظ ۱
ظ ۲	//	//	//	//	//	//	//	ادغام	//	//	×
اصبہانی	//	//	//	//	نقل	صلہ مع القصر	بفتح الیاء	اظہار	نقل	//	۱
ب ۲	//	صلہ	//	صلہ	تحقیق	//	//	//	تحقیق	صلہ	د ث
ب ۳	توسط	ترک صلہ	//	ترک صلہ	//	ترک صلہ	//	//	//	ترک صلہ	ح ۳ ۲
ل ۲	//	//	//	//	//	//	بالسکون بالتوسط	//	//	//	م ۱ ص ع ۲ ر ظ ۳
اسحاق ادریس ۱ ۲											
ش ۴	//	//	//	//	//	//	//	ادغام	//	//	۳
اصبہانی ۴	//	//	//	//	نقل	صلہ مع التوسط	بفتح الیاء	اظہار	نقل	//	×
م ۲	//	//	//	//	سکتہ	سکتہ	بالسکون بالتوسط	//	سکتہ	//	ع ۳ ادریس ۲
ب ۴	//	صلہ	//	صلہ	تحقیق	صلہ مع التوسط	بفتح الیاء	//	تحقیق	صلہ	×

۱ حفص ؒ کیلئے مد منفصل کے قصر پر سکتہ ممنوع ہے، لہذا اصبہانی سے قبل حفص ؒ کی اس وجہ کو غیر مقروء ہونے کی وجہ سے حذف کر دیا ہے۔ ۲ ابوعمرو بصری کیلئے مد منفصل کے توسط پر ادغام ممنوع ہے۔ ۳ رویس کیلئے مد منفصل کے توسط پر ادغام کبیر غیر مقروء ہے۔

Scanned by CamScanner

ائمہ	فَلَمَّآ	أَنۢبَأَهُم	بِأَسۡمَآ	قَالَ لَهُمۡ	أَلَمۡ أَقُلۡ	لَّكُمۡ	إِنِّيٓ أعلم غيب السموت وَٱلۡأَرۡضِ	وأعلم ما	تبدون	وَمَا كُنتُمۡ تكتمون ○
ازرق	طول	ترک صلہ	طول	ترک صلہ	نقل	صلہ مع الطول	بفتح الیاء	اظہار	ترک صلہ	×
م۳ (نقاش)	//	//	//	//	تحقیق	تحقیق	بالسکون بالطول	//	//	ف۱
ف۲	//	//	//	//	//	//	//	//	//	×
م۴ (نقاش)	//	//			سکتہ	سکتہ	//	//	//	ف۳
ف۴	طول مع السکت	//	//	//	//	//	طول مع السکتہ	//	//	×
ف۵	//	//	طول مع السکت	//	//	//	//	//	//	×

Scanned by CamScanner

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا إِلَّآ إِبْلِيْسَ أَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ۝

''للملٰئكة'' مد متصل، نیز ابو جعفر کیلئے وصلاً ''تا'' کا ضمہ ہے البتہ ابن وردان کیلئے وجہ ثانی کے طور پر اشمام ہے یعنی کسرۂ مُشَمَّہ بالضم ہے، ''اٰدم'' ازرق کیلئے مد بدل، ''فسجدوٓا إلآ إبليس'' مد منفصل، ''أبى'' الف ذوالیاء میں ازرق عن ورش کیلئے تقلیل بالخلف اور حمزہ کسائی وخلف عاشر کیلئے امالہ ہے، ''الكٰفرين'' ازرق کیلئے بلا خلف تقلیل ہے اور صوری عن ابن ذکوان کیلئے بالخلف اور ابو عمرو، دوری کسائی ورویس کیلئے بلا خلف امالہ ہے، باقون کیلئے صرف فتح ہے اور یہی وجہ ثانی ہے ابن ذکوان کی، اور یعقوب کیلئے وقفاً بالخلف الحاق ہائے سکتہ ہے۔

فائدہ : اس جگہ ''اٰدم'' کا مد بدل اور ''أبى'' کا الف ذوالیاء جمع ہوئے ہیں، لہذا ازرق عن ورش کیلئے بیان جزری کے بموجب تخمیس یعنی قصر ۱ توسط ۲ طول ۳ مع الفتح توسط مع ۴ التقلیل طول مع ۵ التقلیل یہ پانچ وجہیں ہیں جبکہ شیخ متولیؒ نے قصر مع التقلیل کو بھی ابن بلیمہؒ کی تلخیص سے بیان فرمایا ہے اس طرح اب ان کے یہاں مکمل چھ وجہیں ہوں گی (تفصیل کیلئے دیکھئے اصول ''مد بدل اور ذوات الیاء کے اجتماع کا بیان'')۔

Scanned by CamScanner

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ

شرکاء							
ب۱	توسط	قصر	قصر	قصر	فتح	عدم الحاق	اصبہانی د ل ع ش۱
ح۱	//	//	//	//	امالہ	//	غ۱
ع۲	//	//	//	//	//	الحاق	×
ش۲	//	//	//	//	فتح	//	×
ب۲	//	//	توسط	توسط	//	عدم الحاق	اصبہانی ن۲ ل۲ م۲ ع۲ ش۳
ح۲	//	//	//	//	امالہ	//	م۲ بطریق صوری غ۳
× غ۴	//	//	//	//	//	الحاق	یہ وجہ ممنوع ہے۱
س	//	//	//	//	امالہ	عدم الحاق	فی
ت	//	//	//	//	امالہ	//	
ازرق۱	طول	//	طول	طول	فتح	تقلیل	//
م۳ عن نقاش	//	//	//	//	//	فتح	//
ازرق۲	//	//	//	//	تقلیل	تقلیل	// ۲
ف۱	//	//	//	//	امالہ	فتح	//
ف۲	//	//	طول مع السکتہ	طول مع السکتہ	//	//	//
ازرق۳	//	توسط	طول	طول	فتح	تقلیل	//
ازرق۴	//	//	//	//	تقلیل	//	//
ازرق۵	//	طول	//	//	فتح	//	//
ازرق۶	//	//	//	//	تقلیل	//	//
ف۳	طول مع السکتہ	قصر	طول مع السکتہ	طول مع السکتہ	امالہ	فتح	//
ح۱ ابن وردان توسط بضم التاء	//	//	قصر	قصر	فتح	//	// ذ
ح۲ ابن وردان توسط بالاشمام	//	//	//	//	//	//	// ×

۱ مد منفصل کے توسط کے ساتھ الحاق پورے یعقوب سے ممتنع ہے جیسا کہ ماقبل میں گزر چکا۔ ۲ یہ وجہ علامہ جزریؒ کی رائے میں صحیح نہیں ہے۔

Scanned by CamScanner

وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○

''یٰٓاٰدم'' مد منفصل اور مد بدل، ''اسکن انت'' مفصول عام میں نقل وسکتہ، کا اختلاف ''حیث شئتما'' ابوعمرو ویعقوب کیلئے ادغام کبیر بالخلف، ''شئتما'' اصبہانی اور ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور ابوعمرو کیلئے بالخلف ابدال ہے، اور امام حمزہ کیلئے وقفاً ابدال ہے۔

نوٹ: ''حیث شئتما'' میں ابوعمرو کیلئے ادغام کے ساتھ تحقیق غیر مقروء ہے (تفصیل کیلئے دیکھئے اصول میں ''ادغام کبیر اور ہمزۂ منفردہ ساکنہ کے اجتماع کا بیان) البتہ یعقوب کیلئے جائز ہے۔

ائمہ	وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا	حیث شئتما	شرکاء
ب۱	قصر قصر تحقیق	اظہار تحقیق	دل ع ظ۱
ح۱	// // //	// ابدال	ث
ح۲	// // //	ادغام //	×
ظ۲	// // //	// تحقیق	×
اصبہانی۱	// // نقل	ترک ادغام ابدال	×
ب۲	توسط // تحقیق	// تحقیق	ح۳ ل۲ م اص ع۲ رظ۳ اسحاق اور یس۱
ح۴	// // //	// ابدال	×
ش	// // //	ادغام تحقیق	ا۱
اصبہانی۲	// // نقل	ترک ادغام ابدال	
م۲	// // سکتہ	// تحقیق	ع۳ اور یس۲
ازرق۱	طول قصر البدل نقل	// //	
م۳ نقاش	// // ترک نقل	// //	
ف۱	// // تحقیق	// ابدال	
م۴ نقاش	// // سکتہ	// تحقیق	
ف۲	// // //	// ابدال	
ازرق۲	// توسط البدل نقل	// تحقیق	
ازرق۳	// طول البدل //	// //	
ف۳	طول مع السکت قصر سکتہ	// ابدال	

۱ ابوعمرو کی طرح رویس کیلئے بھی مد منفصل کے توسط کے ساتھ ادغام غیر مقروء ہے البتہ روح کیلئے صحیح ہے جیسا کہ ماقبل میں گذر چکا

وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ○

''الظٰلمین'' یعقوب کیلئے وقفاً الحاق ہائے سکتہ بالخلف ہے۔

ائمہ	وَلَا تَقْرَبَاهٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ○
ا	کفص
ظ۲	الحاق ہائے سکتہ

فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ص

''فأزلهما'' امام حمزہ کیلئے فازالهما ، بتخفیف اللام و بالف قبلها

ائمہ	فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ
ا	کفص
ف	فأزالهما

وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ج

ائمہ	وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ج
ب۱	ترک صلہ
ب۲	صلہ

وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ إِلٰى حِيْنٍ ○

''ولکم'' میم جمع، ''الأرض'' نقل وسکتہ کا اختلاف، ''مستقرٌّ وّمتاع'' خلف عن حمزہ کیلئے ادغام تام، ''متاعٌ إلی'' مفصول عام ہے نقل وسکتہ کا اختلاف۔

Scanned by CamScanner

ائمہ	وَلَكُمْ	فِي الْأَرْضِ	مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ۝	شرکاء
ب۱	ترک صلہ	تحقیق	ادغام ناقص تحقیق	ح ل م۱ ص ع ق۱ رظ اسحاق، ادریس۱
ض۱	//	//	تام //	×
ورش	//	نقل	ناقص نقل	×
م۲	//	سکتہ	// سکتہ	ع۲ ق۲ ادریس۲
ق۳	//	//	// تحقیق	×
ض۲	//	//	تام //	×
ض۳	//	//	// سکتہ	×
ب۲	صلہ	تحقیق	ناقص تحقیق	د ث

فَتَلَقَّىٰ آدَمُ مِن رَّبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ج

''فتلقی'' الف ذوالیا میں ازرق کیلئے تقلیل بالخلف اور حمزہ۱ کسائی۲ وخلف۳ عاشر کیلئے امالۂ کبری۔

''فتلقی آدم'' مد منفصل، ''آدم'' مد بدل، ''آدم من'' ادغام کبیر، ''آدم من ربه کلمات'' میں ابن کثیر مکیؒ کیلئے ''آدم'' کا نصب اور کلماتٌ'' کا رفع ہے اور باقون کیلئے کفص۔

''من ربه'' ازرق عن ورش، شعبہ، حمزہ، کسائی اور خلف عاشر کیلئے صرف ادغام تام ہے جبکہ باقون کیلئے ادغام تام وناقص دو وجہیں ہیں۔

نوٹ : حلوانی عن ہشام کیلئے مد منفصل کے توسط پر ادغام مع الغنہ نہیں ہے البتہ طریق داجونی (جو کہ صرف توسط نقل کرتے ہیں) سے توسط پر ادغام مع الغنہ صحیح ہے جیسا کہ ماقبل میں گذرا۔

فائدہ : اس آیت میں الف ذوالیاء اور مد بدل جمع ہوئے ہیں تو برائی جزری تخمیس ہے جبکہ شیخ متولی کی رائے میں وجہ سادس یعنی تقلیل مع القصر بھی صحیح ہے جیسا کہ ماقبل میں گذرا۔

Scanned by CamScanner

ائمہ	فَتَلَقّٰی	اٰدَمُ	مِـــنْ رَّبِّهٖ	كَلِمٰتٍ	فَتَابَ عَلَيْهِ ج
ب۱	قصر	قصر اظہار	بلاغنہ		اصبہانی ا ح ا ل ا ع ا ش ا ظ ا
ب۲	//	// //	بالغنہ		اصبہانی ۲ ح ۲ ل ۲ ع ۲ ش ۲ ظ ۲
د۱	//	آدمَ بالنصب	//	بلاغنہ کلمٰتٌ بالرفع	×
د۲	//	// //	بالغنہ	//	×
ح۳	//	ادمُ ادغام	بلاغنہ	کلمٰتٍ	غ ۳ (روح کیوں شریک نہیں) ۱
ح۴	//	// //	بالغنہ		ش ۳ (رویس کیوں شریک نہیں) ۲
ب۳	توسط	// اظہار	بلاغنہ		اصبہانی ۳ ح ۵ ل ۳ م ا ص ع ۳ ظ ۴
ب۴	//	// //	بالغنہ		اصبہانی ۴ ح ۶ ل ۴ داجونی م ۲ ع ۴ ش ۵ ۳
ش۶	//	// ادغام	//		×
ازرق۱	طول مع الفتح	قصر اظہار	بلاغنہ		م ۳ نقاش
م۴ نقاش	//	// //	بالغنہ		×
ازرق۲	//	توسط //	بلاغنہ		×
ازرق۳	//	طول //	//		×
ازرق۴	طول مع التقلیل	قصر //	//		×
ازرق۵	//	توسط //	//		×

۱ روح کیلئے ادغام کبیر کے ساتھ نون ساکن میں ادغام بلاغنہ والی وجہ اسلئے غیر مقروء ہے کہ روح سے ادغام کبیر بیان کرنے والے ایک تو صاحب مصباح ہیں نیز طریق زبیری میں صاحب کامل بھی ہیں لیکن یہ دونوں حضرات روح سے صرف غنہ بیان کرتے ہیں بلاغنہ کوئی بھی بیان نہیں کرتا اسلئے غیر مقروء ہے۔

۲ رویس کیلئے ادغام کبیر کے ساتھ غنہ والی وجہ اسلئے غیر مقروء ہے کہ رویس کیلئے ادغام کبیر بیان کرنے والے صرف صاحب مصباح ہیں اور وہ رویس کیلئے غنہ صرف لام میں بیان کرتے ہیں، را میں نہیں، الغنة فی اللام دون الراء (فریدۃ ج ۱، ص ۴۸۳) جبکہ دیگر ناقلین مثلاً صاحب کامل، صاحب غایۃ ابن مہران یہ حضرات رویس کیلئے علی الاطلاق لام ورا دونوں میں غنہ تو بیان کرتے ہیں لیکن یہ ان کیلئے بھی ادغام کبیر بیان نہیں کرتے اسلئے یہ وجہ غیر مقروء ہے۔

۳ یاد رہے کہ ہشام کی یہ شرکت بطریق داجونی ہے کیونکہ طریق حلوانی سے یہ وجہ غیر مقروء ہے۔

Scanned by CamScanner

ائمہ	فَتَلَقّٰی	اٰدَمُ	مِـــنْ رَّبِّهٖ	كَلِمٰتٍ	فَتَابَ عَلَيْهِ ج
ازرق ۶	طول مع التقلیل	طول	اظہار	بلاغنہ	×
ف ۱	طول مع الامالہ	قصر	//	//	×
ف ۲	طول مع الامالہ مع المسکت	//	//	//	×
ر	توسط مع الامالہ	//	//	//	ف ☆

إِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○

''إنه هو'' ابوعمرو و یعقوب کیلئے بالخلف ادغام ہے۔

ائمہ کرام	إِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ	شرکاء
ا	اظہار	
ح ۲	ادغام	ظ ۲

قلنا اهبطوا منها جميعا ملی کحفص

فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○

''یأتینکم'' میم جمع، ''یأتینکم'' ہمزۂ منفردہ ساکنہ میں ورش (مکمل) وابوجعفر کیلئے بلا خلف اور ابوعمرو کیلئے بالخلف ابدال ہے، ''هدای'' دوری کسائی کیلئے امالہ اور ازرق عن ورش کیلئے فتح و تقلیل دو وجہیں ہیں باقون کیلئے صرف فتح ہے، ''فلا خوف'' یعقوب کیلئے منصوب غیر منون (خَوْفَ) اور باقون کیلئے کحفص ہے، ''علیهم'' : حمزہ و یعقوب کیلئے بضم الھاء ہے۔

Scanned by CamScanner

فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنِّي هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

ب	تحقیق	ترک صلہ	فتح	کفص	بکسر الھا	ترک صلہ	ترک صلہ	ح۱ ک ن س ف☆
ف	//	//	//	//	بضم الھا	//	//	×
ظ	//	//	//	فَلَاخَوْفَ	//	//	//	×
ت	//	//	امالہ	کفص	بکسر الھا	//	//	×
ب	//	صلہ	فتح	//	//	صلہ	صلہ	د
ج مکمل	ابدال	ترک صلہ	//	//	//	ترک صلہ	ترک صلہ	ح۲
ج۲ ازرق	//	//	تقلیل	//	//	//	//	×
ث	//	صلہ	فتح	//	//	صلہ	صلہ	×

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ صلی

''بآیاتنا'' مد بدل، ''بآیاتنآ اولئک'' مد منفصل اور متصل، ''النار'' ازرق عن ورش سے بلا خلف تقلیل ہے، ابوعمرو اور دوری کسائی کیلئے بلا خلف اور صوری عن ابن ذکوان کیلئے بالخلف امالہ ہے وجہ ثانی فتح ہے، سوسی کیلئے وقفاً فتح، تقلیل اور امالہ تینوں وجہیں ہیں البتہ مد منفصل کے توسط پر تقلیل غیر مقروء ہے۔

نوٹ : گو صاحب فریدۃ الدھر نے سوسی کیلئے تقلیل کو روم کے ساتھ خاص قرار دیا ہے مگر علامہ جزریؒ نے ''النشر'' میں تقلیل کو عام رکھتے ہوئے روم واسکان دونوں کے ساتھ صحیح قرار دیا ہے (ج ۲/ص ۲/۷۲، ۷۳، کشف النظر ج ۳/ص ۱/۱۷۱/۱۷۳)۔

Scanned by CamScanner

ائمہ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ					شرکاء
ب۱	قصر	قصر	توسط	فتح	اصبہانی دی ال ع ث ظ۱
ح۱	//	//	//	امالہ	×
ی۲	//	//	//	تقلیل	×
ب۲	//	//	توسط	فتح	اصبہانی ی۴ ل۲ م۱ ص ع۲ س ظ۲ ف☆
ح۲	//	//	//	امالہ	م۲ (صوری) ت
× ی۶	//	//	//	تقلیل	یہ وجہ غیر مقروء ہے۱
ازرق۱	قصر البدل	طول	طول	//	×
م۳ نقاش	//	//	//	فتح	ف۱
ازرق۲	توسط البدل	//	//	تقلیل	×
ازرق۳	طول البدل	//	//	//	×
ف۲	قصر	طمع سکتہ	طبدون سکتہ	فتح	×
ف۳	قصر	طمع سکتہ	طمع سکتہ	//	×

۱ سوسی کیلئے النار میں تقلیل مد منفصل کے توسط کے ساتھ غیر مقروء ہے۔
جیسا کہ شیخ متولی فتح الکریم میں فرماتے ہیں،

وما عند السوسی علی وجه مده ☆ ولا مع ادغام کفی النار قلّلا

اوراسی کی شرح فرماتے ہوئے اپنی ایک اور گراں مایہ تصنیف ''الروض'' میں فرماتے ہیں :

تقليل الالفات التى قبل الراء المتطرفة المكسورة للسوسى يختص من طريق الطيبة بحال الوقف والقصر فى المنفصل لأنه من الكافي وطريقه القصر والاظهار (ص/۲۱۴) حاصل یہ کہ سوسی کیلئے ''النار'' جیسے مواقع میں چونکہ تقلیل صرف کتاب الکافی سے ہے اور کتاب الکافی سے سوسی کیلئے مد منفصل میں صرف قصر ہے توسط نہیں ہے لہذا تقلیل مع التوسط غیر مقروء ہے، خلاصہ یہ کہ سوسی کیلئے مجموعی طور پر مندرجہ ذیل چھ وجہیں ہیں۔

مد منفصل	النار (وقفاً)		
قصر	(۱) امالہ	(۲) فتح	(۳) تقلیل
توسط	(۴) امالہ	(۵) فتح	یہ پانچ تو مقروء ہیں۔
اور ایک وجہ توسط	(۶) تقلیل	یہ غیر مقروء ہے۔ (تحریرات طیبہ ص/۳۱)	

Scanned by CamScanner

هُمْ فِيهَا خٰلِدُوْنَ ○

''هم'' : میم جمع، ''خٰلدون'' یعقوب کیلئے وقفا الحاق ہائے سکتہ بالخلف ہے۔

ائمہ	هم فيها	خٰلدون
ب۱	ترک صلہ	عدم الحاق
ظ۲	//	الحاق ہائے سکتہ
ب۲	صلہ	عدم الحاق

يٰبَنِيْٓ اِسْرٰٓءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ○

''يٰبَنِيْٓ اِسْرٰٓءِ يل'' مد منفصل ومد متصل، ''إسرآئيل'' ابوجعفر کیلئے وصلاً ووقفاً اور امام حمزہ کیلئے صرف وقفاً تسہیل مع المد والقصر ہے۔

ازرق سے إسرآئيل کی ''یاء'' میں بالخلف اور اُوْف کے واو میں بلاخلف تثلیث ہے۔

''فارهبون'' : یعقوب کیلئے وصلا ووقفاً دونوں حال میں ''فارهبونی'' اثبات یا سے ہے اور باقون کیلئے دونوں حال میں حذف یا سے ہے۔

Scanned by CamScanner

ائمہ	يٰبَنِيْٓ	إِسْرَٰٓءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ	أُوْفِ بِعَهْدِكُمْ	وَإِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ
ب	قصر	توسط قصر البدل	قصر البدل	ترک صلہ	قصر	ترک صلہ	توسط	قصر البدل	حذف یاء	اصبہانی ا ح ل ا ع
ظ	//	// //	//	//	//	//	//	//	اثبات یاء	×
ب۲	//	// //	//	صلہ	//	//	//	//	حذف یاء	د
ث۱	//	تسہل مع التوسط قصر	//	//	//	//	//	//	//	×
ث۲	//	تسہل مع القصر //	//	//	//	//	//	//	//	×
ب۳	توسط	توسط //	توسط	ترک صلہ	توسط	//	ترک صلہ	//	اصبہانی ۲ ح ۲ ل ۲ م ص ع ۲ رف☆
ظ۲	//	// //	//	//	//	//	//	//	اثبات یاء	×
ب۴	//	// //	//	صلہ	//	//	صلہ	//	حذف یاء	×
ازرق۱	طول	طول قصر البدل	طول	ترک صلہ	//	طول	ترک صلہ	//	م ۲ ف ۱
ازرق۲	//	// //	//	//	//	//	//	توسط البدل	//	×
ازرق۳	//	// //	//	//	//	//	//	طول البدل	//	×
ازرق۴	//	// توسط البدل	//	//	//	//	//	توسط البدل	//	×
ازرق۵	//	// طول البدل	//	//	//	//	//	طول البدل	//	×
ف۲	طول مع السکت	طول بلا سکت قصر	طول مع السکت	//	طول مع السکت	//	//	قصر	//	×
ف۳	//	طول مع السکت //	//	//	//	//	//	//	//	×

Scanned by CamScanner

وَاٰمِنُوْا بِمَا أَنْزَلْتُ مُصَدِّقاً لِّمَا مَعَكُمْ وَلَاتَكُوْنُوْا اَوَّلَ كَافِرٍ بِّهٖ ص

''واٰمنوا'' : ازرق کیلئے مد بدل، ''بمآ أنزلت ،ولاتكونوآ اول'' : مد منفصل،

''مصدقا لما'' : ازرق وصحبہ کے ماسوا کیلئے تنوین کا ادغام بلاغنہ ومع الغنہ دونوں ہیں۔

نوٹ : ہشام کیلئے عام ناقلین کے نقل کی بموجب مد منفصل کے توسط کے ساتھ مصدقا لما میں ادغام مع الغنہ نہیں کریں گے تفصیل کیلئے دیکھئے آیت ''ألا إنهم هم المفسدون ولكن لا يشعرون''۔

امہ	واٰمنوا بِمَا أَنْزَلْتُ مُصَدِّقاً لِّمَا	مَعَكُمْ	ولاتكونوآ أول كَافِرٍ بِّهٖ ص	شرکاء
ب۱	قصر	ادغام بلاغنہ	ترک صلہ	قصر	اصبہانی ح ل ع ظ
ب۲	//	//	صلہ	//	د ث[1]
ب۳	//	مع الغنہ	ترک صلہ	//	اصبہانی[۲] ح[۲] ل[۲] ع[۲] ظ[۲]
ب۴	//	//	صلہ	//	د[۲] ث[۲]
ب۵	//	توسط	بلاغنہ ترک صلہ	توسط	اصبہانی[۳] ح[۳] ل[۳] م ص ع[۳] ر ظ[۳] ف☆
ب۶	//	//	صلہ	//	×
ب۷	//	//	مع الغنہ ترک صلہ	//	اصبہانی[۴] ح[۴] ل[۴] م[۲] ع[۴] ظ[۴]
ب۸	//	//	صلہ	//	×
ازرق[1]	قصرالبدل	طول	بلاغنہ ترک صلہ	طول	م[۳] ف[1]
م[۴] نقاش	//	//	مع الغنہ	//	×
ف[۲]	//	طول مع السکت	بلاغنہ	//	طول مع السکت	×
ازرق[۲]	توسط	طول	//	//	طول	×
ازرق[۳]	طول	//	//	//	×

[1] اس وجہ میں ہشام کی شرکت عام ناقلین کی نقل سے نہیں ہے بلکہ ایک ناقل کی نقل سے ہے۔

Scanned by CamScanner

وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَناً قَلِيْلاً وَّإِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ○

''بایٰتی'' مدبدل، ''قلیلا وإیای'' خلف عن حمزہ کیلئے ادغام تام، ''فاتقون'' یعقوب کیلئے وصلاً ووقفاً اثبات یاء، باقون کیلئے دونوں حال میں حذف۔

ائمہ	وَلَا تَشْتَرُوْا	بِاٰيٰتِيْ ثَمَناً	قَلِيْلاً وَّإِيَّايَ	فَاتَّقُوْنِ ○
ب		قصر	ادغام ناقص	حذف یاء
ظ		//	//	اثبات یاء
ض		//	تام	حذف یاء
ازرق۲		توسط	ناقص	//
ازرق۳		طول	//	//

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○

''وأنتم'' میم جمع کا اختلاف۔

وَأَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ○

''الصلوة'' : ازرق کیلئے بلا خلف تغلیظ، ''واٰتوا'' : ازرق کیلئے مد بدل میں تثلیث، ''الرٰکعین'' : یعقوب کیلئے وقفاً الحاق ہائے سکتہ بالخلف ہے۔

وَأَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ○

ائمہ	وَأَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ	وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ
ب	ترقیق	قصر	عدم الحاق
ظ	//	//	الحاق
ازرق۱	تغلیظ	//	عدم الحاق
ازرق۲	//	توسط	//
ازرق۳	//	طول	//

Scanned by CamScanner

اَتَأْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ط

اتأمرون : ورش کے دونوں طریق سے نیز ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور ابوعمرو کیلئے بالخلف ابدال ہے۔ میم جمع

ائمہ	اَتَأْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ أَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝
ب ۱	تحقیق ترک صلہ ترک صلہ
ب ۲	// صلہ صلہ
ورش مکمل ابدال	ترک صلہ ترک صلہ
ث	// صلہ صلہ

وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ط

''الصلوۃ'' ازرق کیلئے بلا خلف تغلیظ۔

ائمہ	واستعينوا بالصبر والصلوة
ب	ترقیق
ازرق	تغلیظ

وَإِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ۝

''لکبیرۃ'' ازرق کیلئے ترقیق را، ''لکبیرۃ إلا'' مفصول عام میں مکمل ورش کیلئے نقل حرکت، اور اصحاب سکتہ یعنی ابن ذکوان (دونوں طریق سے) حفص، حمزہ اور ادریس کیلئے سکتہ بالخلف، ''الخٰشعین'' یعقوب کیلئے وقفاً بالخلف الحاق ہائے سکتہ۔

ائمہ	وَإِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ	إِلَّا	عَلَى الْخٰشِعِيْنَ
ب	تفخیم راء	تحقیق	عدم الحاق
ظ ۲	//	//	الحاق
ازرق	ترقیق راء	نقل	عدم الحاق
اصبہانی	تفخیم	//	//
م	//	سکتہ	//

Scanned by CamScanner

اَلَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ○

أنهم، ربهم : میم جمع، أنهم إليه : ازرق کیلئے صلہ مع الطّول قالون اور اصبہانی کیلئے صلہ مع القصر والتوسط نیز یہ مفصول عام ہے لہذا اصحاب سکتہ کیلئے سکتہ بالخلف، إليه راجعون : مکی کیلئے ہائے ضمیر کا صلہ اور راجعون میں یعقوب کیلئے وقفا الحاق ہائے سکتہ بالخلف۔

ائمہ	اَلَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ	اَنَّهُمْ مُلٰقُوْا رَبِّهِمْ	وَاَنَّهُمْ	اِلَيْهِ	رٰجِعُوْنَ	شرکاء
ب۱	ترک صلہ	ترک صلہ	ترک صلہ	ترک صلہ	عدم الحاق	ح ل م ص ع ف ارظ اسحاق ادریس۱
ظ۲	//	//	//	//	الحاق	×
ازرق	//	//	صلہ مع الطّول	//	عدم الحاق	×
اصبہانی۱	//	//	صلہ مع القصر	//	//	×
اصبہانی۲	//	//	صلہ مع التوسط	//	//	×
م۲	//	//	سکتہ	//	//	ع۲ ف۲ ادریس۲
ب۲	صلہ	صلہ	صلہ مع القصر	//	//	ث
د	//	//	//	صلہ	//	×
ب۳	//	//	صلہ مع التوسط	ترک صلہ	//	×

يٰبَنِيْٓ اِسْرٰٓءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ○

''يٰبَنِيْٓ إسرٰءِ يل'' مد منفصل ومد متصل، ''إسرٰءِ يل'' ابوجعفر کیلئے تسہیلِ ہمزہ مع المد والقصر، ''إسرٰءِ يل'' ازرق کیلئے مد بدل میں تثلیث بالخلف ہے، ''عليكم فضلتكم'' میم جمع۔

''العٰلمين'' یعقوب کیلئے وقفاً الحاق ہائے سکتہ بالخلف۔

نوٹ : امام یعقوب کیلئے مد متصل کے توسط پر الحاق ممتنع ہے کیونکہ امام یعقوبؒ کے دونوں راویوں سے جمع مذکر سالم میں الحاق بیان کرنے والے صاحب کتاب المستنیر، کتاب المصباح، کتاب الغایۃ (لابن مہران) ہیں اور یہ سب مد منفصل صرف قصر بیان کرتے ہیں، توسط کسی سے نہیں ہے (دیکھئے فریدۃ ج ۱/۱، ص ۴۷۵/۵ تا ۵۰۰)

Scanned by CamScanner

ائمہ	يٰبَنِيْۤ إِسْرٰٓءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْۤ أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ					شرکاء
ب۱	قصر	توسط	قصر البدل	قصر	ترک صلہ	ترک صلہ	عدم الحاق	اصبہانی ح۱ ل۱ ع۱ ظ
ظ۲	//	//	//	//	//	//	الحاق	×
ب۲	//	//	//	//	صلہ	صلہ	عدم الحاق	د
ث۱	//	تسہیل مع التوسط	//	//	//	//	//	×
ث۲	//	تسہیل مع القصر	//	//	//	//	//	×
ب۳	توسط	توسط	//	توسط	ترک صلہ	ترک صلہ	//	اصبہانی۲ ح۲ ل۲ م۱ ص ع۲ ر ظ۳ ف۳
×ظ۴	//	//	//	//	//	//	الحاق	یہ وجہ غیر صحیح ہے
ب۴	//	//	//	//	صلہ	صلہ	عدم الحاق	×
ازرق	طول	طول	//	طول	ترک صلہ	ترک صلہ	//	م۲ ف۱
ازرق۲	//	//	توسط البدل	//	//	//	//	×
ازرق۳	//	//	طول البدل	//	//	//	//	×
ف۲	طو مع السکت	طول	قصر البدل	طول مع السکت	//	//	//	×
ف۳	//	//	طول مع السکت	//	//	//	//	×

وَاتَّقُوْا يَوْماً لاتَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئاً وَّلاَ يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلاَ يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلاَ هُمْ يُنْصَرُوْنَ ○

''یوماً لا'' غیر ازرق وغیر صحبہ کیلئے ادغام بلاغنہ ومع الغنہ دونوں ہیں۔

''شیئا'' مدلین متصل ہے ازرق کیلئے بلا خلف توسط وطول دو وجہیں ہیں، ابن ذکوان، حفص وادریس کیلئے سکتہ بالخلف ہے جبکہ امام حمزہ کیلئے وصلا وجوہ ثلاثہ یعنی سکتہ۱ ترک۲ سکتہ توسط۳۔

''شیئاوّلا، شفاعة وّلا، عدل وّلا'' میں خلف عن حمزہ کیلئے ادغام تام ہے۔

''ولا یقبل'' ابن کثیر، ابوعمرو اور یعقوب کیلئے بصیغۂ تانیث ولا تقبل ہے باقون کیلئے بصیغۂ تذکیر بالیاء ولا یقبل ہے ''ولا یؤخذ'' : مکمل ورش اور ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور ابوعمرو بصری کیلئے بالخلف ابدال ہے ولا هم : میم جمع۔

Scanned by CamScanner

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ

ب۱	ادغام بلاغنہ	تحقیق	ناقص	بالیاء	ناقص	تحقیق	ناقص	ترک صلہ	ل م ص ع ق ر اسحاق اور لیس	
ب۲	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	صلہ		×
اصبہانی۱	〃	〃	〃	〃	〃	ابدال	〃	ترک صلہ		×
ث۱	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	صلہ		×
د۱	〃	〃	〃	بالتاء	〃	تحقیق	〃	〃		×
ح۱	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	ترک صلہ		ظ
ح۲	〃	〃	〃	〃	〃	ابدال	〃	〃		×
ازرق۱	〃	لین توسط	〃	بالیاء	〃	〃	〃	〃		×
ق۲	〃	〃	〃	〃	〃	تحقیق	〃	〃		×
ازرق۲	〃	لین طول	〃	〃	〃	ابدال	〃	〃		×
م۲	〃	سکتہ	〃	〃	〃	تحقیق	〃	〃	ع ق۳ اور لیس۲	
ض۱	〃	〃	ادغام تام	〃	تام	〃	تام	〃		×
ض۲	〃	توسط	〃	〃	〃	〃	〃	〃		×
ض۳	〃	ترک سکتہ	〃	〃	〃	〃	〃	〃		×
ب۳	ناقص	تحقیق	ناقص	〃	ناقص	〃	ناقص	〃		×
ب۴	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	صلہ		×
اصبہانی۳	〃	〃	〃	〃	〃	ابدال	〃	ترک صلہ		×
ث۲	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	صلہ		×
د۲	〃	〃	〃	بالتاء	〃	تحقیق	〃	〃		×
ح۳	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	ترک صلہ		ظ
ح۴	〃	〃	〃	〃	〃	ابدال	〃	〃		×
م۴ بطریق ابن الاخرم	〃	سکتہ	〃	بالیاء	〃	تحقیق	〃	〃		۱

۱ نوٹ : ابن ذکوان سے عام ناقلین کی نقل کے بموجب ادغام ناقص کے ساتھ سکتہ والی وجہ غیر مقروء ہے البتہ طریق جینی لابن الاخرم سے یہ وجہ صحیح ہو جاتی ہے جس کی تفہیم کیلئے اولاً ناقلین کی نقل کا نقشہ ملاحظہ ہو۔

Scanned by CamScanner

روایت ابن ذکوان	مواضع سکتہ	نون ساکن کے بعد لام و را
کتاب الکامل	ترک سکتہ	غنہ
المصباح	//	//
تلخیص ابی معشر	//	//
غایۃ لابن مہران	//	//
کتاب الغایۃ لابی العلاء	//	//
طریق جبنی کامل	سکتہ	//

ابن ذکوان سے نون ساکن میں غنہ بیان کرنے والے یہ حضرات ہیں اور یہ سب ہی حضرات مواضع سکتہ میں ترک سکتہ بیان کرتے ہیں، لہذا ابن ذکوان کیلئے نون ساکن میں غنہ کرتے ہوئے سکتہ غیر مقروء ہوگا، البتہ طریق ابن الاخرم میں صاحب کامل نے غنہ بیان کرتے ہوئے مواضع سکتہ میں طریق جبنی سے سکتہ بیان کیا ہے، لہذا اس طرح طریق جبنی میں کامل سے یہ وجہ صحیح ہوجاتی ہے، باقی ان کے ماسوا سب ہی حضرات سے یہ غیر مقروء ہے (تفصیل کیلئے دیکھئے فریدۃ ج ۱/ص ۲۸۴/ تا ۳۱۶)

جیسا کہ شیخ متولیؒ فرماتے ہیں ولا سکت معها غیر سکت ابن اخرم علی غیر موصول...الخ اس کی شرح میں آپ فرماتے ہیں وکذا تمتنع الغنة فی وجه السکت قبل الهمزة لابن ذکوان مطلقا إلا من طریق ابن الاخرم فتأتی(الغنة) مع السکت علی غیر الموصول (للجبنی) عنه من کامل (الروض النضیر ص/۱۹۰)

صاحب تحریرات الطیبہ نے بھی پہلے پارہ کے اخیر میں ''واتقوا یوما'' والی آیت کے تحت ابن ذکوان سے غنہ کے ساتھ سکتہ کو منع فرمایا ہے (ص/۴۸)

وَإِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ أَبْنَائَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَائَكُمْ ط

میم جمع ''من اٰل'' مفصول عام ہے مکمل ورش سے نقل، ابن ذکوان، حفص، حمزہ اور ادریس کیلئے بالخلف سکتہ ہے اور ازرق کیلئے مد بدل میں تثلیث ہے، ''ویستحیون نسائکم'' ابوعمرو و یعقوب کیلئے بالخلف ادغام ہے، ''سوء، أبناء کم، نسائکم'' میں مد متصل، امام حمزہ کیلئے وقفاً تسہیل مع المد والقصر ہے۔

Scanned by CamScanner

	وَإِذْ نَجَّيْنٰكُمْ	مِنْ	اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ	يُذَبِّحُوْنَ أَبْنَاءَكُمْ	وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَاءَكُمْ	شركاء
ب	ترك صله	تحقيق	قصر البدل	توسط	اظهار	توسط	ح ل م ص ع رظ اسحاق ادريس ا
ح ٢	//	//	//	//	//	ادغام	//	ظ ٢
م ٢ نقاش	//	//	//	//	طول	//	اظهار	طول	×
ف ١	//	//	//	//	//	//	//	تسهيل مع الطول	×
ف ٢	//	//	//	//	//	//	//	مع القصر	×
ازرق ١	//	نقل	//	//	//	//	//	طول	×
اصبهاني	//	//	//	//	توسط	//	//	توسط	×
ازرق ٢	//	//	توسط البدل	//	طول	//	//	طول	×
ازرق ٣	//	//	طول البدل	//	//	//	//	//	×
م ٣	//	سكته	قصر البدل	//	توسط	//	//	توسط	ع ادريس ٢
م ٤	//	//	//	//	طول	//	//	طول	×
ف ٣	//	//	//	//	//	//	//	تسهيل مع الطول	×
ف ٤	//	//	//	//	//	//	//	مع القصر	×
ف ٥	//	//	//	//	طول مع السكت	//	//	مع الطول	×
ف ٦	//	//	//	//	//	//	//	مع القصر	×
ب ٢	صله	تحقيق	//	صله	توسط	//	توسط	توسط	دث

Scanned by CamScanner

وَفِیْ ذٰلِکُمْ بَلَاءٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ عَظِیْمٌ○

میم جمع، ''بلاء''، مد متصل، ''من ربکم''، غیر ازرق وغیر صحبہ کیلئے ادغام بلاغنہ ومع الغنہ دونوں۔

ائمہ	وَفِیْ ذٰلِکُمْ	بَلَآءٌ	مِّنْ رَّبِّکُمْ	عَظِیْمٌ	شرکاء
ب۱	ترک صلہ	توسط	بلاغنہ	ترک صلہ	اصبہانی ح ل ا م ص ع رظ ف☆
ب۲	//	//	مع الغنہ	//	اصبہانی۲ ح۲ ل۲ م۲ ع۲ ظ۲
ازرق	//	طول	بلاغنہ	//	م۳ ف۱
م۴	//	//	مع الغنہ	//	×
ف۲	//	طول مع السکتہ	بلاغنہ	//	×
ب۳	صلہ	توسط	//	صلہ	د ث۱
ب۴	//	//	مع الغنہ	//	د۲ ث۲

وَإِذْ فَرَقْنَا بِکُمُ الْبَحْرَ فَأَنْجَیْنٰکُمْ وَأَغْرَقْنَا اٰلَ فِرْعَوْنَ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ○

میم جمع، ''وأغرقنا اٰل'' مد منفصل، ''اٰل'' ازرق عن ورش کیلئے مد بدل میں تثلیث۔

وَإِذْ فَرَقْنَا بِکُمُ الْبَحْرَ	فَأَنْجَیْنٰکُمْ	وَأَغْرَقْنَا اٰلَ فِرْعَوْنَ	وَأَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ	شرکاء
ب۱	ترک صلہ	قصر قصر البدل	ترک صلہ	اصبہانی ح ل ا ع ظ
ب۲	//	توسط //	//	اصبہانی۲ ح۲ ل۲ م۲ ع۲ ص رظ ف۲☆
ازرق۱	//	طول //	//	م۲ ف۱
ازرق۲	//	// توسط البدل	//	×
ازرق۳	//	// طول البدل	//	×
ف۲	//	طول مع السکتہ قصر البدل	//	×
ب۳	صلہ	قصر //	صلہ	د ث
ب۴	//	توسط //	//	×

Scanned by CamScanner

وَإِذْ وٰعَدْنَا مُوسٰى أَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ وَأَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ○

"وٰعدنا" ابوعمرو، ابوجعفراور یعقوب کیلئے بلاالف کے "وَعَدْنَا" باقون کیلئے حفص "وٰعدنا"، "موسٰی أربعین" مد منفصل ،"موسٰی" میں ازرق وابوعمرو کیلئے فتحہ وتقلیل دو وجہیں ہیں ، حمزہ،کسائی وخلف عاشر کیلئے امالہ ہے، "اتخذتم" ابن کثیر وحفص کیلئے بلا خلف اور رویس کیلئے بالخلف اظہار ہے، وجہ ثانی ادغام، باقون یعنی نافع ،ابوعمرو،شامی،شعبہ،حمزہ،کسائی،ابوجعفر،روح اور خلف عاشر کیلئے صرف ادغام ہے۔ "أنتم" میم جمع، "ظٰلمون" یعقوب کیلئے وقفاً الحاق بالخلف ہے۔

نوٹ (۱): "اتخذتم" میں رویس کیلئے ادغام مد منفصل کے قصر وتوسط دونوں پر ہوگا کیونکہ رویس سے اتخذتم میں ادغام نقل کرنے والوں میں سے بعض قصر تو بعض توسط نقل کرتے ہیں۔

(۲): پورے یعقوب کیلئے الحاق صرف مد منفصل کے قصر ہی پر ہوگا توسط پر نہ ہوگا۔

Scanned by CamScanner

وَإِذْ وٰعَدْنَا مُوسٰى أَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ وَأَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ شرکاء

ب۱	وٰعدنا	فتح	قصر	ادغام	ترک صلہ	عدم الحاق	اصبہانی ال۱
ب۲	〃	〃	〃	〃	صلہ	〃	×
د	〃	〃	〃	اظہار	〃	〃	×
ع۱	〃	〃	〃	〃	ترک صلہ	〃	×
ب۳	〃	〃	توسط	ادغام	〃	〃	اصبہانی ال۲ م۱ ص
ب۴	〃	〃	〃	〃	صلہ	〃	×
ع۲	〃	〃	〃	اظہار	ترک صلہ	〃	×
ازرق۱	〃	〃	طول	ادغام	〃	〃	م۲
ازرق۲	〃	تقلیل	〃	〃	〃	〃	×
ف۱	〃	امالہ	طول بدون سکتہ	〃	〃	〃	×
ف۲	〃	〃	طول مع السکتہ	〃	〃	〃	×
ر	〃	〃	توسط	〃	〃	〃	ف☆
ط	وَعَدْنَا	فتح	قصر	〃	〃	〃	ظ۱
ظ۲	〃	〃	〃	〃	〃	الحاق	×
ث	〃	〃	〃	〃	صلہ	عدم الحاق	×
ع۳	〃	〃	〃	اظہار	ترک صلہ	〃	×
غ۴	〃	〃	〃	〃	〃	الحاق	×
ح۲	〃	〃	توسط	ادغام	〃	عدم الحاق	غ۵ ش۳
× ظ۳	〃	〃	〃	〃	〃	الحاق	یہ ممنوع ہے ۱
غ۶	〃	〃	〃	اظہار	〃	عدم الحاق	×
× غ۷	〃	〃	〃	〃	〃	الحاق	ممنوع ہے ۲
ح۳	〃	تقلیل	قصر	ادغام	〃	عدم الحاق	×
ح۴	〃	〃	توسط	〃	〃	〃	×

۱ ۲ مذکور الصدر دونوں وجہیں اسلئے ممنوع ہیں کہ مکمل یعقوب کیلئے مد منفصل کے توسط پر الحاق غیر مقروء ہے۔

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ○

میم جمع، ''من بعد ذلک'' ابوعمرو ویعقوب کیلئے ادغام بالمخلف ہے، نیز ابوعمرو کیلئے ایک اور وجہ اخفاء یعنی اختلاس ہے جس کو دوسرے لفظوں میں اظہار مع الروم بھی کہہ سکتے ہیں، یہ وجہ ثالث ہے ابوعمرو کیلئے۔

ائمہ	ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ	مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ	لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ
ب	ترک صلہ	اظہار	ترک صلہ
ح۲	//	ادغام	//
ح۳	//	اختلاس	//
ب۲	صلہ	اظہار	صلہ

وَإِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ○

''وإذ اتينا'' مفصول عام ہے، مکمل ورش کیلئے نقل ہے، ابن ذکوان، حفص، حمزہ اور ادریس کیلئے سکتہ بالمخلف ہے، ''اتينا'' ازرق کیلئے مدبدل میں تثلیث ہے، ''لعلكم'' میم جمع۔

ائمہ	وَإِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ○	شرکاء
ب۱	تحقیق قصر البدل	ترک صلہ ح ل م ص ع ف ا رظ اسحاق ادریس۱
ب۲	// //	صلہ د ث
ورش	نقل //	ترک صلہ ×
ازرق۲	// توسط البدل	// ×
ازرق۳	// طول البدل	// ×
م۲	سکتہ قصر البدل	// ع۲ ف۲ ادریس۲

Scanned by CamScanner

وَإِذْ قَالَ مُوسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوبُوْا إِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْا أَنْفُسَكُمْ

''موسی'' ازرق وابوعمرو کیلئے تقلیل بالخلف ہے وجہ ثانی فتح ہے، حمزہ کسائی وخلف عاشر کیلئے امالہ ہے، ''إنکم'' وغیرہ میم جمع، ''ظلمتم'' ازرق کیلئے تغلیظ بالخلف ہے وجہ ثانی ترقیق ہے، ''ظلمتم أنفسکم'' قالون، اصبہانی کیلئے صلہ مع القصر والتوسط ہے، ازرق کیلئے صلہ مع الطول ہے، نیز مفصول عام ہونے کی وجہ سے م ع ف ادریس کیلئے سکتہ بالخلف ہے۔

''فتوبوا إلی'' مد منفصل، ''بارئکم'' پورے ابوعمرو کیلئے ہمزہ کا سکون واختلاس یہ دو وجہیں ہیں البتہ دوری بصری کیلئے وجہ ثالث کے طور پر اکمال حرکت بھی ہے، اور دوری کسائی کیلئے ''بارئکم'' کا امالہ ہے، ''فاقتلوا أنفسکم'' امام حمزہ کیلئے وقفاً وجوہ اربعہ ہیں یعنی تحقیق سکتہ نقل ادغام۔

تنبیہ : آیت کریمہ کے مواقع مختلف فیہ کا جائزہ لینے سے یہ واضح ہوتا ہے کہ امام حمزہؒ کیلئے آیت میں مجموعی مواقع اختلاف تین ہیں (۱)ظلمتم أنفسکم (۲)فتوبوا إلی (۳)فاقتلوا أنفسکم اول دو میں حمزہ کیلئے دو دو وجہ اور تیسرے میں وقفاً وجوہ اربعہ، اب ان کو باہم ضرب دینے پر حمزہ کیلئے عقلاً سولہ وجہیں نکلتی ہیں اس طور پر کہ اول کی دو کو ثانی کی دو میں ضرب دینے سے بنتی ہیں چار، پھر ان چار کو ثالث کی چار میں ضرب دینے سے بنیں گی سولہ، جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

Scanned by CamScanner

نمبر شمار	ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ	فَتُوبُوا إِلَىٰ	فَاقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ	
۱	ترک سکتہ	ترک سکتہ	ترک سکتہ	
۲	سکتہ	//	//	
۳	ترک سکتہ	سکتہ	//	×
۴	سکتہ	//	//	×
۵	ترک سکتہ	ترک سکتہ	سکتہ	×
۶	سکتہ	//	//	×
۷	ترک سکتہ	سکتہ	//	×
۸	سکتہ	//	//	
۹	ترک سکتہ	ترک سکتہ	نقل	
۱۰	سکتہ	//	//	
۱۱	ترک سکتہ	سکتہ	//	×
۱۲	سکتہ	//	//	
۱۳	ترک سکتہ	ترک سکتہ	ادغام	
۱۴	سکتہ	//	//	
۱۵	ترک سکتہ	سکتہ	//	×
۱۶	سکتہ	//	//	

(۱) اب ان سولہ کا بغور مطالعہ کرنے سے حاصل مطالعہ کے طور پر یہ سمجھ میں آئے گا کہ ان میں کی سات یعنی نمبر ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۱۱، ۱۵ یہ تو روایت ونقل کی رو سے غیر مقروء ہیں اور باقی نو جائز وصحیح ہیں اور سات غیر مقروء اور غیر صحیح اسلئے ہیں کہ امام حمزہ کے سکتہ سے متعلق جو طرق سبعہ ہیں ان میں جو طریق مفصول عام میں ترک سکتہ نقل کرتا ہے وہ مد منفصل میں کبھی سکتہ نقل نہیں کرتا۔

(۲) یا ایک مد منفصل میں وصلاً سکتہ ہو تو دوسرے میں وقفاً تحقیق (ترک سکتہ) صحیح نہیں۔

Scanned by CamScanner

	وَإِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ	أَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا إِلٰى	بَارِئِكُمْ	فَاقْتُلُوْٓا أَنْفُسَكُمْ	شركاء
١	ب فتح // ترک صلہ ترقیق ترک صلہ //	قصر //	اکمال ترک صلہ //	قصر //	ط ل ع ظ ×
٢	ح (ط ی۱) // // // // // //	//	اسکان //	// //	×
٣	ح (ط ی۲) // // // // // //	//	اختلاس //	// //	×
٤	ب۲ // // // // // //	توسط	اکمال //	توسط	ط۴ ل۲ م ص ع۲ ظ۲
٥	ح (ط ی۳) // // // // // //	//	اسکان //	// //	×
٦	ح (ط ی۴) // // // // // //	//	اختلاس //	// //	×
٧	م۲ // // // // // //	طول	اکمال //	طول	×
٨	ازراق // // تغلیظ صلہ مع الطول //	//	// //	// //	×
٩	ازرق۲ // // ترقیق // //	//	// //	// //	×
١٠	اصبہانی // // // صلہ مع القصر //	قصر	// //	قصر	×
١١	اصبہانی۲ // // // صلہ مع التوسط //	توسط	// //	توسط	×
١٢	م۳ // // // سکتہ //	//	// //	// //	ع۳
١٣	م۴ نقاش // // // // // //	طول	// //	طول	۱
١٤	ب۳ // صلہ // صلہ مع القصر صلہ	قصر	صلہ //	قصر	وث
١٥	ب۴ // // // صلہ مع التوسط //	توسط	// //	توسط	×
١٦	ازرق۳ تقلیل ترک صلہ تغلیظ صلہ مع الطول ترک صلہ	طول	ترک صلہ //	طول	×
١٧	ازرق۴ // // ترقیق // // //	//	// //	// //	یہ وجہ ممنوع ہے ۲

۱ علامہ نویری کی رائے میں یہ وجہ صحیح نہیں ہے۔ ۲ طرق ازرق میں ناقلین تقلیل میں کا کوئی بھی ناقل ذوات الیا میں تقلیل بیان کرتے ہوئے "ظ" کے بعد والے "ل" میں ترقیق بیان نہیں کرتا لہذا یہ وجہ غیر مقروء ہے۔
(تفصیل کیلئے دیکھئے فریدۃ الدھر ج ۱/ص ۷۸/ سے ۹۴)

Scanned by CamScanner

	وَإِذْ قَالَ	مُوسٰى	لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ	أَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوبُوْٓا إِلٰى	بَارِئِكُمْ	فَاقْتُلُوْٓا أَنْفُسَكُمْ
۱۸	ح(ظ ی ۵)	تقلیل	ترک صلہ ترقیق	ترک صلہ	قصر	اسکان ترک صلہ	قصر	×
۱۹	ح(ظ ی ۶)	//	// // //	//	قصر	اختلاس //	قصر	×
۲۰	ط۹	//	// // //	//	//	اکمال //	//	×
۲۱	ح(ظ ا ی ۷)	//	// // //	//	توسط	اسکان //	توسط	×
۲۲	ط۱۱	//	// // //	//	//	اختلاس //	//	×
۲۳	ط۱۲	//	// // //	//	//	اکمال //	//	×
۲۴	ف۱	امالہ	// // //	//	طول	// //	طول	×
۲۵	ف۲	//	// // //	//	//	// //	نقل	×
۲۶	ف۳	//	// // //	//	//	// //	ادغام	×
۲۷	س	//	// // //	//	توسط	// //	توسط	اسحٰق اور یٰس۱
۲۸	ت	//	// // //	//	//	امالہ //	//	×
۲۹	ف۴	//	// // سکتہ	//	طول	اکمال //	طول	×
۳۰	ف۵	//	// // //	//	//	// //	نقل	×
۳۱	ف۶	//	// // //	//	//	// //	ادغام	×
۳۲	ف۷	//	// // //	//	طول مع السکتہ	// //	طول مع السکت	×
۳۳	ف۸	//	// // //	//	//	// //	نقل	×
۳۴	ف۹	//	// // //	//	//	// //	ادغام	×
۳۵	اور یٰس۲	//	// // //	//	توسط	// //	توسط	×

Scanned by CamScanner

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ج

میم جمع، ''خیر'' ازرق کیلئے رامیں بالخلف ترقیق ہے، ''خیر لکم'' غیرازرق وغیرصحبہ کیلئے تنوین کاادغام تام وناقص دونوں ہیں، ''بارئکم'' کااختلاف ابھی ماقبل میں گذرا۔

ائمہ کرام	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ لَّكُمْ	عِنْدَ	بَارِئِكُمْ	فَتَابَ عَلَيْكُمْ
ب	ترک صلہ	تفخیم را	تام	ترک صلہ	اکمال حرکت	ترک صلہ	اصبہانی ط ک ا ص ع ف س ظ ا ۞
ح (ط ۲ ی ۱)	//	//	//	//	اسکان	//	×
ح (ط ۳ ی ۲)	//	//	//	//	اختلاس	//	×
ت	//	//	//	//	امالہ	//	×
ب ۲	//	//	ناقص	//	اکمال حرکت	//	اصبہانی ۲ (ط ۴ کیلئے یہ وجہ ممنوع ہے) ک ۲ ع ۴ ظ ۲
ح (ط ۵ ی ۳)	//	//	//	//	اسکان	//	×
ح (ط ۶ ی ۴)	//	//	//	//	اختلاس	//	×
ازرق	//	ترقیق	تام	//	اکمال	//	×
ب ۳	صلہ	تفخیم	//	صلہ	//	صلہ	د ا ث ۱
ب ۴	//	//	ناقص	//	//	//	د ۲ ث ۲

إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

''انه هو'' ابوعمرو ویعقوب کیلئے ادغام بالخلف ہے وجہ ثانی اظہار ہے۔

ائمہ	إنه هو التوب الرحيم	شرکاء
ب	اظہار	
ح ۲	ادغام	ظ ۲

Scanned by CamScanner

وَإِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ○

میم جمع، ''یٰموسی'' ازرق وابوعمرو کیلئے تقلیل بالخلف ہے اور وجہ ثانی فتح ہے، حمزہ، کسائی وخلف عاشر کیلئے امالہ ہے، ''لن نؤمن'' ورش (مکمل) وابوجعفر کیلئے بلا خلف اور ابوعمرو کیلئے بالخلف ابدال ہے، ''لن نؤمن لک'' ابوعمرو ویعقوب کیلئے بالخلف ادغام ہے، ''نری اللہ'' میں سوسی کیلئے وصلا بالخلف امالہ بالحرکت ہے وجہ ثانی فتح ہے۔

نوٹ :- (۱) سوسی کیلئے نری اللہ کے فتح کے ساتھ لام جلالہ میں صرف تفخیم ہے، البتہ امالہ کے ساتھ لام جلالہ میں تفخیم وترقیق دو وجہیں ہیں اس طرح مجموعی طور پر وجوہ ثلاثہ ہیں۔

نوٹ :- (۲) لن نؤمن لک میں ادغام کبیر کرتے ہوئے نون ساکن میں ادغام تام کے ساتھ وجہ ثانی کے طور پر ناقص جائز ہے یا نہیں؟

جواب: علامہ جزریؒ کی رائے میں صحیح ہے لیکن شیخ متولیؒ کی رائے میں صحیح نہیں ہے، تفصیل کیلئے دیکھئے اصول : ''کیا لن نؤمن لک جیسے مواقع ادغام کبیر میں ادغام کرتے ہوئے ناقص یعنی ادغام مع الغنہ صحیح ہے؟''

Scanned by CamScanner

وَإِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ

ب۱	ترک صلہ	فتح	تحقیق	اظہار	فتح	تفخیم لام جلالہ	ترک صلہ	ط ا ی ا ک ن ظ ا
ی۲	//	//	//	//	امالہ	ترقیق لام جلالہ	//	×
ی۳	//	//	//	//	//	تفخیم //	//	×
ازرق	//	//	ابدال	//	فتح	// //	//	ط۲ ی۴
ی۵	//	//	//	//	امالہ	ترقیق لام	//	×
ی۶	//	//	//	//	//	تفخیم //	//	×
ح(ط۳ ی۷)	//	//	//	ادغام	فتح	// //	//	×
ی۸	//	//	//	//	امالہ	ترقیق لام	//	×
ی۹	//	//	//	//	//	تفخیم //	//	×
ظ۲	//	//	تحقیق	//	فتح	// //	//	×
ازرق۳	//	تقلیل	ابدال	اظہار	//	// //	//	ح(ط۴ ی۱۰)
ی۱۱	//	//	//	//	امالہ	ترقیق لام	//	×
ی۱۲	//	//	//	//	//	تفخیم //	//	×
ح(ط۵ ی۱۳)	//	//	تحقیق	//	فتح	// //	//	×
ی۱۴	//	//	//	//	امالہ	ترقیق لام	//	×
ی۱۵	//	//	//	//	//	تفخیم //	//	×
ح(ط۶ ی۱۶)	//	//	ابدال	ادغام	فتح	// //	//	×
ی۱۷	//	//	//	//	امالہ	ترقیق لام	//	×
ی۱۸	//	//	//	//	//	تفخیم //	//	×
ف	//	امالہ	تحقیق	اظہار	فتح	// //	//	ر ف☆
ب۲	صلہ	فتح	//	//	//	// //	صلہ	د
ث	//	//	ابدال	//	//	// //	//	×

فائدہ : مذکور الصدر وجوہات شیخ متولیؒ کی رائے کو اختیار کرنے کا نتیجہ ہے، اور اگر علامہ جزریؒ کی رائے کو اختیار کیا جائے تو ابوعمرو و یعقوب کیلئے ادغام ناقص یعنی مع الغنہ کی اور بھی وجوہ بڑھ جائیں گی۔

Scanned by CamScanner

ایمہ	ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○				شرکاء
ب	ترک صلہ	ترک صلہ	ترک صلہ		
ب	صلہ	صلہ	صلہ		د ث

وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ط

"وظللنا" ازرق کیلئے تغلیظ بالخلف ہے وجہ ثانی ترقیق ہے، "السلوی" ازرق وابوعمرو کیلئے فتح وتقلیل دو وجہیں ہیں، اور حمزہ، کسائی وخلف عاشر کیلئے امالہ ہے۔

نوٹ: "وظللنا" میں تغلیظ بالخلف اور "والسلوی" میں تقلیل بالخلف ہونے کی وجہ سے ازرق کی مجموعی عقلی وجہیں چار ہوتی ہیں لیکن ان میں سے مندرجہ ذیل وجوہ ثلثہ ہی مقروء ہوں گی۔

نمبر شمار	وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ط	
۱	تغلیظ	فتح
۲	//	تقلیل
۳	ترقیق	فتح

اور وجہ رابع یعنی "ترقیق مع التقلیل" غیر مقروء ہے کیونکہ ناقلین طرق ازرق میں کوئی ناقل ایسا نہیں ہے جو 'ظا' کے بعد والے لام میں ترقیق بیان کرتے ہوئے والسلوی جیسے ذوات الیاء غیر فواصل میں تقلیل نقل کرتا ہو، لہذا یہ وجہ نقلاً ثابت نہ ہونے کی وجہ سے غیر مقروء ہوگی جیسا کہ ابھی ماقبل میں گذرا ہے۔

ایمہ	وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى		شرکاء
ب	عدم تغلیظ	فتح	ازراق اصبہانی دک ن ث ظ
ح	//	تقلیل	×
ف	//	امالہ	رف☆
ازرق۲	تغلیظ	فتح	×
ازرق۳	//	تقلیل	×

Scanned by CamScanner

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ط كفص
وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ○
"وما ظلمونا" ازرق کیلئے تغلیظ بالخلف، "کانوآ أنفسهم" مد منفصل، میم جمع۔

امہ	وَمَاظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ			شرکاء
ب۱	عدم تغلیظ	قصر	ترک صلہ	اصبہانی ح ل ا ع ظ
ب۲	//	//	صلہ	د ث
ب۳	//	توسط	ترک صلہ	اصبہانی۲ ح ل۲ م ص ع۲ ر ظ۲ ف☆
ب۴	//	//	صلہ	×
ازرا ق	//	طول	ترک صلہ	م۲ ف۱
ف۲	//	طول مع السکت	//	×
ازر۲ ق	تغلیظ	طول	//	×

وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ط
"حیث شئتم" ابوعمرو ویعقوب کیلئے بالخلف ادغام ہے، "شئتم" اصبہانی وابوجعفر کیلئے بلاخلف اور ابوعمرو کیلئے بالخلف ابدال ہے، "رغدا وادخلوا" "سجداً وقولوا" میں خلف عن حمزہ کے کیلئے ادغام تام ہے، "نغفر" نافع وابوجعفر کیلئے بالیاء وبصیغة المجهول يُغْفَرْ، ابن عامر کیلئے بالتاء وبصیغة المجهول تُغْفَرْ ہے، باقون کیلئے بالنون وبصیغة المعروف کفص نغفر ہے۔
"نغفر لکم" راء مجزومہ میں دوری بصری کیلئے بالخلف اور سوسی کیلئے بلاخلف ادغام ہے، باقون کیلئے اظہار ہے، "خطٰیٰکم" ازرق کیلئے تقلیل بالخلف ہے، اور صرف کسائی کیلئے یا کے بعد والے الف میں امالہ ہے۔
نوٹ: (۱) دوری بصری وسوسی کیلئے "نغفر لکم" میں ادغام "حیث شئتم" کے اظہار وادغام دونوں کے ساتھ ہوگا،
نوٹ: (۲) دوری بصری کیلئے "حیث شتم" کے ادغام واظہار کو "شئتم" کے ہمزہ کی تحقیق وابدال میں ضرب دینے سے چار اور ان چار کو "نغفر لکم" کے اظہار وادغام میں ضرب دینے سے مجموعی وجوہ آٹھ بنتی ہیں جن میں سے مندرجہ ذیل وجوہ خمسہ مقروء اور بقیہ تین غیر مقروء ہوں گی۔

Scanned by CamScanner

	حیث	شئتم	تغفرلکم	
۱	اظہار	تحقیق	اظہار	یہ پانچ مقروء ہیں
۲	//	//	ادغام	
۳	//	ابدال	اظہار	
۴	//	//	ادغام	
۵	ادغام	ابدال	ادغام	
× ۱	ادغام	تحقیق	اظہار	یہ تین غیر مقروء ہیں
× ۲	//	//	ادغام	
× ۳	//	ابدال	اظہار	

توجیہ وجہ اول وثانی ان دونوں کی وجہ ممانعت کیلئے دیکھئے اصول میں ہمزۂ ساکنہ اور ادغام کبیر کے اجتماع کا بیان۔

توجیہ وجہ ثالث اس کی وجہ ممانعت واضح ہے کہ اس میں ''حیث شئیم'' کے موقع ادغام کبیر میں تو ادغام اور ''نغفر لکم'' کے موقع ادغام صغیر میں اظہار کیسے صحیح ہوسکتا ہے؟ اس میں تو بدرجۂ اولی ادغام ہونا چاہئے چنانچہ اس کا برعکس یعنی ''حیث شئتم'' میں اظہار اور ''نغفر لکم'' میں ادغام یہ صحیح ہے۔

عـ۱ (توجیہ وجہ ثالث : اس کی وجہ ممانعت واضح ہے کہ اس میں ''حیث شئتم'' کے مواقع ادغام کبیر میں تو ادغام اور ''نغفر لکم'' کے موقع ادغام صغیر میں اظہار کیسے صحیح ہوسکتا ہے؟ اس میں تو بدرجۂ اولی ادغام ہونا چاہئے، چنانچہ اس کا برعکس یعنی ''حیث شئتم'' میں اظہار اور ''نغفر لکم'' میں ادغام یہ صحیح ہے۔)

عـ۱ توجیہ کا تکرار ہے

وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ شركاء ازرق

ب	اظہار	تحقیق ترک صلہ	ادغام ناقص	ادغام ناقص	اظہار ترک صلہ	فتح	تقلیل	×
ازرق	//	//	//	//	//	//	//	×
ح (ط ک)	//	//	//	//	//	//	//	×
ط	//	//	//	//	//	//	//	×
ر	//	//	//	//	//	//	//	×
ک	//	//	//	//	//	//	//	×
ض	//	//	//	تام	//	//	//	×
ب	//	//	صلہ	ناقص	//	صلہ	//	×
د	//	//	//	//	//	//	//	×
اصبہانی	//	ابدال ترک صلہ	//	//	ترک صلہ	//	//	×
ح (ط ک)	//	//	//	//	//	ادغام	//	×
ط	//	//	//	//	//	//	//	×
ث	//	//	صلہ	//	//	صلہ	//	×
ح (ط ک)	ادغام	//	ترک صلہ	//	//	ادغام ترک صلہ	//	×
ظ	//	تحقیق	//	//	//	اظہار	//	×

وسنزيد المحسنينo ب : عدم الحاق، ظ : الحاق،

فبدل الذين ظلموا قولا غير الذى قيل لهم فأنزلنا على الذين ظلموا رجزا من السماء بما كانوا يفسقونo

"ظلموا" ازرق کیلئے تغلیظ وترقیق دو وجہیں ہیں البتہ اداءً تغلیظ مقدم ہے، "قولاً غیر" ابوجعفر کیلئے تنوین کا اخفاء ہے، "غیر" ازرق کیلئے صرف ترقیق ہے، "قیل" ہشام، کسائی ورویس کیلئے اشمام بالضم ہے، "قیل لهم" ابوعمرو ویعقوب کیلئے ادغام بالخلف، "السمآء" مدمتصل، میم جمع۔

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلاً غَيْرَ الَّذِىْ قِـيْلَ لَهُـــمْ فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزاً مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ

ب	ترقیق	اظہار	تفخیم بدون اشمام	اظہار	ترک صلہ	ترقیق	توسط	اصبہانی ح ا م ن ش ف ☆
م۲ نقاش	//	//	//	//	//	//	طول	ف ا
ف۲	//	//	//	//	//	//	طول مع السکت	×
ب۲	//	//	//	//	صلہ	//	توسط	د
ح۲	//	//	//	ادغام	ترک صلہ	//	//	ش۲
ل	//	//	//	اظہار	//	//	//	ر غ ا
غ۲	//	//	//	ادغام	//	//	//	×
ازرق ا	//	//	ترقیق بدون اشمام	اظہار	//	//	طول	×
ث	//	اخفاء	تفخیم	//	صلہ	//	توسط	×
ازرق۲	تغلیظ	اظہار	ترقیق	//	ترک صلہ	تغلیظ	طول	×

Scanned by CamScanner

وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ط

''استسقی'' ازرق کیلئے تقلیل بالخلف اور حمزہ، کسائی اور خلف عاشر کیلئے امالہ ہے۔

''موسی'' ازرق وابوعمرو بصری کیلئے تقلیل بالخلف اور حمزہ، کسائی اور خلف عاشر کیلئے امالہ ہے۔

امہ	وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ	مُوسَىٰ	لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ط
ب	فتح	فتح	
ح	//	تقلیل	
ازرق	تقلیل	//	
ف	امالہ	امالہ	

فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ط كحفص

كُلُوا وَاشْرَبُوا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ○

''من رزق'' غیر ازرق وغیر صحبہ کیلئے تام کے ساتھ ناقص بھی ہے، ''الأرض'' ورش (مکمل) کیلئے نقل ہے اور ابن ذکوان، حفص، حمزہ اور ادریس کیلئے سکتہ بالخلف ہے، ''مُفْسِدِيْن'' یعقوب کیلئے وقفاً الحاق ہائے سکتہ بالخلف ہے۔

نوٹ: طریق حمامی عن نقاش عن اخفش عن ابن ذکوان میں غنہ کے ساتھ سکتہ وترک سکتہ کی تفصیل

کتاب الکامل	غنہ	ترک سکتہ	۲۹۱
المصباح	//	//	۲۹۲
تلخیص ابی معشر	//	//	۲۹۶
کتاب الغایۃ لابی العلاء	الغنۃ فی الراء فقط	//	۳۱۲

طریق جبنی عن ابن الاخرم

کامل	غنہ	السکت الخاص	۳۰۵

بقدر ضرورت دیے گئے نقشے کو دیکھنے سے معلوم ہوگا کہ ابن ذکوان سے نون ساکن اور تنوین کے بعد لام، را کے آنے پر جو ناقلین غنہ نقل کرتے ہیں وہ سارے حضرات مواقع سکتہ میں ترک سکتہ ہی نقل کرتے

Scanned by CamScanner

ہیں، سکتہ کوئی بھی نقل نہیں کرتا لہذا غنہ نقل کرتے ہوئے مواقع سکتہ میں سکتہ غیر مقروء ہے۔

البتہ صاحب کامل نے جو حمامی عن نقاش میں غنہ کے ساتھ ترک سکتہ بیان کرتے تھے وہ طریق جنبی عن ابن الاخرم میں سکتہ بیان کرتے ہیں یوں کامل سے غنہ کے ساتھ سکتہ یا سکتہ کے ساتھ غنہ صحیح ہوسکتا ہے باقی طرق سے صحیح نہیں ہے۔

چنانچہ شیخ محمد المتولیؒ فرماتے ہیں :

ولا سکت معها غیر سکت ابن الاخرم علی غیر موصول

اس کی شرح میں آپ فرماتے ہیں : وکذا تمتنع الغنة فی وجه السکت قبل الهمزة لابن ذکوان مطلقا إلا من طریق ابن الاخرم فتأتی مع السکت علی غیر الموصول للجبنی عنه من کامل (الروض النضیر ص/۱۹۰)۔

صاحب تحریرات الطیبہ نے بھی پہلے پارے کے اخیر میں واتقوا یوما لاتجزی والی آیت کے تحت ابن ذکوان سے غنہ کے ساتھ سکتہ کو منع فرمایا ہے (ص/۴۸)

اور شرح تنقیح میں شیخ عامر بن سید فرماتے ہیں : تمتنع الغنة علی السکت قبل الهمز لاصحابه غیر سکت ابن الاخرم (ص/۳۷)۔

اسی طرح امام حفصؒ کیلئے بھی یہ وجہ غیر مقروء ہے چنانچہ شیخ متولی فرماتے ہیں وتختص الغنة لحفص بالمد وعدم السکت (الروض ص/۱۹۰)۔

اور حفصؒ سے سکتہ کے ساتھ غنہ یوں غیر مقروء ہے کہ حفصؒ سے سکتہ بیان کرنے والے صاحب تجرید عن الفارسی ہے اور کتاب الروضہ للمالکی ہیں اور ان میں کا کوئی غنہ بیان نہیں کرتا چنانچہ شرح تنقیح میں ہے وسکت المفصول لحفص من التجرید عن الفارسی وعلی المفصول من الروضة المالکی ولا غنة عن هؤلاء (ص/۳۷) ۔

Scanned by CamScanner

ائمہ	كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِيْنَ .			شرکاء
ب۱	ادغام بلاغنہ	تحقیق	عدم الحاق	د۱ ح۱ ل۱ م۱ ص ع۱ ف۱ ر ث ظ۱ اسحاق ادریس۱
ظ۲	//	//	الحاق	×
ازرق	//	نقل	عدم الحاق	اصبہانی
م۲	//	سکتہ	//	ع۲ ف۲ ادریس۲
ب۲	مع الغنہ	تحقیق	//	د۲ ح۲ ل۲ م۳ ع۳ ث۲ ظ۳
ظ۴	//	//	الحاق	×
اصبہانی۲	//	نقل	عدم الحاق	×
× م۴	//	سکتہ	//	یہ وجہ ابن ذکوان وحفص دونوں کیلئے غیر مقروء ہے

وَإِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا

میم جمع، ''یٰموسی'' ازرق وابوعمرو بصری کیلئے فتح وتقلیل ، اورحمزہ، کسائی وخلف عاشر کیلئے امالہ ہے، ''نصبر'' ازرق کیلئے ترقیق راء، ''طعام واحد'' خلف عن حمزہ کیلئے ادغام تام، ''الأرض'' ورش (مکمل) کیلئے نقل، مفصول خاص میں ابن ذکوان، حفص، حمزہ اور ادریس کیلئے سکتہ بالخلف ہے، ''وقثآئها'' مد متصل اورامام حمزہ سے مد متصل میں سکتہ بالخلف۔

Scanned by CamScanner

ائمہ	وَإِذْ قُلْتُمْ يٰمُوسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا	شرکاء
ب	ترک صلہ — فتح — تفخیم — ادغام ناقص	تحقیق — توسط — ل م ا ص ع ظ
م۲ نقاش	// — // — // — //	// — طول — ×
اصبہانی	// — // — // — //	نقل — توسط — ×
م۳	// — // — // — //	سکتہ — // — ع
م۴ نقاش	// — // — // — //	// — طول — ×
ازرق۱	// — // — ترقیق — //	نقل — // — ×
ازرق۲	// — تقلیل — // — //	// — // — ×
ح	// — // — تفخیم — //	تحقیق — توسط — ×
ض۱	// — امالہ — // — ادغام تام	سکتہ — طول — ×
ض۲	// — // — // — //	// — طول مع السکت — ×
ض۳	// — // — // — //	تحقیق — طول — ا
ق۱	// — // — // — ادغام ناقص	سکتہ — // — ×
ق۲	// — // — // — //	// — طول مع السکت — ×
ادریس۱	// — // — // — //	// — توسط — ×
ق۳	// — // — // — //	تحقیق — طول — ×
ر	// — // — // — //	// — توسط — اسحاق ادریس۲
ب۲	صلہ — فتح — // — //	// — // — دث

ا خلف وخلاد کیلئے "الأرض" کی تحقیق پر "وقثائها" کے مد متصل میں سکتہ غیر مقروء ہے جیسا کہ ماقبل میں گذر چکا ہے۔

Scanned by CamScanner

قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِیْ هُوَ اَدْنٰی بِالَّذِیْ هُوَ خَیْرٌ ط

''ادنی'' ازرق کیلئے فتح وتقلیل، حمزہ، کسائی وخلف عاشر کیلئے امالہ۔

ائمہ	قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِیْ هُوَ اَدْنٰی بِالَّذِیْ هُوَ خَیْرٌ ط	شرکاء
ب	فتح	
ازرق	تقلیل	
ف	امالہ	ر ف☆

اِهْبِطُوْا مِصْراً فَاِنَّ لَكُمْ مَاسَاَلْتُمْ ط

میم جمع، ''سألتم'' ہمزۂ متوسط ہے لہذا امام حمزہؒ کیلئے وقفاً تسہیل ہوگی۔

ائمہ	اِهْبِطُوْا مِصْراً فَاِنَّ لَكُمْ	مَاسَاَلْتُمْ	شرکاء
ب	ترک صلہ	تحقیق	ورش ح ک ن فا رظ ف☆
ف۲	//	تسہیل	
ب۲	صلہ	تحقیق	د ث

وَضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآءُ وْ بِغَضَبٍ مِنَ اللّٰهِ ط

''علیهم الذلة'' ابوعمرو کیلئے وصلاً ھا اور میم دونوں مکسور، اور حمزہ کسائی یعقوب وخلف عاشر کیلئے دونوں کا ضمہ ہے باقون کحفص ہیں، ''وبآء وْ'' مد متصل، نیز ازرق کیلئے مد بدل اور امام حمزہ کیلئے سکتہ بالخلف۔

ائمہ	وَضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ	وَبَآءُ وْ بِغَضَبٍ مِنَ اللّٰهِ	شرکاء
ب	کحفص	توسط	اصبہانی دل ن م ا ث
ازرق	//	طول، قصر البدل	م۲
ازر۲ق	//	طول، توسط البدل	×
ازر۳ق	//	طول، طول البدل	×
ح	بکسر الهاء والمیم	توسط وقصر البدل	×
فا	بضم الهاء والمیم	طول بدون السکت	×
ف۲	// //	طول مع السکت	×
ر	// //	توسط	ظ ف☆

Scanned by CamScanner

ذٰلِکَ بِأَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ط

میم جمع، "بایٰت الله" مدبدل، "النبیین" امام نافع کیلئے یہ کلمہ ہمزہ کے ساتھ ہونے کی وجہ سے مدمتصل ہے، اور مدمتصل میں اصبہانی کیلئے توسط ہے جبکہ ازرق کیلئے طول ہے، نیز ازرق کیلئے اس میں مدبدل بھی ہے۔

ائمہ	ذٰلِکَ بِأَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	
ب۱	ترک صلہ	قصرالبدل	بالھمز-توسط	اصبہانی
ازراق	//	//	بالھمز- طول-قصرالبدل	×
ح	//	//	بغیرالھمز -(کحفص)	ک ن ف رظ ف☆
ازر۲ق	//	توسط البدل	بالھمز- طول-توسط البدل	×
ازر۳ق	//	طول البدل	بالھمز- طول-طول البدل	×
ب۲	صلہ	قصر	بالھمز- توسط-قصر	×
د	//	//	بغیرالھمز (کحفص)	ث

ذٰلِکَ بِمَا عَصَوْ وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ کحفص

إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِئِيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحاً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَo

"اٰمنوا" مدبدل، "والنصٰری" ازرق کیلئے صرف تقلیل ہے اور ابوعمرو، حمزہ، ابوالحارث اور دوری علی سے بطریق جعفر بن محمد نیز خلف عاشر کیلئے بلا خلف اور صوری عن ابن ذکوان کیلئے بالخلف امالہ ہے، وجہ ثانی فتح ہے، اور دوری علی کیلئے ابوعثمان الضریر کے طریق سے "صاد" و "راء" کے بعد والے دونوں الف میں امالہ ہوگا جسکو امالہ بوجہ امالہ کہتے ہیں، "والصٰبئین" نافع وابوجعفر کیلئے حذف ہمزہ ہے باقون کیلئے اثبات ہمزہ سے ہے، "من اٰمن" مفصول عام ہے، نقل وسکتہ کا اختلاف واضح ہے "اٰمن" ازرق کیلئے مدبدل ہے، "فلهم اجرهم" میم جمع ہے نیز میم کے بعد ہمزہ قطعیہ ہے لہذا ورش کیلئے اپنے دونوں طریق سے صلہ ہوگا، اور سکتہ کا حکم واضح ہے، "ولاخوف" : یعقوب کیلئے منصوب غیر منون ہے جبکہ باقون کیلئے مرفوع منون کحفص مقروء ہے، "علیهم" حمزہ ویعقوب کیلئے وصلاہا کا ضمہ ہے۔

Scanned by CamScanner

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصَارَىٰ وَالصَّابِئِينَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

ب	قصر	فتح	حذف ہمزہ	تحقیق	تحقیق مع القصر	ترک صلہ	ترک صلہ	ترک صلہ	×
ب۲	//	//	//	//	//	صلہ مع القصر	صلہ	صلہ	ث
ب۳	//	//	//	//	//	صلہ مع التوسط	//	//	×
اصبہانی	//	//	//	نقل	نقل مع القصر	صلہ مع القصر	ترک صلہ	ترک صلہ	×
اصبہانی	//	//	//	//	//	صلہ مع التوسط	//	//	×
د	//	//	//	تحقیق	تحقیق مع القصر	صلہ مع القصر	صلہ	صلہ	×
ک (ل)	//	//	//	//	//	ترک صلہ	ترک صلہ	ترک صلہ	ن (ص ل ع)
ظ	//	//	//	//	//	//	//	بضم الھاء //	×
م۲	//	//	//	سکتہ	سکتہ مع القصر	//	//	بکسر الھاء //	ع
ازرق	//	تقلیل	حذف ہمزہ	نقل قصر البدل	نقل مع قصر البدل	صلہ مع الطول	//	//	×
ح	//	امالہ	بالھمز	تحقیق	تحقیق مع القصر	ترک صلہ	//	//	صوری گرائن ذکوان ۳ ں ت تعیں تثقیل
فا	//	//	//	//	//	//	//	بضم الھاء //	×
فا۲	//	//	//	//	سکتہ مع القصر	//	//	بکسر الھاء //	×
م۳ (صوری)	//	//	//	سکتہ	//	//	//	بضم الھاء //	اور لیں ۳
فا۳	//	//	//	//	//	//	//	بکسر الھاء //	×
ت	بطریق نشر	دونوں الف میں ابدال ۱	//	تحقیق	تحقیق	//	//	//	۱
ازرق	توسط البدل	تقلیل	حذف ہمزہ	نقل وتوسط البدل	نقل وتوسط البدل	//	//	//	×
ازرق	طول البدل	//	//	نقل وطول البدل	نقل وطول البدل	//	//	//	×

۱ 'مآب' و 'نا' کے بعد والے دونوں الف میں ابدال۔

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ط

''وإذ أخذنا'': مفصول عام ہے، نقل وسکتہ کے احکام، میم جمع۔

ائمہ	وَإِذْ أَخَذْنَا	مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ	شرکاء
ب۱	تحقیق	ترک صلہ	
ب۲	//	صلہ	دث
ورش (مکمل)	نقل	ترک صلہ	×
م	سکتہ	//	ع۲ ف۲ ادریس۲

خُذُوْا مَا اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ○

''مَا اٰتَيْنٰكُمْ'' مد منفصل، مد بدل، میم جمع، ''بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا'' خلف عن حمزہ کیلئے بلا خلف ادغام تام ''فِيْهِ لعلكم'' ابن کثیر کیلئے بلا خلف صلہ ''لَعَلَّكُمْ'': میم جمع۔

ائمہ	خُذُوْا مآ	اٰتيـنٰـكم	بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا	مَا فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ تتقون	شرکاء
ب۱	قصر	قصر البدل ترک صلہ	ناقص	ترک صلہ	ترک صلہ	
ب۲	//	// صلہ	//	//	صلہ	ث
د	//	// //	//	صلہ	//	×
ب۳	توسط	// ترک صلہ	//	ترک صلہ	ترک صلہ	ح ک ن رظ ف
ب۴	//	// صلہ	//	//	صلہ	×
ازراق	طول	// ترک صلہ	//	//	ترک صلہ	م۲ ق۱
ض۱	//	// //	تام	//	//	×
ازرق۲	//	توسط البدل //	ناقص	//	//	×
ازرق۳	//	طول البدل //	//	//	//	×
ض۲	طول مع السکت	قصر البدل //	تام	//	//	×
ق۲	//	// //	ناقص	//	//	

Scanned by CamScanner

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ج

میم جمع، ''مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ'' ابوعمرو و یعقوب کیلئے بالخلف ادغام ہے نیز ابوعمرو کیلئے وجہ ثالث کے طور پر ''بعدِ'' کے دال مسکورہ میں اخفاء یعنی اختلاس بھی ہے۔

ائمہ	ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ	مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ	شرکاء
ب۱	ترک صلہ	اظہار	ورش ل ک ن ف ر ظ ف☆
ح۲	//	ادغام	ظ۲
ح۳	//	اختلاس	×
ب۲	صلہ	اظہار	د ث

فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ○

میم جمع، ''الخٰسرین'' یعقوب کیلئے وقفاً بالخلف الحاق ہے۔

ائمہ	فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ	مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ
ب۱	ترک صلہ	ترک صلہ	عدم الحاق
ظ۲	//	//	الحاق
ب۲	صلہ	صلہ	عدم الحاق

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ○

میم جمع، ''قِرَدَةً'' ازرق کیلئے ترقیق رابلا خلف ہے، ''قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ'' ابوجعفر کیلئے تنوین کا اخفاء ہے، ''خٰسِئِيْنَ'' ازرق کیلئے مد بدل ہے اور حمزہ کیلئے وقفاً تسہیل وحذف دو وجہیں ہیں یعقوب کیلئے بالخلف الحاق ہے۔

نوٹ : ابوجعفر کیلئے یہ کلمہ ''خٰسِئِيْنَ'' اصول حذف ہمزہ سے مستثنیٰ ہے لہذا دیگر قراء کی طرح ان کیلئے بھی یہ کلمہ مہموز مقروء ہوگا۔

Scanned by CamScanner

ائمہ	وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ			
ب۱	ترک صلہ	ترک صلہ	تفخیم را اظہار	کفص
ف۱	//	//	// //	تسہیل
ف۲	//	//	// //	حذف
ظ۲	//	//	// //	الحاق ہائے سکتہ
ازرق	//	//	ترقیق را //	طول عدم الحاق
ازر۲ق	//	//	// //	توسط عدم الحاق
ازر۳ق	//	//	// //	قصر عدم الحاق
ب۲	صلہ	صلہ	تفخیم را //	عدم الحاق
ش	//	//	// اخفاء	//

فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ○

''نَكَالًا لِّمَا، وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ'' غیر ازرق وغیر صحبہ کیلئے تنوین کا ادغام تام وناقص دو وجہیں ہیں اور ''للمتقین'' میں یعقوب کیلئے وقفا الحاق ہائے سکتہ بالخلف ہے۔

ائمہ	فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ		
ب۱	تام	تام	عدم الحاق
ظ۲	//	//	الحاق
ب۲	ناقص	ناقص	عدم الحاق
ظ۴	//	//	الحاق

وَإِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً

''موسی'' ازرق وابوعمرو کیلئے تقلیل بالخلف ہے اور حمزہ، کسائی وخلف عاشر کیلئے امالہ ہے۔

''یقومه إن'' مد منفصل، ''یأمرکم'' ہمزۂ منفردہ ساکنہ فاء فعل میں ہے لہذا مکمل ورش وابوجعفر کیلئے بلا خلف اور ابوعمرو کیلئے بالخلف ابدال ہے نیز ابوعمرو کے دونوں راویوں کیلئے ''یأمرکم'' بسکون الراء

Scanned by CamScanner

واختلاس دو وجہیں ہیں جبکہ دوری بصری کیلئے وجہ ثالث کے طور پر اکمال حرکت (کحفص) بھی ہے۔

''یأمرکم أن'' میم جمع کے بعد ہمزۂ قطعیہ ہے تو اصحاب صلہ کیلئے صلہ کا اختلاف بالخصوص ازرق کیلئے صلہ مع الطّول اور اصبہانی کیلئے صلہ مع القصر والتوسط، اور مفصول عام ہونے کی وجہ سے اصحاب سکتہ کیلئے سکتہ بالخلف، ''بقرة'' حمزہ وکسائی کیلئے وقفا امالہ بالخلف ہے۔

نوٹ : خلف وخلاد سے ہاء تانیث میں وقفا امالہ بیان کرنے والے صرف صاحب کامل امام ابوالقاسم ہذلی ہیں اور آپ مواقع سکتہ میں خلف سے صرف سکتہ بیان کرتے ہیں ترک سکتہ بیان نہیں کرتے لہذا خلف کیلئے مواقع سکتہ میں ترک سکتہ (تحقیق) پڑھتے ہوئے ہاء تانیث میں امالہ نہ ہوگا، البتہ خلاد کیلئے چونکہ صاحب کامل سکتہ وتحقیق دونوں بیان کرتے ہیں لہذا خلاد کیلئے تحقیق وسکتہ دونوں پر امالہ صحیح ہے (تفصیل کیلئے دیکھئے آیت ''وإذقال ربک للملٰئکة إنی جاعل فی الأرض خلیفة''

Scanned by CamScanner

وَإِذْ قَالَ	مُوسٰى لِقَوْمِهٖ إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوْا	بَقَرَة	شركاء
ب۱	فتح	قصر	تحقیق	اکمال حرکت	ترک صلہ	فتح	ط ل ا ع ظ
ب۲	//	//	//	//	صلہ مع القصر	//	د
اصبہانی	//	//	ابدال	//	//	//	ث
ح (ط۲ ی۱)	//	//	تحقیق	اسکان	ترک صلہ	//	×
ط۳	//	//	//	اختلاس	//	//	×
ح (ط۴ ی۲)	//	//	ابدال	اسکان	//	//	×
ح (ط۵ ی۳)	//	//	//	اختلاس	//	//	×
ط۶	//	//	//	اکمال	//	//	×
ب۳	//	توسط	تحقیق	//	//	//	ط۷ ل۲ م ص ع۲۲ ظ
ب۴	//	//	//	//	صلہ مع التوسط	//	×
اصبہانی۲	//	//	ابدال	//	//	//	×
ح (ط۸ ی۴)	//	//	تحقیق	اسکان	ترک صلہ	//	×
ط۹	//	//	//	اختلاس	//	//	×
ح (ط۱۰ ی۵)	//	//	ابدال	اسکان	//	//	×
ط۱۱	//	//	//	اختلاس	//	//	×
ط۱۲	//	//	//	اکمال	//	//	×
م۲	//	//	تحقیق	//	سکتہ	//	ع۳
از ر۱ ق	//	طول	ابدال	//	صلہ مع الطول	//	×
م۳ (نقاش)	//	//	تحقیق	//	تحقیق	//	×
م۴ (نقاش)	//	//	//	//	سکتہ	//	×
از ر۲ ق	تقلیل	//	ابدال	//	صلہ مع الطول	//	×
ح (ط۱۳ ی۶)	//	قصر	تحقیق	اسکان	ترک صلہ	//	×

Scanned by CamScanner

وَإِذْ قَالَ مُوسٰى لِقَوْمِهٖ إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً شركاء

ط۱۴	تقلیل	قصر	تحقیق	اختلاس	ترک صلہ	فتح	×
ط۱۵	//	//	//	اکمال	//	//	×
ح(ط۱۶ ی۷)	//	//	ابدال	اسکان	//	//	×
ح(ط۱۷ ی۸)	//	//	//	اختلاس	//	//	×
ط۱۸	//	//	//	اکمال	//	//	×
ح(ط۱۹ ی۹)	//	توسط	تحقیق	اسکان	//	//	×
ط۲۰	//	//	//	اختلاس	//	//	×
ط۲۱	//	//	//	اکمال	//	//	×
ح(ط۲۲ ن۱)	//	//	ابدال	اسکان	//	//	×
ط۲۳	//	//	//	اختلاس	//	//	×
ط۲۴	//	//	//	اکمال	//	//	×
ف(ض۱ ق۱)	امالہ	طول	تحقیق	//	ترک سکتہ	//	×
ق۲	//	//	//	//	//	امالہ	×
ف(ض۲ ق۳)	//	//	//	//	سکتہ	فتح	×
ف(ض۳ ق۴)	//	//	//	//	//	امالہ	×
ف(ض۴ ق۵)	//	طول مع السکتہ	//	//	//	فتح	×
ف(ض۵ ق۶)	//	//	//	//	//	امالہ	×
ر۱	//	توسط	//	//	ترک سکتہ	فتح	اسحاق۱ ادریس۱
ر۲	//	//	//	//	//	امالہ	×
ادریس۲	//	//	//	//	سکتہ	فتح	×

Scanned by CamScanner

فائدہ : آیت مذکورہ کی وجوہات کو دیکھنے سے معلوم ہوگا کہ ابوعمرو بصری کیلئے عقلاً مجموعی طور پر ۲۴ وجوہ ہوتی ہیں جن میں دوری بصری کیلئے تو سب صحیح ہیں جبکہ سوسی کیلئے ان میں کی صرف دس صحیح ہیں۔

بغرض سہولت ہم نے ان کے رمز پر نمبرات بھی لگا دئے ہیں۔

جس کی قدرے تفصیل یہ ہے کہ کلمۂ موسی کی دو وجہ فتح و تقلیل کو مد منفصل کی دو وجہ یعنی قصر و توسط میں ضرب دینے سے چار ہوتی ہیں پھر ان چار کو ہمزۂ ساکنہ کی تحقیق و ابدال دو وجہوں میں ضرب دینے سے مجموعی وجوہ آٹھ ہوتی ہیں، پھر ان آٹھ کو راء یأمر کم کی وجوہ ثلثہ (اسکان، اختلاس، اکمال) میں ضرب دینے سے کل چوبیس وجوہ بنتی ہیں۔

اور سوسی کیلئے چونکہ اکمال حرکت نہیں ہے لہذا چوبیس میں سے آٹھ تو یوں کم ہوگئیں نیز دیگر چھ وجوہ بھی غیر مقروء ہیں جو حسب ذیل ہیں۔

نمبر شمار	موسی	مد منفصل	ہمزۂ ساکنہ	راءِ یأمر کم
۱	فتح	قصر	تحقیق	اختلاس
۲	//	مد	//	//
۳	//	//	ابدال	//
۴	تقلیل	قصر	تحقیق	//
۵	//	مد	//	//
۶	//	//	ابدال	//

Scanned by CamScanner

نمبر شمار		مد منفصل	ہمزۂ ساکنہ	یأمرکم	صفحہ
۱	شاطبیہ	قصر	ابدال	اسکان	۲۱۳
۲	التیسیر	//	//	//	
۳	کتاب التجرید	//	تحقیق وابدال	//	۲۱۵
۴	تلخیص ابن بلیمہ	//	ابدال ہمزہ	//	۲۱۶
۵	کتاب الکافی	//	//	//	
۶	الروضۃ المعدل	//	//	//	
۷	کتاب العنوان	//	//	اختلاس	۲۱۹
۸	کتاب المجتبی	//	//	//	۲۲۰
۹	التجرید	توسط	--	--	۲۲۲
۱۰	طریق ابن حبش				
۱۱	کتاب المستنیر	قصر	تحقیق وابدال	اسکان	
۱۲	کتاب الجامع	//	// //	//	
۱۳	غایۃ ابی العلاء	//	// //	//	
۱۴	کتاب المصباح	//	// //	//	
۱۵	کتاب الکامل	قصر توسط	// //	//	
۱۶	کتاب المبہج	قصر توسط	ابدال	//	

سوی کی وجوہ ستہ غیر مقروءۂ کیلئے نقشہ پر ایک نظر ڈالنے سے واضح ہوگا کہ مذکورہ چھ وجہیں کلمہ ''یأمرکم'' کے اختلاس کے ساتھ ہے جو غیر مقروء ہیں ان کے غیر مقروء ہونے سے متعلق شیخ متولی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں : ومع مده كالهمز لم يخف غيره

اسی سے متعلق تدریب الطلبہ میں ہے فلا يأتي الاختلاس إلا على وجه القصر في المنفصل والابدال في الهمز (ص/۳۶) یعنی مد منفصل کے مد کے ساتھ اختلاس ایسا ہی ممنوع ہے جیسے کہ تحقیق ہمزہ کے ساتھ ممنوع ہے لہذا مد منفصل کے توسط اور تحقیق ہمزہ کے ساتھ اختلاس مقروء نہ ہوگا اور

Scanned by CamScanner

وجہ اس کی یہ ہے کہ ناقلین سوسی میں کے جو ناقل آپ سے ''یأمرکم'' میں اختلاس نقل کرتے ہیں وہ منفصل میں توسط اور ہمزۂ منفردہ ساکنہ میں تحقیق نقل نہیں کرتے بلکہ قصر وابدال نقل کرتے ہیں اور مذکورہ جملہ وجوہ ستہ میں کی ہر وجہ میں اختلاس یا تو توسط کے ساتھ ہے یا تحقیق ہمزہ کے ساتھ (اور مذکورہ جملہ وجوہ ستہ میں کی ہر وجہ میں اختلاس یا تو توسط کے ساتھ ہے یا تحقیق ہمزہ کے ساتھ ہے) لہذا اب ان چھ وجہوں کا پڑھنا خلاف نقل ہونے کی وجہ سے صحیح نہیں ہے، ناظرین کی مزید تسلی کیلئے ناقلین سوسی کی نقل کا نقشہ بھی پیش خدمت ہے۔

خلاصہ یہ کہ سوسی کیلئے مد منفصل کے مد اور ہمزۂ ساکنہ کی تحقیق کے ساتھ اختلاس غیر مقروء ہے۔

قَالُوْا أَتَتَّخِذُنَا هُزُواً ط

''قالوآ أتتخذنا'' مد منفصل، ''هزواً'' حفص کیلئے ضمۂ زا اور واو مفتوحہ سے هُزُوا، حمزہ وخلف عاشر کیلئے وصلاً سکون ''زا'' اور ہمزۂ مفتوحہ سے هُزْءاً، جبکہ امام حمزہ کیلئے وقفاً نقل وابدال دو وجہیں ہیں وقفاً سکتہ غیر مقروء ہے اور باقون کیلئے ضمۂ ''زا'' اور ہمزۂ مفتوحہ سے ''هُزُءاً'' ہے۔

نوٹ : چونکہ خلف عاشر کیلئے سکون ''زا'' وہمزہ مفتوحہ ہے لہذا ادریس کیلئے ساکن متصل میں سکتہ بھی ہوگا۔

ائمہ	قَالُوْا أَتَتَّخِذُنَا	هُزُواً	شرکاء
ب۱	قصر	هُزْءاً	اصبہانی د ح ل ا ظ
ع۱	//	هُزُواً	×
ب۲	توسط	هُزْءاً	اصبہانی۲ ح۲ ل۲ م۱ ص رظ۲
ع۲	//	هُزُواً	×
ف☆	//	هُزْءاً	×
ادریس۲	//	هُزْءاً بالسکت	×
ازرق	طول	هُزْءاً	م۲ نقاش
ف۱	//	هُزُواً بالابدال	×
ف۲	//	هُزَا بالنقل	×
ف۳	طول مع السکت	هُزُواَ بالابدال	×
ف۴	//	هُزَا بالنقل	×

Scanned by CamScanner

قَالَ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ أَنْ أَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ○

''أَنْ أَكُوْنَ'' مفصول عام ہے، ورش کیلئے دونوں طریق سے نقل اور ابن ذکوان، حفص، حمزہ وادریس کیلئے سکتہ بالخلف ہے، ''الجٰهلين'' یعقوب کیلئے وقفاً الحاق بالخلف ہے۔

ائمہ	قَالَ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ أَنْ أَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ	شرکاء
ب	تحقیق	عدم الحاق
ظ۲	//	الحاق
ورش (مکمل)	نقل	عدم الحاق
م۲	سکتہ	// ع۲ ف۲ ادریس۲

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَاهِيَ ط

''يبين لنا'' نون ساکن کے بعد لام ہے لہذا غیر ازرق وغیر صحبہ کیلئے ادغام بلا غنہ ومع الغنہ دو وجہیں ہیں ''ماهي'' یعقوب کیلئے وقفاً بلا خلف الحاق ہے۔

ائمہ	قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا	مَاهِيَ
ب۱	ادغام بلا غنہ	عدم الحاق
ظ۱	//	الحاق
ب۲	مع الغنہ	عدم الحاق
ظ۲	//	الحاق

قَالَ إِنَّهٗ يَقُوْلُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ عَوَانٌ بَيْنَ ذٰلِكَ ط

''بَقَرَةٌ لَّا'' تنوین کے بعد لام ہے، اختلاف ماقبل میں گذر گیا، ''لَا فَارِضٌ وَّلَا'' : تنوین کے بعد واو ہے خلف عن حمزہ کیلئے ادغام تام ہے، ''وَّلَا بِكْرٌ عَوَانٌ'' میں ازرق کیلئے ترقیق ''را'' بالخلف ہے۔

ائمہ	قَالَ إِنَّهٗ يَقُوْلُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا	فَارِضٌ وَّلَا	بِكْرٌ	عَوَانٌ بَيْنَ ذٰلِكَ
ب۱	ادغام تام	ادغام ناقص	تفخیم راء	
ازر۲ق	//	//	ترقیق راء	
ض	//	تام	تفخیم راء	
ب۲	ناقص	ناقص	//	

Scanned by CamScanner

فَافْعَلُوْا مَاتُؤْمَرُوْنَ○

ہمزۂ منفردہ ساکنہ فاء فعل میں ہے تو ورش (مکمل) وابوجعفر کیلئے بلا خلف ابدال ہے اور ابوعمرو بصری کیلئے بالخلف ابدال ہے، حمزہ کیلئے وقفاً ابدال ہے۔

ائمہ کرام	فَافْعَلُوْا مَاتُؤْمَرُوْنَ○
ب	تحقیق
ازرق	ابدال

ائمہ کرام	قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّکَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَالَوْنُهَا
ب	ادغام تام
ب۲	ناقص

قَالَ إِنَّهُ يَقُوْلُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النَّاظِرِيْنَ○

"صَفْرَاءُ" مدمتصل، "فَاقِعٌ لَّوْنُهَا" غنہ کا اختلاف۔

"النَّاظِرِيْنَ" یعقوب کیلئے وقفاً بالخلف الحاق۔

قَالَ إِنَّهُ يَقُوْلُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النَّاظِرِيْنَ○	شرکاء			
ب۱	توسط	تام	عدم الحاق	اصبہانی د۱ ح ل۱ م۱ ص ع۱ ر۱ ث۱ ظ۱ ف☆
ظ۲	//	//	الحاق	
ب۲	//	ناقص	عدم الحاق	اصبہانی۲ د۲ ح۲ ل۲ م۲ ع۲ ث۲ ظ۳
ظ۴	//	//	الحاق	
ازرق	طول	تام	عدم الحاق	م۳ ف۱
م۴	//	ناقص	//	
ف۲	طول مع السکتہ	تام	//	

Scanned by CamScanner

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ إِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ

"يُبَيِّنْ لَّنَا" کمامرّ، "وَإِنَّآ إِنْ" مد منفصل، "شَآءَ" : مد متصل، داجونی عن ہشام کیلئے بالخلف اور ابن ذکوان، حمزہ وخلف عاشر کیلئے بلا خلف امالہ ہے، داجونی کیلئے وجہ ثانی فتح ہے جو الکافی کے طریق سے ہے، "لمهتدون" یعقوب کیلئے الحاق بالخلف۔

شرکاء						قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ
ظ ا	اصبہانی د ا ح ل ا حلوانی وداجونی	عدم الحاق	توسط مع الفتح	قصر	ادغام بلاغنہ	ب ا
×		الحاق	//	//	//	ظ ۲
م ا ☆		//	توسط مع الامالہ	//	//	ب ۲
ف ا		//	طول مع الامالہ	//	//	ازرق
×		//	//	طول مع السکتہ	//	م ۲ نقاش
×		//	طول مع السکت مع الامالہ	//	//	ف ۲
ظ ۴ ۲ ش ۳ ع ۴	اصبہانی ۳ د ۲ ح ۳ ل ۴ (حلوانی ۳ داجونی ۴)	//	توسط مع الفتح	قصر	بالغنہ	ف ۳
×		الحاق	//	//	//	ب ۳
ظ ۶ ع ۴	اصبہانی ۴ ح ل ۵ (حلوانی ۴ داجونی ۵)	عدم الحاق	توسط	//	//	ظ ۵
م ۳		//	توسط مع الامالہ	//	//	ب ۴
×		//	طول مع الامالہ	طول	//	ل ۶ داجونی
						م ۴ نقاش

Scanned by CamScanner

قَالَ إِنَّهُ يَقُوْلُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِى الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَا شِيَةَ فِيْهَا ط

"بَقَرَةٌ لَّا" ادغام تام وناقص کا اختلاف، "تُثِيْرُ" ازرق کیلئے ترقیق بالخلف، "اَلْاَرْضَ" ورش (مکمل) کیلئے نقل حرکت، نیز مفصول خاص ہے لہذا اصحاب سکتہ کیلئے سکتہ بالخلف، "لَا شِيَةَ" حمزہ کیلئے مد مبالغہ میں توسط بالخلف ہے۔

نوٹ : امام حمزہ کیلئے مد مبالغہ کا توسط مفصول خاص (الارض) کے سکتہ ہی پر ہوگا۔

ترک سکتہ یعنی تحقیق پر مد مبالغہ میں توسط صحیح نہیں ہے۔

نوٹ : چونکہ امام حمزہ کیلئے مد مبالغہ میں خلف ہونے کی وجہ سے قصر وتوسط دو وجہیں ہیں اور اسی طرح "الارض" کے سکتہ میں بھی خلف ہے یعنی سکتہ وترک سکتہ دو وجہیں ہیں یوں ان کو باہم ضرب دینے سے مجموعی عقلی وجہیں چار ہوتی ہیں جن میں کی تین مقروء اور ایک غیر مقروء ہے جس کو صاحب فریدۃ الدہر نے اس طرح بیان فرمایا ہے۔

الارض	لا شية	
سکتہ	قصر توسط	
ترک سکتہ	قصر فقط	(ج/۲،ص/۹۵)

شیخ محمد المتولیؒ الروض النضیر میں فرماتے ہیں "والحاصل أن التوسط يأتى مع السكت فى لام التعريف، وشيء، والساكن المنفصل من التلخيص لخلف ومع السكت فى غير المد من المبهج، والمصباح له ايضاً ومن المستنير لحمزة، ولايأتى مع غير ذلك" (ص/۱۸۳)

شیخ متولی علیہ الرحمۃ کی گفتگو کا حاصل یہ ہے کہ خلف عن حمزہ کیلئے موقع مبالغہ میں مد بالتوسط بیان کرنے والے صاحب کتاب المستنیر، کتاب المبہج، کتاب التلخیص (ابو معشر) اور صاحب مصباح یہ حضرات اربعہ ہیں اور یہ چاروں "الارض" میں صرف سکتہ بیان کرتے ہیں ترک سکتہ کوئی بھی بیان نہیں کرتا اسلئے "الارض" میں ترک سکتہ کے ساتھ موقع مبالغہ میں مد نہیں کر سکتے۔

اور خلاد کیلئے موقع مبالغہ میں مد صرف صاحب کتاب المستنیر نقل کرتے ہیں اور آپ "الارض" میں صرف سکتہ بیان کرتے ہیں لہذا خلاد لئے بھی "الارض" میں ترک سکتہ یعنی تحقیق پڑھتے ہوئے "لاشية" میں مد بالتوسط صحیح نہیں ہے تفصیل کیلئے خلف وخلاد دونوں کی نقل کا نقشہ ملاحظہ ہو۔

Scanned by CamScanner

خلف

	مدمبالغہ	مفصول خاص وعام
کتاب المستنیر	قصر توسط	السکت فی غیر المد
کتاب المبہم	× توسط	// //
کتاب تلخیص لابی معشر	قصر توسط	السکت فی "ال" ورش والمفصول
کتاب المصباح	× توسط	السکت فی غیر المد

خلاد

کتاب المستنیر	قصر توسط	السکت علی غیر المد فریدۃ الدہر ۳۶۵ سے ۴۳۳

قَالَ إِنَّهُ يَقُوْلُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِى الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا

ب۱	ادغام بلاغنہ	تفخیم را	تحقیق	ادغام بلاغنہ	قصر
ورش (ازرق واصبہانی)	//	//	نقل	//	//
م۲	//	//	سکتہ	//	// ع۲ ف۲ ادریس
ف۳	//	//	//	//	توسط
ازرق۲	//	ترقیق را	نقل	//	قصر
ب۲	ادغام بالغنہ	تفخیم را	تحقیق	ادغام بالغنہ	//
اصبہانی۲	//	//	نقل	//	//
م۴	//	//	سکتہ	//	//

فائدہ : حمزہ کیلئے ترک سکتہ پر مدمبالغہ کا توسط ممنوع ہے۔

قالوا الئن جئت بالحق ط

"الآن" ورش (مکمل) کیلئے نقلِ حرکت، اور ازرق کیلئے تثلیث، ابن وردان کیلئے تحقیق ونقل دووجہ اور اصحاب سکتہ کیلئے سکتہ بالخلف، "جئت" ابوعمرو کیلئے بالخلف اور ابوجعفر کیلئے بلا خلف ابدال ہے۔

فائدہ: "جئت" میں اصبہانی کیلئے ابدال نہیں ہے کہ یہ مستثنی افعال خمسہ میں کا ایک ہے۔

Scanned by CamScanner

ائمہ کرام	قَالُوا الْئٰنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ط		
ب	تحقیق قصر	تحقیق	
ح	// //	ابدال	ث (خ[1] ذ)
ج ازراق اصبہانی	نقل مع القصر	تحقیق	
خ[2] ابن وردان	// //	ابدال	
ازر[2] ق	نقل مع التوسط	تحقیق	
ازر[3] ق	نقل مع الطّول	//	
م[2]	سکتہ	//	ع[2] ف[2] ادریس[2]

فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝

وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْساً فَادّٰرَأْتُمْ فِيْهَا ط

میم جمع ''فادّٰرأتم'' ہمزۂ منفردہ ساکنہ میں ابوعمرو کیلئے بالخلف اور اصبہانی وابوجعفر کیلئے بلا خلف ابدال ہے۔

ائمہ کرام	وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْساً	فَادّٰرَأْتُـــــــمْ فِيْهَا ط	شرکاء
ب	ترک صلہ	تحقیق ترک صلہ	ازرق لح ک ن ف رظ ف☆
اصبہانی	//	ابدال //	ح۲
ب۲	صلہ	تحقیق صلہ	د
ث	//	ابدال //	×

ائمہ کرام	وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُـــــمْ تَكْتُمُوْنَ ج ○	
ب	ترک صلہ	ورش ح ک ن ف رظ ف☆
ب	صلہ	دث

ائمہ کرام	فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ط
ا	ترک صلہ
د	صلہ

كَذٰلِكَ يُحْيِي اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ○

''الْمَوْتٰى'' ازرق وابوعمرو کیلئے فتح وتقلیل ہے اور حمزہ، کسائی، خلف عاشر کیلئے امالہ ہے۔

''وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ'' میم جمع میں صلہ کا اختلاف، ازرق کیلئے مد بدل کی تثلیث، اصحاب سکتہ کیلئے سکتہ بالخلف ہے۔

نوٹ: الف ذوالیاء ومد بدل جمع ہوئے ہیں لہذا بقول علامہ جزریؒ کے ازرق کیلئے تخمیس ہے جبکہ شیخ متولیؒ کے قول کے بموجب وجوہ ستہ ہیں۔

Scanned by CamScanner

كَذٰلِكَ يُحْيِي اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ○ شركاء

ب۱	فتح	ترک صلہ	قصر البدل	ترک صلہ	ح ل م ص ع ظ
ب۲	//	صلہ مع القصر	//	صلہ	دث
اصبہانی	//	//	//	ترک صلہ	×
ب۳	//	صلہ مع التوسط	//	صلہ	×
اصبہانی۲	//	//	//	ترک صلہ	×
ازرق۱	//	صلہ مع الطول	//	//	×
ازرق۲	//	//	توسط البدل	//	×
ازرق۳	//	//	طول البدل	//	×
م	//	سکتہ	قصر البدل	//	ع۲
ازرق۴	تقلیل	صلہ مع الطول	//	//	۱
ازرق۵	//	//	توسط البدل	//	×
ازرق۶	//	//	طول البدل	//	×
ح۲	//	ترک صلہ	قصر البدل	//	×
ف۱	امالہ	تحقیق	//	//	ر اسحاق ادریس۱
ف۲	//	سکتہ	//	//	ادریس۲

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً ط

''قُلُوْبُكُمْ'' میم جمع، ''من بعد ذلک'' ابوعمرو و یعقوب کیلئے ادغام بالخلف وجہ ثانی اظہار ہے نیز ابوعمرو کیلئے وجہ ثالث اخفاء (اختلاس) بھی ہے، ''فهي'' قالون، ابوعمرو، کسائی و ابوجعفر کیلئے باسکان الھاء ''فَهْيَ'' ہے، ''أو اشدُّ'' مفصول عام ہے نقل و سکتہ کا اختلاف، ''قسوة'' وقفاً کسائی کیلئے بلا خلف اور حمزہ کیلئے بالخلف امالہ ہے۔

۱ قصر مع التقلیل کی اس وجہ کو علامہ جزری علیہ الرحمۃ نے غیر صحیح قرار دیا ہے البتہ شیخ متولی کی رائے میں یہ صحیح و مقروء ہے

نوٹ : خلف عن حمزہ کیلئے مواقع سکتہ میں ترک سکتہ پڑھتے ہوئے ہائے تانیث میں امالہ نہ ہوگا جسکی تفصیل آیت ''وإذ قال ربک للملٰئکة إنی جاعل فی الأرض خلیفة'' میں گذر چکی ہے۔ جس کیلئے شیخ متولیؒ فرماتے ہیں ومع مد شیء ثم سکته وال ☆ لحمزة هاء التانیث لست مميلا (فریدۃ الدھر ج ۱/ص ۵۸۲)

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً ط

						شرکاء
ب۱	ترک صلہ	اظہار	بسکون الھاء	تحقیق	فتح	ح۱
ر	//	//	//	//	امالہ	×
ورش (مکمل)	//	//	بکسر الھاء	نقل	فتح	×
ک (ل،م۱)	//	//	//	تحقیق	//	ص ع ف۱ ظ۱ اسحٰق ادریس۱
ق۲	//	//	//	//	امالہ	×
م۲	//	//	//	سکتہ	فتح	ع۲ ف۲ (ض۲،ق۳) ادریس۲
ف (ض۳،ق۴)	//	//	//	//	امالہ	×
ح۲	//	ادغام	بسکون الھاء	تحقیق	فتح	×
ظ۲	//	//	بکسر الھاء	//	//	×
ح۳	//	اختلاس	بسکون الھاء	//	//	×
ب۳	صلہ	اظہار	//	//	//	ث
د	//	//	بکسر الھاء	//	//	×

وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهٰرُ ط

''الأنهٰر'' میں نقل وسکتہ کے اختلاف کے علاوہ امام حمزہ کیلئے وقفاً نقل، سکتہ وتحقیق یہ وجوہ ثلثہ ہیں۔

ائمہ کرام	وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهٰرُ ط	شرکاء
	تحقیق	ف مختلف فیہ
ب	نقل	
ورش (مکمل)		
م۲	سکتہ	

Scanned by CamScanner

وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ط

''الْمَآءُ'' مدمتصل کے اختلاف کے علاوہ ہشام وحمزہ کیلئے وقفاً اجمالی طور پر ابدال وتسہیل دو وجہیں ہیں جبکہ تفصیلا دونوں کیلئے مندرجہ ذیل پانچ پانچ وجوہ ہیں۔

ہشام :- ابدال مع القصر والتوسط والطّول اور تسہیل مع التوسط والقصر

حمزہ :- ابدال مع القصر والتوسط والطّول اور تسہیل مع المد (الطّول) والقصر

ائمہ کرام وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ط		شرکاء
ب	توسط	اصبہانی درح م ل ن رث ظ ف ☆
ازرق	طول	م۲
ل۱	ابدال بالقصر	ف۱
ل۲	// بالتوسط	ف۲
ل۳	// بالطّول	ف۳
ل۴	تسہیل مع التوسط مع الروم	×
ل۵	// مع القصر //	ف۴
ف۵	// مع الطّول //	×

''مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ'' ابوجعفر کیلئے نون ساکن کا اخفاء ہے

وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ط

ا	اظہار
ث	اخفاء

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ○

''تعملون'' ابن کثیر کیلئے بصیغۂ غائب ''یعملون'' ہے اور باقون کیلئے بصیغۂ خطاب ''تعملون'' ہے

ائمہ کرام وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ	
ا	بالتاء
د	بالیاء

Scanned by CamScanner

أَفَتَطْمَعُوْنَ أَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ○

''أن يؤمنوا'' خلف عن حمزہ کیلئے نون ساکن کا ادغام تام، اور دوری کسائی کیلئے تام وناقص دونوں جن میں سے تام بطریق ابوعثمان اور ناقص بطریق جعفر بن محمد، ''يؤمنوا'' ہمزۂ منفردہ ساکنہ میں ابدال کا اختلاف، میم جمع، ''عقلوه وهم'' میں ابن کثیر کیلئے ہائے ضمیر کا صلہ۔

أَفَتَطْمَعُوْنَ أَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ

ب۱	ناقص	تحقیق ترک صلہ	ترک صلہ	ترک صلہ ترک صلہ
ب۲	//	// // صلہ	صلہ	// صلہ
د	//	// // //	//	صلہ //
ورش	//	ابدال ترک صلہ	ترک صلہ	ترک صلہ ترک صلہ
ث	//	// // صلہ	صلہ	// صلہ
ض	تام	تحقیق ترک صلہ	ترک صلہ	// ترک صلہ

وَإِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْا اٰمَنَّا ج

''امنوا، اٰمنَّا'' ازرق کیلئے مد بدل کی تثلیث ''قالوآ امنا'' مد منفصل، نیز حمزہ کیلئے وقفاً وجوہ اربعہ ہیں (۱) تحقیق بلاسکتہ مع الطّول (۲) تحقیق مع السکتہ مع الطّول۔

(۳) نقل ''قالوا مَنَّا'' (۴) ادغام ''قالُوَّامَنَّا''۔

ائمہ کرام	وَإِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قَالُوْآ اٰمَنَّا	شرکاء
ب۱		قصر	قصر	اصبہانی در ح ل۱ ع۱ ث۱ ظ۱
ب۲		//	توسط	اصبہانی۲ ح۲ ل۲ م۱ ص۱ ع۲ ر ظ۲ ف☆
ازراق		//	طول	م۲ ف۱
ف۲		//	طول مع السکت	×
ف۳		//	قالوا مَنَّا (نقل)	×
ف۴		//	قالُوَّامَنَّا (ادغام)	×
ازرق۲		توسط	طول-توسط البدل	×
ازرق۳		طول	طول-طول البدل	×

Scanned by CamScanner

وَإِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ إِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا أَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ط

"بَعْضُهُمْ إِلٰى" میم جمع کے بعد ہمزۂ قطعیہ ہے تو قالون اصبہانی کیلئے صلہ مع القصر والتوسط اور قالون کی وجہ ثانی ترک صلہ، ازرق کیلئے صلہ مع الطّول، اور مکی وابوجعفر کیلئے بلا خلف صلہ مع القصر، نیز اصحاب سکتہ یعنی ابن ذکوان، حفص، حمزہ اور ادریس کیلئے سکتہ بالخلف ہے، "قَالُوْٓا أَتُحَدِّثُوْنَهُمْ" مد منفصل۔

وَإِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ إِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا أَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ

ب۱	ترک صلہ	قصر	ترک صلہ	ترک صلہ	ترک صلہ
ب۲	//	توسط	//	//	//
م۲	//	طول	//	//	//
ب۳	صلہ مع القصر	قصر	صلہ	صلہ	صلہ
اصبہانی	//	//	ترک صلہ	ترک صلہ	ترک صلہ
ب۴	صلہ مع التوسط	توسط	صلہ	صلہ	صلہ
اصبہانی۲	//	//	ترک صلہ	ترک صلہ	ترک صلہ
ازرق	صلہ مع الطّول	طول	//	//	//
م۳	سکتہ	توسط	//	//	//
م۴	//	طول	//	//	//
ف۳	//	طول مع السکت	//	//	//

أَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ○ کحفص

أَوَلَا يَعْلَمُوْنَ أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ○

"يَعْلَمُ مَا" ابوعمرو ویعقوب کیلئے ادغام بالخلف ہے، "مَا يُسِرُّوْنَ" ازرق کیلئے ترقیق بالخلف ہے

ائمہ کرام أَوَلَا يَعْلَمُوْنَ أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ

ب	اظہار	تفخیم	ازرق، اصبہانی د ح ک ن ف ر ث ظ ا	☆
ازرق	//	ترقیق		×
ح۲	ادغام	تفخیم		ظ۲

وَمِنْهُمْ أُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ إِلَّآ أَمَانِيَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّوْنَ○

"وَمِنْهُمْ أُمِّيُّوْنَ" اور "وَإِنْ هُمْ إِلَّا" میں میم جمع کے بعد ہمزۂ قطعیہ ہے جس کا اختلاف ماقبل میں گذر چکا، "إِلَّآ أَمَانِيَّ" مد منفصل، "إِلَّآ أَمَانِيَّ" ابوجعفر کیلئے بتخفیف الیاء أَمَانِيَ، اور باقون کیلئے بتشدید الیاء أَمَانِيَّ ہے۔

ائمہ کرام	وَمِنْهُمْ أُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ إِلَّآ أَمَانِيَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّوْنَ○			شرکاء
ب۱	ترک صلہ	قصر بالتشدید	ترک صلہ	ح ل ع ظ
ب۲	//	توسط //	//	ح۲ ل۲ م ص ع۲ رظ۲ اسحٰق ادریس۱
م۲ نقاش	//	طول //	//	ف۱
ب۳	صلہ مع القصر	قصر //	صلہ مع القصر	اصبہانی د
ث	//	// بالتخفیف	//	×
ب۴	صلہ مع التوسط	توسط بالتشدید	صلہ مع التوسط	اصبہانی۲
ازرق	صلہ مع الطول	طول //	صلہ مع الطول	×
م۳	سکتہ	توسط //	سکتہ	ع۳ ادریس۲
م۴ نقاش	//	طول //	//	ف۲
ف۳	//	طول مع السکتہ //	//	×

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِأَيْدِيْهِمْ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ط

نوٹ۱ علامہ جزری علیہ الرحمۃ نے النشر میں تنبیہات کے تحت ابوعمرو بصریؒ کیلئے ادغام کبیر کے ساتھ نون ساکن وتنوین کے بعد لام وراء میں ادغام ناقص کو منع فرماتے ہوئے صرف ادغام تام ہی کو مقروء قرار دیا ہے (دیکھئے! تنبیہات ج۱، ص۲۹۹/) لیکن ابوعمرو کے ناقلین ادغام کبیر وناقلین تام وناقص کو بالتفصیل دیکھنے سے اس وجہ کا صحیح ہونا معلوم ہوتا ہے چنانچہ ادغام کبیر کے ساتھ نون ساکن اور تنوین کا لام اور راء میں ادغام ناقص دوری بصری کیلئے صاحب الکامل اور صاحب کتاب الغایۃ ابن مہران دونوں نقل فرماتے ہیں، اور سوسی کیلئے اس وجہ کو صاحب کتاب الکامل، کتاب الغایۃ للھمدانی، کتاب الجامع للخیاط، کتاب المستنیر، کتاب المصباح اور کتاب الکفایۃ لأبی العز یہ سب حضرات نقل فرماتے ہیں، اور جب یہ وجہ منقول ہے نیز ناقلین میں کے کسی نے اس کو ممنوع بھی نہیں قرار دیا لہذا اس وجہ کو صحیح ہونا چاہیئے۔ (تفصیل کیلئے دیکھئے فریدۃ الدھر ج۱ ص۱۹۷/ سے ۲۳۴ طرق ابی عمرو) نیز نقشہ بھی ملاحظہ ہو.....

Scanned by CamScanner

روایت دوری عن ابی عمرو	ادغام کبیر	نون ساکن اور تنوین کے بعد لام را	
کتاب التذکار	اظہار وادغام	عدم غنہ	ص/۱۹۷
کتاب الکفایة	اظہار	//	ص/۱۹۹
کتاب الکامل	اظہار وادغام	غنہ	ص/۲۰۰
کتاب المصباح	اظہار	عدم غنہ	ص/۲۰۲
کتاب المفتاح	اظہار وادغام	//	ص/۲۰۴
کتاب غایة ابن مهران	ادغام	غنہ	ص/۲۰۸
کتاب المبهج	اظہار وادغام	عدم غنہ	ص/۲۰۹
کتاب تلخیص	//	//	ص/۲۱۰

روایت سوسی عن ابی عمرو	ادغام کبیر	نون ساکن اور تنوین کے بعد لام را	
کتاب الشاطبیه	ادغام	عدم غنہ	ص/۲۱۲
کتاب التیسیر	اظہار وادغام	//	ص/۲۱۴
کتاب التجرید	اظہار	//	ص/۲۱۵
کتاب التلخیص	//	//	ص/۲۱۶
کتاب الکافی	//	//	ص/۲۱۷
کتاب الروضة المعدل	ادغام	//	ص/۲۱۸
کتاب العنوان	اظہار	//	ص/۲۱۹
کتاب المجتبی	//	//	ص/۲۲۰
کتاب المستنیر	اظہار وادغام	غنہ	ص/۲۲۲
کتاب الجامع	//	//	ص/۲۲۳
کتاب الغایة ابی العلاء	//	//	ص/۲۲۴
کتاب المصباح	//	غنہ وعدم غنہ	ص/۲۲۶
کتاب الروضة المالکی	اظہار	عدم غنہ	ص/۲۲۸
کتاب کفایة ابی العز	اظہار وادغام	غنہ	ص/۲۲۸
کتاب الکامل	//	//	ص/۲۳۰
کتاب المبهج	//	عدم غنہ	ص/۲۳۳
کتاب الکامل	//	غنہ	ص/۲۳۴

Scanned by CamScanner

نوٹ۲ روح کیلئے ''فویل للذین'' میں عدم غنہ یعنی ادغام تام کے ساتھ ''الکتٰب بأیدیھم'' میں ادغام کبیر مقروء نہیں ہے کیونکہ ان سے ادغام کبیر نقل کرنے والے صاحب مصباح اور طریق حبشان میں صاحب کامل ہیں، اور یہ دونوں آپ سے نون ساکن اور تنوین کے بعد لام، راء میں صرف غنہ بیان کرتے ہیں ترک غنہ نہیں، لہذا روح کیلئے ادغام کبیر کے ساتھ صرف غنہ والی وجہ صحیح ہے، عدم غنہ والی وجہ غیر مقروء ہے۔

نوٹ۳ اس جگہ صاحب فریدہ بطور نوٹ کے فرماتے ہیں '' ولاحظ اننا لم نأت بھذا الوجه للراویین إلا لکونه من المصباح بخلاف ما فی الکتُب التی نصت لرویس علی الادغام فی الکتٰب بأیدیھم فإنه لا یأتی له ادغام فیھا علی الغنة (ج۲ ص/ ۱۰۲)

اس ملاحظہ کو سمجھنے کیلئے ساتھ میں دیے گئے ناقلین کے نقشہ کو ملاحظہ فرمائیں تو معلوم ہوگا کہ رویس سے ''الکتب بأیدیھم'' میں ادغام کبیر بیان کرنے والے صاحب کفایہ امام ابوالعز اور صاحب کتاب المبھج اور صاحب مصباح یہ تین ہیں، اور ''فویل للذین'' میں ادغام ناقص بیان کرنے والے ان میں کے صرف صاحب مصباح ہیں پہلے دو ادغام ناقص بیان نہیں کرتے لہذا رویس کیلئے ادغام کبیر کے ساتھ ادغام مع الغنہ صرف صاحب مصباح سے ہے جبکہ روح کیلئے یہ وجہ کتاب المصباح کے ساتھ ساتھ کتاب الکامل سے بھی ہے، جیسا کہ نوٹ نمبر دو۲ سے معلوم ہوتا ہے۔

اور شاید صاحب فریدۃ الدھر کا یہ رجحان شیخ متولیؒ کی رائے سے اتفاق کا نتیجہ ہے کہ شیخ متولیؒ فتح الکریم میں فرماتے ہیں '' وعند رویس فامنعن ؤ جه غنة☆ علی وجه ادغام الکتاب محصلا اور الروض النضیر میں اس کو آپ یوں فرماتے ہیں '' یمتنع وجه الغنة لرویس علی وجه ادغام ''الکتٰب بایدیھم'' مطلقا (ص/ ۳۱۳)

خلاصہ یہ ہے کہ اگر کوئی اس آیت میں رویس کیلئے تنوین میں ادغام ناقص کے ساتھ ادغام کبیر کرتا ہے تو اسے یہ ملحوظ رکھنا ہوگا کہ یہ وجہ صرف صاحب مصباح سے منقول ہے اور روح کیلئے مصباح اور کامل دو سے ہے۔

فائدہ : اور ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ شیخ متولی علیہ الرحمۃ اس وجہ کو جو صرف رویس کیلئے منع فرما رہے ہیں اور روح کیلئے منع نہیں فرماتے اس کی وجہ یہ ہے کہ روح سے اس وجہ کو صاحب مصباح و کامل دو نقل کر رہے ہیں جبکہ رویس سے صرف صاحب مصباح ہی نقل کر رہے ہیں ورنہ نفس نقل دونوں کی موجود ہے۔

مزید اطمینان کیلئے رویس اور روح کی نقل کا نقشہ بھی دیا جا رہا ہے۔

Scanned by CamScanner

رويس طريق الحمامي عن النخاس

	فويل للذين	الكتٰب بأيديهم
(١) كتاب التذكار لابن شيطا	عدم غنه	
(٢) كتاب مفردة ابن الفحام	//	
(٣) كتاب الجامع لنصر الفارسي	//	
(٤) كتاب الكامل	الغنه	
(٥) كتاب الروضة للمالكي	عدم غنه	
(٦) كتاب الارشاد لابي العز	//	
(٧) كتاب غايةلابن العلاء	//	
(٨) كتاب المستنير	//	
(٩) كتاب الجامع للخياط	//	
(١٠) كتاب المصباح لابي الكرم	الغنة في اللام دون الراء	والادغام العام كأبي عمرو

رويس طريق القاضي أبي العلاءعن النخاس

(١١) كتاب كفاية أبي العز	عدم الغنه	طريق حمامي عن النخاس اظهار
بطريق القاضي ابو العلاء عن النخاس ادغام		
(١٢) كتاب ابن خيرون	//	

رويس طريق الكارزيني عن النخاس

(١٣) كتاب المبهج	عدم غنه	ادغام
(١٤) كتاب تلخيص أبي معشر	//	

رويس طريق أبي الطيب عن التمار

(١٥) كتاب غاية أبي العلاء	عدم غنه	اظهار عموماً

رويس طريق أبي الحسن عن التمار

(١٦) كتاب غاية ابن مهران	الغنة وجها واحدا	الاظهار في جميع انواع الادغام

رويس طريق الجوهري عن التمار

(١٧) كتاب التذكرة لابن غلبون	عدم غنه

Scanned by CamScanner

روح طريق ابن وهب

	فويل للذين	الكتب بأيديهم
(١) كتاب التذكار لابن شيطا	عدم الغنه	الإظهار عموما
(٢) كتاب مفردة ابن الفحام	//	//
(٣) كتاب الجامع للفارسى	//	//
(٤) كتاب جامع ابن فارس الخياط		
(٥) كتاب الروضة للمالكى		
(٦) كتاب الكامل للهذلى	الغنه	//
(٧) كتاب غايةلابن العلاء	عدم الغنه	//
(٨) كتاب الارشاد لابى العز	//	//
(٩) كتاب المستنير	//	//
(١٠) كتاب تلخيص أبى معشر	//	//
(١١) كتاب ابن خيرون	//	
(١٢) كتاب المصباح لابى الكرم	الغنه	الإظهار والإدغام العام
(١٣) كتاب المبهج	عدم الغنة	الإظهار عموماً
(١٤) كتاب التذكره لأبى الحسن بن غلبون	//	//

روح طريق هبة الله

(١٥) كتاب غاية ابن مهران	الغنة	//

روح طريق الزبيرى طريق ابن حبشان

(١٦) كتاب الكامل	الغنه	الإظهار والإدغام العام

Scanned by CamScanner

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِأَيْدِيْهِمْ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَناً قَلِيْلاً ط

''فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْن'' غیر ازرق وغیر صحبہ کیلئے ادغام بلا غنہ ومع الغنہ دونوں ہیں۔

''الْكِتٰبَ بِأَيْدِيْهِم'' ابوعمرو ویعقوب کیلئے ادغام بالمخلف ہے ''بِأَيْدِيْهِم'' یعقوب کیلئے ہا کا ضمہ ہے۔

فَوَيْـــلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِأَيْدِيْهِـــمْ ثُـــمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَناً قَلِيْلاً

ب۱	ادغام بلاغنہ	اظہار	بکسر الھاء	ترک صلہ	اصبہانی ازرق ح ل ا ک ا ص ع ف رف☆
ب۲	//	//	//	صلہ	د ا ش ا
ظ۱	//	//	بضم الھاء	ترک صلہ	×
ح۲	//	ادغام	بکسر الھاء	//	
غ رویس	//	//	بضم الھاء	//	دیکھئے نوٹ نمبر۲
ب۳	بالغنہ	اظہار	بکسر الھاء	//	اصبہانی۲ ح۳ ک۲ ع۲
ب۴	//	//	//	صلہ	د۲ ش۲
ظ۲	//	//	بضم الھاء	ترک صلہ	×
ح۲	//	ادغام	بکسر الھاء	//	×
ظ۳	//	//	بضم الھاء	//	بطریق مصباح (فریدۃ الدھر ج۲ ص۱۰۲ دیکھئے نوٹ نمبر۳)

فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِمَّا يَكْسِبُوْنَ

''فَوَيْلٌ لَّهُمْ - وَوَيْلٌ لَّهُمْ'' غیر ازرق وغیر صحبہ کیلئے تنوین میں ادغام بلا غنہ کے ساتھ ادغام مع الغنہ بھی ہے، میم جمع میں صلہ، ''كَتَبَتْ اَيْدِيْهِم'' مفصول عام ہے، نقل وسکتہ کا اختلاف۔

''اَيْدِيْهِم'' یعقوب کیلئے ہا کا ضمہ ہے،

Scanned by CamScanner

فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِمَّا يَكْسِبُوْنَ

ب۱	ادغام تام	ترک صلہ	تحقیق	بکسر الھاء	ترک صلہ	ادغام تام	ترک صلہ	ح ل ا م ص ع ف ا راسحٰق ادریس ا
ظ۱	//	//	//	بضم الھاء	//	//	//	×
ورش (مکمل)	//	//	نقل	بکسر الھاء	//	//	//	×
م۲	//	//	سکتہ	//	//	//	//	ع۲ ف۲ ادریس۲
ب۲	//	صلہ	تحقیق	//	صلہ	//	صلہ	ا ث۱
ب۳	ناقص	ترک صلہ	//	//	ترک صلہ	ناقص	ترک صلہ	ح۲ ل۲ م۳ ع۳
ظ۲	//	//	//	بضم الھاء	//	//	//	×
اصبہانی۲	//	//	نقل	بکسر الھاء	//	//	//	×
م۴	//	//	سکتہ	//	//	//	//	مندرجہ ذیل نوٹ ملاحظہ ہو ا
ب۴	//	صلہ	تحقیق	//	صلہ	//	صلہ	د۲ ث۲

ا نوٹ : طرق ابن ذکوان کے عام ناقلین کی نقل کے بموجب ''فویل لھم'' میں غنہ کرتے ہوئے ''کتبت أیدیھم'' میں سکتہ ممنوع ہے البتہ طریق ابن الاخرم سے اس کا جواز نکل سکتا ہے جس کو سمجھنے کیلئے اولاً ناقلین کی نقل کا بقدر ضرورت مختصر نقشہ ملاحظہ ہو۔

	نون ساکن وتنوین کے بعد لام وراء	مواضع سکتہ
کتاب المصباح	غنہ	ترک سکتہ
تلخیص ابی معشر	//	//
کتاب الغایۃ لابن مھران	//	//
کتاب الکامل (طریق حمامی)	//	//
کتاب الکامل (طریق ابن الاخرم للجبنی	//	السکت الخاص
کتاب الغایۃ لابی العلاء(طریق حمامی)	عدم غنہ	ترک سکتہ
// // (طریق علوی)	//	سکتہ
// // (طریق رملی)	الغنۃ فی الراء فقط	ترک سکتہ

نقشۂ ھذا کو بغور دیکھنے سے معلوم ہوگا کہ ابن ذکوان سے نون ساکن اور تنوین کے بعد لام اور راء کے آنے پر جو ناقلین غنہ نقل کرتے ہیں وہ سب مواضع سکتہ میں ترک سکتہ ہی بیان کرتے ہیں (نیز طرق کو بالتفصیل دیکھنے سے یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ جو ناقلین سکتہ بیان کرتے ہیں وہ سب عدم غنہ بیان کرتے ہیں) لہذا غنہ کے ساتھ سکتہ کرنا خلط فی الطرق کا باعث ہونے کی وجہ سے غیر مقروء ہے البتہ صاحب کامل امام ابوالقاسم ایک ایسے ناقل ہیں جو طریق حمامی میں تو غنہ کے ساتھ ترک سکتہ ہی بیان کرتے ہیں لیکن طریق ابن الاخرم للجبنی میں غنہ کے ساتھ سکتہ بیان کرتے ہیں یوں کامل سے یہ وجہ یعنی غنہ کے ساتھ سکتہ صحیح ہوسکتا ہے باقی طرق سے نہیں۔

چنانچہ شیخ محمد التولی ''فتح الکریم'' میں فرماتے ہیں : ولا سکت معھا غیر سکت ابن اخرم ☆ علی غیر موصول ..... پھر آپ ہی اپنی دوسری تصنیف میں اس کی شرح یوں فرماتے ہیں "وکذا تمتنع الغنۃ فی وجہ السکت قبل الھمزۃ لابن ذکوان مطلقا، إلا من طریق ابن الاخرم فتأتی مع السکت علی غیر الموصول للجبنی عنہ من الکامل" (ص/۱۹۰)

Scanned by CamScanner

وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّآ أَيَّاماً مَّعْدُوْدَةً ط

''إِلَّآ أَيَّاماً'' مد منفصل، ''مَّعْدُوْدَةً'' کسائی کیلئے بلا خلف اور امام حمزہ کیلئے بالخلف وقفا امالہ ہے۔

ائمہ کرام	وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ	إِلَّآ أَيَّاماً	مَّعْدُوْدَةً
ب۱		قصر	فتح
ب۲		توسط	//
ر		//	امالہ
ازرق		طول	فتح
ف۲		//	امالہ
ف۳		طول مع السکت	فتح
ف۴		//	امالہ

قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْداً فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗ

''قُلْ اَتَّخَذْتُمْ'' مفصول عام ہے، نقل وسکتہ کا اختلاف، ''اَتَّخَذْتُمْ'' ابن کثیر مکیؒ اور حفص کیلئے بلا خلف اور رویس کیلئے بالخلف اظہار ہے، رویس کیلئے وجہ ثانی ادغام ہے، اور باقون یعنی نافع، بصری، شامی، شعبہ، حمزہ، کسائی، ابوجعفر، روح اور خلف عاشر کیلئے محض ادغام ہے، ''فَلَنْ يُّخْلِفَ'' خلف عن حمزہ کیلئے ادغام تام بلا خلف ہے جبکہ دوری عن کسائی کیلئے بطریق ابوعثمان ادغام تام ہے اور بطریق جعفر بن محمد ادغام ناقص ہے۔

ائمہ کرام	قُلْ	أَتَّخَذْتُـــمْ	عِنْدَ اللّٰهِ عَهْداً فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗ
ب۱	تحقیق	ادغام ترک صلہ	ادغام ناقص
ض۱	//	// //	تام ت بطریق ابوعثمان
ب۲	//	// صلہ	ناقص ث
د	//	اظہار //	// ×
ع۱	//	// ترک صلہ	// رویس وجہ ثانی میں
ورش مکمل	نقل	ادغام //	// ×
م	سکتہ	// //	// ق ادریس
ض۲	//	// //	تام
ع۲	//	اظہار //	ناقص

Scanned by CamScanner

أَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَالَا تَعْلَمُوْنَ○ کحفص

بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّأَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْئَتُهٗ فَأُولٰئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج

''بلی'' ازرق عن ورش کیلئے فتح وتقلیل ہے اسی طرح ابوعمرو کے دونوں راویوں کیلئے بھی تقلیل بالخلف ہے[1] اورحمزہ، کسائی وخلف عاشر کیلئے بلاخلف اور شعبہ کیلئے بالخلف امالہ ہے، شعبہ کی وجہ ثانی فتح ہے۔

''سَيِّئَةً وَّأَحَاطَت'' خلف عن حمزہ کیلئے ادغام تام ہے، ''خَطِيْئَتُهٗ'' نافع وابوجعفر کیلئے بالجمع ''خطیئاته'' اور باقون کیلئے بالافراد کحفص ہے۔ ''فَأُولٰئِكَ'' مدمتصل، ''النَّارِ'' ازرق کیلئے بلاخلف تقلیل ہے ابوعمرو ودوری علی کیلئے بلاخلف اور ابن ذکوان کیلئے بطریق صوری بالخلف امالہ ہے، اور سوسی کیلئے ''النار'' پر وقفاً امالہ، تقلیل وفتح تینوں وجہیں ہیں البتہ تقلیل صرف صاحب کافی سے ہے۔

---

[1] کلمۂ ''بلی'' کے اختلاف امالہ سے متعلق صاحب اتحاف فرماتے ہیں ''وبالفتح والتقليل ابوعمرو وصححها فی النشر عنه من الروايتين لكنه اقتصر فی طيبته فی نقل الخلاف علی الدوری'' (اتحاف ج۱/ص۳۹۹)

یعنی طیبۃ النشر میں تو علامہ جزریؒ نے کلمۂ بلی سے متعلق خُلف صرف دوری بصری کیلئے بیان فرمایا ہے، سوسی کیلئے نہیں، چنانچہ آپ فرماتے ہیں

وأنی ویٰویلتٰی، یاحسرتی الخلف طوی قیل متی ☆ بلی، عسی، واسفی، عنه نقل

اور النشر میں فرماتے ہیں فاما بلی، ومتی فروی امالتهما بين بين لابی عمرو من روايتيه ابو عبد الله بن شريح فی كافيه، وابو العباس المهدوی فی هدايته وصاحب الهادی (ج۲/ص۵۳)

لیکن شیخ متولی علیہ الرحمۃ تحریر فرماتے ہیں ''ذكر فی النشر تقليل بلی ومتی للدوری من الكافی والهادی وكذا من الهداية ولكن لم يُسْنِدْ فی النشر كتاب الهداية إلى الدوری ولا إلى السوسی فلايكون من طريق الطيبة وذكر ايضا تقليلهما للسوسی من الكافی وسكت عنه فی الطيبة''

متولیؒ کے تبصرۂ بالا کا حاصل یہ ہے کہ علامہ جزریؒ نے طیبہ میں تو کلمۂ ''بلی'' میں فتح وتقلیل کا خلف صرف دوری بصری کیلئے بیان فرمایا ہے، سوسی کیلئے نہیں، جبکہ ''النشر'' میں دونوں کیلئے خلف کو بیان کیا گیا ہے، (جیسا کہ عبارت النشر سے معلوم ہوا) اسلئے مناسب تھا کہ محققؒ طیبہ میں بھی دونوں سے خلف کو بیان فرماتے۔

نیز النشر میں دونوں سے جو تقلیل بیان ہوئی ہے اس کا انتساب صاحب کافی، صاحب ہدایہ اور صاحب ہادی کی طرف کیا گیا ہے، جبکہ النشر ج۱ میں بحث طرق میں جن کتب کے نام دئے گئے ہیں ان کا تفصیلی مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ طرق دوری میں کتاب الکافی وکتاب الھادی صرف دو کا ذکر ہے، کتاب الھدایہ کا نہیں، اور طرق سوسی میں تو ان میں کی صرف کتاب الکافی کا ذکر ہے، ہادی وہدایہ کا ذکر ہی نہیں ہے۔

لہذا جن کتب کی رو سے طرق دوری کو بیان کیا گیا ہے ان میں سے تقلیل کتاب الھادی وکتاب الکافی سے ہے اور سوسی سے صرف کتاب الکافی ہی سے ہے۔

Scanned by CamScanner

ائمۂ کرام بَلٰی مَنْ کَسَبَ سَیِّئَةً وَّأَحَاطَتْ بِهٖ خَطِیْـــــئَتُه فَأُولٰئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ شرکاء

ب	فتح	ادغام ناقص	بالجمع وبالتوسط	قصر البدل	توسط	فتح	اصبہانی ث
از راق	//	//	//	طول	//	تقلیل	
از ر۲ق	//	//	//	توسط البدل	//	//	
از ر۳ق	//	//	//	طول البدل	//	//	
د	//	//	بالافراد وبالتوسط	قصر	توسط	فتح	
ح (ط ی۲)	//	//	//	//	//	//	امالہ
× ی۳	//	//	//	//	//	//	تقلیل یہ وجہ غیر مقروء ہے[1]
م	//	//	//	طول	//	فتح	
× م نقاش	//	//	//	//	//	//	امالہ یہ وجہ غیر مقروء ہے[2]
از ر۴ق	تقلیل	//	بالجمع وبالطول	//	//	تقلیل	
از ر۵ق	//	//	//	توسط البدل	//	//	
از ر۶ق	//	//	//	طول البدل	//	//	
ح (ط ی۴)	//	//	بالافراد وبالتوسط	قصر البدل	توسط	امالہ	
ح (ط ی۵)	//	//	//	//	//	فتح	
ی۶	//	//	//	//	//	تقلیل مع الروم	
ص۲	امالہ	//	//	//	//	فتح س ف☆	
ت	//	//	//	//	//	امالہ	
ق۱	//	//	//	طول	//	فتح	
ق۲	//	//	//	طول مع السکت	//	ط مع السکت	
ض۱	//	ادغام تام	//	طول	//	فتح	
ض۲	//	//	//	طول مع السکت	//	ط مع السکت	

[1] سوسی سے کلمۂ ''النار'' میں وقفاً تقلیل بیان کرنے والے صرف صاحب کافی ابن شریح ہیں اور وہ ''بلی'' میں صرف تقلیل بیان کرتے ہیں فتح نہیں، لہذا ''بلی'' کے فتح کے ساتھ النار میں تقلیل صحیح نہیں ہے۔

[2] ابن ذکوان کیلئے مد متصل کے طول کے ساتھ ''النار'' میں امالہ یوں غیر مقروء ہے کہ امالہ طریق صوری سے ہے اور طریق صوری سے مد متصل میں توسط ہے طول نہیں ہے۔

Scanned by CamScanner

هُمْ فِيهَا خٰلِدُوْنَ ○ میم جمع "خٰلدون" یعقوب کیلئے وقفا الحاق ہائے سکتہ بالخلف ہے۔

ائمہ کرام	هُمْ فِيهَا	خٰلِدُوْنَ
ب[۱]	ترک صلہ	ترک الحاق
ظ[۲]	//	الحاق
ب[۲]	صلہ	ترک الحاق

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ج

"اٰمَنُوْا" مدبدل "اُولٰئِک" مدمتصل "الْجَنَّةِ" وقفا امام کسائی کیلئے بلا خلف اور حمزہ کیلئے بالخلف امالہ ہے۔

ائمہ کرام	وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اُولٰئِكَ اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	شرکاء
ب	قصر	توسط	فتح	
ر	//	//	امالہ	
ازرق	//	طول	فتح	م[۲] ف[۱]
ف[۲]	//	//	امالہ	
ف[۳]	//	طول مع السکت	فتح	[۱]
ف[۴]	//	//	امالہ	
ازر[۲]ق	توسط	طول	فتح	
ازر[۳]ق	طول	//	//	

هُمْ فِيهَا خٰلِدُوْنَ ○ میم جمع "خٰلدون" یعقوب کیلئے وقفا الحاق ہائے سکتہ بالخلف ہے۔

ائمہ کرام	هُمْ فِيهَا	خٰلِدُوْنَ
ب[۱]	ترک صلہ	ترک الحاق
ظ[۲]	//	الحاق
ب[۲]	صلہ	ترک الحاق

[۱] صاحب فریدۃ الدہر نے خلف کیلئے اس وجہ یعنی مد متصل کے سکتہ کے ساتھ ہائے تانیث میں فتحہ کو ممتنع فرمایا ہے البتہ خلاد کیلئے اس کو صحیح فرمایا ہے مگر خلف سے اس کا امتناع محل نظر ہے جس کی پوری تفصیل ماقبل میں آیت کریمہ "وإذ قال ربک للملائکة إنی جاعل فی الأرض خلیفة" کے تحت گزر چکی ہے۔

Scanned by CamScanner

وَإِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِىْ اِسْرٰئِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ إِلَّا اللّٰهَ قف

''وَإِذْ اَخَذْنَا'' مفصول عام ہے، ورش کیلئے نقل اور ابن ذکوان، حفص، حمزہ وادریس کیلئے بالخلف سکتہ، ''بَنِىْ اِسْرَائِيْل'' مد منفصل ومتصل کے احکام، ''اِسْرَائِيْل'' ازرق کیلئے تثلیث بالخلف ہے اور ابوجعفر کیلئے ہمزۂ ثانیہ میں تسہیل مع المد والقصر ہے، ''اِسْرَائِيْلَ لَا تَعْبُدُوْن'' ادغام کبیر کا موقع ہے، ''لَاتَعْبُدُوْنَ'' ابن کثیر حمزہ وکسائی کیلئے بصیغۂ غائب بالیاء ہے اور باقون کیلئے بصیغۂ خطاب بالتاء ہے۔

نوٹ :۔مفصول عام میں تحقیق کرتے ہوئے مد منفصل میں سکتہ غیر مقروء ہے۔

ائمہ کرام وَإِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِىْ اِسْرَائِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ إِلَّا اللّٰهَ شرکاء

ب۱	تحقیق	قصر	توسط	قصر البدل	اظہار	بالخطاب	ح۱ ل۱ ع ظ۱
د	//	//	//	//	//	بالغیب	×
ح۲	//	//	//	//	ادغام	بالخطاب	ظ۲
ش۱	//	//	تسہیل مع التوسط	//	اظہار	//	×
ش۲	//	//	تسہیل مع القصر	//	//	//	×
ب۲	//	توسط	توسط	//	//	//	ح۳ ل۲ م۱ ص ع۲ ظ۳ ف☆
ر	//	//	//	//	//	بالغیب	×
ش	//	//	//	//	ادغام	بالخطاب	×
م۲ نقاش	//	طول	طول	//	اظہار	//	×
ف۱	//	//	//	//	//	بالغیب	×
ازراق	نقل	طول	طول	//	//	بالخطاب	×
ازرق۲	//	//	//	توسط البدل	//	//	×
ازرق۳	//	//	//	طول البدل	//	//	×
اصبہانی	//	قصر	توسط	قصر البدل	//	//	×
اصبہانی۲	//	توسط	//	//	//	//	×
م۳	سکتہ	//	//	//	//	//	×
م۴ نقاش	//	طول	طول	//	//	//	×
ف۲	//	طول بدون سکتہ	طول بدون سکتہ	//	//	بالغیب	×
ف۳	//	طول مع السکتہ	//	//	//	//	×
ف۴	//	//	طول مع السکتہ	//	//	//	×

Scanned by CamScanner

وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَاناًوَّذِی الْقُرْبٰی وَالْيَتٰمٰی وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْناً وَّأَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ط

''اِحْسَاناًوَّذِی'' خلف عن حمزہ کیلئے ادغام تام، ''الْقُرْبٰی'' میں ازرق وابوعمرو کیلئے تقلیل بالخلف وجہ ثانی فتح ہے، حمزہ کسائی اور خلف اختیاری کیلئے امالہ ہے، ''وَالْيَتٰمٰی'' میں ازرق کیلئے فتح وتقلیل دووجہ اورحمزہ، کسائی وخلف اختیاری کیلئے امالہ ہے، جبکہ دوری علی کیلئے اَلْيَتٰمٰی کے الف اول میں امالہ بالخلف ہے جس کی تفصیل یہ ہے کہ بطریق ابوعثمان الف اول یعنی تا کے بعد والے میں بھی امالہ ہے (اور یہ امالہ الف ثانی کے امالہ کی وجہ سے ہے) اوران کے ماسوا سے الف اول میں صرف فتح ہے۔

فائدہ : گویا دوری علی کیلئے اَلْيَتٰمٰی میں دووجہ مقروء ہوں گی ۔

(۱) صرف میم کے بعد والے الف میں امالہ بطریق جعفر بن محمد ہے۔

(۲) تا ومیم کے بعد والے دونوں الفات میں امالہ بطریق ابوعثمان ہے۔

''للناس'' دوری بصری کیلئے بالخلف امالہ ہے، ''حُسْناً'' حمزہ، کسائی، یعقوب وخلف عاشر کیلئے ''حَسَناً'' بفتح الحاء والسین ہے اور باقون کیلئے ''حُسْناً'' کحفص ہے، ''حسناوأقيموا' میں خلف عن حمزہ کیلئے ادغام تام ہے۔

''الصلوة'' میں ازرق کیلئے تغلیظ لام بلاخلف ہے ''واتوا الزكوة'' مد بدل ہے اور آیت میں الف ذوالیا اور مد بدل کے جمع ہونے کی وجہ سے برائی جزری تخمیس ہے، تو شیخ متولی کی رائے میں وجہ سادس تقلیل مع قصر البدل بھی صحیح ہے کمامرّ ۔

Scanned by CamScanner

وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّأَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

ب	ناقص	فتح	فتح	فتح	کھفص	ناقص	ترقیق	قصر	اصبہانی دی ک ن ث
ازرق ۱	//	//	//	//	//	//	تغلیظ	//	
ازرق ۲	//	//	//	//	//	//	//	توسط	
ازرق ۳	//	//	//	//	//	//	//	طول	
ظ	//	//	//	//	حَسَناً	//	ترقیق	قصر	
ط ۲	//	//	//	امالہ حُسْناً	//	//	//	//	
ازرق ۴	//	تقلیل	تقلیل	فتح	//	//	تغلیظ	//	
ازرق ۵	//	//	//	//	//	//	//	توسط	
ازرق ۶	//	//	//	//	//	//	//	طول	
ط ۳	//	//	فتح	منع (امالہ)	//	//	ترقیق	قصر	ی ۲
ط (ی ۴)	//	//	//	امالہ (فتح)	//	//	//	//	
ق	//	امالہ	امالہ	//	حَسَناً	//	//	//	س ت ف ☆
بطریق عثمان ت	//	//	دونوں الف میں امالہ	//	//	//	//	//	
ض	تام	//	صرف دوسرے الف میں امالہ	//	//	تام	//	//	

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ○

''تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا''، میم جمع کے بعد ہمزۂ قطعی ہے، صلہ کا اختلاف، نیز مفصول عام ہونے کی وجہ سے ابن ذکوان، حفص، حمزہ وادریس کیلئے سکتہ بالخلف، ''مُعْرِضُوْنَ''، جمع مذکر سالم ہے تو یعقوب کیلئے وقفا الحاق ہائے سکتہ بالخلف ہے۔

Scanned by CamScanner

ائمۂ کرام	ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا	قَلِيلًا مِّنكُمْ	وَأَنتُم	مُّعْرِضُونَ ○
ب	ترک صلہ	ترک صلہ	ترک صلہ	ترک الحاق
ظ	//	//	//	الحاق ہاء
ب ۲	صلہ مع القصر	صلہ	صلہ	ترک الحاق
اصبہانی	//	ترک صلہ	ترک صلہ	//
ب ۳	صلہ مع التوسط	صلہ	صلہ	//
اصبہانی ۲	//	ترک صلہ	ترک صلہ	//
ازرق	صلہ مع الطول	//	//	//
م ۲	سکتہ	//	//	//

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ أَنفُسَكُم مِّن دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ

''وَإِذْ أَخَذْنَا'' مفصول عام ہے تو نقل وسکتہ کا اختلاف ''مِيثَاقَكُم'' وغیرہ میں میم جمع۔

''دِمَاءَكُمْ'' مد متصل، ''دِيَارِكُم'' ازرق کیلئے بلا خلف تقلیل ہے اور ابوعمرو و دوری علی کیلئے بلا خلف اور صوری عن ابن ذکوان کیلئے بالخلف امالہ ہے۔

نوٹ :- ''دیارکم'' میں امالہ ابن ذکوان کیلئے مفصول کے سکتہ کے ساتھ صرف طریق رملی سے ہے اور طریق رملی صوری سے ہے اور طریق صوری میں طول نہیں ہے بلکہ توسط ہے لہذا اس آیت میں سکتہ وطول پڑھتے ہوئے امالہ نہ کریں گے۔

Scanned by CamScanner

	وَإِذْ أَخَذْنَا	مِيثَاقَكُمْ	لَاتَسْفِكُوْن دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ أَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَأَنْتُمْ	تَشْهَدُوْنَ٥
ب۱	تحقیق	ترک صلہ	توسط ترک صلہ ترک صلہ فتح ترک صلہ ترک صلہ ترک صلہ	ل م ن س ظ ا ٹحق ادریس۱
ح	〃	〃	〃 〃 〃 امالہ 〃 〃 〃	م۲ (صوری) ت
م۳ نقاش	〃	〃	〃 طول 〃 〃 فتح 〃 〃 〃	ف۱
ب۲	〃	صلہ	توسط صلہ صلہ 〃 صلہ صلہ صلہ	دث
ازرق	نقل	ترک صلہ	طول ترک صلہ ترک صلہ تقلیل ترک صلہ ترک صلہ ترک صلہ	×
اصبہانی	〃	〃	توسط 〃 〃 فتح 〃 〃 〃	×
م۴	سکتہ	〃	〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃	ع۲ ادریس۲
م۵	〃	〃	〃 〃 〃 امالہ 〃 〃 〃	×
م۶	〃	〃	〃 طول 〃 〃 فتح 〃 〃 〃	ف۲ ۱
× م۷	〃	〃	〃 〃 〃 امالہ 〃 〃 〃	۲
ف۳	〃	〃	〃 طول مع السکتہ 〃 〃 فتح 〃 〃 〃	×

۱ یہ وجہ علامہ نویریؒ کی رائے میں غیر صحیح ہے۔ ۲ یہ وجہ غیر مقروء ہے جیسا کہ اوپر کے نوٹ میں بیان کیا گیا ہے

Scanned by CamScanner

ثُمَّ أَنتُمْ هٰؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِّنكُم مِّن دِيَارِهِمْ

میم جمع ''هٰؤُلَاءِ'' مد منفصل ومتصل، ''دِيَارِهِمْ'' ازرق کیلئے بلا خلف تقلیل ہے اور ابوعمرو ودوری کسائی کیلئے بلا خلف اور ابن ذکوان کیلئے بالخلف امالہ ہے، یعنی ابن ذکوان کیلئے صرف طریق صوری سے امالہ ہے دیگر طرق سے فتح ہے۔

ائمہ کرام	ثُمَّ أَنتُم	هٰـــؤُلَآءِ	تَقْتُلُونَ أَنفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِّنكُم مِّن دِيَارِهِمْ ز	شرکاء
ب ا ح	ترک صلہ //	قصر توسط // //	ترک صلہ // //	فتح امالہ
ب۲	//	توسط //	// //	فتح اصبہانی۲ ل۲ م ص ع۲ ظ۲ ف☆
ح۲	//	// //	// //	امالہ م۲(طریق صوری) ت
ازرق	//	طول طول	// //	تقلیل ×
م۳ نقاش	//	// //	// //	فتح ف ا
ف۲	//	طول مع السکت طول	// //	// ×
ف۳	//	// طول مع السکت	// //	// ×
ب۳	صلہ	قصر توسط	صلہ صلہ	// د ث
ب۴	//	توسط //	// //	// ×

تَظٰهَرُونَ عَلَيْهِم بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ط

''تَظٰهَرُونَ'' ائمہ کوفہ کے ماسوا کیلئے تَظَّاهَرُونَ تشدید ظاء سے ہے، ''عَلَيْهِمْ'' حمزہ ویعقوب کیلئے بضم الھاء ہے، ''بِالْإِثْمِ'' مفصول خاص ہے، نقل وسکتہ کا اختلاف۔

Scanned by CamScanner

ائمہ کرام	تَظٰهَرُوْنَ	عَلَيْهِـــــمْ	بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ
ب۱	بالتشدید	بکسر الھاء ترک صلہ	تحقیق
ورش	//	// //	نقل
م	//	// //	سکتہ
ب۲	//	// صلہ	تحقیق
ظ	//	بضم الھاء ترک صلہ	//
ص	بالتخفیف	بکسر الھاء //	//
ع	//	// //	سکتہ
ف۱	//	بضم الھاء //	تحقیق
ف۲	//	// //	سکتہ

وَإِنْ يَّأْتُوْكُمْ أُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ ط

''وَإِنْ يَّأْتُوْكُمْ'' نون ساکن کے بعد یا ہے لہذا اخلف عن حمزہ سے بلا خلف اور دوری علی سے بالخلف ادغام تام ہے، ''يَّأْتُوْكُمْ'' ہمزۂ منفردہ ساکنہ میں ورش (مکمل) اور ابوجعفر بلا خلف اور ابوعمرو بالخلف ابدال کرتے ہیں، ''يَّأْتُوْكُمْ أُسٰرٰى'' ''عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ'' میم جمع کا اختلاف، پھر یہ مفصول عام ہے تو سکتہ کا اختلاف، ''أُسٰرٰى'' الف ذوالراء میں ازرق کیلئے بلا خلف تقلیل ہے اور (ابوعمرو بصری) ابوعمرو وصوری عن ابن ذکوان کیلئے بالخلف اور کسائی وخلف عاشر کیلئے بلا خلف امالہ ہے۔ البتہ دوری کسائی کیلئے بطریق ابوعثمان اس امالہ کی اتباع میں سین کے بعد والے الف عین کلمہ میں بھی بلا خلف امالہ ہے اس طرح دونوں الف میں امالہ ہے۔

امام حمزہ کیلئے یہ کلمہ بفتح الھمز وبسکون السین بلا الف ''اَسْرٰے'' ہے اور الف ذوالراء میں امالہ ہے۔

''تُفٰدُوْهُم'' مکی، بصری، شامی، حمزہ وخلف عاشر کیلئے ''تَفْدُوْهُمْ'' بفتح التاء وسکون الفاء بلا الف، باقون کیلئے کفص ''وَهُوَ'' قالون، بصری، کسائی اور جعفر کیلئے بسکون الھاء ''وَهْوَ'' ہے۔

''إِخْرَاجُهُمْ'' ازرق کیلئے راء کی ترقیق ہے۔

Scanned by CamScanner

	وَإِنْ يَّـــأْتُوكُـــمْ	أُسٰرٰى تُفٰدُوْهُـــمْ	وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْـــرَاجُهُمْ	
ب	ناقص تحقیق ترک صلہ	فتح کحفص ترک صلہ	بسکون الھاء ترک صلہ	تفخیم را
ن (ص ع ا)	// // //	// // //	بضم الھاء // //	ظ
ل	// // //	// تَفٰدُوْهُمْ //	// // //	م
ح ا	// // //	امالہ // //	وَهُوَ // //	
م ۲ (صوری)	// // //	// // //	وَهُوَ // //	اسحٰق ادریس ا
ر	// // //	// کحفص //	وَهُوَ // //	
ق ا	// // //	امالہ اَسٰرٰی // تَفٰدُوْهُمْ //	وَهُوَ // //	
ب ۲	// // صلہ مع القصر	اسٰری فتح تُفٰدُوْهُمْ صلہ	وَهُوَ صلہ مع القصر //	
د	// // //	// تَفٰدُوْهُمْ //	وَهُوَ // //	
ب ۳	// // صلہ مع التوسط	// تُفٰدُوْهُمْ //	وَهُوَ صلہ مع التوسط //	
ازرق	// ابدال صلہ مع الطول	تقلیل // ترک صلہ	وَهُوَ صلہ مع الطول	ترقیق را
اصبہانی	// // صلہ مع القصر	فتح // //	// صلہ مع القصر	تفخیم را
ث	// // //	// // صلہ	وَهُوَ // //	
اصبہانی ۲	// // صلہ مع التوسط	// // ترک صلہ	وَهُوَ صلہ مع التوسط //	
ح	// // ترک صلہ	امالہ تَفٰدُوْهُمْ //	وَهُوَ ترک صلہ //	
م ۳	// تحقیق سکتہ	فتح // //	وَهُوَ سکتہ //	
ع	// // //	// تُفٰدُوْهُمْ //	// // //	
م ۴ (صوری)	// // //	امالہ تَفٰدُوْهُمْ //	// // //	ادریس ۲
ق ۲	// // //	اَسٰری امالہ // //	// // //	
ض ا	تام // ترک سکتہ	// // //	// تحقیق //	
الضریر	// // //	دونوں میں امالہ اسٰری تُفٰدُوْهُمْ //	وَهُوَ // //	
ض ۲	// // سکتہ	اَسٰری امالہ تَفٰدُوْهُمْ //	وَهُوَ سکتہ //	

Scanned by CamScanner

أَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ج

''أفتؤمنون'' ورش (مکمل) وابوجعفر کیلئے بلا خلف اور ابوعمرو کیلئے بالخلف ابدال ہے۔

ائمہ کرام	أَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ
ب	تحقیق
ج	ابدال

فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ج

''جَزَاءُ'' مد متصل، ''مَنْ يَّفْعَلُ'' خلف عن حمزہ اور دوری علی سے بطریق ابوعثمان ادغام تام ہے باقون کیلئے ادغام ناقص ہے، ''مِنْكُمْ إِلَّا'' صلہ اور مفصول عام ہونے کی وجہ سے سکتہ کا اختلاف، ''الدُّنْيَا'' ازرق وابوعمرو کیلئے فتح و تقلیل اور دوری بصری کیلئے وجہ ثالث کے طور پر امالہ بھی ہے، حمزہ، کسائی وخلف عاشر کیلئے امالہ ہے۔

شرکاء	فَمَا جَـزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا			
فتح	ترک صلہ	ناقص	توسط	ب۱
تقلیل	//	//	//	ح۲
امالہ س ت بطریق نصیبی اسحٰق ادریس۱	//	//	//	ط۲
فتح	صلہ مع القصر	//	//	ب۲
//	صلہ مع التوسط	//	//	ب۳
//	سکتہ	//	//	م۲
امالہ	//	//	//	ادریس۲
//	ترک صلہ	تام	//	ت (ضریر)
فتح	صلہ مع الطّول	ناقص	طول	ازراق
تقلیل	//	//	//	ازرق۲
فتح	تحقیق	//	//	م۳ (نقاش)
امالہ	//	//	//	قا

Scanned by CamScanner

فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	شرکاء
م۴ (نقاش) طول	ناقص	سکتہ	فتح
ق۲ //	//	//	امالہ
ض۱ //	تام	تحقیق	//
ض۲ //	//	سکتہ	//
ض۳ طول مع السکتہ	//	//	//
ق۳ //	ناقص	//	//

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ إِلٰى أَشَدِّ الْعَذَابِ "إِلٰى أَشَد" مد منفصل۔

ائمہ کرام	وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ إِلٰٓى أَشَدِّ الْعَذَابِ ط
ب۱	قصر
ب۲	توسط
ازرق	طول
ف	طول مع السکتہ

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ○ "تَعْمَلُوْن" کا اختلاف۔

ائمہ کرام	وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ○
ا	بالیاء
ح	بالتاء

أُولٰئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ز

"أُولٰئِكَ" مد متصل، "الدُّنْيَا" امالہ کا اختلاف ابھی ماقبل میں گذرا، "بِالْاٰخِرَةِ" ورش (مکمل) کیلئے نقل حرکت، نیز ازرق کیلئے مد بدل کی تثلیث، پھر الف ذوات الیاء کے ساتھ مد بدل کا اجتماع ہوا ہے لہذا بطریق طیبہ تخمیس ہے تو متاخرین محققین کے یہاں مکمل چھ وجوہ ہیں، نیز ازرق کیلئے "ترقیق را" کا اختلاف ہے، اور یہ مفصول خاص ہے لہذا اصحاب سکتہ کیلئے سکتہ کا اختلاف ہے، "بِالْاٰخِرَةِ" علامہ جزریؒ کی رائے میں وقفا امام حمزہ کیلئے سکتہ و نقل دو وجہ ہیں جبکہ شیخ محمد متولیؒ کی رائے میں وجہ ثالث کے

Scanned by CamScanner

طور پر تحقیق بھی ہے نیز تائے تانیث میں امام کسائی کیلئے وقف بالاخلاف یعنی فتح وامالہ دو وجہ ہیں اور امام حمزہ کیلئے بالخلف امالہ ہے۔

ائمہ کرام	اُولٰئِکَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا بِالْاٰخِرَۃِ	شرکاء
ب	توسط	فتح تحقیق قصر تفخیم فتح
اصبہانی	//	// نقل // // //
م	//	// سکتہ // // //
ح۲	//	تقلیل تحقیق // // //
ط۳	//	امالہ // // // // اسحٰق ادریس
ر	//	// // // // امالہ
ادریس۲	//	// سکتہ // // //
ازرق۱	طول	فتح نقل قصر ترقیق فتح
ازرق۲	//	// // توسط // //
ازرق۳	//	// // طول // //
م۳ نقاش	//	// تحقیق قصر تفخیم فتح
م۴ نقاش	//	// سکتہ // // //
ازرق۴	//	تقلیل نقل قصر ترقیق //
ازرق۵	//	// // توسط // //
ازرق۶	//	// // طول // //
ف۱	طول بدون سکتہ	امالہ // قصر تفخیم فتح
ف۲	//	// // // // امالہ
ف۳	//	// سکتہ // // فتح
ف۴	//	// تحقیق // // //
ف۵	طول مع السکت	// نقل // // امالہ
ق۶	//	// // // // فتح

Scanned by CamScanner

ائمہ کرام	فَلا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَاهُمْ يُنْصَرُوْنَ ○
ب۱	ترک صلہ
ب۲	صلہ

ائمہ کرام	وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ز
ب	تحقیق
ازرق۱	نقل قصرالبدل
ازرق۲	// توسط //
ازرق۳	// طول //
م۲	سکتہ

ائمہ کرام	وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ		
ب	قصر	ترک صلہ	کفص
د	//	صلہ	بسکون الدال
ازرق	توسط	ترک صلہ	کفص
ازرق	طول	//	//

أَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ بِمَالَا تَهْوٰٓى أَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ

''جَآءَكُم'' مدمتصل، نیز ''جَاءَكُم'' میں ہشام کیلئے بالخلف اور ابن ذکوان، حمزہ اور خلف عاشر کیلئے بلاخلف امالہ ہے، ہشام سے بالخلف امالہ کی تفصیل یہ ہے کہ امالہ صرف طریق داجونی سے ہے اور طریق حلوانی سے صرف فتح ہے امالہ نہیں ہے، ''لَاتَهْوٰى'' ازرق کیلئے تقلیل بالخلف ہے اور حمزہ، کسائی وخلف عاشر کیلئے امالہ ہے پھر اس میں مد منفصل ہے اور آیت میں تین میم جمع ہیں۔

نوٹ : ''جَآءَكُم'' کا امالہ ہشام کیلئے صرف طریق داجونی سے ہے اور داجونی کے طریق سے قصر ہے نہیں لہذا امالہ کرتے ہوئے ''لَاتَهْوٰى أَنْفُسُكُمُ'' میں قصر نہیں ہوگا۔

Scanned by CamScanner

أَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ بِمَالَا تَهْوٰى أَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيْقاً كَذَّبْتُمْ وَفَرِيْقاً تَقْتُلُوْنَ ○

ب	توسط ترک صلہ		فتح قصر	ترک صلہ	ترک صلہ
ب۲	// //		// توسط	//	//
ر	// //		امالہ //	//	//
ب۳	// صلہ		فتح قصر	صلہ	صلہ
ب۴	// //		// توسط	//	//
ازرق	طول ترک صلہ		// طول	ترک صلہ	ترک صلہ
ازرق۲	// //		تقلیل //	//	//
ل۳ داجونی	توسط مع امالہ //		فتح توسط	//	// م۱
ف☆	// //		امالہ //	//	//
م۲ نقاش	طول مع امالہ //		فتح طول	//	//
ف۱	// //		امالہ //	//	//
ف۲	// //		// طول مع السکت	//	//
ف۳	طول مع السکت مع امالہ //		// //	//	//

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ط

بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلاً مَّا يُؤْمِنُوْنَ ○

میم جمع، اور ہمزہ منفردہ ساکنہ کا اختلاف، نیز امام حمزہ کیلئے ''يُؤْمِنُوْنَ'' میں وقفا ابدال ہے۔

ائمہ کرام بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلاً مَّا يُؤْمِنُوْنَ ○ شرکاء

ب	ترک صلہ	تحقیق	
ازرق	//	ابدال	ح ف
ب۲	صلہ	تحقیق	
ث	//	ابدال	

Scanned by CamScanner

وَلَمَّا جَآءَ هُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ لا

''جَآءَ هُم'' کا اختلاف ماقبل میں گذر چکا ہے، ''مُصَدِّقٌ لِّمَا'' غیرازرق وغیرصحبہ کیلئے تام کے ساتھ ساتھ ناقص بھی جائز ہے۔

ائمہ کرام	وَلَمَّا جَآءَ	هُمْ	كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ
ب۱	توسط	ترک صلہ		تام
ب۲	//	//		ناقص
ب۳	//	صلہ		تام
ب۴	//	//		ناقص
ازرق	طول	ترک صلہ		تام
ل۱	امالہ مع التوسط	//		//
ل۲	//	//	//	ناقص
م۱	امالہ مع الطّول	//		تام
م۲	//	//	//	ناقص
ف	امالہ مع الطّول مع السکتہ	//		تام

وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ج کحفص

ائمہ کرام	فَلَمَّا جَآءَ هُمْ	مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ز
ب۱	توسط	ترک صلہ
ب۲	//	صلہ
ازرق	طول	ترک صلہ
ل	توسط مع الامالہ	//
م	طول مع الامالہ	//
ف	طول مع الامالہ مع السکت	

Scanned by CamScanner

فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ○

''الْكٰفِرِيْنَ'' ازرق کیلئے بلا خلف تقلیل ہے، ابوعمرو ودوری علی اور رویس کیلئے بلا خلف اور صوری عن ابن ذکوان کیلئے بالخلف امالہ ہے، نیز یعقوب کیلئے وقفاً الحاق ہائے سکتہ بالخلف ہے۔

ائمہ کرام	فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ
ب	فتح	
ازرق	تقلیل	
ح	امالہ	
غ	// الحاق ہائے سکتہ	
ش	فتح الحاق ہائے سکتہ	

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ج

''بِئْسَمَا'' ورش اور ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور ابوعمرو کیلئے بالخلف ابدال ہے، ''به أنفسهم، بِمَآ اَنْزَل'' مد منفصل، ''اَنْفُسَهُمْ اَنْ'' میم جمع میں صلہ اور سکتہ کا اختلاف، ''بَغْيًا اَنْ'' مفصول عام ہونے کی وجہ سے ارباب نقل وسکتہ کیلئے نقل وسکتہ کا اختلاف، ''اَنْ يَّكْفُرُوْا، مَنْ يَّشَآءُ'' خلف عن حمزہ ودوری علی کیلئے بطریق ابوعثمان ادغام تام ہے، ''يُنَزِّلَ'' مکی وبصری کیلئے بتخفیف زاء ''يُنْزِلَ'' ہے باقون کیلئے بتشدید زاء کفص ہے، ''يَشَآءُ'' مد متصل۔

Scanned by CamScanner

المیسرة

(۲۵۵)

اجزاء

ائمہ کرام	بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ أَنْفُسَهُمْ أَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا أَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ج								
ب۱	تحقیق	قصر	ترک صلہ	ناقص	قصر	تحقیق	ناقص	کفص	ل۱ (حلوانی) ع۱
ح	//	//	//	//	//	//	//	بالتخفیف	// // ظ۱
ب۲	//	//	صلہ مع القصر	//	//	//	//	کفص	// // ×
د	//	//	//	//	//	//	//	بالتخفیف	// // ×
ب۳	//	توسط	ترک صلہ	//	توسط	//	//	کفص	// // ل۲ م۱ ص ع۲ س ت۱ (نصیبی) اسحٰق ادریس۱
ح۲	//	//	//	//	//	//	//	بالتخفیف	// // ظ۲
ت۲ ابوعثمان	//	//	//	تام	//	//	تام	کفص	// // ×
ب۴	//	//	صلہ مع التوسط	ناقص	//	//	ناقص	//	ناقص // ×
م۲	//	//	سکتہ	//	//	سکتہ	//	//	// // ع۳ ادریس۲
م۳ نقاش	//	طول	عدم سکتہ	//	طول	عدم سکتہ	//	//	// طول × ق۱
ض۱	//	//	//	تام	//	//	تام	//	تام // ق۱
م۴ نقاش	//	//	سکتہ	ناقص	//	سکتہ	ناقص	//	ناقص // ق۲
ض۲	//	//	//	تام	//	//	تام	//	تام // ×

Scanned by CamScanner

ائمہ کرام	بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ أَنْفُسَهُمْ أَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا أَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ج									
ض۳	تحقیق	طول مع السکتہ	سکتہ	تام	طول مع السکتہ	سکتہ	تام	کخفص	تام بدون سکت	×
ض۴	//	//	//	//	//	//	//	//	// مع السکت	
ق۳	//	//	//	ناقص	//	//	ناقص	//	ناقص طول بدون السکتہ	
ق۴	//	//	//	//	//	//	//	//	// ط مع السکتہ	
ازرق	ابدال	طول	صلہ مع الطول	//	طول	نقل	//	//	// طول	
اصبہانی ۱	//	قصر	صلہ مع القصر	//	قصر	//	//	//	// توسط	
ث	//	//	//	//	//	ترک نقل	//	//	// //	
ح۳	//	//	ترک صلہ	//	//	//	//	بالتخفیف	// //	
اصبہانی ۲	//	توسط	صلہ مع التوسط	//	توسط	نقل	//	کخفص	// //	
ح۴	//	//	ترک صلہ	//	//	ترک نقل	//	بالتخفیف	// //	

Scanned by CamScanner

ائمہ کرام	فَبَـــــآءُ و بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ	
ب	توسط	قصر البدل
ازرق	طول	// م۲ ف۱
ازرق۲	طول	توسط البدل
ازرق۳	//	طول البدل
ف۲	طول مع السکتہ	قصر البدل

ائمہ کرام	وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝
ب	فتح
ازرق	تقلیل
ح	امالہ

وَإِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ

''قِيْلَ'' ہشام، کسائی اور رویس کیلئے اشمام ہے، ''قِيْلَ لَهُمْ'' ابوعمرو و یعقوب کیلئے ادغام بالخلف ہے، ''لَهُمْ اٰمِنُوْا'' میم جمع کے بعد ہمزۂ قطعی ہے لہذا اصلہ کا اختلاف، نیز مفصول عام ہونے کی وجہ سے ارباب سکتہ کیلئے سکتہ بالخلف، اور ''اٰمِنُوْا'' میں ازرق کیلئے مد بدل ہے تثلیث ہوگی، ''بِمَآ أُنْزِلَ'' دونوں جگہ مد منفصل ہے، ''نُؤْمِنُ'' ہمزۂ منفردہ ساکنہ میں ورش مکمل و ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور ابوعمرو کیلئے بالخلف ابدال ہے ''وَرَآءَهٗ'' مد متصل ہے، نیز امام حمزہ کیلئے وقفاً تسہیل مع المد والقصر ہے۔

نوٹ : (۱) یہاں ابوعمرو و رویس کیلئے ادغام کبیر کے ساتھ مد منفصل کا توسط اور ابوعمرو کیلئے ادغام کبیر کے ساتھ ہمزۂ منفردہ ساکنہ میں تحقیق یہ غیر مقروء ہے

نوٹ : (۲) ادغام کے ساتھ مد منفصل کا توسط صرف روح کیلئے جائز ہے۔

Scanned by CamScanner

	وَإِذَا قِيـــلَ لَهُـــــمْ اٰمِـنُـوْا بِمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُـؤْمِـنُ بِـمَآ أُنْـزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ق						
ب۱	عدم اشمام	اظہار	ترک صلہ	قصر	قصر	تحقیق	قصر	توسط
ح۱	//	//	//	//	//	ابدال	//	//
ب۲	//	//	//	//	توسط	تحقیق	توسط	//
ح۲	//	//	//	//	//	ابدال	//	//
م۱	//	//	//	//	طول	تحقیق	طول	طول
ف۱	//	//	//	//	//	//	//	تسہیل مع الطّول
ف۲	//	//	//	//	//	//	//	تسہیل مع القصر
ب۳	//	//	صلہ مع القصر	//	قصر	//	قصر	توسط
اصبہانی۱	//	//	//	//	//	ابدال	//	//
ب۴	//	//	صلہ مع التوسط	//	توسط	تحقیق	توسط	//
اصبہانی۲	//	//	//	//	//	ابدال	//	//
ازرق۱	//	//	صلہ مع الطّول	//	طول	//	طول	طول
ازرق۲	//	//	//	توسط	//	//	//	//
ازرق۳	//	//	//	طول	//	//	//	//

Scanned by CamScanner

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ

م	عدم ادغام	اظہار	سکتہ	قصر	توسط	توسط
ل	//	//	//	//	تحقیق	طول
م	//	//	//	طول	//	طول
ن	//	//	//	//	//	تسہیل مع الطول
ن	//	//	//	//	//	تسہیل مع القصر
ن	//	//	//	//	طول مع السکتہ	تسہیل مع الطول
ن	//	//	//	//	//	تسہیل مع القصر
ح	//	ادغام	ترک سکتہ	//	قصر	ابدال
ش	//	//	//	//	//	تحقیق
ش	//	//	//	//	توسط	//
ل	//	اشمام	اظہار	//	قصر	قصر
ل	//	//	//	//	توسط	//
غ	//	ادغام	//	//	قصر	//

وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقاً لِّمَا مَعَهُمْ ط

''وَهُو'' قالون، بصری، کسائی، وابوجعفر کیلئے بسکون الھاء ''وَهُوَ'' ہے۔

''مُصَدِّقاً لِّمَا'' غیر ازرق وغیر صحبہ کیلئے تنوین کا ادغام بلاغنہ وبالغنہ دونوں ہیں۔

ائمہ کرام	وَهُـــوَ الْحَقُّ مُصَدِّقاً لِّمَا مَعَهُمْ	
ب۱	بسکون الھاء	تام
ب۲	//	ناقص
ازرق	بضم الھاء	تام
اصبہانی	//	ناقص

قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْبِيَاءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○

''اَنْبِيَاءَ'' نافع کیلئے بالھمز ''أنبئاء الله'' ہے، باقون کیلئے بالیاء ہے، نیز مد متصل ہے۔

''كُنْتُمْ'' میم جمع، ''مُؤْمِنِيْنَ'' ہمزۂ منفردہ ساکنہ فاء فعل میں ہے لہذا ورش (مکمل) وابوجعفر کیلئے بلا خلف اور ابوعمرو کیلئے بالخلف ابدال ہے، امام حمزہ کیلئے وقفا ابدال ہے اور یعقوب کیلئے جمع مذکر سالم میں وقفاً الحاق ہائے سکتہ بالخلف ہے۔

قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْبِيَـــآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّـــؤْمِنِيْـــنَ ○

ب۱	بالھمز	توسط	ترک صلہ	تحقیق	عدم الحاق
اصبہانی	//	//	//	ابدال	//
ب۲	//	//	صلہ	تحقیق	//
ازرق	//	طول	ترک صلہ	ابدال	//
د	بالیاء	توسط	صلہ	تحقیق	//
ث	//	//	//	ابدال	//
ح۱	//	//	ترک صلہ	تحقیق	//
ح۲	//	//	//	ابدال	//
ظ۲	//	//	//	تحقیق	الحاق ہاء سکتہ
م۲ (نقاش)	//	طول	//	//	عدم الحاق
ف۱	//	//	//	ابدال	//
ف۲	//	طول مع السکتہ	//	//	//

Scanned by CamScanner

وَلَقَدْ جَآءَ كُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ○

''وَلَقَدْ جَآءَ كُمْ ''بصری، ہشام، حمزہ، کسائی اور خلف عاشر کیلئے ادغام ہے۔

''جَآءَ كُمْ'' مد متصل و میم جمع، نیز ہشام کیلئے بالخلف اور ابن ذکوان، حمزہ و خلف عاشر کیلئے بلا خلف امالہ ہے، ''مُوْسٰى'' ازرق و ابوعمرو کیلئے تقلیل بالخلف ہے جبکہ حمزہ، کسائی و خلف عاشر کیلئے بلا خلف امالہ ہے، ''بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ'' ابوعمرو و یعقوب کیلئے ادغام بالخلف ہے ''اتَّخَذْتُمْ'' ابن کثیر و حفص کیلئے بلا خلف اور رویس کیلئے بالخلف اظہار ہے، باقون کیلئے ادغام ہے یہی وجہ ثانی ہے رویس کیلئے، ''ظٰلِمُوْنَ'' یعقوب کیلئے وقفاً الحاق بالخلف ہے۔

نوٹ: (۱) یعقوب کیلئے ادغام کے ساتھ الحاق جائز نہیں ہے، تفصیل کیلئے دیکھئے فیه هدی للمتقین

نوٹ: (۲) رویس کیلئے بالبینت ثم میں ادغام کبیر بالخلف ہے اور اتخذتم میں ادغام صغیر بھی بالخلف ہے اب ان کو باہم ضرب دینے سے عقلی ضربی وجہیں چار ہوتی ہیں تفصیل ان کی یہ ہوگی ''بالبینٰت ثم'' کے ادغام کے ساتھ ''اتخذتم'' کی نمبر۱ اور نمبر۲ دونوں، اور ''بالبینٰت ثم'' کے اظہار کے ساتھ ''اتخذتم'' کی نمبر۳ اور نمبر۴ دونوں، جن میں کی تین جائز ہیں اور ایک ناجائز و غیر مقروء ہے، اور جو غیر مقروء ہے وہ ''بالبینٰت'' کے ادغام کے ساتھ ''اتخذتم'' میں بھی ادغام، کیونکہ رویس کیلئے ادغام کبیر کے ناقل صرف صاحب مصباح ہیں اور آپ اتخذتم میں رویس سے ادغام نقل نہیں کرتے بلکہ صرف اظہار ہی نقل کرتے ہیں لہذا ادغام کبیر کے ساتھ ''اتخذتم'' میں اظہار ہی ہوگا چنانچہ شیخ متولیؒ فرماتے ہیں وباب اتخذتم اظهرن عنه مدغما ☆ فصاحب مصباح باظهاره جلا (فتح الکریم شعر/۱۹۱)۔

اور آپ نے الروض النضیر میں اس کو یوں بیان فرمایا ہے روی عن رویس فی اتخذتم و بابه ثلثة اوجه الاظهار مطلقا وبه یختص وجه الادغام الکبیر لأنه من المصباح ولیس فیه سوی الاظهار مطلقا (ص/۲۹۹)

Scanned by CamScanner

ائمہ	ولَقَدْ جـــآء كُـمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَنْتُم ظٰلِمُوْن						شرکاء
ب	اظہار	توسط	ترک صلہ	فتح	اظہار	ادغام	ترک صلہ	عدم الحاق	اصبہانی ص ظ (غ ش)
ظ (غ۲ ش۲)	//	//	//	//	//	//	//	الحاق	×
ع	//	//	//	//	//	اظہار	//	عدم الحاق	غ۳
غ۴	//	//	//	//	//	//	//	الحاق	×
غ۵	//	//	//	//	ادغام	//	//	عدم الحاق	×
ش۳	//	//	//	//	//	ادغام	//	//	×
ب۲	//	//	صلہ	//	اظہار	ادغام	صلہ	//	ث
د	//	//	//	//	//	اظہار	//	//	×
ازراق	//	طول	ترک صلہ	//	//	ادغام	ترک صلہ	//	×
ازرق۲	//	//	//	تقلیل	//	//	//	//	×
م۱	//	توسط مع الامالہ	//	فتح	//	//	//	//	×
م۲ نقاش	//	طول مع الامالہ	//	//	//	//	//	//	×
ل	ادغام	توسط	//	//	//	//	//	//	ل (حلوانی وداجونی)
ح۲	//	//	//	//	//	ادغام	//	//	×
ح۳	//	//	//	تقلیل	اظہار	//	//	//	×
ح۴	//	//	//	//	//	ادغام	//	//	×
ر	//	//	//	امالہ	اظہار	//	//	//	×
ل۲ (داجونی)	//	توسط مع الامالہ	//	فتح	//	//	//	//	×
ف☆	//	//	//	امالہ	//	//	//	//	×
ف۱	//	طول بدون السکتہ مع الامالہ	//	//	//	//	//	//	×
ف۲	//	طول مع السکتہ مع الامالہ	//	//	//	//	//	//	×

Scanned by CamScanner

ائمہ کرام	وَإِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ		
ب۱	تحقیق	ترک صلہ	
ب۲	//	صلہ	
ورش	نقل	ترک صلہ	
م	سکتہ	//	

''ما اتینکم'' مد منفصل ومد بدل، ''بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا'' خلف عن حمزہ کیلئے ادغام تام۔

ائمہ کرام	خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا	
ب۱	قصر	قصر ترک صلہ	ناقص
ب۲	//	// صلہ	//
ب۳	توسط	// ترک صلہ	//
ب۴	//	// صلہ	//
ازرق	طول	// ترک صلہ	//
ض۱	//	// //	تام
ازرق۲	//	توسط //	ناقص
ازرق۳	//	طول //	//
ض۲	طول مع السکتہ	قصر //	تام
ق۲	//	// //	ناقص

''قُلُوْبِهِمُ الْعِجْل'' ابوعمرو ویعقوب کیلئے ہاء ومیم دونوں کا کسرہ اور حمزہ، کسائی وخلف کیلئے دونوں کا ضمہ ہے

ائمہ کرام	قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ
ا	گھفص
ح	بکسر الھاء والمیم
ف	بضم الھاء والمیم

Scanned by CamScanner

قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهٖٓ إِيْمَانُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○

''بِئْسَمَا'' ہمزۂ منفردہ ساکنہ عین کلمہ میں ہے، ورش (مکمل) اور ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور ابوعمرو کیلئے بالخلف ابدال ہے، ''يَأْمُرُكُمْ'' فا کلمہ میں ہمزۂ منفردہ ساکنہ ہے، ورش (مکمل) وابوجعفر کیلئے بلا خلف اور ابوعمرو کیلئے بالخلف ابدال ہے، ''يَأْمُرُكُمْ'' دوری بصری کیلئے (۱) اسکان (۲) اختلاس اور (۳) اکمال حرکت یوں وجوہ ثلاثہ ہیں جبکہ سوسی کیلئے اسکان واختلاس یہ دو ہی وجہیں ہیں، نیز میم جمع ''بِهٖٓ إِيْمَانُكُمْ'' مد منفصل، اور مد بدل، ''إِيْمَانُكُمْ إِنْ'' میم جمع کے بعد ہمزۂ قطعی ہے، صلہ کا اختلاف، نیز مفصول عام ہونے کی وجہ سے اصحاب سکتہ کیلئے سکتہ بالخلف، ''مُّؤْمِنِيْنَ'' ہمزۂ منفردہ ساکنہ میں تحقیق وابدال کا اختلاف، نیز امام حمزہ کیلئے وقفا ابدال ہے، یعقوب کیلئے وقفا الحاق ہائے سکتہ بالخلف ہے

ائمہ	قُلْ بِئْسَمَا يَأْ مُرُ كُمْ بِهٖٓ إِيْمَا نُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ								شرکاء
ب۱	تحقیق	تحقیق	اکمال	ترک صلہ	قصر	قصر	ترک صلہ	تحقیق عدم الحاق	ط ا ل ا ع ا ظ ا
ظ۲	//	//	//	//	//	//	//	الحاق	×
ب۲	//	//	//	//	توسط //	//	//	عدم الحاق	ط۲ ل۲ م ا ص ع۲ رظ۳ ف☆
م۲	//	//	//	//	//	سکتہ	//	//	ع۳ ادریس۲
م۳ نقاش	//	//	//	//	طول //	ترک سکتہ	//	//	×
ف۱	//	//	//	//	//	//	//	ابدال //	×
م۴ نقاش	//	//	//	//	//	سکتہ	//	تحقیق //	×
ف۲	//	//	//	//	//	//	//	ابدال //	×
ف۳	//	//	//	//	طول مع السکتہ //	//	//	//	×
ب۳	//	//	//	صلہ	قصر //	صلہ مع القصر	صلہ	تحقیق //	×
ب۴	//	//	//	//	توسط //	صلہ مع التوسط	//	//	×
ح ط۳ ی۱	//	//	اسکان	ترک صلہ	قصر //	ترک صلہ	ترک صلہ	//	×

Scanned by CamScanner

ائمہ	قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهٖٓ إِيْمَانُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ							شرکاء
ح ط۴ ی۲	تحقیق	تحقیق	اسکان	ترک صلہ	توسط	قصر	ترک صلہ	تحقیق عدم الحاق	×
ط۵	〃	〃	اختلاس	〃	قصر	〃	〃	〃	×
ط۶	〃	〃	〃	〃	توسط	〃	〃	〃	×
ازرق	ابدال	ابدال	اکمال	〃	طول	〃	صلہ مع الطول	ابدال	×
ازرق۲	〃	〃	〃	〃	〃	〃	توسط البدل	〃	×
ازرق۳	〃	〃	〃	〃	〃	〃	طول البدل	〃	×
اصبہانی	〃	〃	〃	〃	قصر	قصر	صلہ مع القصر	〃	×
ط۷	〃	〃	〃	〃	〃	〃	ترک صلہ	〃	×
اصبہانی۲	〃	〃	〃	〃	توسط	〃	صلہ مع التوسط	〃	×
ط۸	〃	〃	〃	〃	〃	〃	ترک صلہ	〃	×
ح (ط۹ ی۳)	〃	〃	اسکان	〃	قصر	〃	〃	〃	×
ح (ط۱۰ ی۴)	〃	〃	〃	〃	توسط	〃	〃	〃	×
ح (ط۱۱ ی۵)	〃	〃	اختلاس	〃	قصر	〃	〃	〃	×
ط۱۲	〃	〃	〃	〃	توسط	〃	〃	〃	×
ث	〃	〃	اکمال	صلہ	قصر	〃	صلہ	صلہ	×

قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ○

''قُلْ إِنْ'' مفصول عام ہے نقل وسکتہ کا اختلاف، ''الْاٰخِرَةُ'' مفصول خاص میں نقل وسکتہ کا اختلاف پھر حرف مد سے پہلے ہمزۂ قطعی ہے جو مد بدل ہے اور ازرق کیلئے ترقیق را ہے ''النَّاس'' دوری بصری کیلئے بالخلف امالہ ہے، ''كُنْتُمْ'' میم جمع ہے ''صٰدِقِيْنَ'' یعقوب کیلئے وقفا الحاق بالخلف ہے۔

Scanned by CamScanner

ائمہ	قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِـــرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ			شرکاء
ب	تحقیق	تحقیق قصر تفخیم	فتح	ترک صلہ عدم الحاق
ظ۲	//	// // //	//	// الحاق
ب۲	//	// // //	//	صلہ عدم الحاق
ط۲	//	// // //	امالہ	ترک صلہ //
ف۲	//	سکتہ // //	فتح	// //
ازراق	نقل	نقل // ترقیق	//	// //
ازرق۲	//	// توسط //	//	// //
ازرق۳	//	// طول //	//	// //
اصبہانی	//	// قصر تفخیم	//	// //
م۲	سکتہ	سکتہ // //	//	// // ع۲ ف۳ ادریس۲

وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ أَبَداً بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيْهِمْ ط

''وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ'' خلف عن حمزہ سے بلا خلف اور دوری علی کیلئے بالخلف ادغام تام ہے وجہ ثانی ناقص ہے، ابن کثیر کیلئے ہائے ضمیر کا بلا خلف صلہ ہے، ''قَدَّمَتْ أَيْدِيْهِمْ'' مفصول عام ہے نقل وسکتہ کا اختلاف، امام حمزہ کیلئے وقفا وجوہ ثلثہ تحقیق، سکتہ ونقل ''أَيْدِيْهِمْ'' یعقوب کیلئے ہاء کا ضمہ ہے۔

ائمہ کرام	وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ	أَبَداً بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيْهِمْ		شرکاء
ب	ناقص	ترک صلہ	تحقیق بکسر الھاء	ح ل م ص ع ا ق ا ر (س، ت (نصیبی) ث اسحٰق ادریس ا
ظ	//	//	// بضم الھاء	×
ورش (مکمل)	//	//	نقل بکسر الھاء	ق ۲
م ۲	//	//	سکتہ //	ع ۲ ق ۳ ادریس ۲
د	//	صلہ	تحقیق //	×
ض ا	تام	ترک صلہ	// //	ت (ضریر)
ض ۲	//	//	سکتہ //	×
ض ۳	//	//	نقل //	×

ائمہ کرام	وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ ○
ا	عدم الحاق
ظ ۲	الحاق

وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ وَّمِنَ الَّذِيْنَ أَشْرَكُوْا مع

''وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَص'' میم جمع میں صلہ کا اختلاف، نیز مفصول عام ہے لہذا سکتہ کا اختلاف ''النَّاسِ'' دوری بصری کیلئے امالہ بالخلف، ''حَيٰوةٍ وَّمِنَ'' خلف عن حمزہ کیلئے تنوین کا ادغام تام، ''اَلَّذِيْنَ أَشْرَكُوْا'' میں حمزہ کیلئے ''أَشْرَكُوْا'' کے ہمزۂ متوسطہ کلمی میں تسہیل وتحقیق ہے۔

Scanned by CamScanner

ائمہ کرام	وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ وَّمِنَ الَّذِيْنَ أَشْرَكُوْا			شرکاء
ب۱	ترک صلہ	فتح	ناقص	تحقیق
ق۲	//	//	//	تسہیل
ض۱	//	//	تام	تحقیق
ض۲	//	//	//	تسہیل
ط	//	امالہ	ناقص	تحقیق
ب۲	صلہ مع القصر	فتح	//	اصبہانی دث
ب۳	صلہ مع التوسط	//	//	اصبہانی۲
ازرق	صلہ مع الطّول	//	//	×
م۲	سکتہ	//	//	ع۲ ق۳ ادریس۲
ق۴	//	//	//	تسہیل
ض۳	//	//	تام	تحقیق
ض۴	//	//	//	تسہیل

يَوَدُّأَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ وَمَاهُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يُّعَمَّرَ ط

میم جمع، ''سَنَةٍ وَمَا'' خلف عن حمزہ کیلئے ادغام تام، ''أَنْ يُّعَمَّرَ'' خلف عن حمزہ سے بلا خلف اور دوری علی کیلئے بالخلف ادغام تام ہے۔

يَوَدُّأَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ وَمَاهُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يُّعَمَّرَ

ب۱	ترک صلہ	ناقص	ناقص
ق۲ (ابوعثمان)	//	//	تام
ض	//	تام	//
ب۲	صلہ	ناقص	ناقص

Scanned by CamScanner

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ○

''بَصِيْرٌ'' ازرق کیلئے ترقیق بالخلف ہے، ''يَعْمَلُوْن'' یعقوب کیلئے بتاء الخطاب تعملون ہے، باقون کیلئے بالیاء ہے۔

ائمہ کرام	وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَـــــا يَعْمَلُوْنَ○	
ب	تفخیم	بالغیب
ظ	//	بالخطاب
ازرق	ترقیق	بالغیب

Scanned by CamScanner

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِجِبْرِيْلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلٰى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ

''عَدُوًّا لِجَبْرَيْلَ، مُصَدِّقًا لِّمَا'' غیر ازرق وغیر صحبہ کیلئے ادغام تام وناقص دونوں ہیں، ازرق وصحبہ کیلئے صرف تام ہے۔

(۱) ''جِبْرِيْل'' نافع، ابوعمرو، ابن عامر، حفص، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے بکسر الجیم والراء وحذف الھمزۃ واثبات الیاء جِبْرِيْلَ ہے۔

(۲) ابن کثیر کیلئے بفتح الجیم وکسر الراء وبیاء ساکنۃ بغیر ہمز ''جَبْرِيْل'' ہے۔

(۳) حمزہ، کسائی وخلف عاشر کیلئے بلا خلف اور شعبہ کیلئے بالخلف بفتح الجیم والراء اور ہمزۂ مکسورہ ویاء ساکنہ کے ساتھ ''جَبْرَئِيْل'' ہے۔

(۴) شعبہ کی وجہ ثانی بفتح الجیم والراء اور حذف یاء وہمزۂ مکسورہ کے ساتھ ''جَبْرَئِل'' ۔

''يديه'' مکی کیلئے صلہ ہے ''هدى وبشرى'' خلف عن حمزہ کیلئے ادغام تام ہے۔

''وَّبُشْرٰى'' ازرق کیلئے بلا خلف تقلیل، اور ابوعمرو، ابن ذکوان بطریق صوری، حمزہ، کسائی اور خلف عاشر کیلئے امالہ ہے، ''لِلْمُؤْمِنِيْنَ'' ہمزۂ منفردہ ساکنہ میں ابدال کا اختلاف اور حمزہ کیلئے وقفا ابدال ہے، اور یعقوب کیلئے وقفا الحاق بالخلف ہے۔

Scanned by CamScanner

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِجِبْرِيْلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلٰى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ

ب	تام	لِجبرِيْلَ				
اصبہانی	//	//				
۲ ظ	//	//				
ازرق	//	//	تقلیل	ابدال	عدم الحاق	
ح ۱	//	//	امالہ	تحقیق	//	
ح ۲	//	//	//	ابدال	//	
د ۱	//	//	صلہ	فتح	تحقیق	//
ص ۱	//	لِجَبْرِيْلَ	//	//	//	//
ق	//	لِجَبْرِيْلَ	ترک صلہ	//	//	//
ر	//	//	//	امالہ	ابدال	//
ض	//	//	//	//	تحقیق	//
ص ۲	//	//	//	تام	ابدال	//
ص ۳	//	لِجَبْرَئِيْلَ	//	ناقص	فتح	تحقیق
ب ۲	ناقص	لِجبرِيْلَ	//	//	//	//
اصبہانی ۲	//	//	//	//	//	//
ظ ۲	//	//	//	//	//	//
ح ۳	//	//	//	//	//	//
ح ۴	//	//	//	//	//	//
د ۲	//	لِجَبْرِيْلَ	//	صلہ	//	//
	//	//	//	//	فتح	تحقیق

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ○

''عَدُوًّا لِّلّٰه''، ''عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْن'' غیر ازرق وغیر صحبہ کیلئے تنوین کا ادغام تام وناقص دونوں ہیں جبکہ ازرق وصحبہ کیلئے صرف تام ہے، ''وَمَلٰٓئِكَتِهٖ'' مد متصل، ''جِبْرِيْل'' کا اختلاف اوپر گذر چکا،

(۱) ''وَمِيْكٰل'' نافع وابوجعفر کیلئے بلا خلف اور قنبل کیلئے بالخلف مِيْكَآئِلَ۔

(۲) قنبل کی وجہ ثانی اور بزی، شامی، شعبہ، حمزہ، کسائی اور خلف عاشر کیلئے مِيْكَآئِيْلَ۔

(۳) ابوعمرو، حفص اور یعقوب کیلئے مِيْكَالَ۔

''لِّلْكٰفِرِيْن'' ازرق کیلئے بلا خلف تقلیل ہے ابوعمرو دوری علی اور رویس کیلئے بلا خلف اور طریق صوری عن ابن ذکوان سے بالخلف امالہ ہے، باقون کیلئے فتح ہے، ''للكافرين'' میں یعقوب کیلئے وقفا الحاق ہائے سکتہ بالخلف ہے۔

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ

ب	ادغام بلاغنہ	توسط	جِبْرِيْلَ	مِيْكَائِلَ مع التوسط	ادغام بلاغنہ	فتح	عدم الحاق
ح	//	//	//	مِيْكَالَ	//	امالہ	//
ع	//	//	//	//	//	فتح	//
غ۲	//	//	//	//	//	امالہ	الحاق
ش۲	//	//	//	//	//	فتح	//
ک	//	//	//	مِيْكَآئِيْلَ مع التوسط	//	//	عدم الحاق
م۲ (صوری)	//	//	//	//	//	امالہ	//
د (ھ ا ز ا)	//	//	جَبْرِيْلَ	//	//	فتح	//
ز۲	//	//	//	مِيْكَآئِلَ مع التوسط	//	//	//
ص ا	//	//	جَبْرَئِيْلَ	مِيْكَآئِيْلَ //	//	//	//
ت	//	//	//	//	//	امالہ	//
ص۲	//	//	جَبْرَئِيْلَ	//	//	فتح	//
ازرق	//	طول	جِبْرِيْلَ	مِيْكَآئِلَ مع الطول	//	تقلیل	//
م۲ نقاش	//	//	//	//	مِيْكَآئِيْلَ //	//	فتح
ف ا	//	//	جَبْرَئِيْلَ	//	//	//	//

Scanned by CamScanner

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَإِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ

ف۲	ادغام بلاغنہ طول مع السکتہ		جَبْرَئِيْلَ مِيْكَآئِيْلَ مع طول مع سکتہ		بلاغنہ	فتح	عدم الحاق
ب۲	ادغام بالغنہ	توسط	جِبْرِيْلَ مِيْكَآئِيْلَ مع التوسط		بالغنہ	//	//
ح۲	//	//	//	مِيْكَالَ	//	امالہ	//
ع۲	//	//	//	//	//	فتح	//
غ۴	//	//	//	//	//	امالہ	الحاق
ش۴	//	//	//	//	//	فتح	//
ک(ل۲م۳)	//	//	//	مِيْكَآئِيْلَ مع التوسط	//	//	عدم الحاق
م۴ (صوری)	//	//	//	//	//	امالہ	//
د (ھ۲ ز۳)	//	//	جَبْرِيْلَ	//	//	فتح	//
ز۴	//	//	//	مِيْكَآئِلَ //	//	//	//
م۵	//	طول	جِبْرِيْلَ	مِيْكَآئِيْلَ مع الطول	//	فتح	//

وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ ج

''وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا''مفصول عام میں نقل وسکتہ کا اختلاف،''أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ''مد منفصل، ''اٰيٰت''مد بدل۔

ائمہ کرام	وَلَقَدْ أَنْزَلْنَآ إِلَيْكَ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ			شرکاء
ب۱	تحقیق	قصر	قصر	
ب۲	//	توسط	//	
م۲ (نقاش)	//	طول	//	ف۱
ازرق	نقل	//	//	
ازرق۲	//	//	توسط	
ازرق۳	//	//	طول	
اصبہانی	//	قصر	قصر	
اصبہانی۲	//	توسط	//	
م۳	سکتہ	//	//	
م۴ نقاش	//	طول	//	ف۲
ف۳	//	طول مع السکتہ	//	

Scanned by CamScanner

وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ إِلَّا الْفٰسِقُوْنَ○

"بِهَآ إِلَّا" مد منفصل، "الْفٰسِقُوْنَ" جمع مذکر سالم میں الحاق ہائے سکتہ کا اختلاف۔

ائمہ کرام وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ إِلَّا الْفٰسِقُوْنَ○		
ب۱	قصر	عدم الحاق
ظ۲	//	الحاق
ب۲	توسط	عدم الحاق
ازرق	طول	//
ف۲	طول مع السکتہ	//

نوٹ : امام یعقوب کیلئے مد منفصل کے توسط پر الحاق غیر مقروء ہے کَمَا مَرَّ۔

أَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ط کحفص

بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ○

"بَلْ أَكْثَرُهُمْ" مفصول عام ہے نقل وسکتہ کا اختلاف، "أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ" میم جمع میں صلہ کا اختلاف، اور ہمزۂ منفردہ ساکنہ میں ابدال کا اختلاف، نیز امام حمزہ کیلئے وقفاً ابدال۔

ائمہ کرام	بَلْ أَكْثَرُهُمْ		لَا يُؤْمِنُوْنَ
ب۱	تحقیق	ترک صلہ	تحقیق
ح۲	//	//	ابدال
ب۲	//	صلہ	تحقیق
ث	//	//	ابدال
ج	نقل	ترک صلہ	//
م۲	سکتہ	//	تحقیق
ف۲	//	//	ابدال

Scanned by CamScanner

وَلَمَّا جَآءَ هُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ

"جَآءَ هُمْ" مد متصل ومیم جمع، نیز ابن ذکوان، حمزہ اور خلف عاشر کیلئے بلا خلف اور ہشام کیلئے بالخلف امالۂ کبری ہے، ہشام سے بالخلف امالہ کی تفصیل یہ ہے کہ ہشام سے طریق داجونی کے جملہ ناقلین امالہ نقل کرتے ہیں (سوائے صاحب کافی) جبکہ طریق حلوانی کے جملہ ناقلین اور طریق داجونی میں صرف صاحب کافی فتح نقل کرتے ہیں، "مُصَدِّقٌ لِّمَا" غیر ازرق وغیر صحبہ کیلئے تام وناقص دو وجہیں ہیں، "اُوْتُوا" مدبدل۔

وَلَمَّا جَآءَ هُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

ب۱	توسط	ترک صلہ	تام	ترک صلہ	قصر
ب۲	//	//	ناقص	//	//
ب۳	//	صلہ	تام	صلہ	//
ب۴	//	//	ناقص	//	//
ازرق	طول	ترک صلہ	تام	ترک صلہ	//
ازرق۲	//	//	//	//	توسط
ازرق۳	//	//	//	//	طول
ل۳ (داجونی)	امالہ مع توسط	//	//	//	قصر
ل۴ (داجونی)	//	//	ناقص	//	//
م۳ نقاش	امالہ مع طول	//	تام	//	//
م۴ نقاش	//	//	ناقص	//	//
ف۲	امالہ مع طول وسکتہ	//	تام	//	//

Scanned by CamScanner

كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

''وَرَآءَ''، مدمتصل، میم جمع، ''كَأَنَّهُمْ'' کو اصبہانی تسہیل ہمزہ سے پڑھتے ہیں۔

كِتٰبَ اللّٰهِ	وَرَآءَ	ظُهُوْرِهِمْ	كَأَنَّهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ
ب۱	توسط	ترک صلہ	تحقیق	ترک صلہ
اصبہانی	//	//	تسہیل	//
ب۲	//	صلہ	تحقیق	صلہ
ج	طول	ترک صلہ	//	ترک صلہ
ف	طول مع السکتہ	//	//	//

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ج كحفص

وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ق

''وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ'' ابن عامر، حمزہ، کسائی اور خلف عاشر کیلئے وَلٰكِنْ کی تخفیف اور الشیطن کا رفع یعنی ولٰكِنِ الشيطينُ ہے، باقون کیلئے کحفص ہے۔

وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ
ب كحفص
ک ولٰكِنِ الشيطينُ

ائمہ کرام	وَمَآ أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ط
ب۱	قصر
ب۲	توسط
ازرق	طول
ف	طول مع السکتہ

وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ أَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ط

آیت میں مفصول عام و مد منفصل ہے۔

Scanned by CamScanner

ائمہ کرام	وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ أَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ	
ب۱	تحقیق	قصر
ب۲	//	توسط
م۲(نقاش)	//	طول
ازرق	نقل	//
اصبہانی	//	قصر
اصبہانی۲	//	توسط
م۳	سکتہ	//
م۴(نقاش)	//	طول
ف۳	//	طول مع السکتہ

فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَايُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ط

''الْمَرْءِ'' ابن ذکوان، حفص، حمزہ اور ادریس کیلئے بالخلف سکتہ ہے۔

فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَايُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ	
أ	تحقیق
م۲	سکتہ

وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ ط

میم جمع اور ''مِنْ أَحَدٍ إِلَّا'' دو مفصول عام۔

وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ أَحَـــــدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ			
ب	ترک صلہ	تحقیق	تحقیق
ج(مکمل)	//	نقل	نقل
م۲	//	سکتہ	سکتہ
ب	صلہ	تحقیق	تحقیق

Scanned by CamScanner

ائمہ کرام	وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ط
ب۱	ترک صلہ
ب۲	صلہ

وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰيهُ مَالَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ط

''اشْتَرٰيهُ مَالَه'' ابن کثیر مکیؒ کیلئے ھائے ضمیر میں صلہ ہے، نیز ازرق کیلئے بلا خلف تقلیل ہے اور ابوعمرو، حمزہ، کسائی وخلف عاشر کیلئے بلا خلف اور ابن ذکوان کیلئے بالخلف امالہ ہے۔

فائدہ :- ابن ذکوان سے امالہ کے خلف کی تفصیل یہ ہے کہ طریق صوری کے جملہ ناقلین سوائے کتاب المبہج کے امالہ نقل کرتے ہیں جبکہ طریق صوری میں صاحب کتاب المبهج اور طریق ابن الاخرم وطریق نقاش سے صرف فتحہ ہے، ''الْاٰخِرَةِ'' مفصول خاص میں نقل، سکتہ اور مد بدل کا اختلاف ہے نیز ازرق کیلئے ترقیق راء بلا خلف ہے، ''مِنْ خَلَاقٍ'' ابوجعفر کیلئے نون ساکن کا اخفاء ہے۔

ائمہ کرام	وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰيهُ مَالَهٗ فِي الْاٰخِـــــرَةِ مِنْ خَلَاق				
ب	فتح	تحقیق	قصر	تفخیم	اظہار
ث	//	//	//	//	اخفاء
اصبہانی	//	نقل	//	//	اظہار
م۲ ماعدی الرملی	//	سکتہ	//	//	//
ازراق	تقلیل	نقل	//	ترقیق	//
ازر۲ق	//	//	توسط	//	//
ازر۳ق	//	//	طول	//	//
د	فتح صلہ	تحقیق	قصر	تفخیم	//
ح	امالہ عدم صلہ	//	//	//	//
م۴ الرملی	//	//	سکتہ	//	//

Scanned by CamScanner

وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ○

''وَلَبِئْس'' ورش (دونوں طریق سے) اور ابوجعفر کیلئے بلاخلف اور ابوعمرو کیلئے بالخلف ابدال ہے، ''بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ'' مد منفصل و میم جمع کا اختلاف۔

ائمہ کرام	وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ شرکاء		
ب۱	تحقیق	قصر	ترک صلہ
ب۲	//	//	صلہ
ب۳	//	توسط	ترک صلہ
ب۴	//	//	صلہ
م۲ (نقاش)	//	طول	ترک صلہ
ف۲	//	طول مع السکتہ	//
ازرق	ابدال	طول	//
اصبہانی	//	قصر	//
ث	//	//	صلہ
اصبہانی۲	//	توسط	ترک صلہ

وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ط

''وَلَوْ اَنَّهُم'' مفصول عام، ''اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا'' میم جمع اور اس کے بعد ہمزۂ قطعیہ ہے لہذا صلہ، نیز سکتہ کا اختلاف اور اٰمنوا میں مد بدل۔

Scanned by CamScanner

ائمہ کرام	وَلَوْ أَنَّـــهُـــمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ
ب۱	تحقیق ترک صلہ قصر
ب۲	// صلہ مع القصر //
ب۳	// صلہ مع التوسط //
ازراق	نقل صلہ مع الطول //
ازر۲ق	// // // توسط
ازر۳ق	// // // طول
اصبہانی	// صلہ مع القصر قصر
اصبہا۲نی	// صلہ مع التوسط //
م	سکتہ سکتہ //

لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ○ کحفص

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ط

مد منفصل ومد بدل کا اختلاف۔

ائمہ کرام	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا
ب۱	قصر قصر
ب۲	توسط //
ازراق	طول //
ازر۲ق	// توسط
ازر۳ق	// طول
ف	طول مع السکتہ قصر

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ○

''وَلِلْكٰفِرِيْنَ'' ازرق کیلئے بلا خلف تقلیل ہے، ابوعمرو، دوری علی ورویس کیلئے بلا خلف اور صوری عن ابن ذکوان سے بالخلف امالہ ہے، صوری عن ابن ذکوان سے خُلف کی تفصیل ماقبل میں گزر چکی ہے۔

Scanned by CamScanner

''عَذَابٌ أَلِيمٌ''مفصول عام ہے نقل وسکتہ کا اختلاف واضح ہے، نیز امام حمزہ (دونوں راویوں) کیلئے وقفا نقل، تحقیق وسکتہ تین وجہیں ہیں۔

نوٹ : ابن ذکوان کیلئے للکفرین میں امالہ کرتے ہوئے عذاب أليم میں سکتہ غیر مقروء ہے (فریدۃ الدھر ج ۲/، ص/۳۹) [1]

---

[1] چنانچہ صاحب فریدۃ الدہر اس جگہ ابن ذکوان کیلئے اس وجہ غیر مقروء کی نشان دہی کے طور پر فرماتے ہیں ''ولاحظ انه لا یاتی سکت الصوری علی الامالة فی الکفرین ''ابن ذکوان سے بطریق صوری کفرین میں امالہ کرتے ہوئے ''عذاب الیم ''میں سکتہ نہیں کریں گے (ج/۱،ص/۱۳۶)

آپ کی تنبیہ دراصل مستفاد ہے شیخ محمد المتولیؒ کے اس شعر سے واضجعهما أيضا لصوريهم☆ وذا على ترک السكت.... (فتح الکریم شعر ۷۰، فریدۃ ج ۲/،ص/۵۴۱) مگر ظاہر بات ہے کہ ہماری عقلی تسکین وقلبی تسلی کیلئے یہاں ابھی ایک سوال یہ باقی رہتا ہے کہ آخر یہ وجہ غیر مقروء کیوں ہے؟ تو اس کے جواب کیلئے طرق ابن ذکوان اوران کے ناقلین کی نقل کا بالتفصیل مطالعہ کرنے پر خلاصۂ جواب کے طور پر مندرجہ ذیل چند امور واضح ہوتے ہیں ۔

(۱) ابن ذکوان سے کلمہ ''الکفرین ''میں امالہ صرف طریق صوری سے ہے باقی طرق یعنی طریق حمامی وعلوی عن نقاش اور طریق ابن الاخرم میں کا کوئی ناقل آپ سے امالہ نقل نہیں کرتا بلکہ فتح ہی نقل کرتا ہے۔

(۲) ثانیا یہ کہ طریق صوری میں ابن ذکوان سے الکفرین میں امالہ نقل کرنے والے صاحب کتاب [1] الارشاد، صاحب کتاب [2] الکامل اور صاحب کتاب الغایۃ [3] ابوالعلاء ہیں مگر یہ سب ہی حضرات مواضع سکتہ میں سکتہ نہیں بلکہ ترک سکتہ ہی نقل کرتے ہیں۔

(۳) ثالثا طریق صوری میں صاحب کتاب المبہج مواقع سکتہ میں سکتہ نقل کرتے ہیں مگر آپ ''الکفرین ''میں امالہ نقل نہیں کرتے بلکہ فتح نقل کرتے ہیں۔

(۴) رابعا یہ کہ ابن ذکوان سے طریق علوی وحمامی عن نقاش اور طریق ابن الاخرم میں جو ناقلین مواضع سکتہ میں سکتہ نقل کرتے ہیں وہ سارے حضرات ''الکفرین ''میں فتح نقل کرتے ہیں امالہ نہیں۔

مذکورہ مقدمات کو باہم ملانے پر اب یہ سمجھنا بہت سہل ہوگا کہ ''الکفرین ''میں ابن ذکوان سے امالہ کے ناقلین میں کا کوئی بھی ناقل سکتہ نقل نہیں کرتا اور مواقع سکتہ میں ناقلین سکتہ میں کا کوئی بھی ناقل امالہ نقل نہیں کرتا لہذا ''الکفرین ''میں امالہ کرتے ہوئے ''عذاب الیم ''میں سکتہ کرنا خلاف نقل اور خلط فی الطرق کا موجب ہونے کی وجہ سے غیر مقروء وناجائز ہے۔

(تفصیل کیلئے دیکھئے طرق ابن ذکوان، فریدۃ ج/۱،ص/۲۸۴ سے ۳۱۷)

Scanned by CamScanner

ائمہ کرام	وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ أَلِيْمٌ	
ب	فتح	تحقیق
اصبہانی	//	نقل
م	//	سکتہ
ازرق	تقلیل	نقل
ح	امالہ	تحقیق

مَايَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَاالْمُشْرِكِيْنَ أَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ط

''مِنْ أَهْل''، نقل وسکتہ، ''أَنْ يُّنَزَّل'' خلف عن حمزہ سے بلا خلف اور دوری علی سے بالخلف ادغام تام ہے، ''يُنَزَّل'' ابن کثیر، ابوعمرو اور یعقوب کیلئے بالتخفیف يُنْزَلَ ہے اور باقون کیلئے بالتشدید کفص ہے، میم جمع، ''مِنْ خَيْر'' ابوجعفر کیلئے نون ساکن کا اخفاء ہے، ''مِنْ رَّبِّكُم'' غیر ارزق وغیر صحبہ کیلئے تام وناقص دونوں ہیں۔

نوٹ : ابن ذکوان کیلئے ''مِنْ أَهْل'' کے سکتہ کے ساتھ ''مِّنْ رَّبِّكُم'' میں ناقص صرف طریق ابن الاخرم سے ہے دیگر طرق سے نہیں ہے۔

Scanned by CamScanner

مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ أَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ شركاء

ب۱	تحقیق	ناقص	بالتشدید	ترک صلہ	اظہار	تام
ب۲	//	//	//	//	//	ناقص
ب۳	//	//	//	صلہ	//	تام
ب۴	//	//	//	//	//	ناقص
ث۱	//	//	//	//	اخفاء	تام
ث۲	//	//	//	//	//	ناقص
د۱	//	//	بالتخفیف	//	اظہار	تام
د۲	//	//	//	//	//	ناقص
ح۱	//	//	//	ترک صلہ	//	تام
ح۲	//	//	//	//	//	ناقص
ض۱	//	تام	بالتشدید	//	//	تام
ازرق	نقل	ناقص	//	//	//	//
اصبہانی	//	//	//	//	//	ناقص
م۳	سکتہ	//	//	//	//	تام
م۴	//	//	//	//	//	ناقص
ض۲	//	تام	//	//	//	تام

بطریق عثمان ۲

وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاءُ ط

''مَنْ يَّشَاء'' خلف عن حمزہ سے بلا خلف اور دوری علی کیلئے بالخلف ادغام تام ہے، ''يَّشَاء'' امام حمزہ وہشام کیلئے وقفا پانچ پانچ وجوہ ہیں جن کی تفصیل یہ ہے کہ ابدال کی صورت میں وجوہ ثلاثہ اور تسہیل کی صورت میں دو وجہیں ہیں، تسہیل مع المد والقصر۔

Scanned by CamScanner

ائمہ کرام	وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ		شرکاء
ب	ناقص	توسط	
ازرق	//	طول	
ل۱	//	ابدال مع القصر	ق۱
ل۲	//	// مع التوسط	ق۲
ل۳	//	// مع الطّول	ق۳
ل۴	//	تسہیل مع التوسط	×
ل۵	//	// مع القصر	ق۴
ق۵	//	// مع الطّول	
ض۱	تام	ابدال مع القصر	
ض۲	//	// مع التوسط	
ض۳	//	// مع الطّول	
ض۴	//	تسہیل مع الطّول	
ض۵	//	// مع القصر	
ت۲ ابوعثمان	//	تحقیق مع التوسط	

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ○

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا اَوْ مِثْلِهَا ط

''مَا نَنْسَخْ'' داجونی عن ہشام کے علاوہ ابن عامر شامی کیلئے نون کے ضمہ اور سین کے کسرہ سے ''مَانُنْسِخْ''، باقون کیلئے کفص مَا نَنْسَخ ہے، یہ ہی وجہ ثانی داجونی عن ہشام سے ہے، ''مِنْ اٰيَةٍ أو'' نقل، سکتہ اور مد بدل کا اختلاف ہے، ''نَنْسَاهَا'' ابن کثیر اور ابوعمرو کیلئے نون وسین کے فتحہ اور بعد سین کے ہمزۂ ساکنہ سے ''نَنْسأْهَا'' ہے، باقون کیلئے کفص ہے، ''نَأْت'' ہمزۂ منفردہ ساکنہ کے ابدال کا اختلاف ہے، ''مِنْهَا أَوْ'' مد منفصل ہے۔

Scanned by CamScanner

ائمہ	مَانَنْسَخ	مِنْ اٰيَـــةٍ أَو	نُنْسِهَا	نـأْت بِخَيْرٍ مِنْهَآ أَومِثْلِهَا
ب۱	نَنْسَخ تحقیق	قصر	تحقیق نُنْسِهَا	تحقیق قصر
ب۲	//	// // //	// //	// توسط
ف۱	//	// // //	// //	// طول
ث	//	// // //	// //	ابدال قصر
د	//	// // //	نَنْسَأْها //	تحقیق //
ح۲	//	// // //	// //	// توسط
ح۳	//	// // //	// //	ابدال قصر
ح۴	//	// // //	// //	// توسط
ازراق	//	نقل قصر	نقل نُنْسِهَا	// طول
اصبہانی	//	// // //	// //	// قصر
اصبہانی۲	//	// // //	// //	// توسط
ازرق۲	//	نقل توسط	// //	// طول
ازرق۳	//	// طول	// //	// //
ع۲	//	سکتہ قصر	سکتہ //	تحقیق توسط
ف۲	//	// // //	// //	// طول
ف۳	//	// // //	// //	// طول مع السکتہ
ل۱ (حلوانی)	نُنْسِخْ	تحقیق //	تحقیق //	// قصر
ل۲	//	// // //	// //	// توسط
م۲ نقاش	//	// // //	// //	// طول
م۳	//	سکتہ //	سکتہ //	// توسط
م۴ نقاش	//	// // //	// //	// طول

Scanned by CamScanner

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

''أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ ''نقل وسکتہ' 'شَيْءٍ ''ازرق کیلئے توسط وطول، اصحاب سکتہ کیلئے سکتہ بالخلف اورامام حمزہ کیلئے وجہ ثالث کے طور پر غیر جمہور سے توسط بھی ہے۔

ائمہ کرام أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْر

ب	تحقیق	تحقیق	
ف۲	//	سکتہ	
ف۳	//	توسط	یہ وجہ بقول علامہ جزریؒ ممنوع ہے
ازراق	نقل	//	
ازر۲ق	//	طول	
اصبہانی	//	قصر	
م۲	سکتہ	سکتہ	
ف۵	//	توسط	

نوٹ : آیت مذکورہ میں مفصول عام کے ساتھ کلمۂ شیئ کے اجتماع کی وجہ سے امام حمزہ کیلئے کل چھ وجہیں پیدا ہوتی ہیں تفصیل جن کی یہ ہے کہ مفصول کی تحقیق کے ساتھ شیئ کی وجوہ ثلاثہ یعنی تحقیق، سکتہ مدبالتوسط، اسی طرح مفصول کے سکتہ کے ساتھ شیئ کی وجوہ ثلاثہ، اب صاحب فریدۃ الدھر نے توان سب ہی کو جائز قرار دیا ہے چنانچہ آپ فرماتے ہیں ''ولاحظ أنه لا امتناعات بين شيء''

لیکن محقق فن علامہ جزریؒ نے تحقیق مع التوسط کو ممتنع قرار دیا ہے چنانچہ آپ باب السكت على الساكن قبل الهمز وغیرہ کے تحت تنبیہ رابع کے طور پر فرماتے ہیں ''لا يجوز مد شيء لحمزة حيث قرئ به الا مع السكت اما على لام التعريف فقط او عليه وعلى المنفصل'' (النشر ج۱/، ص۴۲۸/)، صاحب اتحاف فضلاء البشر نے بھی اسی کو اپنایا ہے (دیکھئے! ج۱/ص۲۲۲/) نیز علامہ جزریؒ نے ''مذاهب القراء في مد نحو سوء ة وهيئة'' کے تحت کلمۂ شیء میں مدبالتوسط کو بیان کرتے ہوئے بھی یہ نوٹ لکھا '' ولم يروه عنه الا من روى السكت في غيره والله اعلم'' (ج۱/، ص۳۴۸/)

Scanned by CamScanner

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ط

''أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ'' مفصول عام وخاص میں نقل وسکتہ کا اختلاف، ''الْأَرْض'' پر وقفا امام حمزہ کیلئے وجوہ ثلاثہ یعنی نقل، سکتہ و تحقیق ہیں۔

فائدہ : آیت مذکورہ میں ''الأرض'' پر وقفا امام حمزہ کیلئے تحقیق والی وجہ سے متعلق اختلاف ماقبل میں گزر چکا ہے،

فائدہ : ''أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ'' کے مفصول عام کی دو وجہوں کو ''الارض'' کی وجوہ ثلثہ میں ضرب دینے سے عقلا چھ وجہیں ہوتی ہیں جن میں کی پانچ مقروء ہیں اور ایک غیر مقروء ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ — وَالْأَرْضَ (وقفاً)

ترک سکتہ (تحقیق) — سکتہ — نقل — تحقیق

سکتہ — نقل وسکتہ ×

ائمہ کرام	أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ	
ب	تحقیق	تحقیق
ف۲	//	نقل
ف۳	//	سکتہ
ج	نقل	نقل
م۲	سکتہ	سکتہ
ف۵	//	نقل

وَمَالَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ○

میم جمع ''مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا'' نون ساکن وتنوین کے بعد واو ہے لہذا خلف عن حمزہ کیلئے ادغام تام ہے۔

وَمَالَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِـــيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ

ب۱	ترک صلہ	ناقص	ناقص
ض	//	تام	تام
ب۲	صلہ	ناقص	ناقص

Scanned by CamScanner

أَمْ تُرِيْدُوْنَ أَنْ تَسْئَلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ط

''تَسْئَلُوْا'' اصحاب سکتہ یعنی ابن ذکوان، حفص، حمزہ اور ادریس کیلئے سکتہ بالخلف ہے، میم جمع ''مُوْسٰى'' ازرق وابوعمرو کیلئے بالخلف تقلیل اور امام حمزہ، کسائی وخلف عاشر کیلئے بلا خلف امالہ ہے۔

أَمْ تُرِيْدُوْنَ أَنْ تَسْئَلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ

ب	تحقیق	ترک صلہ	فتح
ازرق	//	//	تقلیل
ف۱	//	//	امالہ
ب۲	//	صلہ	فتح
م۲	سکتہ	ترک صلہ	// ع۲
ف۲	//	//	امالہ ادریس۲

وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْإِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيْلِ ○

''وَمَنْ يَّتَبَدَّلْ'' خلف عن حمزہ سے بلا خلف اور دوری علی سے بالخلف ادغام تام ہے۔

''بِالْإِيْمَانِ''، نقل وسکتہ کا اختلاف ہے اور ازرق کیلئے مد بدل ہے، ''فَقَدْ ضَلَّ'' ورش اپنے دونوں طریق سے اور ابوعمرو، ابن عامر، حمزہ، کسائی وخلف عاشر کیلئے ادغام جبکہ باقون کیلئے اظہار ہے۔

''سَوَاءَ'' مد متصل ہے۔

Scanned by CamScanner

وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْإِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ

ب	ناقص	تحقیق	قصر	اظہار توسط
ح	//	//	//	ادغام //
م۲ (نقاش)	//	//	//	// طول
ازرق	//	نقل مع القصر	//	//
اصبہانی	//	//	//	// توسط
ازرق۲	//	نقل مع التوسط	//	// طول
ازرق۳	//	// مع الطول	//	//
م۳	//	سکتہ	//	توسط
م۴ نقاش	//	//	//	طول
ق۳	//	//	//	طول مع السکتہ
ع۲	//	//	اظہار	توسط
ض۱	تام	//	ادغام	طول بدون السکتہ
ض۲	//	//	//	طول مع السکتہ
ض۳	//	تحقیق	//	طول
ت۲ (الضریر)	//	//	//	توسط

وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِنْ بَعْدِ إِيْمَانِكُمْ كُفَّاراً ج

''كَثِيْرٌ'' ازرق کیلئے ترقیق وتفخیم دو وجہیں ہیں، ''مِنْ أَهْل'' نقل وسکتہ کا اختلاف، میم جمع ''إِيْمَانِكُم'' مدبدل۔

نوٹ : آیت کریمہ میں راء مضمومہ کے ساتھ مدبدل کا اجتماع ہوا ہے تو راء کی ترقیق کے ساتھ مدبدل کی وجوہ ثلثہ اور تفخیم کے ساتھ وجوہ ثلثہ اس طرح عقلا چھ وجہیں بنتی ہیں، صاحب فریدۃ الدھر نے ان چھ میں کی ایک یعنی تفخیم راء مع توسط بدل کو ممنوع قرار دیا ہے چنانچہ آپ فرماتے ہیں '' ولاحظ أنه لا يأتى توسط البدل على تفخيم الراء المضمومة'' (ج۲، ص۱۴۲)

Scanned by CamScanner

وجہ ممانعت : طرق ازرق کے ناقلین کی نقل کا بالتفصیل مطالعہ کرنے سے واضح ہوتا ہے کہ ناقلین طریق ازرق میں جو ناقلین مدبدل میں توسط نقل کرتے ہیں وہ صاحب تلخیص ابن بلیمہ، صاحب کتاب الارشاد ابوطیب، صاحب کتاب التبصرہ امام مکی، علامہ دانی بطریق خاقانی اور علامہ شاطبی، مگران میں کا کوئی ناقل کثیر کی راہ میں تفخیم نقل نہیں کرتا بلکہ سب ترقیق ہی نقل کرتے ہیں لہذا اب توسط بدل کے ساتھ کثیر میں تفخیم خلط فی الطرق ہے جو ممتنع ہے۔

وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِنْ بَعْدِ إِيْمَانِكُمْ كُفَّاراً

ب۱	تفخیم	تحقیق	ترک صلہ	قصر	ترک صلہ
ب۲	//	//	صلہ	//	صلہ
ازرق۱	//	نقل	ترک صلہ	//	ترک صلہ
× ازرق۲	//	//	//	توسط	// یہ وجہ غیر مقروء ہے
ازرق۳	//	//	//	طول	//
م۲	//	سکتہ	//	قصر	//
ازرق۴	ترقیق	نقل	//	//	//
ازرق۵	//	//	//	توسط	//
ازرق۶	//	//	//	طول	//

حَسَداً مِّنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَاتَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ج

میم جمع، ''مَاتَبَيَّنَ لَهُمُ'' ابوعمرو ویعقوب کیلئے ادغام بالخلف ہے۔

نوٹ : ابوعمروؒ ویعقوبؒ کے ادغام کبیر کی صورت میں تام وناقص کے اختلاف کی تفصیل ''لن نؤمن لک حتی نری اللہ'' کے تحت گذر چکی ہے۔

حَسَداً مِّنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَاتَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ

ب۱	ترک صلہ	اظہار	
ح۱		ادغام تام	
× ح۲		ادغام ناقص	۱
ب	صلہ	اظہار	

۱ اس وجہ سے متعلق مشائخ عظامؒ کے مابین اختلاف ہے تفصیل کیلئے دیکھئے اصول ''کیا لن نؤمن لک'' جیسے مواقع میں ادغام کبیر کرتے ہوئے ناقص جائز ہے

فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَأْتِيَ اللّٰهُ بِأَمْرِهٖ ط

''يَأْتِيَ'' ازرق وابوجعفر کیلئے بلاخلف اور ابوعمرو کیلئے بالخلف ابدال ہے، ''بِأَمْرِهٖ'' میں وقفاً امام حمزہ کیلئے تحقیق وابدال دو وجہیں ہیں۔

فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَأْتِيَ اللّٰهُ بِأَمْرِهٖ		
ب	تحقیق	تحقیق
ف۲	//	ابدال بالیاء
ورش (مکمل)	ابدال	تحقیق

إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

''شَيْءٍ'' ازرق کیلئے توسط وطول اور ابن ذکوان، حفص وادریس کیلئے تحقیق وسکتہ دو وجہ جبکہ حمزہ کیلئے سکتہ، تحقیق اور توسط یوں وجوہ ثلثہ ہیں۔

إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	
ب	تحقیق
ازراق	توسط
ازر۲ق	طول
م۲	سکتہ

وَأَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ط

''الصَّلٰوةَ'' ازرق کیلئے بلاخلف تغلیظ ہے، ''وَاٰتُوا'' مدبدل کا اختلاف۔

وَأَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ		
ب	ترقیق	قصرالبدل
ازراق	تغلیظ	// //
ازر۲ق	//	توسط //
ازر۳ق	//	طول //

Scanned by CamScanner

وَمَا تُقَدِّمُوْا لِأَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ط

میم جمع، ''مِنْ خَيْرٍ'' ابوجعفر کیلئے نون ساکن کا اخفاء، ''تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ'' ابن کثیر کیلئے ہائے ضمیر کا صلہ۔

وَمَا تُقَدِّمُوْا لِأَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ

ب۱	ترک صلہ	اظہار	ترک صلہ
ب۲	صلہ	//	//
د	//	//	صلہ
ث	//	اخفاء	ترک صلہ

إِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ○ کحفص

وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا أَوْ نَصٰرٰى ط

''لَنْ يَّدْخُل'' خلف عن حمزہ سے بلا خلف اور دوری علی سے بالخلف ادغام تام ہے۔

''هُوْدًا أَو'' نقل وسکتہ کا اختلاف، ''نَصٰرٰى'' ازرق کیلئے بلا خلف تقلیل اور ابوعمرو، حمزہ، کسائی (بطریق جعفر بن محمد) وخلف عاشر کیلئے بلا خلف اور صوری عن ابن ذکوان سے بالخلف امالۂ کبری ہے، نیز دوری علی سے بطریق ضریر صاد کے بعد والے الف میں بھی امالہ، اسطرح دونوں الف میں امالہ ہے گویا کسائی سے الف اول میں بالخلف اور الف ثانی میں بلا خلف امالہ ہے۔

وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا أَوْ نَصٰرٰى

ب	ناقص	تحقیق	فتح	
ح	//	//	امالہ	ی
ازرق	//	نقل	تقلیل	
اصبہانی	//	//	فتح	
م۳ ماعدا الرملی	//	سکتہ	//	
م۴ (الرملی)	//	//	امالہ	یہ وجہ صرف کتاب المبهج سے ہے جمہور سے نہیں [1]
ض۱	تام	تحقیق	//	ے
ت۲ (ضریر)	//	// صاد و راء کے دونوں الف میں امالہ		
ض۲	//	سکتہ صرف راء کے الف میں امالہ		

[1] طریق صوری عن ابن ذکوان، رملی مطوعی دو سے ہے۔ (بقیہ حاشیہ اگلے صفحہ پر)

Scanned by CamScanner

(حاشیہ صفحہ گذشتہ) (یہ تو واضح ہے کہ ابن ذکوان کا طریق صوری رملی ومطوعی دو سے ہے)

طریق صوری رملی	مواقع سکتہ	الفات ذوات الرّاء
کتاب الارشاد لابی العز	ترک سکتہ	امالہ
کتاب الکفایہ	//	//
کتاب الروضة	//	//
الجامع لأبی الحسن الفارسی	//	//
تلخیص لأبی معشر	//	//
کتاب المبهج	ترک سکتہ / السکت مطلقا	//
کتاب الکامل	ترک سکتہ	//
کتاب الغایہ لأبی العلاء	//	//
کتاب المستنیر	//	//

طریق صوری عن المطوعی	مواقع سکتہ	الفات ذوات الرّاء
کتاب المبهج	سکتہ ترک سکتہ	فتح
کتاب المصباح	ترک سکتہ	امالہ
کتاب تلخیص أبی معشر	//	//

(۱) نقشہ دیکھنے سے ایک جز تو یہ سمجھ میں آتا ہے کہ ابن ذکوان سے الفات ذوات الراء میں طریق صوری عن الرملی سے صرف امالہ ہے فتح نہیں ہے۔

(۲) طریق صوری عن المطوعی میں فتح وامالہ دونوں ہیں جن میں فتح صرف کتاب المبهج سے اور باقون سے امالہ ہے۔

(۳) طریق صوری عن الرملی میں مواقع سکتہ میں عام ناقلین سے ترک سکتہ ہے صرف کتاب المبهج سے سکتہ بھی ہے۔

(۴) طریق صوری عن المطوعی کے عام ناقلین سے ترک سکتہ وامالہ ہے جبکہ ترک سکتہ مع الفتح دیگر طرق سے بھی ہے۔

(۵) صوری کے دونوں طریق یعنی رملی اور مطوعی میں سکتہ صرف کتاب المبهج سے ہے۔

لہذا آیت میں هُوْداً أَوْ نَصٰرٰی میں ابن ذکوان کیلئے عقلا چار وجہیں نکلتی ہیں جن میں کی دو یعنی ترک سکتہ مع الفتح والا امالہ تو عام ناقلین سے ہے۔

البتہ وجہ ثالث سکتہ مع الفتح تو وہ طریق ابن الاخرم میں کتاب المبهج سے نیز طریق نقاش میں کتاب الارشاد سے بھی نکلتی ہے لیکن چوتھی وجہ سکتہ مع الامالہ تو مطوعی عن الصوری سے ہے نہیں (تفصیل کیلئے دیکھئے نقشہ) اور طریق رملی کے جمہور ناقلین سے بھی یہ وجہ منقول نہیں ہے، صرف کتاب المبهج سے یہ وجہ نکل رہی ہے لہذا جمہور سے تو یہ وجہ غیر مقروء ہوگی۔

Scanned by CamScanner

تِلْکَ أَمَانِيُّهُمْ ط

''أَمَانِيُّهُمْ'' ابوجعفر کیلئے بسکون الیاء وبکسر الھاء أَمَانِيِهِمْ ہے، اور وقفا امام حمزہ کیلئے تحقیق وتسہیل دو وجہیں ہیں۔

تِلْکَ أَمَانِيُّهُم

أ کحفص

ث أَمَانِيِهِم

ف۲ تسہیل

قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○

''بُرْهَانَكُم إِنْ'' میم جمع کے صلہ وسکتہ کا اختلاف ہے، صٰدِقِيْنَ یعقوب کیلئے وقفا بالخلف الحاق ہا ہے

قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ

ب۱	ترک صلہ	ترک صلہ	عدم الحاق
ظ۲	//	//	الحاق
ب۲	صلہ مع القصر	صلہ	عدم الحاق
اصبہانی	//	ترک صلہ	//
ب۳	صلہ مع التوسط	صلہ	//
اصبہانی۲	//	ترک صلہ	//
ازرق	صلہ مع الطّول	//	//
م۲	سکتہ	//	//

بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ أَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ص

''بَلٰى'' ازرق وابوعمرو (بروایت دوری وسوسی) سے تقلیل بالخلف، حمزہ، کسائی وخلف عاشر کیلئے بلا خلف اور شعبہ کیلئے بالخلف امالہ ہے، شعبہ کیلئے وجہ ثانی فتح ہے، ''مَنْ اَسْلَمَ'' نقل وسکتہ، ''وَهُو'' قالون، ابوعمرو، کسائی اور ابوجعفر کیلئے بسکون الھاء وَهُوَ ہے ''فَلَهٗٓ أَجْرُهٗ'' مد منفصل۔

نوٹ: سوسی کیلئے ''بلی'' کی تقلیل مد منفصل کے قصر ہی پر ہوگی توسط پر صحیح نہیں۔

Scanned by CamScanner

فائدہ : آیت میں ابوعمروؒ کے دونوں راویوں کیلئے کلمہ ''بلی'' میں تقلیل بالخلف ہے اور ''فله أجره'' کے مد منفصل میں قصر بھی بالخلف ہے یوں دونوں کیلئے عقلا مندرجہ ذیل وجوہ اربعہ بنتی ہیں (۱) فتح مع القصر (۲) فتح مع التوسط (۳) تقلیل مع القصر (۴) تقلیل مع التوسط ، دوری بصری کیلئے تو یہ سب کی سب جائز ہیں البتہ سوسی کیلئے صرف تین جائز اور ایک یعنی تقلیل ''بلی'' کے ساتھ مد منفصل کا توسط مقروء نہیں ہے چنانچہ صاحب فریدۃ الدھر فرماتے ہیں

''ولا یأتی تقلیل بلی للسوسی إلا علی القصر ووجوه الدوری مطلقة هنا'' (ج/۲، ص/۱۴۵)

شیخ جابر مصری کی تحریر کا منشا بھی یہی معلوم ہوتا ہے، آپ فرماتے ہیں ''وان قرئ بوجهه التقلیل فی بلی ومتی للسوسی فیختص بالآتی القصر فی المنفصل وفی عین وترک الکبیر وترک الغنة'' (تحریرات الطیبۃ ص/۴۴)

لیکن ابھی اس کے غیر مقروء ہونے پر مزید اطمینان کیلئے یہ معلوم کرنا ضروری ہے کہ یہ کیسے غیر مقروء ہے؟ چنانچہ النشر اور فریدۃ الدھر ج/۱ میں سوسی سے ''بلی'' کے ناقلینِ تقلیل و فتح اور مد منفصل کے ناقلینِ قصر و توسط کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ''متی و بلی'' میں سوسی سے تقلیل بیان کرنے والے صاحب کافی ، ھادی اور ہدایہ ہیں، بقیہ ناقلین فتح نقل کرتے ہیں اور ان میں کے صاحب کافی اور صاحب ہدایہ مد منفصل میں آپ سے صرف قصر بیان کرتے ہیں توسط نہیں اور صاحب ھادی ادھر مد منفصل میں توسط تو بیان کرتے ہیں مگر سوسی سے نہیں بلکہ دیگر حضرات سے، اور جو ناقلینِ توسط ہیں وہ ''بلی'' میں فتح نقل کرتے ہیں تقلیل نہیں، اب دونوں کو ملانے سے نتیجہ یہ نکلا کہ جو ناقلینِ تقلیل ہیں وہ توسط نقل نہیں کرتے ، لہذا تقلیل مع التوسط خلاف نقل ہونے کی وجہ سے غیر مقروء ہے، رہی باقی تین وجوہ تو چونکہ سوسی کے جو ناقلینِ تقلیل ہیں وہ سب ناقلینِ قصر ہی ہیں لہذا تقلیل[۱] مع القصر اور ناقلینِ فتح میں قصر و توسط دونوں طرح کے لوگ پائے جا رہے ہیں لہذا فتح مع[۲] القصر والتوسط[۳] اس طرح تینوں مقروء ہیں۔

Scanned by CamScanner

بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ

ب۱	فتح	تحقیق	بسکون الھاء	قصر
ب۲	//	//	//	توسط
د	//	//	بضم الھاء	قصر
ل۲	//	//	//	توسط
م۲ (نقاش)	//	//	//	طول
ازرق	//	نقل	//	//
اصبہانی	//	//	//	قصر
اصبہانی۲	//	//	//	توسط
م۳	//	سکتہ	//	//
م۴ (نقاش)	//	//	//	طول
ازرق۲	تقلیل	نقل	//	//
ح۳	//	تحقیق	بسکون الھاء	قصر
ط۴	//	//	//	توسط سوسی کیلئے یہ وجہ غیر مقروء ہے
ص۲	امالہ	//	بضم الھاء	//
ف۱	//	//	//	طول
× ف۲	//	//	//	طول مع السکتہ یہ وجہ غیر مقروء ہے[1]
ر	//	//	بسکون الھاء	توسط
ف۳	//	سکتہ	بضم الھاء	طول
ف۴	//	//	//	طول مع السکتہ
ادریس۲	//	//	//	توسط

[1] چونکہ سکتہ سے متعلق امام حمزہ کے طرق سبعہ میں کوئی بھی ایسا نہیں جو مفصول عام میں ترک سکتہ نقل کرتے ہوئے مد منفصل میں سکتہ نقل کرتا ہو لہذا یہ وجہ غیر مقروء ہے، ہاں مفصول عام میں سکتہ نقل کرتے ہوئے مد منفصل میں ترک سکتہ نقل کرنے والا طریق موجود ہے لہذا مفصول عام میں سکتہ پڑھتے ہوئے مد منفصل میں سکتہ پڑھنا صحیح ہے۔

Scanned by CamScanner

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَحْزَنُوْنَ ○

''وَلَا خَوْفٌ'' یعقوب کیلئے منصوب غیر منون وَلَا خَوْفَ ہے، ''عَلَيْهِم'' حمزہ ویعقوب کیلئے بضم الھاء، میم جمع میں صلہ۔

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْـــهِـــــمْ وَلَاهُـــمْ يَحْزَنُوْن				
ب۱	کحفص	بکسر الھاء	ترک صلہ	ترک صلہ
ب۲	//	//	صلہ	صلہ
ف	//	بضم الھاء	ترک صلہ	ترک صلہ
ظ	وَلَا خَوْفَ	//	//	//

Scanned by CamScanner

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ ص

''النَّصٰرٰى'' ازرق کیلئے بلا خلف تقلیل اور ابوعمرو، حمزہ، کسائی وخلف عاشر کیلئے بلا خلف اور صوری عن ابن ذکوان سے بالخلف امالہ ہے، دوری علی سے بطریق ابوعثمان صاد کے بعد والے الف میں بھی امالہ ہے، ''شَيْءٍ'' ازرق کیلئے توسط وطول، ہشام وحمزہ کیلئے وقفاً ''شیء'' میں نقل وادغام دو وجہیں ہیں۔

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَـلٰى شَيْءٍ

ب	فتح	تحقیق
ل۱	//	نقل
ل۲	//	ادغام
ازرق۱	تقلیل	توسط
ازرق۲	//	طول
ح	امالہ	تحقیق
ف۲	//	نقل
ف۳	//	ادغام
ط۲ (ضریر)	صاد و راء کے دونوں الف میں امالہ	تحقیق

وَقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَـلٰى شَيْءٍ لا

ب	فتح	تحقیق
ل۱	//	نقل
ل۲	//	ادغام
ازرق۱	تقلیل	توسط
ازرق۲	//	طول
ح	امالہ	تحقیق
ف۲	//	نقل
ف۳	//	ادغام
ط۲ (ضریر)	صاد و راء کے دونوں الف میں امالہ	تحقیق

Scanned by CamScanner

وَهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ط

ب۱	ترک صلہ
ب۲	صلہ

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ج

''كَذٰلِكَ قَالَ'' ابوعمرو ویعقوب کیلئے ادغام بالخلف۔

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ

ب	اظہار
ح۲	ادغام

فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ○

''يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ'' ابوعمرو ویعقوب کیلئے ادغام بالخلف ہے، میم جمع اور ''فیه'' کی ہائے ضمیر میں صلہ کا اختلاف۔

فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ

ب۱	اظہار	ترک صلہ	ترک صلہ
ب۲	//	صلہ	//
د	//	//	صلہ
ح	ادغام	ترک صلہ	ترک صلہ

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ أَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ط

''وَمَنْ أَظْلَمُ'' مفصول عام میں نقل وسکتہ کا اختلاف، ''أَظْلَمُ'' ازرق کیلئے بلا خلف تغلیظ ہے ''أَظْلَمُ مِمَّن'' ابوعمرو ویعقوب کیلئے ادغام بالخلف، ''أَنْ يُّذْكَرَ'' خلف عن حمزہ کیلئے بلا خلف اور دوری علی کیلئے بالخلف ادغام بلاغنہ ہے، ''وَسَعٰى'' الف ذوالیاء میں ازرق کیلئے بالخلف تقلیل ہے، حمزہ کسائی وخلف عاشر کیلئے امالہ ہے۔

Scanned by CamScanner

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ أَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا

ب	تحقیق	ترقیق	اظہار	ناقص	فتح
ق۱	//	//	//	//	امالہ
ض۱	//	//	//	تام	// ت ضریر
ح	//	//	ادغام	ناقص	فتح
ازرا۱ق	نقل	تغلیظ	اظہار	//	//
ازرا۲ق	//	//	//	//	تقلیل
اصبہانی	//	ترقیق	//	//	فتح
م۲	سکتہ	//	//	//	//
ق۲	//	//	//	//	امالہ
ض۲	//	//	//	تام	//

أُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَّدْخُلُوْهَا إِلَّا خَائِفِيْنَ ۚ

''أُولٰٓئِكَ'' مدمتصل، ''لَهُمْ أَن'' میم جمع کے بعد ہمزہ ہے صلہ وسکتہ کا اختلاف۔

''أَنْ يَّدْخُلُوْهَا'' خلف عن حمزہ کیلئے بلا خلف اور دوری علی کیلئے بالخلف ادغام تام ہے۔

''يَّدْخُلُوْهَآ إِلَّا'' مدمنفصل، ''خَائِفِيْنَ'' مدمتصل نیز وقفا امام حمزہ کیلئے تسہیل مع المد والقصر اور یعقوب کیلئے بالخلف الحاق ہے۔

أُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَّدْخُلُوْهَا إِلَّا خَائِفِيْنَ ۚ

ائمہ کرام	أُولٰٓئِكَ	مَا كَانَ لَهُمْ	أَنْ يَّدْخُلُوْهَآ	إِلَّا	خآئفين
ب۱	توسط	ترک صلہ	ناقص	قصر	توسط	عدم الحاق
ظ۲	//	//	//	//	//	الحاق
ب۲	//	//	//	توسط	//	عدم الحاق
ت۲ ضریر	//	//	تام	//	//	//

ائمہ کرام	أُولَٰئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ	أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا	خَآئِفِينَ		
ب۳	توسط	صلہ مع القصر	ناقص	قصر	توسط	عدم الحاق
ب۴	//	صلہ مع التوسط	//	توسط	//	//
م۲	//	سکتہ	//	//	//	//
ازرق	طول	صلہ مع الطّول	//	طول	طول	//
م۳ (نقاش)	//	(طول) تحقیق	//	//	//	//
ق۱	//	//	//	//	تسہیل مع المد	//
ق۲	//	//	//	//	// مع القصر	//
ض۱	//	//	تام	//	// مع المد	//
ض۲	//	//	//	//	// مع القصر	//
م۴ (نقاش)	//	سکتہ	ناقص	//	طول	//
ق۳	//	//	//	//	// مع المد	//
ق۴	//	//	//	//	// مع القصر	//
ق۵	//	//	//	طول مع السکتہ	// مع المد	//
ق۶	//	//	//	//	// مع القصر	//
ض۳	//	//	تام	طول بدون سکتہ	// مع المد	//
ض۴	//	//	//	//	// مع القصر	//
ض۵	//	//	//	طول مع السکتہ	// مع المد	//
ض۶	//	//	//	//	// مع القصر	//
ض۷	طول مع السکتہ	//	//	//	// مع المد	//
ض۸	//	//	//	//	// مع القصر	//
ق۷	//	//	ناقص	//	// مع المد	//
ق۸	//	//	//	//	// مع القصر	//

Scanned by CamScanner

لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ○

میم جمع، ''الدُّنْيَا'' ازرق کیلئے تقلیل بالخلف اور ابوعمرو کیلئے تقلیل بالخلف ہے، البتہ دوری بصری کیلئے امالہ بھی ہے، اور حمزہ، کسائی وخلف عاشر کیلئے امالہ ہے، ''خِزْيٌ وَّلَهُمْ'' خلف عن حمزہ سے ادغام تام ہے ''الْاٰخِرَةِ'' مفصول خاص میں نقل وسکتہ کا اختلاف ہے، نیز ازرق کیلئے مد بدل کی وجہ سے تثلیث ہے اور ترقیق رابلا خلف ہے۔

ائمہ کرام	لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ						
ب۱	ترک صلہ	فتح	ناقص	ترک صلہ	تحقیق	قصر	تفخیم
ازراق	//	//	//	//	نقل	//	ترقیق
ازر۲ق	//	//	//	//	//	توسط	//
ازر۳ق	//	//	//	//	//	طول	//
اصبہانی	//	//	//	//	//	قصر	تفخیم
م۲	//	//	//	//	سکتہ	//	//
ازر۴ق	//	تقلیل	//	//	نقل	//	ترقیق
ازر۵ق	//	//	//	//	//	توسط	//
ازر۶ق	//	//	//	//	//	طول	//
ح۲	//	//	//	//	تحقیق	قصر	تفخیم
ط۳	//	امالہ	//	//	//	//	//
ق۲	//	//	//	//	سکتہ	//	//
ض۱	//	//	تام	//	//	//	//
ض۲	//	//	//	//	تحقیق	//	//
ب۲	صلہ	فتح	ناقص	صلہ	//	//	//

Scanned by CamScanner

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ○ کحفص

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَداً سُبْحٰنَهُ ط ''وقَالُوا'' شامی کیلئے حذف واو سے قَالُوا ہے۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَداً سُبْحٰنَهُ	
أ	بالواو
ک	بحذف الواو

بَلْ لَّهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ط

''وَالْأَرْض''، نقل وسکتہ کا اختلاف، نیز امام حمزہ سے وقفا ''الْأَرْض'' کی وجوہ سے متعلق تفصیل ملاحظہ ہو[1]

بَلْ لَّهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْض	
ب	تحقیق
ورش	نقل
م	سکتہ

كُلٌّ لَّهُ قٰنِتُوْنَ ○

''كُلٌّ لَّهُ''، غیر ازرق وغیر صحبہ کیلئے تنوین کا ادغام تام وناقص دونوں ہیں، '' قٰنِتُوْن''، جمع مذکر سالم میں یعقوب کیلئے وقفا الحاق ہائے سکتہ بالخلف ہے۔

كُلٌّ لَّهُ قٰنِتُوْن

ب۱	تام	عدم الحاق
ظ۲	//	الحاق
ب۲	ناقص	عدم الحاق
ظ۴	//	الحاق

[1] تفصیل کیلئے اصول کے بیان ''کیا الأرض جیسے مواقع میں وقفا تحقیق بھی جائز ہے؟''

Scanned by CamScanner

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ط

ب	تحقیق
ورش	نقل
م	سکتہ

وَإِذَا قَضٰى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ○

''قَضٰى أَمْرًا'' ازرق کیلئے تقلیل بالخلف اور حمزہ، کسائی وخلف عاشر کیلئے بلا خلف امالہ، نیز مد منفصل ہے، ''يَقُوْلُ لَهٗ'' ادغام کبیر کا اختلاف، ''فَيَكُوْنُ'' ابن عامر شامی کیلئے بنصب النون فَيَكُوْنَ ہے، باقون کیلئے بالرفع کخفص ہے۔

نوٹ : مد منفصل کے توسط پر ادغام کبیر صرف روح کیلئے ہے۔

وَإِذَا قَضٰى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ

ب۱	فتح قصر	اظہار
ح	// //	ادغام
ب۲	// توسط	اظہار
ش	// //	ادغام
ازرق۱	// طول	اظہار
ازرق۲	تقلیل //	//
ف۱	امالہ //	//
ف۲	// طول مع السکتہ	//
ر	// توسط	//

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ أَوْ تَأْتِيْنَا آيَةٌ ط

''تَأْتِيْنَا'' ہمزۂ منفردہ ساکنہ میں ابدال کا اختلاف، ''تَأْتِيْنَا آيَةٌ'' مد منفصل، ''آيَةٌ'' مد بدل اور امام کسائی کیلئے وقفا امالہ بلا خلف ہے تو امام حمزہ کیلئے بالخلف امالہ ہے ''تَأْتِيْنَا آيَةٌ'' ہمزۂ متوسطہ بزوائد ہے تو وقفا امام حمزہ کیلئے تحقیق بدون سکتہ، تحقیق مع السکتہ اور تسہیل مع المد والقصر یہ وجوہ اربعہ ہیں۔

Scanned by CamScanner

ائمہ کرام	وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ أَوْ تَأْتِيْنَآ اٰيَةٌ			
ب۱	تحقیق	قصر	قصر	فتح
ب۲	//	توسط	//	//
ر	//	//	//	امالہ
ازراق	ابدال	طول	//	فتح
ازرق۲	//	//	توسط	//
ازرق۳	//	//	طول	//
اصبہانی	//	قصر	قصر	//
اصبہانی۲	//	توسط	//	//
م۲ (نقاش)	تحقیق	طول	//	//
ف۲	//	//	//	امالہ
ف۳	//	طول مع السکتہ	//	فتح
ف۴	//	//	//	امالہ
ف۵	//	//	تسہیل مع المد	فتح
ف۶	//	//	//	امالہ
ف۷	//	//	تسہیل مع القصر	فتح
ف۸	//	//	//	امالہ

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ط

''كَذٰلِكَ قَالَ'' ادغام کبیر، میم جمع۔

ائمہ کرام	كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ	قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ
ب۱	اظہار	ترک صلہ ترک صلہ
ب۲	//	صلہ صلہ
ح	ادغام	ترک صلہ ترک صلہ

Scanned by CamScanner

قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُوْقِنُوْنَ○

''اٰلْاٰيٰت''، نقل، سکتہ و مد بدل کا اختلاف، ''لِقَوْمٍ يُوْقِنُوْنَ'' خلف عن حمزہ سے بلا خلف اور دوری علی سے بالخلف ادغام تام ہے۔

ائمہ کرام	قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰت	لِقَوْمٍ يُوْقِنُوْنَ
ب	تحقیق قصر	ناقص
ض۱	// //	تام ت۲ (ضریر)
ورش (مکمل)	نقل //	ناقص
ازرق	// توسط	//
ازرق۲	// طول	//
م۲	سکتہ قصر	//
ض۲	// //	تام

إِنَّا أَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا لا

''إِنَّا أَرْسَلْنٰكَ'' مد منفصل، ''بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا'' ازرق کیلئے اول پر وصل اور ثانی پر وقف کرنے سے عقلاً تو چار وجہیں نکلتی ہیں مگر مقروء صرف تین ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

	(وصلاً)	(وقفاً)
	بشيراً	نذيراً
۱	ترقیق	ترقیق
۲	تفخیم	تفخیم
۳	تفخیم	ترقیق

اور ایک۴ وجہ یعنی وصلاً ترقیق پڑھتے ہوئے وقف میں تفخیم غیر مقروء ہے جس کی تفصیل يضل به كثيرا ويهدى به كثيرا کے تحت گزر گئی، پھر خلف کیلئے تنوین کا ادغام تام ہے۔

Scanned by CamScanner

إِنَّا أَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْراً وَّنَذِيراً				
ب۱	قصر	تفخیم	ناقص	تفخیم
ب۲	توسط	//	//	//
از۱ق	طول	ترقیق	//	ترقیق
از۲ق	//	تفخیم	//	تفخیم
از۳ق	//	//	//	ترقیق
ض۱	//	//	تام	تفخیم
ض۲	طول مع السکتہ	//	//	//
ق۲	//	//	ناقص	//

وَلَا تُسْئَلُ عَنْ أَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ○

"وَلَا تُسْئَلُ" نافع ویعقوب کیلئے بفتح التاء وجزم اللام "وَلَا تَسْئَلُ" ہے، جبکہ باقون کیلئے کفص وَلَاتُسْئَلُ ہے، نیز ہمزہ سے قبل ساکن متصل میں اصحاب سکتہ کیلئے سکتہ کا اختلاف، "عَنْ أَصْحٰبِ"، نقل وسکتہ کا اختلاف۔

ائمۂ کرام	وَلَا تُسْـــئَـــلُ عَنْ أَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ		
ب	وَلَا تَسْئَلُ	تحقیق	تحقیق
ج	//	//	نقل
د	وَلَا تُسْئَلُ	//	تحقیق
م۲ (نقاش)	//	//	سکتہ
م۳	//	سکتہ	//

Scanned by CamScanner

وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ط

''وَلَنْ تَرْضٰى'' الف ذوالیاء میں ازرق کیلئے تقلیل بالخلف اور حمزہ، کسائی وخلف عاشر کیلئے امالہ ہے، ''النَّصٰرٰى'' امالہ سے متعلق اختلاف ابھی ماقبل میں گذرا۔

وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ

ب	فتح	فتح
ازراق	//	تقلیل
ح	//	امالہ
ازرق۲	تقلیل	تقلیل
ف	امالہ	امالہ
۲ الضریر	//	صادوراء کے دونوں الف میں امالہ

قُلْ إِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ط

''قُلْ إِنَّ'' ازرق واصبہانی کیلئے نقل واصحاب سکتہ کیلئے سکتہ بالخلف، ''اللّٰه هُو'' ادغام کبیر کا اختلاف، ''الْهُدٰى'' ازرق کیلئے تقلیل بالخلف اور حمزہ کسائی وخلف عاشر کیلئے امالہ ہے۔

قُلْ إِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى

ب	تحقیق	اظہار	فتح
ف۱	//	//	امالہ
ح	//	ادغام	فتح
ورش (مکمل)	نقل	اظہار	//
ازرق	//	//	تقلیل
م۲	سکتہ	//	فتح
ف۲	//	//	امالہ

Scanned by CamScanner

وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَ هُمْ بَعْدَ الَّذِیْ جَآءَ كَ مِنَ الْعِلْمِ لا

''أَهْوَاءَ هُم'' مدمتصل ومیم جمع، ''جَآءَ كَ'' مدمتصل نیز ہشام سے بطریق داجونی اور ابن ذکوان، حمزہ وخلف عاشر کیلئے امالہ ہے۔

وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَآءَ هُـــمْ بَعْدَ الَّذِیْ جَآءَ كَ مِنَ الْعِلْمِ

ب۱	توسط	ترک صلہ	توسط
ل (داجونی)	//	//	امالہ مع التوسط
ب۲	//	صلہ	فتح مع التوسط
ازرق	طول	ترک صلہ	// طول
م۲ (نقاش)	//	//	امالہ مع الطّول
ف۲	طول مع السکت	//	امالہ مع الطّول مع السکتہ

مَالَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِـــيٍّ وَّلا نَصِيْرٍ ○

أ	ناقص	ناقص
ض	تام	تام

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ط

ب	قصر
ازرق۱	توسط البدل
ازرق۲	طول البدل

اُولٰئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ط

''اُولٰئِكَ'' مدمتصل ''يُؤْمِنُوْنَ'' ہمزۂ منفردہ ساکنہ میں ورش (مکمل) وابوجعفر کیلئے بلاخلف اور ابوعمرو کیلئے بالخلف ابدال ہے۔

Scanned by CamScanner

ائمہ کرام	اُولٰئِکَ	یُؤْمِنُوْنَ بِہٖ
ب	توسط	تحقیق
اصبہانی	//	ابدال
ازرق	طول	//
م۲	//	تحقیق
ف۲	طول مع السکتہ	//

وَمَنْ یَّکْفُرْ بِہٖ فَاُولٰئِکَ ھُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝

''وَمَنْ یَّکْفُرْ'' خلف عن حمزہ کیلئے بلا خلف اور دوری علی کیلئے بالخلف ادغام تام ہے۔

''فَاُولٰئِکَ'' مد متصل، ''الْخٰسِرُوْنَ'' ازرق کیلئے راء میں ترقیق بالخلف ہے، البتہ اداءً ترقیق مقدم ہے، نیز یعقوب کیلئے وقفا الحاق ہائے سکتہ بالخلف ہے۔

ائمہ کرام	وَمَنْ یَّکْفُرْ بِہٖ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْخٰسِرُوْنَ			
ب	ناقص	توسط	تفخیم	عدم الحاق
ظ۲	//	//	//	الحاق
ازراق	//	طول	ترقیق	عدم الحاق
ازرق۲	//	//	تفخیم	//
ق۲	//	طول مع السکتہ	//	//
ض۱	تام	طول بدون سکتہ	//	//
ض۲	//	طول مع السکتہ	//	//
ت۲ الضریر	//	توسط	//	//

یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اذْکُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَنِّیْ فَضَّلْتُکُمْ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ۝

''یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ، الَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ'' مد منفصل ومتصل، ''اِسْرَآءِیْلَ'' ازرق کیلئے مد بدل میں تثلیث بالخلف اور ابو جعفر کیلئے تسہیل مع المد والقصر، ''عَلَیْکُمْ'' میم جمع، ''الْعٰلَمِیْنَ'' یعقوب کیلئے وقفا الحاق بالخلف ہے۔

Scanned by CamScanner

ائمہ	يٰبَنِيْٓ إِسْرٰٓءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ					شرکاء
ب۱	قصر	توسط	قصر البدل	ترک صلہ	قصر	عدم الحاق اصبہانی ح۱ ل۱ ع۱ ظ۱
ظ۲	//	//	//	//	//	الحاق ×
ب۲	//	//	//	صلہ	//	عدم الحاق ×
ث۱	//	تسہیل مع التوسط	//	//	//	// ×
ث۲	//	تسہیل مع القصر	//	//	//	// ×
ب۳	توسط	توسط	//	ترک صلہ	توسط	// اصبہانی۲ ح۲ ل۲ م۱ ص ع۲ ر ظ۳ ف۲ ☆
ظ۴ ×	//	//	//	//	//	الحاق یہ وجہ غیر صحیح ہے
ب۴	توسط	توسط	قصر البدل	صلہ	//	// ×
ازرق۱	طول	طول	//	ترک صلہ	طول	// م۲ ف۱
ازرق۲	//	//	توسط البدل	//	//	// ×
ازرق۳	//	//	طول البدل	//	//	// ×
ف۲	طول مع السکت	طول	قصر	//	طول مع السکت	// ×
ف۳	//	طول مع السکت	//	//	//	// ×

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ

''يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ''، غیر ازرق وغیر صحبہ کیلئے تام وناقص دو وجہیں، ''شَيْئًا'' ازرق کیلئے توسط وطول، ابن ذکوان، حفص اور ادریس کیلئے سکتہ بالخلف اور حمزہ کیلئے (۱) توسط بدون سکتہ (۲) سکتہ (۳) تحقیق یہ وجوہ ثلثہ، ''شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ'' ''عَدْلٌ وَّلَا'' ''شَفَاعَةٌ وَّلَا'' خلف کیلئے ادغام تام، ''هُمْ'' میم جمع۔

نوٹ : ابن ذکوان سے عام ناقلین کی نقل کے بموجب ادغام ناقص کے ساتھ سکتہ والی وجہ غیر مقروء ہے البتہ طریق جبنی لابن الاخرم سے یہ وجہ صحیح ہو جاتی ہے جس کی تفہیم کیلئے اولاً ناقلین کی نقل کا نقشہ ملاحظہ ہو

روایت ابن ذکوان	مواضع سکتہ	نون ساکن کے بعد لام و را
کتاب الکامل	ترک سکتہ	غنہ
المصباح	//	//
تلخیص ابی معشر	//	//
غایۃ لابن مہران	//	//
کتاب الغایۃ لابی العلاء	//	//
طریق جبنی کامل	سکتہ	//

ابن ذکوان سے نون ساکن میں غنہ بیان کرنے والے یہ حضرات ہیں اور یہ سب ہی حضرات مواضع سکتہ میں ترک سکتہ بیان کرتے ہیں لہذا ابن ذکوان کیلئے نون ساکن میں غنہ کرتے ہوئے سکتہ غیر مقروء ہوگا البتہ طریق ابن الاخرم میں صاحب کامل نے غنہ بیان کرتے ہوئے مواضع سکتہ میں طریق جبنی سے سکتہ بیان کیا ہے، لہذا اس طرح طریق جبنی میں کامل سے یہ وجہ صحیح ہوجاتی ہے باقی ان کے ماسوا سب ہی حضرات سے یہ غیر مقروء ہے (تفصیل کیلئے دیکھئے فریدۃ ج ۱/ص ۲۸۴/ تا ۳۱۶)

جیسا کہ شیخ متولیؒ فرماتے ہیں ولا سکت معها غیر سکت ابن اخرم علی غیر موصول الخ اس کی شرح میں آپ فرماتے ھیں وکذا تمتنع الغنة فی وجه السکت قبل الهمزة لابن ذکوان مطلقا إلا من طریق ابن الاخرم فتأتی(الغنة) مع السکت علی غیر الموصول (للجبنی) عنه من کامل (الروض النضیر ص/۱۹۰)

صاحب تحریرات الطیبہ نے بھی ابن ذکوان سے غنہ کے ساتھ سکتہ کو منع فرمایا ہے (ص/۴۸)

Scanned by CamScanner

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تنفعها شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ

ب۱	تام	تحقیق ناقص	ناقص	ناقص	ترک صلہ
ب۲	//	// //	//	//	صلہ
ازرق۱	//	توسط //	//	//	ترک صلہ
ازرق۲	//	طول //	//	//	//
م۲	//	سکتہ //	//	//	//
ض۱	//	// تام	تام	تام	//
ض۲	//	توسط //	//	//	//
ض۳	//	تحقیق //	//	//	//
ب۳	ناقص	// ناقص	ناقص	ناقص	//
ب۴	//	// //	//	//	صلہ
م۴	//	سکتہ //	//	//	ترک صلہ [1]

وَإِذِ ابْتَلٰى إِبْرٰهِيْمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَأَتَمَّهُنَّ ط

''وَإِذِابْتَلٰى إِبْرٰهِيْم''، تقلیل وامالہ کا اختلاف، مد منفصل، ''إِبْرٰهِيْم'' ہشام کیلئے بلا خلف اور ابن ذکوان کیلئے بالخلف إبرٰهام بالالف ہے، ابن ذکوان کیلئے وجہ ثانی إِبْرٰهِيْم کفص ہے، ''فَأَتَمَّهُنَّ'' امام حمزہ کیلئے تحقیق وتسہیل دو وجہیں ہیں، یعقوب کیلئے وقفاً الحاق بالخلف ہے۔

نوٹ : یعقوب کیلئے یہ الحاق مد وقصر دونوں کے ساتھ ہوگا۔

[1] ابن ذکوان سے یہ وجہ طریق ابن الاخرم للحبنی کے مطابق ہے ورنہ عام ناقلین کی نقل کے بموجب یہ غیر مقروء ہے۔

Scanned by CamScanner

وَإِذِ ابْتَلٰى إِبْرٰهِمَ رَبُّهُ بِكَلِمٰتٍ فَأَتَمَّهُنَّ

ب۱	فتح قصر کحفص	تحقیق	عدم الحاق
ظ۲	// // //	//	الحاق
ل۱ (حلوانی)	// // بالالف إبراهام	//	عدم الحاق
ب۲	فتح توسط بالیاء کحفص	//	//
ظ۴	// // //	//	الحاق
ل۲	// // بالالف	//	عدم الحاق
ازرق	فتح طول بالیاء	//	//
ازرق۲	تقلیل طول //	//	//
ف۱	امالہ طول //	تسہیل	//
ف۲	// // //	تحقیق	//
ف۳	امالہ طول وسکتہ //	تسہیل	//
ف۴	// // //	تحقیق	//
ر	امالہ توسط //	//	//

قَالَ إِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا ط

''لِلنَّاسِ'' دوری بصری کیلئے امالہ، ''لِلنَّاسِ إِمَامًا'' ہمزۂ متوسطہ بزوائد کلمی میں امام حمزہ کیلئے وقفا تسہیل وتحقیق ہے۔

قَالَ إِنِّى جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا

ا	فتح	تحقیق
ط	امالہ	//
ف۲	فتح	تسہیل

Scanned by CamScanner

قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِى الظّٰلِمِيْنَ○

''قَالَ لَا يَنَال'' ادغام کبیر، ''عَهْدِىْ الظّٰلِمِيْن'' حفص وحمزہ کیلئے اسکان یاء کے ساتھ عَهْدِىْ ہے تو باقون کیلئے فتحۂ یاء کے ساتھ عَهْدِىَ ہے، ''الظّٰلِمِيْنَ'' یعقوب کیلئے وقفا الحاق بالخلف۔

نوٹ : یعقوب کیلئے ادغام کے ساتھ الحاق ممنوع ہے۔

ائمۂ کرام	قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ	قَالَ لَا يَنَال	عَهْدِى	الظّٰلِمِيْن
ب۱	اظہار		بفتح الیاء	عدم الحاق
ظ	//	//	//	الحاق
ع	//	//	باسکان الیاء	عدم الحاق
ح۲	ادغام		بفتح الیاء	//

وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا ط

''وَإِذْ جَعَلْنَا'' ابوعمرو وہشام کیلئے ادغام صغیر، ''مَثَابَةً لِّلنَّاس'' غیر ازرق وغیر صحبہ کیلئے تنوین کا ادغام تام وناقص دونوں، ''لِلنَّاس'' دوری بصری کیلئے امالہ، ''وَأَمْنًا'' حمزہ کیلئے وقفا تسہیل وتحقیق دو وجہیں ہیں۔

ائمۂ کرام	وَإِذْ جَعَلْنَا	الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاس	وَأَمْنًا
ب۱	اظہار	تام فتح	تحقیق
ف۲	//	// //	تسہیل
ب۲	//	ناقص //	تحقیق
ط۱	ادغام	تام امالہ	//
ی۱	//	// فتح	//
ط۲	//	ناقص امالہ	//
ی۲	//	// فتح	//

Scanned by CamScanner

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى

''وَاتَّخِذُوْا'' نافع وابن عامر کیلئے بفتح الخاء وَاتَّخَذُوْا اور باقون کیلئے کفص ہے، ''إِبْرَاهِيْم'' کا اختلاف ماقبل میں گذرا، ''إِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى'' ادغام کبیر کا اختلاف، ''مُصَلًّى'' ازرق کیلئے فتح کے ساتھ تغلیظ اور تقلیل کے ساتھ ترقیق، حمزہ، کسائی وخلف عاشر کیلئے امالہ ہے۔

ائمۂ کرام	وَاتَّخِذُوْا	مِنْ مَّقَامِ إِبْرٰهِـــم	مُصَـــــلًّى
ب	بفتح الخاء	کفص اظہار	فتح
ازراق	//	// //	فتح مع التغلیظ
ازرق۲	//	// //	تقلیل مع الترقیق
ل	//	ابراهام //	فتح
د	بکسر الخاء	کفص //	//
ف	//	// //	امالہ
ح۲	//	// ادغام	فتح

وَعَهِدْنَا إِلٰى إِبْرٰهِمَ وَإِسْمٰعِيْلَ أَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ○

مد منفصل ومتصل، '' ابراهيم'' کا اختلاف ماقبل میں گذر چکا، ''طَهِّرَا'' ازرق کیلئے بالخلف ترقیق راہے، ''بَيْتِيَ'' نافع، ہشام، حفص وابوجعفر کیلئے یاء اضافت کے فتحہ کے ساتھ بَيْتِيَ ہے اور باقون کیلئے سکون یا کے ساتھ بَيْتِيْ ہے۔

نوٹ : ابن ذکوان سے مد منفصل میں توسط وطول دو وجہیں ہیں لہذا کلمۂ إِبْرَاهِيْمَ میں بھی قراءت بالیاء والالف دو وجہیں ہیں، یوں عقلی مجموعی وجوہ چار ہیں، مگران میں ایک یعنی طول مع الالف یعنی مد منفصل کے طول کے ساتھ إِبْرَاهام بالالف پڑھنا صحیح نہیں ہے، کیونکہ ابن ذکوان سے طول صرف طریق نقاش سے ہے اور طریق نقاش کے ناقلین طول تو وہ صاحب کتاب المستنیر، کتاب الارشاد اور صاحب کتاب المصباح ہیں اور ان میں کا کوئی ناقل کلمۂ ابراهيم میں الف نقل نہیں کرتا ہے بلکہ سب ''یا'' نقل کرتے ہیں لہذا طول کے ساتھ إِبْرَاهام بالالف مقروء نہ ہوگا بلکہ طول مع الیاء مقروء ہوگا۔

Scanned by CamScanner

ائمہ کرام	وَعَهِدْنَآ	إِلٰى	إِبْرٰهِمَ وَإِسْمٰعِيْلَ أَنْ طَهِّرَا	بَيْتِيَ	لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ
ب۱	قصر	قصر	إبراهيم	تفخيم بَيْتِيَ	توسط
د	//	//	//	// بَيْتِيْ	//
ل احلوانی	//	//	إبْرَاهام	// بَيْتِيَ	//
ب۲	توسط	توسط	إبراهيم	// //	//
خ۲	//	//	//	// بَيْتِيْ	//
ل۲	//	//	إبْرَاهام	// بَيْتِيَ	//
م۲	//	//	//	// بَيْتِيْ	//
ازراق	طول	طول	إبراهيم	ترقيق بَيْتِيَ	طول
ازر۲ق	//	//	//	تفخيم //	//
م۳ نقاش	//	//	//	// بَيْتِيْ	//
ف۲	طول مع السكتہ	طول مع السكتہ	//	// //	طول
ف۳	//	//	//	// //	طول مع السكتہ

وَإِذْ قَالَ إِبْرٰهِمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَداً اٰمِناً وَّارْزُقْ أَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

''إِبْرٰهِمُ'' ماقبل میں گذر چکا، ''بَلَداً اٰمِناً'' ''مَنْ اٰمَنَ'' ''الْاٰخِرِ'' میں نقل، سکتہ ومد بدل کا اختلاف ہے، ''اٰمِناً وَّارْزُقْ'' خلف عن حمزہ کیلئے ادغام تام ہے، ''وَّارْزُقْ أَهْلَهٗ'' نقل وسکتہ کا اختلاف ''الْاٰخِرِ'' پر وقفاً امام حمزہ کیلئے نقل وسکتہ تو ہے اور ترک سکتہ یعنی تحقیق والی وجہ ثالث سے متعلق تفصیل ماقبل میں گذر چکی۔

Scanned by CamScanner

وَإِذْ قَالَ إِبْرٰهِمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَداً اٰمِناً وَّارْزُقْ أَهْلَه مِنَ الثَّمَرَاتِ				مَنْ اٰمَنَ	مِنْهُمْ وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ [1]
ب[1]	بالیاء	تحقیق	ناقص تحقیق	تحقیق	ترک صلہ	تحقیق
ق[2]	//	//	// // //	//	//	نقل
ق[3]	//	//	// // //	//	//	سکتہ
ب[2]	//	//	// // //	//	صلہ	تحقیق
ض[1]	//	//	تام //	//	ترک صلہ	نقل
ض[2]	//	//	// // //	//	//	سکتہ
ض[3]	//	//	// // //	//	//	تحقیق [2]
ورش مکمل	//	نقل مع القصر	ناقص نقل	نقل مع القصر	//	نقل مع القصر
ازرق[2]	//	نقل مع توسط البدل	// //	نقل مع توسط البدل	//	نقل مع توسط البدل
ازرق[3]	//	نقل مع طول البدل	// //	نقل مع طول البدل	//	نقل مع طول البدل
م[2]	//	سکتہ	// سکتہ	سکتہ	//	سکتہ
ق[5]	//	//	// // //	//	//	نقل
ض[4]	//	//	تام //	//	//	//
ض[5]	//	//	// // //	//	//	سکتہ
ل	بالالف	تحقیق	ناقص تحقیق	تحقیق	//	تحقیق
م	//	سکتہ	// سکتہ	سکتہ	//	سکتہ

[1] [2] علامہ جزریؒ کے بیان کے بموجب الآخر میں وقفاً تحقیق صحیح نہیں ہے البتہ شیخ متولیؒ کی رائے میں وقفاً تحقیق بھی ہے لہذا اخلاف وخلاد کیلئے حاشیہ نمبر ۱، ۲ میں مذکور وجہ مشائخ فن کے مابین مختلف فیہ کہلائے گی۔

Scanned by CamScanner

قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ قَلِيْلاً ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلٰى عَذَابِ النَّارِ ط

''فَأُمَتِّعُهُ ''ابن عامر کیلئے بالتخفیف ''فَأُمْتِعُهُ '' ہے باقون کیلئے بالتشدید ''فَأُمَتِّعُهُ '' ہے ''ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلٰى ''مد منفصل، ''النَّارِ ''ازرق کیلئے بلاخلف تقلیل، ابوعمرواوردوری کسائی کیلئے بلاخلف اورصوری عن ابن ذکوان سے بالخلف امالہ ہے وجہ ثانی فتح ہے، اورسوسی کیلئے وقفاً فتح تقلیل وامالہ تینوں وجہیں ہیں۔

نوٹ : النار سے متعلق تفصیل شروع میں ''وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا أُولٰئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ '' کے تحت ملاحظہ ہو۔

ائمہ کرام قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ قَلِيْلاً ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلٰى عَذَابِ النَّار			
ب۱	بالتشدید	قصر	فتح
ح۱	//	//	امالہ
ی۳	//	//	تقلیل
ب۲	//	توسط	فتح
ح۲	//	//	امالہ
ازرق	//	طول	تقلیل
ف۱	//	//	فتح
ف۲	//	طول مع السکتہ	//
ل۱	بالتخفیف	قصر	//
ل۲	//	توسط	//
م۲ (صوری)	//	//	امالہ
م۳ نقاش	//	طول	فتح

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ○

''بِئْسَ '' ورش کیلئے اپنے دونوں طریق سے اور ابوجعفر کیلئے بلاخلف ابدال ہے جبکہ ابوعمرو کیلئے بالخلف ابدال ہے۔

Scanned by CamScanner

ائمہ کرام وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ○

تحقیق

ب

ورش ابدال

وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمٰعِيْلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ط

''إِبْرَاهِيْمُ'' کا اختلاف گذر چکا، ''وَإِسْمٰعِيْلُ رَبَّنَا'' ابوعمرو و یعقوب کیلئے بالخلف ادغام ہے۔

ائمہ کرام وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمٰعِيْلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا		
ا	بالیاء	اظہار
ح	//	ادغام
ل	بالالف	اظہار

إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ کحفص

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ص

''مُسْلِمَةً لَّكَ'' ادغام تام و ناقص کا اختلاف

نوٹ : حلوانی کیلئے مد منفصل کے توسط کے ساتھ غنہ مقروء نہ ہوگا۔

ائمہ کرام رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ		
ب۱	قصر	ادغام تام
ب۲	//	ناقص
ب۳	توسط	تام
ب۴	//	ناقص
ازرق	طول	تام
م	//	ناقص
ف۲	طول مع السکتہ	تام

Scanned by CamScanner

وَأَرِنَا مَنٰسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ط

''وأَرِنَا'' ابن کثیر ابوعمرو اور یعقوب کیلئے باسکان الراء أَرْنَا اور ابوعمرو کیلئے ایک وجہ اختلاس بھی ہے باقون کیلئے کسرۂ کاملہ سے محفص ہے۔

ائمۂ کرام	وَأَرِنَا مَنٰسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ط
ا	کسرۂ کاملہ
د	باسکان الراء
ح	اختلاس

إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ o کحفص

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلاً مِنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ط

''فِيْهِمْ ، عَلَيْهِمْ، يُزَكِّيْهِمْ ''تینوں میں یعقوب کیلئے ہا کا ضمہ ہے، ''عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ'' ورش (مکمل) کیلئے بھی صلہ ہے، امام حمزہ کیلئے علیھم کی ہا کا ضمہ ہے نیز مفصول عام ہے لہذا اصحاب سکتہ کیلئے سکتہ بالخلف ہے، اور ازرق کیلئے اٰیٰتک میں مد بدل ہے تثلیث ہوگی۔

Scanned by CamScanner

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولاً مِنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ				
ب۱	ترک صلہ	ترک صلہ	ترک صلہ قصر	بکسر الھاء
ازراق	//	//	صلہ مع الطول قصر البدل	//
ازرق۲	//	//	// توسط البدل	//
ازرق۳	//	//	// طول البدل	//
اصبہانی	//	//	صلہ مع القصر قصر	//
اصبہانی۲	//	//	صلہ مع التوسط //	//
م	//	//	سکتہ //	//
ف۱	//	//	بضم الھاء وتحقیق //	//
ف۲	//	//	//وسکتہ //	//
ب۲	صلہ	صلہ	صلہ مع القصر //	//
ب۳	//	//	صلہ مع التوسط //	//
ظ	بضم الھاء	ترک صلہ	بضم الھاء //	بضم الھاء

إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ○ کحفص

وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِلَّةِ إِبْرٰهِيمَ إِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ ط

''وَمَنْ يَّرْغَبُ'' خلف عن حمزہ اور دوری علی کیلئے بطریق ابوعثمان ادغام تام ہے اور ''إِبْرَاهِيمَ'' کا اختلاف واضح ہے

ائمہ کرام	وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِلَّةِ إِبْرٰهِيمَ إِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ	
ب	ناقص	بالیاء (کحفص)
ل	//	ابراھام (بالالف)
ض	تام	ابراھیم (بالیاء)

Scanned by CamScanner

وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا وَإِنَّهُ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ○

''اصْطَفَيْنٰهُ ''ابن کثیر مکیؒ کیلئے صلہ،'' الدُّنْيَا'' ازرق وابوعمرو بصری کیلئے فتح وتقلیل دووجہ، اوردوری بصری کیلئے وجہ ثالث کے طور پر امالہ بھی ہے، حمزہ، کسائی وخلف عاشر کیلئے امالہ ہے، ''الْاٰخِرَةِ ''نقل، مد بدل وسکتہ اور ترقیق راء کا اختلاف واضح ہے، ''الصّٰلِحِيْنَ ''یعقوب کیلئے وقفاہائے سکتہ بالخلف ہے۔

فائدہ : آیت میں ازرق کیلئے تقلیل بالخلف اور مد بدل کا اجتماع ہوا ہے تو محقق فن علامہ جزری علیہ الرحمۃ کی رائے میں تخمیس ہے جبکہ شیخ محمد متولیؒ کی رائے میں مکمل چھ وجہیں ہیں۔

وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا وَإِنَّهُ فِي الْاٰخِـــرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ

ب	ترک صلہ	فتح	تحقیق قصر تفخیم	عدم الحاق
ظ۲	//	//	// // //	الحاق
ج۱	//	//	نقل // ترقیق	عدم الحاق
ج۲	//	//	// توسط //	//
ج۳	//	//	// طول //	//
اصبہانی	//	//	// قصر تفخیم	//
م	//	//	سکتہ // //	//
ج۴	//	تقلیل	نقل قصر ترقیق	//
ج۵	//	//	// توسط //	//
ج۶	//	//	// طول //	//
ح۲	//	//	تحقیق قصر تفخیم	//
ط۳	//	امالہ	// // //	//
ف۲	//	//	سکتہ // //	//
د	صلہ	فتح	تحقیق // //	//

Scanned by CamScanner

إِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗ اَسْلِمْ لا

''قَالَ لَهٗ'' ابوعمرو ویعقوب کیلئے ادغام بالخلف، ''رَبُّهٗ اَسْلِمْ'' مدمنفصل کا اختلاف ''رَبُّهٗ اَسْلِمْ'' وقفاً امام حمزہ کیلئے وجوہ اربعہ، (۱) تحقیق یعنی طول بلاسکتہ (۲) طول مع السکتہ (۳) نقل (۴) ادغام۔

ائمۂ کرام	إِذْ قَالَ لَهٗ	رَبُّهٗ اَسْلِمْ
ب۱	اظہار	قصر
ب۲	//	توسط
ج	//	طول
ف۲	//	طول مع السکتہ
ف۳	//	نقل
ف۴	//	ادغام
ح۲	ادغام	قصر
ش۲	//	توسط

قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

ب	عدم الحاق
ظ	الحاق

وَوَصّٰى بِهَآ إِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ط

''وَوَصّٰى'' نافع، ابن عامر اور ابوجعفر کیلئے دو واو کے مابین ہمزۂ مفتوحہ، نیز واو ثانی کے سکون اور صاد کی تخفیف سے وأَوْصٰى ہے باقون کیلئے وَوَصّٰى کفص ہے۔

ازرق کیلئے فتح و تقلیل دو وجہ اور حمزہ کسائی وخلف عاشر کیلئے امالۂ کبری ہے، ''بِهَآ إِبْرَاهِيْمُ'' مدمنفصل ''إِبْرَاهِيْمُ'' اختلاف واضح ہے ''بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ'' ہائے ضمیر میں صلہ کا اختلاف۔

نوٹ : ابن ذکوان کیلئے مدمنفصل کے طول کے ساتھ إبراهام بالالف غیر مقروء ہے جس کی تفصیل

Scanned by CamScanner

ماقبل میں گذر چکی ہے۔

ائمۂ کرام	وَ وَصّٰی	بِهَآ إِبْـرٰهِـيْـمُ	بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ
ب ۱	وَاَوْصٰی فتح	قصر	بالیاء ترک صلہ
ل ۱	// //	//	بالالف //
ب ۲	// //	توسط	بالیاء //
ل ۲	// //	//	بالالف //
ج ۱	// //	طول	بالیاء //
ج ۲	// تقلیل	//	// //
د	وَوَصّٰی فتح	قصر	// صلہ
ح ۱	// //	//	// ترک صلہ
ح ۲	// //	توسط	// //
ف ۱	// امالہ	طول	// //
ف ۲	// //	طول مع السکتہ	// //
ر	// //	توسط	// //

يٰبَنِيَّ إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ○

''اصْطَفٰى'' ازرق کیلئے تقلیل بالخلف، حمزہ، کسائی وخلف عاشر کیلئے امالہ، ''وَأَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ○'' میم جمع، ''مُّسْلِمُوْنَ○'' یعقوب کیلئے وقفاً الحاق بالخلف۔

ائمۂ کرام	يٰبَنِيَّ إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ	فَلَا تَمُوْتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ
ب ۱	فتح	ترک صلہ عدم الحاق
ظ ۲	//	// الحاق
ب ۲	//	صلہ عدم الحاق
ج	تقلیل	ترک صلہ //
ف	امالہ	// //

Scanned by CamScanner

أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتِ إِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ بَعْدِيْ ط

''کنتم'' میم جمع، ''شهداء'' مدمتصل، ''شهداء إذ'' ہمزتین فی کلمتین مختلف الحرکت میں نافع، مکی، بصری، ابوجعفر اور رویس کیلئے تحقیق اولی وتسہیل ثانی سے اور باقون کیلئے دونوں کی تحقیق سے، ''قال لبنیه'' ادغام کبیر ''لبنیه ما'' ہائے ضمیر میں صلہ۔

ائمہ کرام	أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ إِذْ قَالَ لِبَنِـــــيه مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ بَعْدِيْ			
ب۱	ترک صلہ	توسط	تسہیل ثانیہ	اظہار ترک صلہ
ح۲	//	//	//	ادغام //
ج	//	طول	//	اظہار //
ل	//	توسط	تحقیق ہمزتین	// //
ش۲	//	//	//	ادغام //
م۲	//	طول	//	اظہار //
ف۲	//	طول مع السکتہ	//	// //
ب۲	صلہ	توسط	تسہیل ثانیہ	// //
د	//	//	//	// صلہ

قَالُوْا نَعْبُدُ إِلٰهَكَ وَإِلٰهَ اٰبَاءِكَ إِبْرٰهِـمَ وَإِسْمٰعِيْلَ وَإِسْحٰقَ إِلٰهاً وَاحِداً ج

''اٰبائک'' مدبدل ومدمتصل، ''إبرٰهِمَ'' حسب سابق، ''إِلٰهاً وَاحِداً'' خلف عن حمزہ کیلئے ادغام تام۔

ائمہ کرام	قَالُوْا نَعْبُدُ إِلٰهَكَ وَإِلٰهَ اٰبَـآءِكَ إِبْرٰهِـمَ .وَإِسْمٰعِيْلَ وَإِسْحٰق إِلٰهاً وَّاحِداً			
ب	قصر	توسط	بالیاء	ناقص
ل	//	//	بالالف	//
ج۱	//	طول	بالیاء	//
ض۱	//	//	//	تام
ج۲	توسط	//	//	ناقص
ج۳	طول	//	//	//
ض۲	قصر	طول مع السکت	//	تام
ق	//	//	//	ناقص

Scanned by CamScanner

نوٹ : ابن ذکوان کیلئے مد متصل کے طول پر إبراهام بالالف غیر مقروء ہے۔

وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُوْنَ○

''نَحْنُ لَهُ '' ابوعمرو ویعقوب کیلئے ادغام بالخلف ہے، نیز ابوعمرو کیلئے وجہ ثالث اخفاء یعنی اختلاس یعنی اظہار مع الروم بھی ہے ''مُسْلِمُوْنَ'' یعقوب کیلئے وقفاً الحاق بالخلف ہے۔

ائمۂ کرام	وَنَحْنُ لَه	مُسْلِمُوْنَ
أ	اظہار	عدم الحاق
ظ۲	//	الحاق
ح۱	ادغام	عدم الحاق
ح۲	اختلاس	//

نوٹ : آیت بالا میں یعقوب کیلئے ادغام کبیر پر جمع مذکر سالم میں الحاق ممنوع ہے۔

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ج کحفص

ائمۂ کرام	لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ج
ب	ترک صلہ
ب	صلہ

وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ ''وَلَا تُسْئَلُوْنَ'' سکتہ کا اختلاف۔

	وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○
ب	تحقیق
م	سکتہ

وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا أَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ط

''هُوْدًا أَوْ ''مفصول عام ہے نقل وسکتہ کا اختلاف واضح ہے، ''نَصٰرٰى'' الف متطرفہ میں ازرق کیلئے بلا خلف تقلیل ہے، اور ابوعمرو، حمزہ، کسائی، خلف عاشر کیلئے بلا خلف اور صوری عن ابن ذکوان کیلئے الف ذوالراء میں بالخلف امالہ ہے، وجہ ثانی فتح ہے، دوری علی کیلئے بطریق ابوعثمان الضریر ''ص'' کے بعد والے الف میں بھی امالہ ہے جبکہ بطریق جعفر بن محمد اس میں فتح ہے، خلاصہ یہ کہ دوری کیلئے راء کے بعد والے

Scanned by CamScanner

الف متطرفہ میں بلا خلف اور صاد کے بعد والے الف میں بالخلف امالہ ہے۔

وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْداً أَوْنَصٰرٰى تَهْتَدُوْا

ب	تحقیق	فتح
ح	//	امالہ (فی الف الراء)
ک۲ (بطریق ابوعثمان)	//	امالہ (فی الف الصاد والراء)
ج	نقل	تقلیل (فی الف الراء)
اصبہانی	//	فتح
م۱	سکتہ	//
م۲ (بطریق رملی)	//	امالہ (فی الف الراء)

قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرٰهِـمَ حَنِيْفاً ط

ب	بالیاء (کحفص)
ل	بالالف

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ○

ب	عدم الحاق
ظ۲	الحاق

قُوْلُوْا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَاأُنْزِلَ إِلٰى إِبْرٰهِـمَ وَإِسْمٰعِيْلَ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَا أُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ج

''قُوْلُوْآاٰمَنَّا'' مد منفصل اور مد بدل، ''وَمَآ أُنْزِل، إِلٰى إِبْرٰهِم، وَمَا أُوْتِيَ'' مد منفصل ''إِبْرٰهِـم'' اختلاف گذر چکا، ''وَالْأَسْبَاط'' مفصول خاص ہے، نقل وسکتہ کا اختلاف واضح ہے ''مُوْسٰى وَعِيْسٰى'' ازرق وابوعمرو کیلئے تقلیل بالخلف ہے، وجہ ثانی فتح ہے اور حمزہ، کسائی وخلف عاشر کیلئے امالہ ہے، ''أُوْتِيَ'' مد بدل، ''النَّبِيُّوْنَ'' نافع کیلئے بالھمز ہے جسکی وجہ سے مد متصل ہوگا، نیز ازرق کیلئے مد متصل کے ساتھ ساتھ مد بدل بھی ہوگا، ''مِنْ رَّبِّهِمْ'' غیر ازرق وغیر صحبہ یعنی قالون، اصبہانی، مکی، بصری، شامی، حفص، ابوجعفر ویعقوب کیلئے تام وناقص دونوں ہیں جبکہ ازرق، شعبہ، حمزہ، کسائی وخلف عاشر کیلئے صرف تام ہے۔

Scanned by CamScanner

	اسمہ	قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِىَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِىَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ												
١	ب١	قصر	قصر	قصر	قصر بالياء		تحقيق	قصر	قصر	فتح	فتح	قصر	قصر بالهمز والتوسط	تام
٢	ب٢	//	//	//	// // //		//	//	//	//	//	//	//	ناقص
٣	د١	//	//	//	// // //		//	//	//	//	//	//	بالياء كحفص	تام
٤	د٢	//	//	//	// // //		//	//	//	//	//	//	//	ناقص
٥	ح١	//	//	//	// // //		//	//	//	تقليل	تقليل	//	//	تام
٦	ح٢	//	//	//	// // //		//	//	//	//	//	//	//	ناقص
٧	اصبهانی١	//	//	//	// // //		نقل	//	//	فتح	فتح	//	بالهمز والتوسط	تام
٨	اصبهانی٢	//	//	//	// // //		//	//	//	//	//	//	//	ناقص
٩	ل١	//	//	//	// // بالالف		تحقيق	//	//	//	//	//	بالياء كحفص	تام
١٠	ل٢	//	//	//	// // //		//	//	//	//	//	//	//	ناقص
١١	ب٣	توسط	//	توسط	توسط توسط بالياء		//	توسط	//	فتح	فتح	توسط	بالهمز والتوسط	تام
١٢	ب٤	//	//	//	// // //		//	//	//	//	//	//	//	ناقص

Scanned by CamScanner

		قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِىَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِىَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ														
۱۳	ح۳	توسط	قصر	توسط	توسط بالیاء			تحقیق	توسط	قصر	فتح	فتح	توسط	قصر	بالیاء کفص	تام
۱۴	ح۴	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	ناقص
۱۵	ح۵	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	تقلیل	تقلیل	//	//	تام
۱۶	ح۶	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	ناقص
۱۷	ر	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	امالہ	امالہ	//	//	تام
۱۸	اصبہانی۳	//	//	//	//	//	//	نقل	//	//	فتح	فتح	//	//	بالھمز والتوسط	تام
۱۹	اصبہانی۴	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	ناقص
۲۰	م۱	//	//	//	//	//	//	سکتہ	//	//	//	//	توسط	//	کحفص	تام
۲۱ x	م۲	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	ناقص[1]
۲۲	ادریس	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	امالہ	امالہ	//	//	تام
۲۳	ل۳	//	//	//	//	بالالف		تحقیق	//	//	فتح	فتح	//	//	//	//
۲۴	ل۴ داجونی[2]	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	ناقص[2]

[1] عام ناقلین کی نقل کے بموجب ابن ذکوان کیلئے سکتہ کے ساتھ ادغام ناقص غیر مقروء ہے البتہ جبنی کے طریق سے یہ وجہ صحیح ہے کمامر۔ [2] طریق حلوانی میں مد کے ساتھ غنہ غیر مقروء ہے البتہ طریق داجونی میں صحیح ہے۔

Scanned by CamScanner

ائمہ قُولُوٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِىَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِىَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ

٢٥	م٣	توسط	قصر	توسط	توسط	توسط بالالف		سکتہ	توسط	قصر	فتح	فتح	توسط	قصر	بالياء	تام
٢٦	م٤ ابن الاخرم	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	ناقص
٢٧	ازرق١	طول	//	طول	طول	طول بالياء		نقل	طول	//	//	//	طول	//	بالهمز بالطول قصر البدل	تام
٢٨	ازرق٢	//	//	//	//	//	//	//	//	//	تقليل	تقليل	//	//	//	ناقص (تام)
٢٩	م٥	//	//	//	//	//	//	تحقيق	//	//	//	//	//	//	بالياء	تام
٣٠	م٦	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	ناقص
٣١	ف١	//	//	//	//	//	//	//	//	//	اماله	اماله	//	//	//	تام
٣٢	م٧	//	//	//	//	//	//	سکتہ	//	//	فتح	فتح	//	//	//	//
٣٣	م٨	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	ناقص
~~٣٤~~	~~ف٢~~	~~//~~	~~//~~	~~//~~	~~//~~	~~//~~	~~//~~	~~//~~	~~//~~	~~//~~	~~اماله~~	~~اماله~~	~~//~~	~~//~~	~~//~~	~~تام~~
٣٥	ازرق٣	//	توسط	//	//	//	//	نقل	//	توسط	//	//	//	توسط	بالهمز بالطول توسط البدل	تام
٣٦	ازرق٤	//	//	//	//	//	//	//	//	//	تقليل	تقليل	//	//	//	//
٣٧	ازرق٥	//	طول	//	//	//	//	//	//	طول	فتح	فتح	//	طول	بالهمز بالطول طول البدل	//
٣٨	ازرق٦	//	//	//	//	//	//	//	//	//	تقليل	تقليل	//	//	//	//
٣٩	ف٢	ط مع السكته	قصر	طول مع السكته	ط مع السكته	//	//	سکتہ	ط مع السكته	وقصر	اماله	اماله	طول مع السكته		بالياء	//

٣٤ ف٢

نوٹ!۔ امام حمزہ کی دوسری وجہ ہے ٣٣ اور ٣٥ کے درمیان

نوٹ : وجہ نمبر اکیس۲۱، چھبیس۲۶، تینتیس۳۳ یعنی ابن ذکوان کیلئے مفصول کے سکتہ پر نون ساکن میں ادغام ناقص یہ عام ناقلین کی نقل کے بموجب غیر مقروء ہے۔

چنانچہ شیخ متولی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں۔

ولا سکت معها غیر سکت ابن أخرم ☆ علی غیر موصول وعند أبی العلاء تخص عن الرملی برا.....

شیخ اس کی شرح میں خود فرماتے ہیں.. وکذا تمتنع الغنة فی وجه السکت قبل الهمزة لابن ذکوان مطلقاً إلا من طریق ابن الأخرم فتأتی مع السکت علی غیر الموصول للجبنی عنه من الکامل وتفرد أبو العلاء الهمدانی عن الرملی عن الصوری بالغنة فی الراء خاصةً، (الروض النضیر ص/۱۹۰)

شیخ عامر بن السید عثمان تنقیح التحریر کی شرح میں اس کو یوں بیان فرماتے ہیں :

تمتنع الغنة علی السکت قبل الهمز لأصحابه غیر سکت ابن الأخرم علی غیر الموصول اما-علی سکت المفصول له فتتعین، تھوڑا آگے چلکر فرماتے ہیں وتتعین علی سکت المفصول لابن الأخرم لأنها معه للجبنی عنه الکامل (فتح القدیر ص/۳۷)

مذکور الصدر دونوں بزرگوں کی تحریر کا حاصل ہے کہ عام ناقلین کی نقل کے بموجب ساکن غیر موصول یعنی مفصول میں سکتہ کرتے ہوئے ادغام ناقص یعنی غنہ غیر مقروء ہے، ہاں طریق ابن الاخرم میں جبنی سے چونکہ اس کو کامل نے بیان کیا ہے لہذا جائز ہو جاتا ہے جسکی مزید تفصیل کیلئے ناقلین کی نقل کا نقشہ پیش خدمت ہے۔

Scanned by CamScanner

	اسماء کتب	نون ساکن وتنوین کے بعد لام ورا	مواقع سکتہ	
۱	کتاب المصباح	غنہ	ترک سکتہ	
۲	تلخیص أبی معشر	//	//	
۳	کتاب الغایة لابن مهران	//	//	
۴	کتاب الکامل (طریق حمامی)	//	//	۲۹۱
۵	کتاب الکامل طریق ابن الأخرم للجبنی	//	السکت الخاص	۳۰۵
۶	غایة لأبی العلاء طریق حمامی	عدم غنہ	ترک سکتہ	۲۸۸
۷	غایة لأبی العلاء طریق علوی	//	سکتہ	۲۹۷
۸	غایة لأبی العلاء طریق رملی عن الصوری	الغنہ فی الراء فقط	ترک سکتہ	۳۱۲

ناقلین ابن ذکوان کی نقل کے دئے گئے بقدر ضرورت نقشہ کو بغور دیکھنے سے واضح ہوتا ہے کہ ابن ذکوان سے جو ناقلین غنہ نقل کرتے ہیں وہ عامۂ مواقع سکتہ میں ترک سکتہ ہی نقل کرتے ہیں لہذا عام ناقلین کی نقل پر تو سکتہ کے ساتھ غنہ مقروء نہ ہوگا البتہ ان میں کے صاحب کتاب الکامل گو دیگر طرق سے تو ترک سکتہ ہی بیان کرتے ہیں مگر طریق ابن الاخرم میں جبنی سے سکتہ بیان کرتے ہیں یوں کتاب الکامل سے سکتہ کے ساتھ غنہ والی وجہ صحیح ہو جاتی ہے۔

نوٹ (۲) نیز ماقبل میں گذر چکا ہے کہ مد منفصل کے طول کے ساتھ ابرٰهم کو الف کے ساتھ إبراٰهام پڑھنا بھی خلاف نقل ہے، لہذا ازرق کی وجہ ثالث سے قبل ابن ذکوان کی چار وجہیں جو صرف عقلاً صحیح ہیں (یعنی)

(۱) مد منفصل کے طول کے ساتھ إبراهام (بالالف) اور الاسباط میں ترک سکتہ اور من ربهم میں تام

(۲)	//	//	//	//	ناقص
(۳)	//	//	سکتہ	//	تام
(۴)	//	//	//	//	ناقص

مگر جیسا کہ ماقبل میں گذر چکا کہ مد منفصل کے طول کے ساتھ إبراٰهام (بالالف) پڑھنا خلاف نقل ہے لہذا ان وجوہ اربعہ کے نقلاً غیر مقروء ہونے کی وجہ سے یہاں بیان سے ان کو حذف کر دیا گیا ہے۔

Scanned by CamScanner

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُوْنَ○

''مِنْهُمْ'' میم جمع ''وَنَحْنُ لَهُ'' ادغام کا اختلاف ابھی ماقبل میں گذرا ہے ''مُسْلِمُوْنَ'' یعقوب کیلئے وقفاً الحاق بالخلف۔

نوٹ : یعقوب کیلئے ادغام کے ساتھ الحاق غیر مقروء ہے۔

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْـــنُ لَهُ مُسْلِـــــمُوْنَ

	ترک صلہ	اظہار	عدم الحاق
ب۱			
ظ۲	//	//	الحاق
ح۲	//	ادغام	عدم الحاق
ح۳	//	اختلاس	//
ب۲	صلہ	اظہار	//

فَإِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ج

''فَإِنْ اٰمَنُوْا'' مفصول عام میں نقل وسکتہ کا اختلاف، اور ''اٰمَنُوْا'' میں مد بدل ''مَآ اٰمَنْتُمْ'' مد منفصل اور مد بدل ''اٰمَنْتُمْ بِهٖ'' میم جمع۔

Scanned by CamScanner

ائمۂ کرام	فَإِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا			
ب۱	تحقیق قصر	قصر	قصر	ترک صلہ
ب۲	// //	//	//	صلہ
ب۳	// //	توسط	//	ترک صلہ
ب۴	// //	//	//	صلہ
م۱	// //	طول	//	ترک صلہ
ازراق	نقل //	//	//	//
اصبہانی	// //	قصر	//	//
اصبہانی۲	// //	توسط	//	//
ازرق۲	// توسط	طول	توسط	//
ازرق۳	// طول	//	طول	//
م۲	سکتہ قصر	توسط	قصر	//
م۳	// //	طول	//	//
ف۳	// //	طول مع السکت	//	//

	وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ج	فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ج
ب	ترک صلہ	کفص
ب	صلہ	
	وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○	صِبْغَةَ اللّٰهِ ج
ب	بسکون الھاء	کفص
ج	بضم الھاء	

وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ز

''وَمَنْ أَحْسَنُ''مفصول عام میں نقل وسکتہ،''صِبْغَةً'' وقفاً حمزہ وکسائی کیلئے بالخلف امالہ ہے۔

فائدہ : (۱) کسائی سے بالخلف امالہ کی تفصیل یہ ہے کہ جمہور اہل ادا سے تو ترک امالہ یعنی فتح ہے

Scanned by CamScanner

جبکہ غیر جمہور سے امالہ ہے۔

فائدہ : (۲) ''صِبْغَةً'' قول اجمالی کے بموجب وقفاً کسائی کیلئے بلا خلف امالہ ہے۔

نوٹ : اما حمزہ سے ہائے تانیث میں وقفاً امالہ بیان کرنے والے صرف امام ابوالقاسم ھذلی ہیں اور آپ نے مواقع سکتہ میں خَلف سے صرف سکتہ بیان کیا ہے تحقیق بیان نہیں فرمائی لہذا ''وَمَنْ أَحْسَن'' میں تحقیق پڑھتے ہوئے ''صِبْغَةً'' میں ان کیلئے امالہ غیر مقروء ہوگا، البتہ خلاد کیلئے یہ وجہ بھی صحیح ہے کیونکہ امام ابوالقاسم نے خلاد سے سکتہ و تحقیق دونوں وجہیں بیان فرمائی ہیں۔

ائمۂ کرام	وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً		شرکاء
ب	تحقیق	فتح	ق ر
ق۲	//	امالہ	ر
ورش	نقل	فتح	
م۲	سکتہ	//	ض
ف	//	امالہ	

وَنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ○

''وَنَحْنُ لَه'' میں ادغام کا اختلاف ابھی ماقبل میں گذر چکا، ''عٰبِدُوْن'' جمع مذکر سالم ہے۔

نوٹ : یعقوب کیلئے ادغام کے ساتھ الحاق غیر مقروء ہے۔

ائمۂ کرام	وَنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ		
ب	اظہار	عدم الحاق	
ظ۲	//	الحاق	
ح۲	ادغام	عدم الحاق	
ح۳	اختلاس	//	

قُلْ أَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ج

''قُلْ أَتُحَآجُّوْنَنَا'' مفصول عام ہے نیز مدلازم ہے ''وَهُو'' قالون، بصری، کسائی وابوجعفر کیلئے بسکون الھاء ہے جبکہ باقون کیلئے بضم الھاء خفص ہے۔

Scanned by CamScanner

ائمۂ کرام	قُلْ أَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ	
ب	تحقیق	بسکون الھاء
د	//	بضم الھاء
ورش	نقل	//
م۲	سکتہ	//

ائمۂ کرام	وَلَنَآ أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ج	
ب۱	قصر	ترک صلہ
ب۲	//	صلہ مع القصر
ب۳	توسط	ترک صلہ
ب۴	//	صلہ مع التوسط
م۱	//	سکتہ
ازرق	طول	صلہ مع الطّول
م۲	//	تحقیق
م۳	//	سکتہ
ف۳	طول مع السکتہ	//

ائمۂ کرام	وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُوْنَ ○	
ب	اظہار	عدم الحاق
ظ۲	//	الحاق
ح۲	ادغام	عدم الحاق
ح۳	اختلاس	//

Scanned by CamScanner

أَمْ تَقُوْلُوْنَ إِنَّ إِبْرٰهٖمَ وَإِسْمٰعِيْلَ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا أَوْ نَصٰرٰى ط

''تَقُوْلُوْنَ'' نافع، مکی، بصری، شعبہ، ابوجعفر اور روح کیلئے صیغۂ غائب سے يَقُوْلُوْنَ ہے باقون کیلئے بصیغۂ خطاب تَقُوْلُوْنَ ہے، ''إِبْرٰهٖمَ'' واضح ہے، ''الْأَسْبَاطَ'' نقل وسکتہ، ''هُوْدًا أَوْ'' نقل وسکتہ، ''نَصٰرٰى'' ازرق کیلئے بلاخلف تقلیل اور ابوعمرو، حمزہ، کسائی وخلف عاشر کیلئے بلاخلف اور صوری عن ابن ذکوان سے بالخلف راء کے بعد والے الف میں امالہ ہے، اور دوری علی سے بطریق ابوعثمان الضریر صاد وراء کے بعد والے دونوں الف میں امالہ ہے۔

أَمْ تَقُوْلُوْنَ إِنَّ إِبْرٰهٖمَ وَإِسْمٰعِيْلَ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا أَوْ نَصٰرٰى

ب	بالياء	بالياء	تحقيق	تحقيق	فتح
ح	//	//	//	//	امالہ
ازرق	//	//	نقل	نقل	تقليل
اصبہانی	//	//	//	//	فتح
ل	بالتاء	بالالف	تحقيق	تحقيق	//
م۱ (صوری)	//	//	//	//	امالہ
م۲	//	//	سكتہ	سكتہ	فتح
م۳	//	//	//	//	امالہ
م۴	//	بالياء	تحقيق	تحقيق	فتح
م۵ (صوری)	//	//	//	//	امالہ
ت۲ (الضریر)	//	//	//	//	دونوں الف میں امالہ
م۶	//	//	سكتہ	سكتہ	فتح ۱
ف۱	//	//	//	//	امالہ
ف۲	//	//	//	تحقيق	//

۱ نوٹ : آیت کریمہ بالا کے تینوں مواقع مختلف فیہ یعنی إِبْرٰهٖمَ ۱، ساکن ۲ مفصول (دونوں) اور نَصٰرٰى ۳ سب ہی میں ابن ذکوان کیلئے خلف ہے لہذا ان کیلئے مجموعی عقلی وجہیں کم از کم آٹھ ۸ ہوتی ہیں جن میں

کی سات مقروء اور ایک غیر مقروء ہے، بغرض سہولت ذیل میں ہم ابن ذکوان کی وجوہ ثمانیہ کا نقشہ پیش خدمت کررہے ہیں، ملاحظہ ہو۔

	إبْرٰهِـم والأسباط -هُوْداً أو نَصٰرىٰ			
۱-۲	إبْرَاهام بالالف	ترک سکتہ	فتح-امالہ	
۳-۴	//	سکتہ	فتح-امالہ	
۵	إبْرٰهِـم بالياء	ترک سکتہ	فتح	
۶	//	//	امالہ	
۷	//	سکتہ	فتح ×	یہ وجوہ سبعہ مقروء ہیں
۸	//	//	× امالہ	یہ وجہ غیر مقروء ہے

اور یہ وجہ نمبر آٹھ یوں غیر جائز ہے کہ طرق ابن ذکوان میں جو ناقلین مواقع سکتہ میں سکتہ نقل کرتے ہیں عامۃً ان میں کے سب ہی الفات ذوات الراء میں فتح ہی نقل کرتے ہیں امالہ نہیں، سوائے کتاب المبهج کے، کہ وہ طریق رملی سے سکتہ اور ذوات الراء میں امالہ بیان کرتے ہیں لہذا عام ناقلین سے تو یہ وجہ غیر منقول اور اس کا پڑھنا خلط فی الطریق کا موجب ہونے کی وجہ سے غیر مقروء ہے، صرف کتاب المبهج سے یہ وجہ صحیح ہوسکتی ہے، شائقین کی سہولت کے خاطر ذیل میں ہم تعیین طرق کے ساتھ ناقلین کے نقشہ کو اختصاراً پیش کررہے ہیں۔

☆		مواقع سکتہ		ذوات الرا
۱	كتاب الارشاد لأبي العز	(طریق علوی)	سکتہ	طریق علوی فتح
۲	صاحب غاية أبو العلاء	(طریق علوی)	//	طریق علوی //
۳	كتاب المبهج	(دارانی)	//	طریق دارانی //
۴	الكامل	(طریق جبنی)	//	طریق جبنی //
۵	**كتاب المبهج**	**(طریق رملی)**	//	**طریق رملی امالہ**
۶	كتاب المبهج	(طریق کارزینی)	//	طریق کارزینی فتح

Scanned by CamScanner

۱	کتاب الارشاد	طریق رملی	امالہ	طریق رملی			ترک سکتہ
۲	غاية لأبي العلاء	// //	//	// //			//
۳	**المبهج**	// //	//	// //			**ترک سکتہ وسکتہ**
۴	الكامل	// //	//	// //			// ×
۵	كتاب الروضة للمالكي	// //	//	// //			//
۶	كتاب الكفاية لأبي العز	// //	//	// //			//
۷	كتاب الجامع للفارسي	// //	//	// //			//
۸	تلخيص أبي معشر	// //	//	// //			//
۹	كتاب المستنير	// //	//	// //			//
۱۰	كتاب المصباح	کارزینی	//	// //			//

ناقلین کی نقل کے اس نقشہ کو بغور دیکھنے سے یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ الفات ذوات الراء میں ابن ذکوان سے امالہ طریق رملی اور کارزینی سے ہے اور ان دونوں طریق میں مواقع سکتہ میں جملہ ناقلین ترک سکتہ ہی نقل کرتے ہیں لہذا سکتہ کے ساتھ امالہ طرق میں باہم خلط کا موجب ہے جو جائز نہیں ہے۔

ہاں! صرف صاحب کتاب المبهج ہیں جو طریق رملی میں امالہ کے ساتھ ترک سکتہ وسکتہ دونوں بیان کرتے ہیں لہذا یہ آٹھویں وجہ اس طریق سے صحیح ہو جائے گی لیکن یہ ملحوظ رہے کہ یہ وجہ صرف کتاب المبهج سے ہے اور کسی سے نہیں۔

قُلْ ءَآنتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ ط

''قُلْ ءَآنتُمْ ''مفصول عام میں نقل وسکتہ کا اختلاف ''ءَآنتُمْ'' قالون، ابوعمرو، ہشام بطریق حلوانی اور ابوجعفر کیلئے تسہیل مع الادخال، ورش طریق ازرق سے تسہیل محض اور ابدال ثانی بالالف دو وجہیں ہیں، اصبہانی، ابن کثیر اور رویس کیلئے تسہیل محض ہے، ہشام سے بطریق جمال تحقیق مع الادخال، جبکہ ہشام سے بطریق داجونی وجہ ثالث کے طور پر تحقیق محض بھی ہے باقون کیلئے تحقیق محض کفص ہے۔

''ءَآنتُمْ أَعْلَم ''میم جمع کے بعد ہمزۂ قطعیہ ہے صلہ وسکتہ کا اختلاف واضح ہے۔

Scanned by CamScanner

	قُلْ	أَأَنتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ
ب۱	تحقیق	تسہیل مع الادخال ترک صلہ
ب۲	//	// صلہ مع القصر
ب۳	//	// صلہ مع التوسط
د	//	تسہیل محض صلہ مع القصر
ل۲	//	تحقیق مع الادخال ترک صلہ
ل۳	//	تحقیق محض //
غ	//	تسہیل محض //
ازرق۱	نقل	// صلہ مع الطول
ازرق۲	//	ابدال بالالف //
اصبہانی	//	تسہیل محض صلہ مع القصر
اصبہانی۲	//	// صلہ مع التوسط
م	سکتہ	تحقیق محض سکتہ

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهُ مِنَ اللَّهِ ط

''وَمَنْ أَظْلَمُ ''مفصول عام میں نقل وسکتہ کا اختلاف،'' أَظْلَمُ ''محقق فن علامہ جزریؒ کی رائے میں ازرق کیلئے تغلیظ بالخلف ہے، جبکہ شیخ مصطفیٰ الازمیری، شیخ محمد المتولی اور ان کی اتباع میں صاحب فریدۃ الدہر کی رائے میں تغلیظ بلا خلف ہے (تفصیل کیلئے دیکھئے اصول) ''وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ''ادغام کبیر کا اختلاف۔

ائمۂ کرام	وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهُ مِنَ اللَّهِ
ب	تحقیق ترقیق اظہار
ح۲	// // ادغام
ازرق۱	نقل تغلیظ اظہار
ازرق۲	// ترقیق // اصبہانی
م۲	سکتہ // //

نوٹ : اجراء کی یہ ترتیب علامہ جزریؒ کی رائے پر عمل کرتے ہوئے رہے گی ورنہ شیخ ازمیری اور شیخ

Scanned by CamScanner

متوفیؒ کی رائے پر عمل کرنے کی صورت میں ازرق کی وجہ اول کے بعد والی وجہ اصبہانی کیلئے کہلائے گی نہ کہ ازرق کیلئے۔

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ○ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ج

کحفص کحفص

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ج

ب ترک صلہ

ب صلہ

وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ○

''وَلَا تُسْئَلُوْنَ'' ساکن متصل میں اصحاب سکتہ کیلئے سکتہ بالخلف۔

وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ○

ب تحقیق

م سکتہ

صدق اللہ العظیم

Scanned by CamScanner

تحریرات

تحریر کے معنی تنبیہ، نوٹ یا ملاحظہ کے ہیں جس کا مقصد قراءات، روایات وطرق مختلفہ میں خلط وترکیب اور قراءۃ مالم ینزل جیسی غلطی سے قراءت کو محفوظ رکھنا ہے۔

جیسا کہ علامہ سخاوی جمال القرآن میں فرماتے ہیں ''ان خلط هذه القراء ات بعضها ببعض خطأ''

اور علامہ قسطلانی علیہ الرحمۃ لطائف الاشارات میں فرماتے ہیں ''یجب علی القارئ الاحتراز من التركيب فی الطرق وتمیز بعضها من بعض وإلا وقع فیما لا یجوز وقراء ة مالم ینزل''۔

شیخ مصطفیٰ الازمیری فرماتے ہیں ''التركيب حرام فی القراء ة علی سبیل الروایة ومكروه كراهة تحریم علی ما حققه أهل الدرایة''۔

ان تحریرات سے قراءت کی تحقیق وتنقیح ہوتی ہے اور ترکیب وخلط جیسی غلطیوں سے صیانت وحفاظت ہوتی ہے، نیز مشائخ قراءت کی نقل کے خلاف قراءت سے حفاظت ہو جاتی ہے اسلئے کہ قراءات سنت متبعہ ہے جس کو یأخذ الاخر عن الأول۔

اور یہ تحریرات متقدمین مشائخ قراءت سے ثابت ہیں چنانچہ جب سے قراءات میں طریقۂ جمع الجمع ایجاد ہوا ہے تب سے اس کی ضرورت پیش آئی اور حسب ضرورت کتب قراءت میں یہ تحریرات لکھی بھی جانے لگیں۔

پھر محقق فن علامہ جزریؒ نے اس میں اضافہ فرماتے ہوئے مواقع تحریر کو خوب منظم فرمایا بلکہ بعض تحریرات کو منظوم انداز میں بھی بیان فرمایا آپ کے بعد شیخ شحاذہ یمنی اور شیخ منصوری، شیخ متولی وغیرھم نے اس پر مستقل تصانیف تیار فرمائیں اور اس طرح کئی لوگوں نے اس کی اہمیت کے پیش نظر ان تحریرات کو اپنی محنتوں کا مرکز قرار دیا۔

ان کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ان بزرگوں کو کیسی دقت نظری اور فنی گہرائیوں تک رسائی نصیب ہوئی تھی کہ اگر یہ ان جزئیات کی طرف یا وجوہ غیر مقروءہ کی طرف توجہ مبذول نہ کراتے تو نہ معلوم کب تک لوگ وجوہ غیر مقروءہ کو پڑھتے اور کتنی وجوہ مقروءہ غیر مقروءہ رہ تیں۔

Scanned by CamScanner

چنانچہ مضمون ھذا کے دونوں جزء یعنی اصول واجراء کے کئی مواقع میں ضرورت تحریر وتنبیہ کے تحت جابجا تنبیہات لکھی گئی ہیں جن کو اب بغرض سہولت یکجا کیا جارہا ہے، نیز مراجعت کی سہولت کے خاطر حوالوں کا بھی اہتمام کیا جارہا ہے۔

تحریرات اصول

(۱) کیا امام یعقوبؒ سے ادغام کبیر متروک العمل ہے؟ (تفصیل کیلئے دیکھئے! ص/۲۵/۲۶)

(۲) ہمزۂ ساکنہ اور ادغام کبیر کے اجتماع کے موقع میں وجوہ اربعہ میں کی ''تحقیق مع الادغام'' کا ابوعمرو کیلئے ممنوع ہونا (تفصیل کیلئے دیکھئے! ہمزۂ ساکنہ اور ادغام کبیر کے اجتماع کا بیان ص/۲۷/۲۸)

(۳) ادغام ومد منفصل کے اجتماع کے وقت ابوعمرو کیلئے ادغام مع التوسط یا توسط مع الادغام یہ وجہ غیر مقروء ہے (تفصیل کیلئے دیکھئے! ادغام کبیر ومد منفصل کے اجتماع کا بیان ص/۲۹/۳۰)

(۴) ابوعمرو کیلئے ادغام کبیر کے ساتھ مد منفصل میں توسط صحیح نہیں ہے (تفصیل کیلئے دیکھئے اصول ''ادغام کبیر ومد منفصل کے اجتماع کا بیان'' (ص/۲۹/۳۰)

(۵) کیا امام یعقوب کیلئے عام ادغام کبیر مد منفصل کے مد کے ساتھ جائز ہے؟ (ملاحظہ ہو: ص/۳۱ سے ۳۶)

(۶) علامہ جزری علیہ الرحمۃ کا قراء متوسطین ومطولین کیلئے توسط وطول کو بلا کسی اختلاف کے بیان کرنا توسط وطول علی التساوی پر دال ہے جو منجملہ اقوال ثلثہ کے ایک ہے، نیز یہ آپ کا معمول بہا بھی رہا ہے۔ (ملاحظہ ہو :ص/۳۹)

(۷) مد بدل وذوات الیاء کے جمع ہونے کی صورت میں بطریق طیبہ وجہ خامس یعنی فتح مع التوسط کا جواز اور وجہ سادس یعنی قصر مع التقلیل سے متعلق مشائخ عظام کے مابین اختلاف۔ (دیکھئے! ص/۴۲ سے ۴۴)

(۸) امام حمزہ کیلئے شیء وشیئا میں سکتہ ہوگا یا توسط مگر دونوں کو جمع کرنا صحیح نہیں ہے (ملاحظہ ہو: ص/۴۸)

(۹) امام حمزہ کیلئے شیء وشیئا میں توسط مفصول عام وخاص کے سکتہ ہی پر ہوگا تحقیق کے ساتھ جائز نہیں ہے۔ (دیکھئے :ص/۴۸)

(۱۰) رجال مد تعظیمی کی تعیین اور بعضوں کو اس میں ہوئے مغالطہ کا ازالہ۔ (تفصیل کیلئے دیکھئے! ص/۴۹ تا ۵۱)

Scanned by CamScanner

(۱۱) مد تعظیمی کرتے ہوئے جمع مذکر سالم میں الحاق۔ (تفصیل کیلئے دیکھئے! ص/۵۳/۵۴)

(۱۲) امام حفصؒ کیلئے ساکن صحیح پر سکتہ مد منفصل کے مد ہی کے ساتھ ہوگا قصر کے ساتھ نہ ہوگا۔ (تفصیل کیلئے دیکھئے! ص/۶۲)

(۱۳) کیا ابن ذکوان کیلئے مد متصل و منفصل کے طول پر بھی ساکن صحیح میں سکتہ صحیح ہے؟ (تفصیل کیلئے دیکھئے! ص/۶۳/۶۴)

(۱۴) سکتۂ لفظی سے متعلق امام حمزہ کے طرق سبعہ کو جمع کرنے پر برآمد ہوئے نتائج۔ (دیکھئے! ص/۶۵/۶۶)

(۱۵) ہمزۂ متطرفہ میں ہشام سے تخفیف بالخلف کی تفصیل۔ (ملاحظہ ہو : ص/۶۸)

(۱۶) کیا مفصول خاص میں وقفاً تحقیق بھی ہے ؟ (تفصیل کیلئے دیکھئے! ص/۷۱ تا ۷۳)

(۱۷) ضمیر جمع مؤنث میں وقفاً الحاق سے متعلق علامہ جزریؒ کی رائے اور شیخ متولیؒ کی تحقیق (تفصیل کیلئے دیکھئے! ص/۷۴/۷۵)

(۱۸) امام یعقوب کیلئے ادغام کبیر کے ساتھ جمع مذکر سالم میں الحاق۔ (تفصیل کیلئے دیکھئے! ص/۷۶/۷۷)

(۱۹) کیا جمع مذکر سالم میں الحاق متروک العمل ہے ؟ (تفصیل کیلئے دیکھئے! ص/۷۸/۷۹)

تحریرات اجراء

(۱) آیت کریمہ ''ذلک الکتب لا ریب فیه هدی للمتقین'' میں امام یعقوب کیلئے عقلاً آٹھ وجہیں ہیں جن میں تین غیر مقروء ہیں (دیکھئے ص/۱۰۴)

(۲) امام حمزہ کیلئے ''إن الذین کفروا سوآء علیهم أأنذرتهم أم لم تنذرهم لا یؤمنون'' میں مد متصل میں طول مع السکتہ پڑھتے ہوئے مفصول عام میں تحقیق غیر مقروء ہے۔ (ص/۱۱۰)

(۳) ابن ذکوان کیلئے ''وعلی أبصارهم غشاوة'' میں کلمۂ أبصارهم کا امالہ مد منفصل کے توسط ہی پر ہوگا طول کے ساتھ امالہ صحیح نہیں ہے۔ (ص/۱۱۱)

وإذا قیل لهم لا تفسدوا فی الأرض قالوا إنما نحن مصلحونo

(۴) امام یعقوب کیلئے مد منفصل کے توسط کے ساتھ جمع مذکر سالم میں الحاق غیر مقروء ہے۔ (ص/۱۱۷)

Scanned by CamScanner

(۵) امام حفصؒ کیلئے ''الأرض'' میں سکتہ کرتے ہوئے مد منفصل کا قصر غیر مقروء ہے۔ (ص/۱۱۷)

(۶) ادغام کبیر کے ساتھ مد منفصل میں توسط صرف روح کیلئے ہوگا رویس کیلئے صحیح نہیں ہے۔ (ص/۱۱۶)

(۷) امام حمزہ کیلئے ''الأرض'' کی تحقیق (عدم سکتہ) کے ساتھ قالوآ إنما میں مدمع السکتہ غیر مقروء ہے (ص/۱۱۶)

ألا إنهم هم المفسدون الخ

(۸) ہشام سے ''ولٰکن لا'' میں ادغام ناقص مد منفصل کے توسط کے ساتھ صحیح نہیں، نیز اس سے متعلق صاحب فریدۃ الدھر کے نوٹ وتنبیہ پر ایک نظر (ص/۱۲۰)

وإذا قيل لهم آمنوا كما آمن الناس الخ

(۹) ابوعمرو بصریؒ کیلئے اس آیت کریمہ میں مجموعی عقلی وجہیں آٹھ ہیں، جن میں کی تین غیر مقروء ہیں (ص/۱۲۳)

(۱۰) ہشامؒ کیلئے کل عقلی وجہیں بارہ ہیں، جن میں کی پانچ وجہیں غیر مقروء ہیں۔ (ص/۱۲۳/۱۲۴)

(۱۱) حفصؒ کیلئے ضربی عقلی وجہیں چار ہیں جن میں کی ایک غیر مقروء ہے۔ (ص/۱۲۴)

(۱۲) حمزہ کیلئے ضربی عقلی وجہیں بیس ہیں جن میں کی پانچ غیر مقروء ہیں۔ (ص/۱۲۵)

(۱۳) رویس کیلئے وجوہ اربعہ عقلیہ میں سے ایک غیر مقروء ہے۔ (ص/۱۲۵)

(۱۴) ''مستهزءون'' جیسے مد بدل والے مواقف میں صرف طول کافی ہے یا قصر، توسط وطول تینوں ضروری ہیں؟ (ص/۱۳۱)

يضل به كثيراً ويهدى به كثيراً

(۱۵) ازرق کیلئے مذکورہ آیت کریمہ میں عقلاً وجوہ اربعہ ہیں جن میں کی وجہ رابع یعنی ترقیق اول تفخیم ثانی غیر مقروء ہے۔ (ص/۱۴۶)

ويقطعون ما أمر الله به أن يوصل ويفسدون فى الأرض ط

(۱۶) آیت میں امام حمزہؒ کیلئے مد منفصل کے طول بدون سکتہ کے ساتھ ''الأرض'' میں وقفاً وجوہ ثلثہ (نقل، سکتہ، تحقیق) جبکہ مد منفصل کے سکتہ کے ساتھ ''الأرض'' میں وقفاً نقل وسکتہ دو ہی وجہ مقروء ہوں گی تحقیق غیر مقروء ہے۔ (ص/۱۴۸)

Scanned by CamScanner

وإذ قال ربک للملٰئکة إنی جاعل فی الأرض خلیفة ط

(۱۷) امام حمزہؒ کیلئے اس آیت میں عقلاً وجوہ ثمانیہ ہیں جن میں سے خلف کیلئے تو تین غیر مقروء ہیں جبکہ خلاد کیلئے دو غیر مقروء ہیں۔ (ص/۱۵۴)

قالوا أتجعل فیها من یفسد فیها ویسفک الدماء ونحن الخ

(۱۸) مد متصل و منفصل دونوں میں امام حمزہؒ کیلئے سکتہ بالخلف ہے لہذا مجموعی عقلی وجہیں چار ہوتی ہیں اور ان میں کی ایک وجہ یعنی مد منفصل میں طول بدون سکتہ کے ساتھ مد متصل میں طول مع السکتہ غیر مقروء ہے۔ (ص/۱۵۵)

وعلم آدم الاسماء کلها ثم عرضهم الخ

(۱۹) رویس کیلئے ہمز تین میں اسقاط اولی کے ساتھ مد منفصل کا قصر غیر مقروء ہے۔ (ص/۱۵۷)

(۲۰) نیز رویس کیلئے اسقاط کے ساتھ جمع مذکر سالم میں الحاق ممنوع ہے۔ (ص/۱۵۷)

قالوا سبحانک لا علم لنا إلا ما علمتنا

(۲۱) امام حمزہؒ کیلئے لا علم لنا میں مد مبالغہ کرتے ہوئے مد منفصل میں سکتہ غیر مقروء ہے۔ (ص/۱۶۱)

وإذ قلنا للملٰئکة اسجدوا لآدم فسجدوا إلا إبلیس أبی واستکبر الخ

(۲۲) ازرق عن ورش کیلئے ایک آیت میں مد بدل اور الف ذوالیاء کا اجتماع ہوا ہے لہذا عند الجزری تخمیس ہے جبکہ عند المتولی مکمل چھ وجہیں ہیں۔ (ص/۱۶۶)

وکلا منها رغدا حیث شئتما

(۲۳) حیث شئتما میں ابوعمرو کیلئے ادغام کبیر کے ساتھ ہمزہ کی تحقیق غیر مقروء ہے۔ (ص/۱۶۸)

فتلقیٰ آدم من ربه کلمات الخ

(۲۴) رویس کیلئے ادغام کبیر کے ساتھ مع الغنہ (ناقص) غیر مقروء ہے۔ (ص/۱۷۱)

(۲۵) روح کیلئے ادغام کبیر کے ساتھ من ربه میں ادغام بلاغنہ (تام) غیر مقروء ہے۔ (ص/۱۷۱)

Scanned by CamScanner

والذين كفروا بايٰتنا أولئک أصحٰب النار

(۲۶) صاحب فریدۃ الدھر نے ''النار'' میں سوسی کیلئے تقلیل کو روم کے ساتھ خاص قرار دیا ہے، مگر علامہ جزری نے اس کو روم واسکان دونوں کے ساتھ صحیح فرماتے ہوئے عام رکھا ہے۔ (ص/۱۷۳)

(۲۷) سوسی کیلئے مد منفصل کے توسط کے ساتھ ''النار'' میں تقلیل غیر مقروء ہے۔ (ص/۱۷۴)

واتقوا يوما لا تجزى نفس عن نفس شيئا الخ

(۲۸) ابن ذکوان کیلئے ''یوما لا تجزی'' میں ادغام ناقص کے ساتھ ''شیئا'' میں سکتہ عام ناقلین کی نقل کے بموجب غیر مقروء ہے۔ (ص/۱۸۲)

وإذ وٰعدنا موسى أربعين ليلة ثم اتخذتم الخ

(۲۹) اتخذتم کا ادغام رویس کیلئے مد منفصل کے قصر وتوسط دونوں کے ساتھ ہوگا۔ (ص/۱۸۶)

وإذ قال موسى لقومه يقوم إنكم ظلمتم أنفسكم الخ

(۳۰) آیت بالا میں امام حمزہؒ کیلئے عقلاً سولہ ۱۶ وجہیں ہیں، جن میں کی سات غیر مقروء ہیں باقی نو جائز ومقروء ہیں۔ (ص/۱۸۹/۱۹۰)

(۳۱) ازرق کیلئے موسی کی تقلیل پر ظلمتم کے لام کی ترقیق صحیح نہیں ہے۔ (ص/۱۹۱)

وإذ قلتم يٰموسى لن نؤمن لک حتى نرى الله الخ

(۳۲) لن نؤمن لک میں ادغام کبیر کرتے ہوئے نون ساکن میں ادغام تام کے ساتھ وجہ ثانی کے طور پر ناقص جائز ہے یا نہیں؟ (ص/۱۹۴)

وظللنا عليكم الغمام وأنزلنا عليكم المن والسلوى الخ

(۳۳) ازرق کیلئے عقلی مجموعی وجہیں چار ہیں جن میں چوتھی وجہ یعنی ترقیق مع التقلیل غیر مقروء ہے (ص/۱۹۶)

Scanned by CamScanner

وإذ قلنا ادخلوا هذه القرية فكلوا منها حيث شئتم

(۳۴) آیت کریمہ میں دوری بصری کیلئے مجموعی عقلی وجہیں آٹھ ہیں، جن میں کی تین غیر مقروء ہیں، ہر ایک کی تفصیل مع وجہ ممانعت۔(ص/۱۹۷/۱۹۸)

كلوا واشربوا من رزق الله ولا تعثوا في الأرض مفسدين

(۳۵) ابن ذکوان کیلئے "من زرق" میں ادغام مع الغنہ کے ساتھ "الأرض" میں سکتہ عام ناقلینِ ابن ذکوان کی نقل کے خلاف ہے۔(ص/۲۰۱/۲۰۲)

(۳۶) حفص کیلئے بھی غنہ کے ساتھ سکتہ غیر مقروء ہے۔(ص/۲۰۲)

وإذ قال موسى لقومه إن الله يأمركم أن تذبحوا بقرة

(۳۷) خلف کیلئے "يأمركم أن" میں ترک سکتہ پڑھتے ہوئے "بقرة" کی ہائے تانیث میں امالہ صحیح نہیں، البتہ خلاد کیلئے صحیح ہے۔(ص/۲۱۱)

قال إنه يقول إنها بقرة لا ذلول تثير الأرض ولا تسقى الحرث مسلمة لاشية فيها

(۳۸) امام حمزہؒ کیلئے "الأرض" کے سکتہ ہی پر مد مبالغہ کا توسط صحیح ہے ترک سکتہ پر مد مبالغہ صحیح نہیں ہے۔(ص/۲۲۰)

فويل للذين يكتبون الكتٰب بأيديم ثم يقولون هذا الخ

(۳۹) امام ابوعمرو بصری کیلئے "فويل للذين" کے ادغام تام کے ساتھ "الكتٰب بأيديهم" کا ادغام کبیر صحیح ہے یا نہیں؟ (ص/۲۳۱)

(۴۰) رویس کیلئے "فويل للذين" میں ادغام مع الغنہ کے ساتھ "الكتٰب بايديهم" میں ادغام کبیر صرف صاحب مصباح سے ہے، باقی دو سے ادغام کبیر "فويل للذين" کے ادغام تام ہی پر ہوگا۔(ص/۲۳۱)

(۴۱) روح کیلئے ادغام کبیر تنوین کے ادغام تام کے ساتھ مقروء نہیں ہے۔(ص/۲۳۱)

فويل لهم مما كتبت أيديهم وويل لهم مما يكسبون

(۴۲) طرق ابن ذکوان کے عام ناقلین کی نقل سے "فويل لهم" میں غنہ کرتے ہوئے "كتبت أيديهم" میں سکتہ ممنوع ہے۔(ص/۲۳۵)

Scanned by CamScanner

بلی من کسب سیئة وأحاطت به الخ

(۴۳) کلمہ ''بلی'' کے امالہ سے متعلق طیبۃ النشر اور النشر کے بیان میں اختلاف۔(ص/۲۳۷)

(۴۴) سوسی کیلئے ''بلی'' کے فتح کے ساتھ ''النار'' میں تقلیل غیر مقروء ہے۔(ص/۲۳۸)

(۴۵) ابن ذکوان کیلئے مد متصل کے طول کے ساتھ ''النار'' میں امالہ غیر مقروء ہے۔(ص/۲۳۸)

وإذ أخذنا ميثاقكم لا تسفكون دماء كم ولا تخرجون أنفسكم من ديار كم الخ

(۴۶) ابن ذکوان کیلئے ''دیار کم'' کا امالہ مفصول کے سکتہ اور مد متصل کے توسط کے ساتھ ہی ہوگا طول کے ساتھ نہ ہوگا۔(ص/۲۴۳)

أفكلما جاء كم رسول بمالا تهوىٰٓ أنفسكم الخ

(۴۷) ''جاء کم'' کا امالہ ہشام کیلئے مد منفصل کے قصر کے ساتھ نہ ہوگا۔(ص/۲۵۱)

ولقد جاء كم موسى بالبينٰت ثم اتخذتم العجل الخ

(۴۸) رویس کیلئے ''بالبینت ثم'' اور ''اتخذتم'' دونوں کا ادغام بالخلف ہے لہذا عقلی ضربی وجہیں چار ہیں جن میں کی ایک یعنی دونوں میں ادغام غیر مقروء ہے۔(ص/۲۶۱)

وللكٰفرين عذاب أليم

(۴۹) ابن ذکوان کیلئے ''للکفرین'' میں امالہ کرتے ہوئے ''عذاب أليم'' میں سکتہ غیر مقروء ہے۔(ص/۲۸۱)

ألم تعلم أن الله على كل شيء قدير

(۵۰) آیت کریمہ میں امام حمزہؒ کیلئے مجموعی طور پر چھ وجہیں ہیں جن میں کی ایک یعنی مفصول کی تحقیق پر ''شیئ'' کے توسط کو صاحب فریدۃ الدھر جائز فرماتے ہیں جبکہ محقق فن علامہ جزریؒ نے اس کو ممنوع فرمایا ہے۔(ص/۲۸۶)

وَدَّ كثيرٌ من أهل الكتب لو يردونكم من بعد إيمانكم كفارا

(۵۱) ازرق کیلئے آیت بالا میں عقلاً چھ وجہیں ہیں جن میں کی ایک یعنی تفخیم راء مع توسط بدل ممنوع ہے۔(ص/۲۸۹)

Scanned by CamScanner

وقالوا لن يدخل الجنة إلا من كان هودا أو نصرى

(۵۲) آیت میں ابن ذکوان کیلئے مجموعی طور پر جو چار وجہیں ہیں ان سے متعلق تحقیق۔ (ص/۲۹۳)

بلى من أسلم وجهه لله وهو محسن فله أجره عند ربه

(۵۳) سوسی کیلئے ''بلی'' کی تقلیل مد منفصل کے قصر ہی پر ہوگی توسط پر صحیح نہیں ہے۔ (ص/۲۹۴)

وعهدنا إلى إبرٰهيم واسمعيل أن طهرا بيتى الخ

(۵۴) آیت کریمہ میں ابن ذکوان کیلئے عقلاً وجوہ اربعہ ہیں جن میں کی ایک یعنی مد منفصل کے طول کے ساتھ ''إبرٰهام'' بالالف کا پڑھنا صحیح نہیں ہے۔ (ص/۳۱۶)

قولوا امنا بالله وما أنزل إلينا وما أنزل إلى إبرٰهم

(۵۵) آیت کریمہ کی وجوہ میں سے وجہ نمبر ۲۱، ۲۶ اور ۳۳ یہ ابن ذکوان کیلئے عام ناقلین کی نقل کے بموجب غیر مقروء ہے۔ (ص/۳۳۲)

(۵۶) اجراء آیت میں ابن ذکوان کی وجوہ اربعہ جو نقلاً غیر مقروء ہیں انہیں بیان سے حذف کر دیا ہے مگر نوٹ میں ان کو بالتفصیل بیان کیا گیا ہے۔ (ص/۳۳۳)

أم تقولون إن إبرٰهيم وإسمعيل وإسحق ويعقوب والأسباط

(۵۷) آیت میں ابن ذکوان کیلئے عقلاً مجموعی آٹھ وجہوں کی تفصیل اور ان میں کی ایک غیر مقروء کی تعیین نیز غیر مقروء ہونے کی توجیہ۔ (ص/۳۳۹)

ربنا تقبل منا إنك أنت السميع العليم
وتب علينا إنك أنت التوب الرحيم
وصلى الله على النبى الكريم وعلى اٰله
وأصحابه وأئمة دينه أجمعين

Scanned by CamScanner

لجنۃ القراء کی اہم مطبوعات

نمبر شمار	اسماء کتب
۱	المسیرۃ فی اصول القراءات العشر واجرائھا بطریق الطیبہ
۲	فتح الرحمٰن فی شرح خلاصۃ البیان
۳	توضیح الوقف حاشیہ جامع الوقف
۴	حاشیہ الفوائد المحبیہ (جزء اول)
۵	رھبر تجوید
۶	قرآن کریم اور خوش الحانی
۷	القول الجمیل فی مد التاذین والتکبیر
۸	فن تجوید وقرأت مکالمات کے آئینہ میں (اضافہ شدہ)
۹	توضیح المرام وکاشف الابھام
۱۰	خطبۂ استقبالیہ (گجرات میں تجوید وقرأت کی خدمات)
۱۱	مقالہ بعنوان: تجوید وقرأت کے اسباب زوال اور نشأۃ ثانیہ
۱۲	ترتیل وتدویر کی خوش الحانی
۱۳	الیسر شرح طیبۃ النشر
۱۴	تجوید قرآت کا پیغام خدام قرآن کے نام
۱۵	تجوید کی اہمیت

LAJNATUL QURRA
Darul Uloom Falah Daren, Tadkeshwar Surat Gujarat

Scanned by CamScanner